لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم الآخر وذكر الله كثيرا

قومی و بین الاقوامی یونیورسٹیز میں

علومِ حدیث و سیرت
کے تحقیقی مقالات

اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل

قومی و بین الاقوامی یونیورسٹیز میں
علومِ حدیث و سیرت اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل
کے تحقیقی مقالات

ڈاکٹر عبد الغفار

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ، والسیرۃ چیئر
یونیورسٹی آف اوکاڑہ - اوکاڑہ

شعبہ علوم اسلامیہ، والسیرۃ چیئر
یونیورسٹی آف اوکاڑہ - اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم الآخر وذكر الله كثيرا

قومی و بین الاقوامی یونیورسٹیز میں

علومِ حدیث و سیرت کے تحقیقی مقالات

اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ، والسیرۃ چیئر

یونیورسٹی آف اوکاڑہ - اوکاڑہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب:

قومی و بین الاقوامی یونیورسٹیز میں علوم حدیث و سیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل)

مؤلف:

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ وڈائریکٹر سیرت چیئر

یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ **0300-4881087**

ترتیب وتزئین: حافظ انتظار احمد 0306-4245048

پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت النبی ﷺ

یونیورسٹی آف اوکاڑہ۔ معاون ایڈیٹر ریسرچ جنرل الاضواء، پنجاب یونیورسٹی لاہور

ISBN: 978-627-7710-03-3

زیر اہتمام: شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

سال طباعت: 2023ء/1444ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوان

مقدمہ I

بی ایس/ایم اے/ایم فل/پی ایچ ڈی شعبہ علوم اسلامیہ کے خاکہ تحقیق (حدیث و سیرت) اور مقالہ کی تیاری کے لئے رہنما اصول 1

موضوع تحقیق کا انتخاب 2

خاکہ تحقیق (SYNOPSIS) (RESEARCH PROPOSAL) خطۃ البحث 3

1۔ ٹائیٹل صفحہ (TITLE PAGE) 3

2۔ موضوع تحقیق کا تعارف (INTRODUCTION) 4

3۔ موضوع تحقیق کا بنیادی سوال (STATEMENT OF RESEARCH PROBLEM) 4

4۔ فرضیات (HYPOTHESES) 9

5۔ اہداف تحقیق (OBJECTIVES OF RESEARCH) 9

5۔ موضوع پر ہونے والے سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ (LITERATURE REVIEW) 9

6۔ منہج تحقیق (METHODOLOGY OF RESEARCH) 9

7۔ ابواب و فصول 10

8۔ فہارس مقالہ 10

9۔ فہرست مصادر ومراجع 11

خاکہ تحقیق کی تسوید 11

تحقیقی مقالہ (RESEARCH DISERTATION)/پراجیکٹ کا فارمیٹ (FORMATE OF PROJECT) 12

1۔ سرورق (TITLE PAGE): 12

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2۔ سرورق کے بعد ایک صفحہ خالی چھوڑیں ۔ 12
3۔ عنوانی صفحہ : 12
8۔ ملخص مقالہ (ABSTRACT): 13
9۔ اظہار تشکر: 13
10۔ فہرست ابواب: 13
11۔ مقدمہ لکھنے کا طریقہ کار: 14
12۔ تحقیقی مواد کا تجزیہ : 14
13۔ حوالہ جاتی مواد حصہ: 15
خلاصۃ البحث / SYNOPSIS 15
نتائج 16
تجاویزو سفارشات 16
مصادر و مراجع کی فہرست : 16
مقالہ کی تسوید: 16
مقالہ کے کاغذ کا سائز، حواشی (MARGINS) اور فونٹ 17
مقالے کی کمپوزنگ کا املائی نظام 17
اقتباسات، حواشی، حوالہ جات اور کتابیات 19
اقتباسات اور حواشی : 19
حوالہ جات : 21
حوالہ جات کی مثالیں: 22
کتاب کا حوالہ : 22

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک ہی مصنف کی دو کتابوں کا حوالہ : 23
مدون کتب کا حوالہ 23
انگلش کتاب کے حوالہ کا طریقہ: 23
مجموعہ مضامین پر مبنی کتاب میں سے کسی مضمون کا حوالہ: 23
مدیر / مرتب کا حوالہ : 23
ترجمہ کا حوالہ : 24
مستقل کتاب کا حوالہ : 24
مدون شدہ کتاب کا حوالہ : 24
رسالے کا حوالہ : 24
لغات کا حوالہ : 24
انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ : 24
ویب سائٹ کا حوالہ : 25
آن لائن مقالے کا حوالہ : 25
حوالے کے ماخذ کی نوعیت: 25
فہرست مصادر و مراجع: 25
تحقیقی مقالہ کے سرورق کا نمونہ: 29
اصول تحقیق کے دیگر مباحث کے لیے درج ذیل کتب کی طرف مراجعت مفید ہو گی: 30
تحقیق حدیث و سیرت کے بنیادی مصادر 33
تحقیق حدیث و سیرت کے بنیادی مصادر 34
مکتبہ شاملہ 36

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابتدا اور ارتقاء: 36
خصوصیات (THIRD EDITION) 36
اجمالی اعداد و شمار 37
تفصیلی اعداد و شمار 37
ڈاون لوڈ لنک: 37
مکتبہ شاملہ کو انسٹال کرنے کا طریقہ 37
پہلا مرحلہ (کمپیوٹر زبان کی تبدیلی): 38
دوسرا مرحلہ (شاملہ کی انسٹالیشن): 38
تیسرا مرحلہ (شاملہ کو استعمال کیلئے کھولنا کرنا): 38
محدّث ویب سائٹس 39
2۔ محدث (WWW.MOHADDIS.COM) 40
3۔ محدث فورم (WWW.FORUM.MOHADDIS.COM) 41
4۔ محدث میگزین (WWW.MAGAZINE.MOHADDIS.COM) 42
5۔ محدث فتویٰ (WWW.URDUFATWA.COM) 42
6۔ شاملہ اردو (WWW.SHAMILAURDU.COM) 43
مکتبہ جبریل 44
مکتبہ جبریل کی خصوصیات: 44
مکتبہ جبریل کی آن لائن سہولت: 45
مکتبہ جبریل ورژن 2 میں اہم فیچرز: انڈیکس کی سہولت: 46
مکتبہ کی رپورٹ کا حصول: 46

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیق میں شامل اندراجات اور عکسی صفحات ایک ہی آپشن سے : 47
تلاش کے نتائج کی سہولت میں اضافہ : 47
وقت کی بچت : 47
ناشر سے کتاب کی تلاش: 47
ایک وقت میں ایک سے زیادہ کتب کو کھولنا: 47
مقصود کی تلاش میں سہولت : 47
شجرہ پر فلٹر کی سہولت : 47
تحقیق کوورڈ میں ایکسپورٹ کے وقت عکسی صفحہ کے سائز کا اختیار : 48
لغات سیکشن کا اضافہ : 48
کھلی ہوئی ونڈوز کو ایک ساتھ بند کرنا : 48
مطلوبہ ونڈوز کو چھپانا اور ظاہر کرنا : 48
مینیو بار کا اضافہ : 48
مکتبہ جبریل کی عام اشاعت : 48
کی بورڈ شارٹ کٹس: 48
مکتبہ بند کرنے پر تصدیق: 48
تحقیقات سے افادہ اور استفادہ : 49
وائلڈ کارڈ ز کا استعمال : 49
پہلی مثال : روز *: 49
دوسری مثال : خراب *: 49
مکتبہ کے اعداد و شمار: 49

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جوامع الکلم 51
تعارف : 51
راویوں کی تعداد : 51
گرافیکل چارٹس(GRAPHICAL CHARTS): 51
تخریج احادیث : 51
لغوی تحقیق: 51
جوامع الکلم کی کچھ اہم خصوصیات : 51
باعتبار حدیث اس کے کچھ اہم خصائص: 52
باعتبار راوی کے اس کے کچھ اہم خصائص: 52
سرچ : 52
موضوعاتی تقسیم : 53
قراۃ متنوعۃ: 53
کتب حدیث کا تعارف : 53
(موسوعۃ الحدیث الشریف المعروف الکتب التسعۃ) 54
تعارف: 54
خصوصیات : 54
موسوعۃ رواۃ الحدیث (ENCYCLOPEDIA OF NARRATORS) 54
تعارف: 54
خصوصیات : 55
(5) آسان قرآن و حدیث EASY QURAN WA HADITH 55

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ و تفاسیر : 55
کتب احادیث 56
انگلش تراجم 56
سرچ قرآن اور حدیث سافٹ ویئر 57
تعارف : 57
مکتبہ اصحاب الحدیث 3000 جلدیں 58
مزید کچھ سافٹ ویئرز 58
مندرجہ بالا میں بیان کئے گئے سافٹ ویئرز کا تقابلی جائزہ 58
منتخب کتابیات اردو کتب و مقالات 59
تعارف: 59
اطراف سیرت از :پروفیسر ڈاکٹر عبد الروف ظفرؒ 61
(وفات 14 فروری2020ء) نشریات الحمد مارکیٹ اردو بازار لاہور 2014 61
حدیث و سیرت کی تحقیق میں علوم الحدیث فنی فکری مطالعہ ، اسوۃ کامل ، عصر رواں سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں 62
نقوش سیرت کا خصوصی تعارف 62
معارف سیرت ایک محاکمہ از پروفیسر ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقیؒ (وفات: 20 ستمبر2020) .. 62
معارف اپریل 2019: 62
خطبات و مقالات سیرت از پروفیسر عبدالجبار شاکر 63
محاضرات سیر ت ، محاضرات حدیث 64
عالم عرب کے نامور سیرت نگار 64

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عظیم محدث پروفیسر ڈاکٹر مصطفی اعظمیؒ کی ارمغان علمی کا مطالعہ 65
برصغیر پاک و ہند میں ایک منفرد علمی و تحقیقی کاوش 77
دائرہ معارفِ سیرت محمد رسول اللہ ﷺ 77
تحقیق حدیث و سیرت کیلئے کتب معاجم کا تعارف 90
معجم کا لفظوی معنی : 90
معجم کا اصطلاحی معنی : 90
معاجم کی تقسیم: 91
مناہج و مقاصد کے لحاظ سے تقسیم : 91
زبانوں کے لحاظ سے تقسیم : 92
معاجم اطراف الحدیث کا معروضی مطالعہ 93
تخریج کی تعریف : 93
تخریج کے طریقے : 93
اطراف الحدیث کا معنی و مفہوم: 94
کتب اطراف کی اقسام : 94
تحفۃ الاشراف کا تفصیلی تعارف 96
کتاب کی ترتیب میں طریقہ کار: 96
المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ کا تعارف 98
المعجم المفہرس کے منصوبے کے شرکاء افراد و ادارے: 99
المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث کا منہج: 99
المعجم کے مصادر حدیث : 99

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المعجم میں احادیث کے حوالے کیلئے رموز: 99
مفردات کی ترتیب میں مد نظر اصول: 100
2۔ الفاظ کے اصل کی طرف رجوع کا منہج: 100
4۔نسبت حدیث میں منہج: 101
مفتاح کنوز السنۃ کا تعارف 102
پاکستانی یونیورسٹیز میں حدیث اور سیرت النبی ﷺ پر لکھے گئے مقالات ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر لکھے جانے والے تحقیقی مقالات کی موضوعاتی فہرست 105
پاکستانی یونیورسٹیز میں حدیث اور سیرت النبی ﷺ پر لکھے گئے مقالات ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر لکھے جانے و الے تحقیقی مقالات کی موضوعاتی فہرست 106
تحقیقی مقالہ جات برائے پی ،ایچ، ڈی(PHD) 108
تحقیقی مقالہ جات برائے پی ،ایچ، ڈی(PHD) 109
تحقیقی مقالہ جات برائے ایم فل 180
تحقیقی مقالہ جات برائے ایم فل 181
پی ایچ ڈی اور ایم فل اور دیگر تحقیقی منصوبہ جات کیلئے مجوزہ عنوانات 230
پی ایچ ڈی اور ایم فل اور دیگر تحقیقی منصوبہ جات کیلئے مجوزہ عنوانات 231
سیرت نبوی ﷺ کا مکی اور مدنی تسلسل اور ارتقاء: 264
سوانحی سیرت اور واقعات حیات طیبہ 265
(1)مسلم معاشروں کو در پیش جدید فکری مسائل (سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل) ... 268
(2)مسلم معاشروں کو درپیش اخلاقی مسائل (سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل) 269
(3) مسلم معاشروں پر مغربی فکر کے اثرات(سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل) 269

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(4) فکری و اخلاقی مسائل (سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل) 269
سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی و تحقیق کے لیے مسانید سیرت (SEERAT CHAIRS) کا قیام
اغراض و مقاصد 270
سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی و تحقیق کے لیے مسانید سیرت (SEERAT CHAIRS) کا قیام
اغراض و مقاصد 271

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا

"اے ایمان والو اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔"

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ) "اے اہل نظر تم عبرت پکڑو۔"

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال فرماتے ہیں :

آتی ہے دم صبح صدا عرش بریں سے
کھویا گیا کس طرح ترا جوہر ادراک
کس طرح ہوا کند ترا نشتر تحقیق
ہوتے نہیں کیوں تجھ سے ستاروں کے جگر چاک
تو ظاہر و باطن کی خلافت کا سزاوار
کیا شعلہ بھی ہوتا ہے غلام خس و خاشاک
مہر و مہ و انجم نہیں محکوم ترے کیوں
کیوں تیری نگاہوں سے لرزتے نہیں افلاک
اب تک ہے رواں گرچہ لہو تیری رگوں میں
نے گرمی افکار نہ اندیشہ بے باک
روشن تو وہ ہوتی ہے جہاں بیں نہیں ہوتی
جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہ پاک
باقی نہ رہی تیری وہ آئینہ ضمیری
اے کشتہ سلطانی و ملائی و پیری

دین اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ علم و تحقیق اس کا نقطہ آغاز ہے قرآن مجید کی اولین آیات ہی تحقیق و جستجو کا درس دیتی ہیں قرآن مجید، ارض و سماء، شجر و حجر، نباتات و جمادات کی بے مثال تخلیق کے ذریعے بنی نوع انسان کو تدبر، تفکر اور تحقیق کی دعوت دیتا ہے کہ انسان اس منظم نظام سے خالق کائنات کو معبود حقیقی تسلیم کرے، اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(Globalized) عہد میں جہاں سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کی بھرمار ہے وہاں تحقیق ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس کی بدولت انسانیت کے مسائل کا مداوا کیا جاسکتا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ علم و تحقیق کے فروغ میں یونیورسٹیز بنیادی کردار ادا کرتی ہیں کیونکہ وہ علوم کی نئی نئی جہات کا مرکز ہوتی ہیں جہاں نہ صرف تدریس بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مختلف میادین میں تحقیق بھی جاری رہتی ہے تدریس و تحقیق کے اس حسین امتزاج سے علوم میں جدت پیدا ہوتی ہے نئے تصورات و نظریات جنم لیتے ہیں اور پھر ان کی تائید و تنقید شروع ہوتی ہے، مقالات تحریر کیے جاتے ہیں جس کی بنیاد پر کتب وجود میں آتی ہیں ایک ہی موضوع پر کتب کا ذخیرہ نئے مضامین میں اضافے کا سبب بنتا ہے جس سے یونیورسٹیز میں پہلے سے موجود شعبہ جات میں ایک نئی جدت کا اضافہ ہوتا ہے۔

تعمیرِ انسانیت کے لئے علمی ترقی کے ساتھ ساتھ اخلاق و کردار بھی بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اسی کی بدولت افراد سازی کا عمل پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے اور یونیورسٹیز وہ مراکز ہیں جنہیں نوجوانان قوم کی بڑی تعداد میسر آتی ہے لہذا یونیورسٹیز کا یہ فرض منصبی ہے کہ وہ تعمیرِ فرد کے ذریعے تعمیرِ قوم کا فریضہ سرانجام دیں اس کا ایک ذریعہ تحقیقی مقالات ہیں جہاں ارباب دانش، صلحاء، محققین، اساتذہ اپنے طلباء کی تعمیر کا فریضہ قلم کے ذریعے سرانجام دیتے ہیں لہذا تحقیقی مقالات یونیورسٹیز کا جزولازم ہیں جن کی بدولت تحقیق کے نئے زاویے علم کے افق پر طلوع ہوتے ہیں اور اہل علم ان کی بدولت مزید تحقیق کو پروان چڑھاتے ہیں جستجو کا یہ سفر بہتر سے بہترین کی طرف رواں دواں رہتا ہے کائنات کی تعمیر ہوتی ہے اور انسانیت فلاح سے ہمکنار ہوتی ہے یہ بات خوش آئند ہے کہ جامعات میں تحقیقی مقالات میں آئے روز اضافہ ہورہا ہے جس سے کثرت مقالات تو ہے مگر معیار تحقیق میں کمی ہورہی ہے۔

اسی سلسلے میں مقالہ نگاروں سے گزارش ہے کہ وہ ایسا موضوع اختیار کریں جو عصر حاضر کے سلگتے مسائل کا حل ہو جس سے معاشرتی و سماجی الجھنوں کا مداوا ہوسکے مگر نہایت افسوس سے کہنا پڑرہا ہے کہ اکثر بی ایس، ایم فل اور اپی ایچ ڈی کے طلبہ وطالبات جو تحقیق کررہے ہیں ان مقالات میں سب کچھ ہوتا ہے مگر تحقیق نہیں ہوتی یہ بات بھی پیش نظر رہے کہ کسی بھی موضوع کے تحقیق طلب امور اور بنیادی مسائل کا تعین ہی محققین کا اصل کام ہے جس طرح بیماری کی تشخیص اور پھر اس کا علاج کیا جاتا ہے اسی طرح بنیادی مسئلہ کا تعین کرنے کے بعد اس کا حل، نتائج اور اسی مسئلہ کے حل کے لیے مزید سفارشات پیش کرنا محققین کا اصل کام ہے، اس کتاب میں ایسے بے شمار موضوعات اور مسائل کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی گئی ہے بالخصوص ملک پاکستان کے تناظر میں جو عصر حاضر کے زندہ مسائل ہیں جس میں خصوصاً، تعلیم، صحت، معاشیات، معاشرت و سماج کے مسائل پر نوجوان محققین کو تحقیق کی دعوت دی گئی ہے کہ وہ قرآن و حدیث اور علوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت نبویہ ﷺ کے ذخیرہ علمی سے رہنمائی لیتے ہوئے ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ یقیناً یہ کام بنی نوع انسان کے لیے فلاح و بہبود کا سبب ہو گا۔ اور اس کا اصل فائدہ یہ ہے کہ ہمارے اندر ولولہ حیات اور جذبہ عمل پیدا ہو اور ہمارے اندر رشدت سے یہ احساس پیدا ہو کہ ہم اب وہ کام نہیں کر رہے، جو ہمارے اسلاف نے سر انجام دیا تھا اب ہمارے اندر جذبہ تحقیق ہے نہ روح تخلیق، نہ لذت کردار ہے نہ خوبی گفتار ہے نہ جذبہ تحقیق۔

علمی دنیا میں تحقیق ایک ایسا شعبہ ہے جس کا بنیادی مقصد پیش آنے والے نئے مسائل کا حل تلاش کرتے ہوئے اس کے انسانی زندگی پر اثرات کا جائزہ لینا ہے، لوازماتِ تحقیق میں طریقہ تحقیق، حصول مواد اور ذرائع حصول مواد کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کسی بنیادی سوال کے حل سے پہلے اس پر موجود مطبوعہ وغیرہ مطبوعہ مواد کے بارے میں معلوم ہونا ضروری ہے اگر موضوع کے متعلق جو کام پہلے ہو چکا ہے اس کی معلومات نہ ہوں گی تو تحقیق کے وہ فوائد حاصل نہیں ہوں گے جو اصلاً ہونا چاہیئں

لوازمات تحقیق میں "اشاریہ سازی" ایک ایسا فن ہے جس کے بغیر نئی تحقیق سے وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا جس مقصد کے لئے بنیادی تحقیقی سوال اٹھایا جاتا ہے اور تحقیق کسی بھی نوعیت کی ہو اشاریہ سازی اور کتابیات علمی تحقیق کے لیے بنیادی معاون کی حیثیت رکھتے ہیں جن کی مدد سے مطلوبہ مواد، کتب اور ذخائرِ علمیہ تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے اور محقق کا قیمتی وقت بھی ضائع نہیں ہوتا۔

اس فن کا آغاز تیسری صدی سے شروع ہوا اور چوتھی صدی کے خاتمہ تک یہ فن ارتقائی مراحل طے کرتے ہوئے باقاعدہ ایک فن کی صورت اختیار کر گیا اسی صدی میں "احصاء العلوم للفارابی" مفاتیح العلوم للخوارزمی" الفهرست لابن نديم" (جس کا اُردو ترجمہ مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ نے کیا ہے) ہے جس میں انہوں نے اپنے پیش رئوں کے علمی سرمایہ کو محفوظ کیا، اس کے بعد دوسری بڑی اہم شخصیت حاجی خلیفہ کاتب چلپی کی ہے جنہوں نے مسلسل کئی سال محنت کے بعد "کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون "جیسی عمدہ کتاب مرتب کی جو علوم اسلامیہ کے محققین کے لئے عصرِ حاضر میں بھی ایک ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔

عصر رواں میں بھی فہرست سازی پر کام مختلف جہات سے ہو رہا ہے مثلاً مخطوطات و مقالہ جات کی فہارس وغیرہ جس میں ایک اہم کام اُردو داں طبقہ کیلئے ڈاکٹر سعید الرحمان اسسٹنٹ پروفیسر، عبد الولی خاں یونیورسٹی مردان، خیبر پختونخواہ نے اُردو اسلامی ریسرچ انڈیکس تحقیقات اسلامیات کے عنوان سے کیا ہے اور سال بہ سال اس فن کو مزید جلا بخش رہے ہیں اور تحقیقات دینیات کے عنوان، جو کہ دینی مدارس کے فضلاء نے تحقیقات پیش کی ہیں ان کی فہارس بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیار کر دی ہیں اور شائع ہو چکی ہے یہ فہارس آج ہر لائبریری، یونیورسٹی کے علوم اسلامیہ کے شعبہ جات، مقالہ نگاران اور محققین کی ضرورت ہے۔

راقم کو اس فن پر دلچسپی کا آغاز" اخبار تحقیق" ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد کے پہلے شمارہ کے مطالعہ سے ہوا جو اکتوبر – دسمبر 2001 میں شائع ہوا جس کے اجراء کا بنیادی مقصد ادارے اور وطن عزیز کی یونیورسٹیز اور اسلامی تحقیق سے متعلق اداروں کے مابین علمی و تحقیقی معاملات پر تعاون کو فروغ حاصل ہو اور بحیثیت مجموعی اہل علم علمی و تحقیقی سرگرمیوں سے آگاہ رہیں۔

اس کے پہلے ہی شمارہ میں یونیورسٹیز پاکستان میں اسلامی تحقیق کے عنوان سے ڈاکٹر حافظ محمد سجاد ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اسلامی فکر علامہ اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے فہارس تیار کرنے کا آغاز کیا اس کی قسط نمبر تین سے حدیث اور سیرت کے موضوعات کا آغاز ہوتا ہے اس کے علاوہ محققین کو چاہیے کہ اخبار تحقیق کے شائع شدہ شمارہ جات کو اپنے مطالعہ کا حصہ بنائیں جس کے 2017 تک سینتیس شمارہ جات شائع ہو چکے ہیں ۔اس کے علاوہ سہ ماہی اخبار علمیہ اپریل جون 2008 کا پہلا شمارہ شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب لاہور سے پروفیسر ڈاکٹر محمد عبد اللہ، ڈائریکٹر ادارہ و ڈائریکٹر، ڈاکٹر محمد حمید اللہ چیئر، کی ادارت میں شائع ہوا جس میں انہوں نے حالیہ سالوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تحقیقی موضوعات کو شامل اشاعت کیا اور دیگر سیمینارز /کانفرنسز رسائل و جرائد کی دنیا، سلسلہ بزم رفتگان، مطبوعات جدیدہ، مطبوعات ورسائل شیخ زید اسلامک سنٹر لاہور کے عناوین سے تحقیقی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا مگر پہلا شمارہ شائع ہونے کے بعد یہ سلسلہ تاہنوز جاری نہ رہ سکا۔

راقم کی دلچسپی چونکہ تحقیقات فقہ الحدیث والسیرۃ، تحقیقات الشرعیہ والقانون، اور علم السیر، کے ساتھ ہے اس لئے ان موضوعات پر مقالہ جات کی فہارس اور عصر حاضر کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے نئے موضوعات کی تلاش میں اس فن پر مہارت رکھنے والی شخصیات خصوصا پروفیسر ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ حیدر آبادی، مطالعہ کتب، پروفیسر ڈاکٹر یسین مظہر صدیقی بالمشافہ ملاقات مطالعہ کتب، پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز، استاذ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد الروف ظفرؒ (م۔14 فروری 2020ء، جمعۃ المبارک) بالمشافہ ملاقات مطالعہ کتب، پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی، پروفیسر عبد الجبار شاکر رحمہا اللہ بالمشافہ ملاقات اور مطالعہ کتب، ڈاکٹر حافظ عبد الرحمان مدنی، پروفیسر ڈاکٹر محمد سہیل حسن، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری، پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر، پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، پروفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد سجاد، پروفیسر ڈاکٹر معین الدین شاہ ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر محمد عبد اللہ، ڈاکٹر عبد الغفار بخاری، ڈاکٹر حافظ مبشر حسین، ڈاکٹر ضیاء الرحمن، ڈاکٹر عتیق الرحمن، پروفیسر ڈاکٹر مستفیض احمد علوی، پروفیسر ڈاکٹر ارشد منیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لغاری، پروفیسر ڈاکٹر محمد شہباز منج، پروفیسر ڈاکٹر عاصم نعیم، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد نعیم، ڈائریکٹر سیرت چیئر و ڈائریکٹر ادارہ علوم اسلامیہ ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین اور فیکلٹی علوم اسلامیہ کے ڈین استاذِ گرامی پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی کی رہنمائی شامل ہے۔ مزید اس فن پر منعقد ہونے والی مختلف ورکشاپس، سیمینارز، کانفرنسز میں شرکت سے بھی خوب استفادہ کیا گیا۔

موضوعات پر کام کا آغاز کرنے کیلئے موضوع تحقیق کا انتخاب اور خاکہ تحقیق پر رہنما اصول، تحقیق حدیث و سیرت کے بنیادی مصادر و مراجع، مختلف ویب سائٹس اور سافٹ ویئرز اور تحقیق حدیث و سیرت کیلئے کتب معاجم کا تعارف بالتفصیل دیا گیا ہے۔

امید واثق ہے کہ ہماری یہ ادنی کاوش سے نئے آنے والے محققین کیلئے علم و تحقیق کی نئی راہیں کھلیں گی جو دین و معاشرہ کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔

اس منصوبہ کو پائیہ تکمیل تک پہنچانے میں شاگرد، حافظ انتظار احمد، معاون ایڈیٹر مجلہ الاضواء شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور، پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر علوم اسلامیہ و سیرت النبی ﷺ یونیورسٹی آف اوکاڑہ، کی شبانہ روز محنت شامل ہے۔، اللہ تعالیٰ انہیں دنیا اور آخرت میں بلندیوں سے نوازے۔

الحمد اللہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

۲۹ رمضان المبارک 1444ھ / بمطابق 20 اپریل 2023ء

فون نمبر: 03004881087

ای میل: aghaffar488@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بی ایس / ایم اے / ایم فل / پی ایچ ڈی شعبہ علوم اسلامیہ کے خاکہ تحقیق (حدیث و سیرت) اور مقالہ کی تیاری کے لئے رہنما اصول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بی ایس / ایم اے / ایم فل / پی ایچ ڈی شعبہ علوم اسلامیہ کے خاکہ تحقیق (حدیث وسیرت) اور مقالہ کی تیاری کے لئے رہنما اصول

شعبہ علوم اسلامیہ میں تحقیق کے حوالے سے ایک اہم اور بنیادی شعبہ مطالعات حدیث وسیرت کا ہے اور اس میں تحقیقی عمل کا اولین قدم موضوع کا انتخاب ہے، پھر خاکہ تحقیق مرتب کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق تحقیق مکمل کر کے مقالہ کی صورت میں پیش کی جاتی ہے۔ بی ایس، ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے محقق طلبہ وطالبات کے لئے ضروری ہے کہ وہ موضوع کے انتخاب، خاکہ تحقیق کی تیاری اور بعد ازاں تحقیقی مقالہ کو آخری شکل دیتے وقت یونیورسٹی کے متعین کردہ طریق کار کا خیال رکھیں۔ اس طریق کار کے اہم نکات ذیل کے صفحات میں دیے جارہے ہیں۔

موضوع تحقیق کا انتخاب

تحقیق کے ذریعے یا تو نئے حقائق دریافت کئے جاتے ہیں یا موجود حقائق کی ایسی نئی تعبیر و تشریح پیش کی جاتی ہے جس سے انسانی علم میں معتدبہ اضافہ ہو۔ اس لیے ایسا موضوع منتخب کریں جو نیا ہو۔ تاہم یہ بھی ضروری ہے کہ اس موضوع پر کافی مواد دستیاب ہو اور اس مواد تک رسائی بھی ممکن ہو۔ موضوع زیادہ وسیع اور بہت عمومی بھی نہ ہو کہ اس پر تحقیق مکمل نہ کی جاسکے اور نتائج ہی قریب نہ ہو سکیں۔

موضوع کا عنوان منتخب کرتے وقت اختصار اور جامعیت کا خیال رکھیں۔ مثلاً پاکستان میں شرعی حدود کے نفاذ اور اس ضمن میں حائل مشکلات اور ان کے حل کو موضوع بنانا ہو تو اس کے لئے پاکستان میں شرعی حدود کے نفاذ کی صورت حال اور اس ضمن میں حائل مشکلات اور ان کے حل کا تحقیقی مطالعہ 'کی بجائے 'پاکستان میں شرعی حدود کا نفاذ: صورت حال، مسائل اور حل 'عنوان بنائیں۔

اپنے تخصص کے متعلق جدید و قدیم مصادر کا مطالعہ از حد ضروری ہوتا ہے اور مصادر و مراجع کی انواع و اقسام سے واقفیت نہایت ضروری ہے مختلف دائرہ ہائے معارف، کتب، رسائل و جرائد خصوصاً HEC سے چھپنے والے رسائل وجرائد مجلدات وغیرہ جامعات کی لائبریریاں علمی خزانے، مختلف ویب سائٹس، علمی و تحقیقی گروپس، تحقیقی مقالات کے نگران مختلف مضامین کے ماہرین اساتذہ و محققین مختلف ذرائع کے ساتھ ان تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختلف قسم کے مجلات (جرنلز) جرائد و رسائل کے شمارہ جات اور ان کے اشاریہ جات پر گہری نظر رکھیں مثلاً علم حدیث وسیرت کے موضوعات پر پاکستان سے چھپنے والے اہل مجلات۔

ان میں بہت گراں قدر مضامین شائع ہوتے ہیں ان کا مطالعہ بہت مفید ہے علوم سیرت پر شائع ہونے والا رسالہ السیرۃ انٹر نیشنل اور رسائل و جرائد کے خاص نمبر خصوصا فکر و نظر کا بر صغیر میں مطالعہ حدیث جلد 43،42،2005، اسی طرح فکر و نظر کا خاص شمارہ سیرت نگاری میں جدید رجحانات جلد 49 2011 وغیرہ

اسی طرح تمام مجلات میں حدیث و سیرت کے موضوع پر چھپنے والے مضامین کا مطالعہ خصوصی طور پر کیا جائے جہات اسلام، فکر و نظر، البصیرۃ، القلم، سیرت سٹڈی، تحقیقات محدث کے حدیث وسیرت نمبرز وغیرہ ہفتہ روزہ الاعتصام کا خصوصی شمارہ حجیت حدیث نمبر نے خاص شہرت حاصل کی ان رسائل میں چھپنے والے اہم مضامین کی فہرست بطور نمونہ (منصوبہ جات میں دی جائے گی)

عنوان کی عبارت مختصر، جامع، موثر اور جاذب نظر ہو عبارت کے تقاضے اور مرکزی بحث میں موافقت اور مکمل ہم آہنگی ہونا ضروری ہے۔

سیمینارز اور کانفرنسز، خصوصا حدیث و سیرت کے متعلقہ موضوعات پر عالمی سطح پر گہری نظر رکھی جائے مقالہ نگار: ان سے خصوصی رابطہ کر کے مشاورت مفید ثابت ہوتی ہے۔

خاکہ تحقیق (Synopsis) (Research Proposal) خطۃ البحث

خاکہ تحقیق ایسی دستاویز ہوتی ہے جس کے ذریعے محقق بتاتا ہے کہ وہ کیسے اور کن مراحل سے گزر کر کیا تحقیق کرے گا۔ یہ تحقیقی عمل کا نقشہ ہوتا ہے جو نہ صرف تحقیق کروانے والے ادارہ اور محقق کے درمیان معاہدہ کی حیثیت رکھتا ہے بلکہ تحقیق کے قابل عمل ہونے کی نشاندہی بھی کرتا ہے منزل کو حاصل کرنے کا راستہ متعین کرتا ہے اس وجہ سے تحقیقی مقالہ کا خاکہ اچھی طرح تیار کرنا چاہیے۔ تاکہ ایک مثبت اور پائیدار تحقیق سامنے آ سکے۔ خاکہ تحقیق درج ذیل عناصر پر مشتمل ہونا چاہیے:

1۔ ٹائیٹل صفحہ (Title Page)

الف۔ اس پر موضوع تحقیق، مقالہ نگار:، نگران مقالہ (Bold)، فیکلٹی اور سیشن تحریر کریں۔ عنوان مقالہ جلی حروف میں تحریر کریں۔ اس کے نیچے دوسری لائن میں (خاکہ برائے تحقیقی مقالہ ایم اے / BS / ایم فل / پی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایچ ڈی شعبہ علوم اسلامیہ) لکھیں۔

ب۔ اس کے نیچے دائیں جانب نگران مقالہ کا نام، عہدہ (پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار) اور پتہ تحریر کریں۔ نگران مقالہ کے نام کے ساتھ دوسرے القاب مثلاً حضرت، محترم، صاحب اور مولانا وغیرہ تحریر نہ کریں۔ اس کے بائیں جانب مقالہ نگار: کا نام، رول نمبر اور پتہ تحریر کریں۔

ج۔ سب سے نیچے صفحے کے درمیان میں کلیہ / شعبہ، یونیورسٹی، اور سیشن (.....) لکھیں۔

د۔ خاکہ نگار اپنے نام کے اوپر دستخط کرے اور نگران مقالہ (Supervisor) کے نام کے اوپر ان سے دستخط کروائے۔ سپروائزر کے دستخط سے اس بات کی نشاندہی ہو گی کہ وہ مقالہ کی رہنمائی کے لئے آمادہ ہے نیز خاکہ تحقیق سے مطمئن ہے۔

2۔ موضوع تحقیق کا تعارف (Introduction)

ا۔ موضوع تحقیق کے تعارف میں اپنے عنوان تحقیق کی وضاحت کریں۔ یہاں روایتی قسم کی معلومات سامنے آئیں گی یا سابقہ معلومات میں گراں قدر اضافہ ہو گا یا سابقہ معلومات کے متبادل ایک نیا نقطہ پیش ہو گا۔ عمومی اور خصوصی پہلوؤں کے حوالے سے بحث کی جائے گی جو جامعیت پر مبنی ہو گی۔

ب۔ موضوع اختیار کرنے کے اسباب، موضوع کی ضرورت واہمیت، اس سے مقالہ نگار کی دلچسپی اور کے مصادر و مراجع سے مقالہ نگار کی واقفیت وغیرہ ایسے امور کی نشان دہی کریں۔

ج۔ تعارف میں جو بھی معلومات درج کریں یا آیات واحادیث شامل کریں، ان کے حوالہ جات فُٹ نوٹس کی شکل میں دیں۔ (حوالہ دینے کے طریقہ کے لئے دیکھیے عنوان: اقتباسات، حواشی، حوالہ جات اور کتابیات)

3۔ موضوع تحقیق کا بنیادی سوال (Statement of research problem)

محقق جب غور و فکر کرتا ہے تو اسے معاشرے و سماج اور علمی دنیا میں کئی ایک مسائل نظر آتے ہیں وہ خالص علمی نوعیت کے بھی ہو سکتا ہے سماجی مسائل کے متعلق بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً سماج میں اشیاء کی قیمتوں کا مسئلہ ہے / امن وامان عدالتی و خاندانی، وراثتی مسائل ہیں وغیرہ اس کی نشاندہی کے بعد محقق اس پر Review Literatur کرے گا کہ آخر اس موضوع پر دستیاب مواد کیا ہے ان مسائل کو حل کرنے کیلئے اب تک کیا کوششیں ہوئی ہیں "Gepas" کہاں ہیں اس کیلئے مختلف سطح پر لکھے گئے مقالات کو پڑھنا پڑھتا ہے پھر اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آمیں دی گئی سفارشات و تجاویز کو دیکھنا ہوتا ہے پہلے سے موجود تحقیق میں محقق مزید کام کرنے کیلئے کیا تجازیز و سفارشات یا رہنمائی کرتا ہے اس کے مطابق تحقیق کو آگے بڑھایا جائے اور اپنے کرنے کے کام کا جواز فراہم کرے گا۔

ا۔ موضوع تحقیق کے بنیادی سوال یا سوالات شامل کریں جس کا جواب آپ کی تحقیق کے نتیجہ میں واضح ہو گا۔ بنیادی مسئلہ جس کے حل کے لیے تحقیق پیش کی جارہی ہے اسی کی مناسبت سے عنوان بناتے ہوئے بنیادی سوالات بھی بنائے جائیں گے ۔

محقق جب Literatur Review کرتا ہے اسی دوران اس کے ذہن میں مختلف قسم کے سوالات ابھرتے ہیں ان کو ترتیب اور درجہ بندی سے نوٹ کرتے جائیں پھر اس کو پیش کرنے کیلئے مناسب الفاظ استعمال کرتے ہوئے واضح انداز میں خطۃ البحث میں لکھیں۔ مثلاً: حالیہ سالوں میں ملک پاکستان میں غذائی قلت اور قحط سالی کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے مہنگائی میں کافی اضافہ ہو چکا ہے یہ ایک مسئلہ ہے اس کی کئی ایک وجوہات ہو سکتی ہیں سب سے پہلے ان کی نشاندہی کی جائے گی، اسباب پر غور کیا جائے گا اور حل کے لیے تحقیق پیش کی جائے گی، آیا عہد نبوی ﷺ و خلافت راشدہ میں یہ مسئلہ پیش آیا اس کو کیسے حل کیا گیا مختلف ترقی یافتہ ممالک کا سروے کیا جائے ماہرین سے انٹرویو کیا جائے مختلف پالسیوں کا مطالعہ کیا جائے اس کے نتیجے میں مضبوط لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

WRITING RESEARCH QUESTIONS

Research questions help you stay laser focused on your passion.
Questions should be specific, measurable, and realistic:

SPECIFIC • *What exactly do you want to accomplish?*

MEASURABLE • *How will you measure success?*

REALISTIC • *Is it possible to achieve?*

Here are some examples of research questions and how they rank. How would you revise these questions to ensure they are specific, measurable and realistic?

TOO NARROW *What is the number of students currently enrolled in art in our school district?*	**LESS NARROW** *How does the education level of arts specialists impact enrollment in art courses in our school district?*
TOO BROAD *What are the effects of art on students' long term academic success?*	**MORE FOCUSED** *How does enrollment in art courses correlate with academic performance in middle school students?*
TOO OBJECTIVE *How much time do young students spend making art per day?*	**MORE SUBJECTIVE** *What is the relationship between art making and academic success in math among elementary students?*
TOO SIMPLISTIC *How are schools addressing creative development in students?*	**MORE COMPLEX** *What are the effects of interdisciplinary measures by classroom teachers incorporating art on a weekly basis among 4th grade students?*

the art of education UNIVERSITY

Copyright © The Art of Education University, LLC

theartofeducation.edu

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

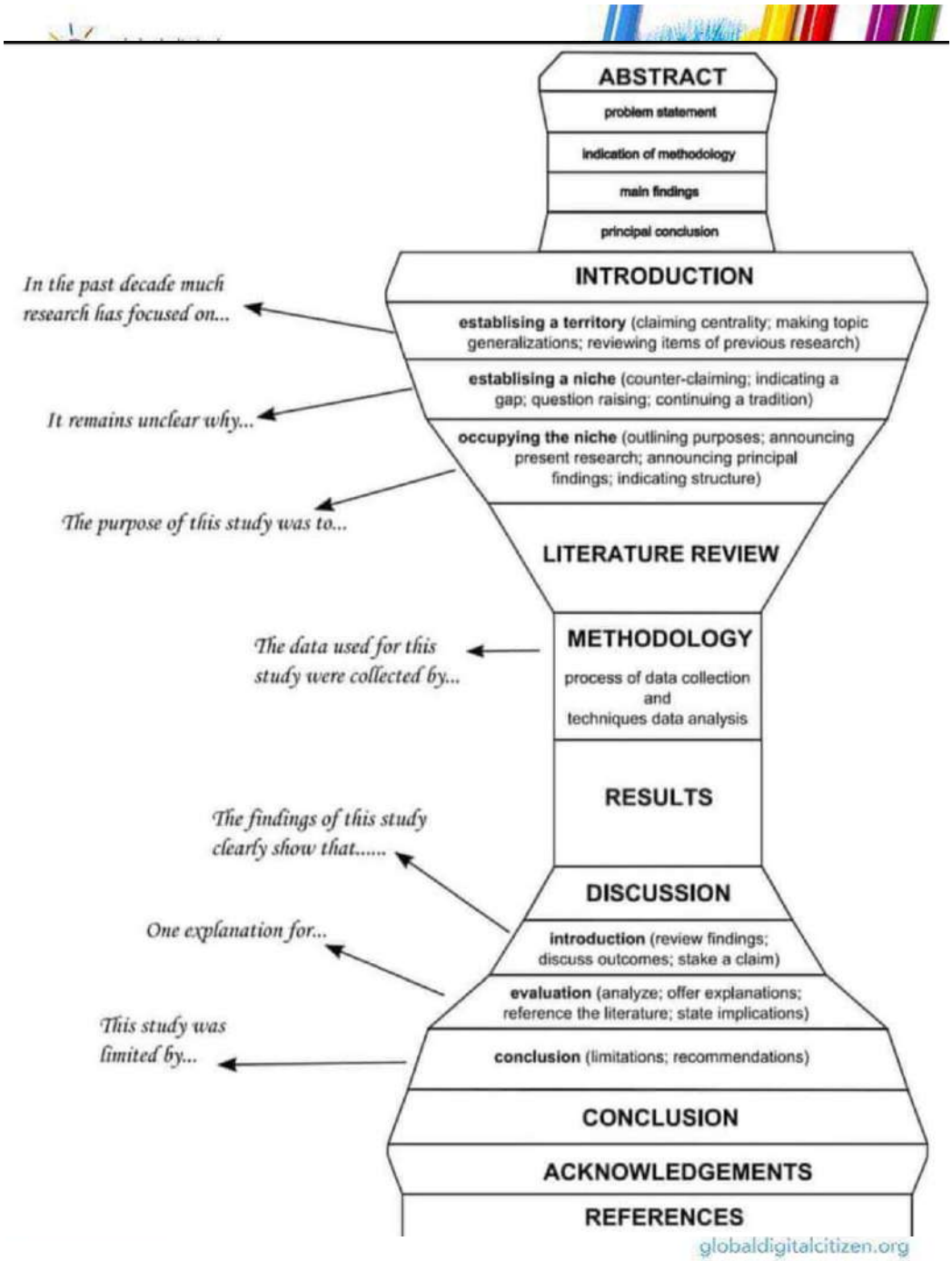

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔ فرضیات (Hypotheses)

ا۔ فرضیات، موضوع تحقیق کے بنیادی سوال کے وہ ممکنہ جوابات ہوتے ہیں، تحقیق مکمل ہونے پر جن کی تصدیق یا تردید ہوتی ہے۔ اصلا سوالات کے جوابات کی تلاش ہی تحقیق ہے سوال کے مطابق ہی جواب تیار کرنا چاہیے سوال اور جواب نتیجہ میں مطابقت ہی تحقیقی مقالہ ہوتا ہے۔

ب۔ فرضیات کی تعین احتیاط کے ساتھ کریں۔ فرضیات سوالیہ انداز میں ہر گز نہ لکھیں۔ فرضیات موضوع کی مناسبت سے بنائے بھی جاسکتے ہیں اور نہیں بھی۔

5۔ اہداف تحقیق (Objectives of Research)

اہداف تحقیق میں بتائیں کہ اس تحقیق کے ذریعے آپ کیا مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں اور ان کی اہمیت کیا ہے تحقیق کسی نئے مسئلے کا حل بتاتی ہے یا موجود حل سے بہتر حل تجویز کرتی ہے۔ یہاں محقق بتاتا ہے کہ وہ مقاصد کو کیسے حاصل کرے گا۔

5۔ موضوع پر ہونے والے سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ (Literature Review)

یہاں موضوع تحقیق کے متعلق تحریر کی جانے والی بنیادی کتب مصادر و مراجع، تحقیقی مجلات میں طبع شدہ مقالات اور یونیورسٹیوں میں پیش کیے گئے مقالات کا ذکر کرتے ہوئے بتایئے کہ ان میں کون سی کمی یا ایسا پہلو ہے جس کی تشنگی کو آپ کی تحقیق مکمل کرے گی۔ یہ حصہ اگرچہ تفصیل طلب ہوتا ہے مگر یہاں جامعیت اور اختصار سے کام لینا چاہیے۔ موضوع کے متعلق سابقہ کام کا تجزیہ و تحلیل کرتے ہوئے نئے کام کرنے کا جواز پیش کرنا چاہیے کہ پہلے سے موجود کام کس نوعیت کا ہے کونسا پہلو تشنہ ہے اس کی وضاحت ضروری ہے۔ مقالہ نگار: اپنے موضوع کے متعلق دستیاب مواد کا اچھی طرح مطالعہ کرے۔ تحقیقی موضوع کے انتخاب کے لیے (Literature Review) کا اہم کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اس کے بغیر تحقیقی عمل آگے نہیں بڑھ سکتا۔

6۔ منہج تحقیق (Methodology of Research)

اس میں ان تحقیقی اصولوں اور طریقہ کار کی وضاحت کریں جو آپ دوران تحقیق اختیار کریں گے۔ مثلا طریق کار کون سا استعمال کیا جائے گا، تاریخی، بیانیہ، استقرائی، استنباطی، تحلیلی، تقابلی، کلامی تنقیدی، وصفی، منطقی یا تجرباتی؟ مواد کیسے حاصل کیا جائے گا اور اس کے تجزیہ کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جائے گا۔ حدیث و علوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث یا سیرت کیلئے اسی کے مطابق منہج اختیار کرنا چاہیے مقالہ میں فقط جمع نہیں ہونی چاہیے بلکہ ایک منہج اختیار کرنا چاہے موضوع کی مناسبت سے ایک سے زائد مناہج بھی اختیار کیئے جاسکتے ہیں۔ سروے طریق کی صورت میں کون سے آلات استعمال کیے جائیں گے جیسے انٹرویو اور سوال نامہ وغیرہ۔ آپ نے اپنے کورس ورک میں جن اصولوں کا مطالعہ کیا ہے ان میں سے جو اصول آپ کے موضوع تحقیق سے متعلق ہوں، ان کا ذکر کیجئے۔ مثلا: اس مقالہ کے منہج تحقیق کے اہم نکات درج ذیل ہونگے:

الف۔۔۔ یہ مقالہ بیانیہ اسلوب میں تحریر کیا جائے گا۔

ب۔۔۔ مواد جمع کرنے کے لئے لائبریری کے علاوہ سروے کا طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

ج۔۔ سروے کی حدود کے تعین کے لئے سیمپلنگ (Sampling) کی جائے گی۔

د۔۔۔ احادیث نبویہ ﷺ کی تحقیق کے لئے اصول روایت استعمال کیے جائیں گے۔ احادیث کے اقتباسات اور ان پر حکم کا طریقہ کار ضروری ہے۔

ر۔۔۔ معاصر معاملات ومسائل کے بارے میں شرعی نقطہ نظر معلوم کرنے کے لئے مسلمہ فقہی آراء ،مقاصد شرعیہ، معاصر مسلم فکر اور اصول فقہ کو مد نظر رکھا جائے گا۔

ز۔۔۔ اصطلاحات کی لغوی تشریح کے لئے لغت کی کتب اور اصطلاحی مفہوم کے لئے کتب اصطلاحات کو استعمال کیا جائے گا۔ محدثین متقدمین اور متاخرین کی کتب کے تناظر میں۔

س۔۔ سیرت رسول ﷺ کے واقعات کا تجزیہ کرنے کے لئے اصول سیرت نگاری کو استعمال کیا جائے گا۔

ص۔۔۔ تاریخی واقعات کا تجزیہ اور تحلیل کرنے کے لئے تاریخ نگاری کے اصولوں کو مد نظر رکھا جائے گا۔

7۔ ابواب وفصول

خاکہ تحقیق ابواب، فصول اور مباحث پر مشتمل ہونا چاہے۔ تمام ابواب کی فصول میں توازن رکھیں، یہ نہ ہو کہ ایک باب میں آٹھ فصول ہوں اور دوسرے میں دو فصول میں دو فصول ہوں ابواب میں منطقی ترتیب کا خیال رکھیں اور تمام ممکنہ ذیلی عنوانات کو اجاگر کریں جن پر آپ نے تحقیق کرنی ہے۔

8۔ فہارس مقالہ

خاکہ تحقیق میں مقالہ کی ممکنہ فہارس کا بھی اندراج کریں۔ عموما فہارس میں فہرست آیات، فہرست احادیث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست اعلام، فہرست اماکن، فہرست مصطلحات اور فہرست مصادر و مراجع شامل ہوتی ہیں۔

9۔ فہرست مصادر و مراجع

یہاں ان کتب اور مضامین کی الفبائی فہرست دیں جو آپ کے موضوع تحقیق کے ضمن میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس سے نشان دہی ہوتی ہے کہ مجوزہ موضوع تحقیق سے متعلق آپ کا مناسب مطالعہ ہے اور یہ کہ اس موضوع پر تحقیق ہو سکتی ہے۔ فہرست مصادر و مراجع میں انتہائی ضروری مصادر کو شامل کریں۔ یہ فہرست دو تین صفحات سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ (کتابیات مرتب کرنے کے طریقہ کے لیے دیکھیے عنوان : اقتبا سات ، حواشی، حوالہ جات اور کتابیات)

خاکہ تحقیق کی تسوید

ا۔ خاکہ تحقیق inpage میں کمپوز کرتے وقت متن 14 فونٹ سائز پر جبکہ عنوانات 18 فونٹ سائز پر کمپوز کریں۔ عنوان مقالہ جلی (Bold) حروف میں تحریر کریں اور فونٹ سائز 22 رکھیں۔ خاکہ برائے تحقیقی مقالہ بی ایس / ایم اے / ایم فل / پی ایچ ڈی شعبہ علوم اسلامیہ اور کلیہ / شعبہ، یونیورسٹی اور سیشن (.....) کا فونٹ سائز 18 رکھیں۔ کاغذ کا سائز (A-4) رکھیں۔

ب۔ MS.Word میں کمپوزنگ کرتے وقت متن اور سرخیوں میں فونٹ سائز Inpage کے فونٹ سائز سے ایک پوائنٹ زیادہ رکھیں۔ مثلاً متن In page میں ہو تو 14 فونٹ سائز جبکہ MS.Word میں 15 فونٹ سائز میں رکھیں۔

ج۔ اردو خاکہ تحقیق میں دائیں طرف ڈیڑھ انچ اور انگریزی خاکہ میں بائیں طرف ڈیڑھ انچ حاشیہ چھوڑیں صفحہ کے باقی تینوں اطراف میں ایک انچ کا حاشیہ چھوڑیں۔ حاشیہ ظاہر کرنے کے لئے لائن نہ لگائیں۔ خاکہ تحقیق کے ہر صفحہ کے اوپر یا نیچے درمیان میں صفحہ نمبر درج کریں۔

د۔ خاکہ تحقیق بالعموم 8۔10 صفحات سے زیادہ نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی مقالہ (Research disertation) / پراجیکٹ کا فارمیٹ (Formate of project)

تحقیقی مقالہ / پراجیکٹ میں طویل تمہید، تبصرے یا تقریظات شامل نہ کریں۔ مقالہ / پراجیکٹ کا آغاز براہ راست موضوع سے کریں، حقائق سادہ اور عام فہم زبان میں بیان کریں۔ تصنع، تکلّف اور مقفع و مسجع نثر سے گریز کریں۔ تکرار الفاظ، غیر ضروری الفاظ اور غیر متعلقہ معلومات شامل کرنے سے اجتناب کریں۔ اختصار کا خیال رکھیں مگر ایسا نہ ہو کہ مختصر کرتے کرتے عبارت مبہم ہو جائے۔

مبالغہ آرائی، افسانہ طرازی، عامیانہ و سطحی بیانات، غیر سنجیدہ اور شاعرانہ رنگین بیانی سے اجتناب کریں تاکہ غیر جانبداری متاثر نہ ہو۔ تحقیق میں محقق حقائق کو ہو بہو بیان کرتا ہے، ذاتی رائے سے اجتناب کرتا ہے اس لیے ضمائر متکلم مثلاً میں، ہم یا ہمارے وغیرہ کا استعمال مناسب نہیں۔ کسی کی غلطی کی نشان دہی کرنی ہو تو طنز و حقارت کی بجائے سنجیدہ اور نرم لہجہ میں اس طرف اشارہ کریں، مبالغہ آمیز مدح سرائی یا دل آزاد تنقید سے گریز کریں۔ تحقیقی مقالہ درج ذیل عناصر پر مشتمل ہونا چاہیے۔

1۔ سرورق (Title Page):

الف سرورق پر مقالے کا عنوان، امیدوار کا نام، پتہ اور تعلیمی قابلیت وغیرہ، اس ادارے کا نام جس کو مقالہ پیش کیا جائے گا، ڈگری کا نام جس کے حصول کیلئے مقالہ پیش کیا جارہا ہے اور سال (یا سیشن) جس میں ڈگری ملنی ہے، کا ذکر کریں۔ اس حصہ میں اسماء کے ساتھ انتہائی ضروری القابات کے علاوہ تفصیلی القابات نہ دیں۔ عنوان ایک سے زائد سطروں میں ہو تو پہلی سطر بڑی جبکہ دوسری چھوٹی رکھیں تاکہ خوبصورتی رہے۔ (دیکھیے: تحقیقی مقالہ کے سرورق کا نمونہ)

ب۔۔۔ مقالہ / پراجیکٹ کے دو سرے ورق بنائیں، ایک طرف اردو اور دوسری طرف انگریزی میں۔ انگریزی کے سرورق پر اپنے مقالہ کا عنوان احتیاط سے اور درست انگریزی میں تحریر کریں کیونکہ آپ کی ڈگری پر آپ کے مقالہ کا عنوان انگریزی میں تحریر کیا جائے گا۔

2۔ سرورق کے بعد ایک صفحہ خالی چھوڑیں۔

3۔ عنوانی صفحہ:

اس میں عنوان مقالہ کے علاوہ اس بات کا ذکر کیا جائے کہ یہ مقالہ کس ڈگری کے لیے پیش کیا جارہا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(دیکھیے: تحقیقی مقالہ کے عنوانی صفحہ کا نمونہ)

4۔ بسم اللہ کا صفحہ۔ اس صفحہ پر عربی میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھیں۔

5۔ سپروائزر کی طرف سے فارورڈنگ لیٹر (ForwardingLetter)

فارورڈنگ لیٹر یونیورسٹی کے نمونہ کے مطابق دیں۔

(دیکھیے ForwardingLetter کا نمونہ)

6۔AcceptanceCertificatebytheVivaVoceCommittee

(دیکھیے:AcceptanceCertificatebytheVivaVoceCommittee کا نمونہ)

7۔ یہ حلف (Declaration) کہ آپ کا کام اوریجینل (Original) ہے نیز یہ کسی اور ڈگری کے حصول کے لئے پیش نہیں کیا گیا ہے۔ (دیکھیے: حلف نامہ (Declaration) کا نمونہ)

8۔ ملخص مقالہ (Abstract):

ایک صفحہ پر مشتمل مقالہ کا ملخص (Abstract) لکھیں (انگریزی میں بھی ہونا چاہیے) جس کے جملے بہت طویل اور گنجلک نہ ہوں۔ اس میں جن امور کا تجزیہ کیا گیا ہے، ان کا مختصر ذکر کریں اور ابواب میں اخذ کیے گئے نتائج کی جانب بھی مختصراً اشارہ کریں۔

9۔ اظہار تشکر:

یہاں دوران تحقیق علمی تعاون کرنے والے افراد / اداروں کا شکریہ ادا کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں مبالغہ آرائی اور طویل فہرست سے گریز کریں

10۔ فہرست ابواب:

مقالہ کے عمومی مندرجات کی فہرست جتنی مفصل ہو، نگران مقالہ اور عام قاری کے لئے اتنی ہی مفید ہوتی ہے۔ فہرست ابواب کے بعد دیگر فہارس (اگر کوئی ہوں تو وہ) بھی شامل کریں جیسے:

فہرست جلد اول، فہرست نقشہ جات، فہرست اختصارات واشارات وغیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11۔ مقدمہ لکھنے کا طریقہ کار:

مقدمہ کے مندرجات خاکہ تحقیق کے مشابہ ہوتے ہیں خاکہ کے برخلاف یہاں محقق کو اپنے خیالات کے اظہار کی نسبتاً زیادہ آزادی ہوتی ہے۔ مقالہ کے مقدمہ میں درج ذیل نکات شامل ہونے چاہیں:

ا۔ موضوع تحقیق کا تعارف، اہمیت اور پس منظر

یہاں موضوع تحقیق کی نوعیت، طریق کی حدود اور ماخذات کی نشاندہی کریں۔ تحقیق کے مقاصد اور محرکات کے ذکر کے ساتھ موضوع کا پس منظر اور افادیت بھی بتائیں

ب۔ موضوع تحقیق کا بنیادی

سوال (StatementoftheResearchproblem)

ج۔ فرضیات (Hypotheses)

مسئلے کا حل شروع میں فرضیہ ہوتا ہے اور تحقیقی مواد کے تجزیے کے بعد اس کی تصدیق ہو جاتی ہے اور یہ اب حقیقی طور پر مسئلے کا حل بن جاتا ہے۔ محقق قاری کو تجسس میں نہیں رکھتا وہ اس مقام پر مسئلے کا حل بھی بتا دیتا ہے جو اس کی تحقیق سے سامنے آیا۔

د۔ موضوع پر ہونے والے سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ

موضوع سے متعلق اہم لٹریچر کا جائزہ لے کر بتائیں کہ اس میں کون سی ایسی کمی تھی یا کون سا ایسا پہلو تھا جس کی تشنگی کو آپ کی تحقیق نے مکمل کیا۔

ر۔ دوران تحقیق پیش آمدہ مشکلات

یہاں بتائیں کہ اس تحقیقی مطالعہ کے دوران آپ نے کیا طریق اختیار کیا، اس کی اس تحقیقی مطالعہ میں اہمیت کیا ہے نیز اس طریق کار کے دوران اگر کچھ مشکلات پیش آئی ہوں تو ان کا بھی تذکرہ کریں۔

12۔ تحقیقی مواد کا تجزیہ:

ا۔ تحقیقی مقالہ کا اصل متن اس حصہ میں شامل کریں۔ یہ حصہ خاکہ تحقیق میں دی گئی ابواب و فصول کی ترتیب کے مطابق مرتب کریں۔ (اس حصہ میں اقتباسات، حواشی اور حوالہ جات دینے کے طریقہ کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھیے عنوان: اقتباسات، حواشی، حوالہ جات اور کتابیات) (اصول تحقیق پر لکھی گئی کتب کی طرف مراجعت کریں)

ب۔ مواد کا تجزیہ اور وضاحت کرتے وقت، جہاں ضروری ہو، جداول (Tables) تصاویر (Illustration)، گراف اور نقشہ جات بھی شامل کریں۔ تصاویر و نقشہ جات وضاحتی نوٹ کے ساتھ متن کے درمیان متعلقہ مقام پر رکھیں۔

ج۔ مقالہ / پراجیکٹ کے آخر میں ابواب کے بعد اور فہارس سے پہلے تحقیق کی روشنی میں ثابت ہونے والے نتائج کو نمبروار لکھیں۔ ان نتائج کی روشنی میں تحقیق کے بنیادی سوال / سوالات کا جواب دیں اور درست ثابت ہونے والے فرضیہ (Hypotheses) کی نشان دہی کریں۔ ان نتائج کی روشنی میں سفارشات بھی مرتب کریں اور موضوع تحقیق سے متعلق ایسے گوشوں کی نشاندہی کریں جن پر مستقبل میں اور محققین کام کر سکیں۔

13۔ حوالہ جاتی مواد حصہ:

تحقیقی مقالہ کے اس حصہ میں مختلف فہارس شامل کریں، جیسے:

فہرست آیات　　فہرست احادیث　　فہرست مصطلحات

فہرست شخصیات　　ضمیمہ جات

تحقیقی مقالہ میں استعمال ہونے والی ایسی دستاویزات جن کو ہو بہو متن کا حصہ نہ بنایا جاسکتا ہو مگر مقالہ کے ثبوت کے طور پر ان کا دیا جانا ضروری ہو، انہیں بطور ضمیمہ شامل کی جاسکتا ہے۔ ان میں مخطوطات اور دستاویزات وغیرہ کی نقوش و نقول شامل ہیں۔

خلاصۃ البحث / Synopsis

مقالہ کے اختتام پر جامع انداز میں تحقیقی قواعد و ضوابطہ کے مواد کے مطابق Synopsis تیار کریں جو کہ عموماً 3/1 ہوتی ہے اس انداز میں پیش کریں کہ پڑھنے والے کو علم ہو جائے کہ آپ نے کس موضوع پر تحقیق کی ہے اس پر کونسا Literature موجود ہے Gapes کیا تھے آپ نے ان Gapes کو کیسے پورا کیا ہے اس کے فوائد کیا ہوں گئے مسئلہ کیسے حل ہو گا اور اُن کا اطلاق کیسے ممکن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نتائج

مقالہ کے آخر میں نتائج تیار کریں آغاز میں تحقیق شروع کرنے سے پہلے جو آپ کا بنیادی مسئلہ تھا۔ بعد ازاں تحقیق اس کا کیا حل نکلا ہے / کونسا فضیہ سچ ثابت ہوا ہے سوالات کے مطابق جوابات کیسے آتے ہیں۔

تجاویز وسفارشات

تحقیق کے آخر میں واضح انداز میں بتایئں کے موجودہ تحقیق اس نوعیت کی تھی سوال یہ تھا جواب یہ آیا ہے ۔میری تحقیق سے یہ اہداف ومقاصد پورے ہوتے ہیں۔

اس کا اطلاق کیسے ممکن ہے اس کیلئے آپ مختلف اداروں کو تجاویز دیں اس کا ممکنہ حل کیا ہے سفارشات پیش کریں۔اس علاوہ آپ کی تحقیق میں کیا Gapes رہ گئے ہیں آنے والے محقق کیلئے نشاندہی کریں تاکہ مزید کام آگے بڑھ سکے آنے والے محقیقین کیلئے راستے بند کرنے کی بجائے راستے کھولیں۔ تاکہ یہ عمل مسلسل آگے بڑھ سکے۔

مصادر ومراجع کی فہرست:

مراجع ومصادر میں ایسی کتب، رسائل وجرائد اور الیکٹرانک وسائل کی تفصیل دیں جن سے آپ نے دوران تحقیق استفادہ کیا اور ان کا حوالہ بھی اپنے مقالہ میں دیا۔ یہ فہرست الف بائی ترتیب میں دیں۔ فہرست اگر طویل ہو تو مصادر کے لحاظ سے مختلف حصوں میں مرتب کی جاسکتی ہے مثلا مطبوعات، مخطوطات اور رسائل وجرائد کی فہرست وغیرہ۔ مختلف زبانوں کے مراجع ومصادر کی فہرست الگ الگ مرتب کریں جیسے انگریزی اور اردو کے مراجع کی فہرست وغیرہ۔(فہرست مصادر مرتب کرنے کے طریقہ کے لیے دیکھیے عنوان: اقتباسات، حواشی ،حوالہ جات اور کتابیات)

مقالہ کی تسوید:

1۔صفحہ کے ایک طرف لکھیں

2۔انگریزی مقالہ / پراجیکٹ کے ابتدائی صفحات (حلف نامہ، تصدیق نامہ، ملخص مقالہ اور فہارس وغیرہ) رومن اعداد سے ظاہر کریں اور اردہ مقالہ / پراجیکٹ ک ابتدائی صفحات تہجی (ا،ب،ج۔۔۔) سے ظاہر کریں۔

3۔انگریزی مقالہ میں اصل متن اور ضمیمہ جات کے صفحات کو انگریزی اعداد (3،2،1..) اور اردو مقالہ /

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروجیکٹ میں اردو اعداد سے ظاہر کریں۔

4۔ہر باب نئے صفحے سے شروع کریں ۔باب کا عنوان سطر کے مرکز (Centrealigned) میں رکھیں۔ عنوان کے اوپر کی جانب بھی وقفہ (space) رکھیں اور نیچے کی جانب متن شروع کرنے سے قبل بھی وقفہ (space) چھوڑیں۔

ایک صفحہ پر باب کا عنوان اور ذیلی فصول کے عنوانات لکھیں جائیں ہر باب کے آغاز میں تمہیدی پیراگراف لکھیں اور آخر میں خلاصہ بحث بھی تحریر کیا جائے تو مناسب ہو گا

مقالہ کے کاغذ کا سائز، حواشی (Margins) اور فونٹ

A4()سائز کا فوٹو کاپی والا 90 گرام وزن کا کاغذ استعمال کریں۔ اردو مقالہ پراجیکٹ میں کاغذ کے دائیں جانب ڈیڑھ انچ (1.5=3.8cm)، نیچے ایک انچ ("1") جبکہ اوپر اور بائیں جانب ایک ایک انچ (1=2.5cm) حاشیہ (Margin) رکھیں ۔انگریزی مقالہ پراجیکٹ میں بائیں جانب ڈیڑھ انچ (1.5=3.8cm)، نیچے ایک انچ ("1") جبکہ اوپر اور دائیں جانب ایک انچ (1=2.5cm) کا حاشیہ (margin) رکھیں۔

اردو مقالہ پروجیکٹ کی صورت میں Inpage پروگرام میں باب نمبر اور عنوان باب 24 فونٹ سائز، عنوان فصل 22 فونٹ سائز، عنوان مباحث 20 فونٹ سائز، ذیلی عنوان 19 فونٹ سائز جبکہ متن 16 فونٹ سائز میں ٹائپ کریں۔MSWord میں باب نمبر اور عنوان باب 23 فونٹ سائز، عنوان فصل 21 فونٹ سائز، عنوان مباحث 19 فونٹ سائز، ذیلی عنوان 18 فونٹ سائز جبکہ متن 15 فونٹ سائز میں ٹائپ کریں۔

اردو مقالہ پراجیکٹ میں نوری نستعلیق یا علوی فونٹ جبکہ انگریزی مقالہ میں Times New Roman فونٹ استعمال کریں۔ تمام سرخیوں کے لئے جلی (Bold) فونٹ استعمال کریں۔ حوالہ جات اور براہ راست اقتباسات کے سوا جملہ متن کی سطروں کے درمیان دہرا وقفہ (Double Space) رکھیں۔

مقالے کی کمپوزنگ کا املائی نظام

مقالے کی کمپوزنگ کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کا مد نظر رکھنا ضروری ہے:

ا۔ اردو میں جن الفاظ کے آخر میں الف مکسورہ ہے، ان کا املا دو طرح ملتا ہے ی کے ساتھ اور الف کے ساتھ، جیسے عیسی اور تماشا۔ اس میں کسی ایک طرز کے بجائے عمومی رواج کو ترجیح دی گئی ہے اور الفاظ کو دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشہور اسالیب میں تحریر کیا جاتا ہے، جیسے اعلی، ادنی، عیسی، موسی اور تماشا، تمنا، تقاضا، مدعا، مولا وغیرہ

۲۔ عربی کی تائے مدورہ (ۃ) کو اردو میں 'ت' کے ساتھ لکھنے کی سفارش اکثر املا نگاروں کے ہاں ملتی ہے اس لئے تنوین کی صورت میں ان کو اسی طرح لکھا جاتا ہے جیسے: نسبتاً مرویتا، کنایاتا، ضرورتا، ارادتا، البتہ بعضج مشہور الفاظ کا املا عمومی طریقے پر رہنے دیا گیا ہے جیسے: صلوۃ، زکوۃ، مشکوۃ

۳۔ ہائے مخلوط کے بارے میں املا نگار تقریباً متفق ہیں کہ یہ بادہ چشمی ہو گی چنانچہ اس طرح کے الفاظ دو چشمی ہا سے لکھے جاتے ہیں جیسے، چودھواں، سولھویں، تمھیں، انھوں، جنھیں وغیرہ، اس کے مقابلے میں ہائے ملفوظ ہمیشہ کہنی دار ہو گی جیسے: بہت، کہنا تہوار وغیرہ

۴۔ اعداد نسبتی، ہائے دو چشمی سے لکھے جائیں گے، جیسے گیارھواں، بارھواں وغیرہ

۵۔ اضافت کے مسائل:

(الف) اردو میں جو الفاظ الف پر ختم ہوتے ہیں (اصول نمبر ایک) اضافت کے وقت وہ یائے مجہول سے لکھے جاتے ہیں اور اس پر ہمزہ نہیں لکھی جاتی جیسے: تمنائے دل، دوائے درد وغیرہ

(ب) ہائے مختفی پر ختم ہونے والے الفاظ کی علامت اضافت، ہمزہ کے ساتھ ہو گی، نہ کہ کسرہ کے، جیسے: قصۂ پارینہ، گوشۂ عافیت وغیرہ

(ج) یائے معروف پر ختم ہونے والے کلمات پر کسرہ اضافت آئے گی، جیسے: بندگی خدا، سرخی حنا وغیرہ، یائے مجہول کے لئے بھی یہی اصول ہے جیسے: مے شبانہ وغیرہ

(د) اس کے علاوہ الفاظ میں علامت اضافت کسرہ ہو گی، جیسے: کتاب زندگی، طوفان حیات وغیرہ

(ھ) جن کلمات میں قواعد کی رو سے اضافت مقلوب ہے ان میں اضافت کی کوئی علامت نہیں آئے گی، جیسے سرورق، پس منظر وغیرہ

۶۔ انصراف / املہ کے مسائل

اردو میں انصرافا یا امالہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے کہ کلام میں الف یا ہائے ہوز پر ختم ہونے والے اسما پر حرف جر (کا، کے، کو، میں، نے وغیرہ) آنے سے کیا تبدیلیاں واقع ہوں گی اس کے لئے دو معروف اور کثیر الاستعمال اصول سامنے رکھے جاتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الف) تمام اردو مصادر میں امالہ ہو گا، جیسے: آنا، جانا، کرنا وغیرہ مجروری حالت میں آنے، جانے، کرنے وغیرہ بن جائیں گے۔

(ب) عربی فارسی اسمائے ذات، جو الف یا ہا پر ختم ہوتے ہیں ان میں امالہ ہو گا، جیسے: محلہ، قبیلہ، سلسلہ وغیرہ میں مجروری حالت میں امالہ ہو گا، جیسے: اس محلے میں، قبیلے کا، سلسلے میں وغیرہ

۷۔ جو الفاظ الف پر ختم ہوتے ہیں ان کے آخر میں ہمزہ لکھنا عربی قاعدے کے مطابق ہے لیکن اردو کے املا نگار یہاں ہمزہ نہ لکھنے کی سفارش کرتے ہیں جیسے علما ارتقا وغیرہ

۸۔ مرکب الفاظ کو جوڑ کر لکھنے کے بجائے جدا لکھنے کے اسلوب کی سفارش اکثر نام ور املا نگاروں نے کی ہے اور پڑھنے کی سہولت کے پیش نظر اسے اختیار کیا گیا ہے جیسے: خوب صورت، خوش رنگ، نیک بخت، گل بدن، آج کل، دل لگی، گل دستہ وغیرہ

۹۔ ہمزہ سے پہلے کسرہ ہو تو اسے یا سے لکھا جائے، جیسے: لئے، کیئے، چاہیے، سنیے، دیجیے وغیرہ

نوٹ: املا کے دیگر کئی مسائل ہیں لیکن اختصار کے پیش نظر یہاں معروف اور کثیر الاستعمال صورتیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۰۔ مقالہ / پروجیکٹ کی جلد بندی

مقالہ / پروجیکٹ گہرے سرخ (maroon) رنگ کی (rexine) یا کپڑے کی جلد میں ہونا چاہئے جس پر سنہری حروف میں لکھائی کی گئی ہو۔ (نیز دیکھیے: تحقیقی مقالہ کے سرورق کا نمونہ) ہر یونیورسٹی یہ رنگ متعین کر سکتی ہے۔

اقتباسات، حواشی، حوالہ جات اور کتابیات

اقتباسات اور حواشی:

1۔ کسی دوسرے کے خیالات کو اسی کے الفاظ میں دینا براہ راست اقتباس کہلاتا ہے۔ براہ راست اقتباس تین سے کم سطروں پر مشتمل ہو تو اسے متن کے اندر ہی دیا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے واوین (“۔۔۔”) میں بند کرنا ضروری ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

2۔ براہ راست اقتباس تین یا زائد سطروں پر مشتمل ہو تو متن سے الگ نئی سطر سے شروع کیا جائے، اس کا سائز متن کے فونٹ سائز سے کم اور متن کے مقابلہ میں اس کا دونوں اطراف پونے انچ حاشیہ بھی زائد ہو۔ ایسی صورت میں اقتباس کو واوین میں بند کرنا لازم نہیں۔

3۔ براہ راست اقتباس طویل ہو تو اس کے پیراگراف بھی اصل ہی کی طرح دیے جائیں۔ اقتباس کے اندر بھی اقتباس ہو تو اسے الٹے اور سیدھے سکتہ (‘۔۔۔’) میں بند کریں۔

4۔ اقتباس کے اندر کچھ حصہ حذف کیا گیا ہو تو تین نقطوں (۔۔۔) سے اس کی نشاندہی کریں۔ متن کے اندر اگر کوئی تصحیح مقصود ہو تو اسے بڑی بریکٹ [] میں بند کریں۔ اگر کسی متن میں کوئی متن میں کوئی ناقابل فہم لفظ ہو تو اس کے آگے ”[کذا]“یا”[sic]“لکھیں۔

5۔ عام طور پر براہ راست اقتباس کا استعمال اچھا نہیں سمجھا جاتا اور اس پر زور دیا جاتا ہے کہ دوسروں کے خیالات کو اپنے الفاظ میں بیان کیا جائے۔ اس لئے براہ راست اقتباس تب دیں جب خیال ہو کہ عبارت میں بیان کیے گئے خیالات کو خود اچھے انداز میں بیان نہیں کر پائیں گے یا کسی دوسرے کے موقف کا ثبوت یا اس کی تردید مطلوب ہو یا دو متضاد خیالات کا موازنہ مطلوب ہو اور اصل عبارت نقل کیے بغیر پوری وضاحت نہ ہو سکتی ہو۔

6۔ اقتباسات میں بے سبب طویل اور بے ربط عبارات نقل نہ کریں۔ وہی جملے دیے جائیں جو براہ راست موضوع تحقیق سے متعلق ہوں۔ جو بھی اقتباس دیا جائے اصل عبارت کے عین مطابق ہو۔ اس میں کسی قسم کا تصرف یا غلطی نہ ہو۔ اقتباس میں معمولی غلطی بھی مفہوم بگاڑ سکتی ہے۔

7۔ دوسروں کے خیالات کو اپنے الفاظ بیان کرتے وقت بہت احتیاط کریں دوسرے کی غلط ترجمانی یا غلط تفہیم تحقیقی مطالعہ کے نتائج کو تو متاثر کرتی ہی ہے اس سے خود محقق کی علمی اور فنی مہارت بھی مشکوک ہو جاتی ہے

8۔ جہاں ضروری ہو، حواشی یا تعلیقات میں متن کی وضاحت کریں، مثلاً تمام شخصیات کا تعارف کروائیں اور اس ضمن میں علم الرجال اور الطبقات کی کتب سے حوالہ جات دیں۔ اصطلاحات کی وضاحت اور علاقوں کا تعارف بھی کروائیں اس کیلئے معجم البلدان سے رہنمائی حاصل کریں۔ حاشیہ میں ایسے نظریات یا معلومات کا بھی ذکر کیا جا سکتا ہے جو متن میں شامل کرنے سے متن کی روانی میں خلل واقع ہوتا ہو مگر آپ کا خیال ہو کہ قاری کو ان کا علم ہونا چاہیے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حوالہ جات:

حوالہ جات میں مقالہ میں مستعار لیے گئے براہ راست یا بالواسطہ اقتباسات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں کہ وہ کہاں سے لیے گئے ہیں؟ حوالہ جات کے ذریعے نگران یا قاری مقالہ میں دیے گئے اقتباسات کو اصل مصادر سے دیکھ کر ان کے اصلی اور درست ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ حوالہ دیتے وقت درج ذیل امور کا خیال رکھیں:

الف ۔ حوالہ دیتے وقت مصنف کا پورا نام (پہلے معروف نام کا باقی حصہ) کتاب کا عنوان، مدیر، مترجم، مولف اگر ترجمہ، جمع یا تالیف پر مبنی کتاب ہو ایڈیشن، طباعتی تفاصیل مقام اشاعت ناشر، سال اشاعت اور جلد و صفحہ نمبر دیں۔ مصنف کے حوالہ میں غیر ضروری القابات مثلا حضرت مولانا وغیر اور پبلشر کے ساتھ Co., Corp., Inc., Ltd., a, an, the وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ مخطوطہ کا حوالہ دیتے وقت "مخزونہ" یا "مشمولہ" لکھ کر اس مقام یا لائبریری کی تصریح کریں جہاں وہ مخطوطہ ملاحظہ کیا گیا ہو۔

2۔ تحقیق کی نوعیت کے لحاظ سے امہات الکتب اور موضوع تحقیق سے براہ راست یا قریبی رکھنے والے مصادر یعنی بنیادی ماخذوں سے حوالہ دیں۔ کتاب کا ترجمہ ثانوی ماخذ شمار ہوتا ہے اسلئے ترجمہ کی بجائے اصل متن کا حوالہ دیں۔ بنیادی مصدر یا ماخذ سے مراد ایسی کتب ہیں جو کسی ماخذ سے مراد وہ ماخذ ہیں جو چشم دید شہادت پر مبنی نہیں ہوتے بلکہ بنیادی مصادر کو بنیاد بنا کر مرتب کئے گئے ہوتے ہیں۔

3۔ حوالہ جات ہر صفحہ کے نیچے دیں۔ ایک ہی ماخذ کا حوالہ دوسری بار دینا مقصود ہو تو مصنف کا معروف نام، مختصر عنوان اور صفحات کی تفصیل دیں۔ انگریزی نام کے آخری حصہ کو شروع میں لائیں۔ اردو مصنف کے معروف نام کے تعین کے ضمن میں پاکستانی مسلم ناموں کے درست اندراج کے لئے بین الاقوامی کانفرنس برائے اصول کیٹلاگ سازی، پیرس (1961) میں منظور شدہ آٹھ اصولوں اور انکی بنیاد پر ڈاکٹر انیس خورشید کے وضع کردہ قوانین سے مدد لی جاسکتی ہے (دیکھیے: خورشید احمد، ڈاکٹر۔ جدید کیٹیلاگ سازی۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان)

4۔ کسی کتاب یا مضمون وغیرہ کے تین مصنف ہوں تو حوالہ دیتے وقت سب کا ذکر کریں۔ اگر مصنفین چہار یا زائد ہوں تو پہلی بار حوالہ دیتے وقت سب کا ذکر کریں۔ دوسری بار یا اس کے بعد حوالہ دیتے وقت صرف پہلے مصنف کا مشہور نام دیں اور اس کے آگے "و دیگر" لکھ دیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5۔ جہاں ضروری ہو، معیاری مخففات استعمال کریں۔ مثلاً صفحہ کے لیے ص یا p.، مسلسل کئی صفحات کے لیے pp.، پبلشر مذکور نہ ہو تو م۔ن یا p.n. تاریخ طباعت مذکور نہ ہو تو ت۔ن یا n.d.، متصل قبل والے حوالہ کی جانب اشارہ کے لیے ایضاً یا ibid.، متصل قبل حوالہ سے اوپر والے حوالہ کی جانب اشارہ کے لیے محولہ بالا یا op cit.، مترجم کے لیے trans.، مرتب کے لیے comp.، مدیر کے لیے Ed اور نظر ثانی شدہ ایڈیشن کے لیے rev.ed وغیرہ

حوالہ جات کی مثالیں:

حوالہ جات دینے کے لیے درج ذیل اسلوب اختیار کریں۔ مثالوں میں دیے گئے رموز و اوقاف کی بھی پابندی کریں۔

قرآن مجید کا حوالہ (قرآن مجید کے حوالہ میں سورت کے نام کے بعد آیت نمبر لکھیں، سورت کا نمبر لکھنا ضروری نہیں البتہ بہتر ہے۔)

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ (الشوری:32)

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا (الفرقان:11)

حدیث کا حوالہ (حدیث کے حوالہ میں کتاب اور باب کا ذکر ضرور کریں تاکہ حدیث تک آسانی سے رسائی ہو سکے حدیث نمبر درج کرنا یہ آسانی کا باعث ہوتا ہے)

بخاری، محمد بن اسماعیل۔ الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ۔ بیروت: دار ابن کثیر، 1987ء۔ کتاب الصلوۃ، باب کیف فرضت الصلوۃ فی الاسراء، ج1 ص134، کتاب العلم، بَابُ مَنْ سُئِلَ عِلْمًا وَهُوَ مُشْتَغِلٌ فِي حَدِيثِهِ فَأَتَمَّ الحَدِيثَ ثُمَّ أَجَابَ السَّائِلَ.

ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داود، بیروت: دار الفکر، 2001ء، کتاب الجہاد، باب فی ثواب الجہاد، ج2ص7۔

کتاب کا حوالہ:

جصاص، ابو بکر احمد بن علی رازی، احکام القرآن، باب تحریم الخمر، داراحیاء التراث العربی، بیروت، 1405ھ، 2:2

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوبارہ حوالہ کیلئے صرف مصنف کا مشہور نام اور کتاب کا مختصر نام لکھا جائے مثلا: جصاص، احکام القرآن، 1

26:

ایک ہی مصنف کی دو کتابوں کا حوالہ:

سیوطی، جلال دین۔ الدر المنثور، دار الفکر، بیروت، 1993ء، ج2 ص190۔

الاتقان فی علوم القرآن۔ مصر: الھئیۃ المصریۃ العامۃ للکتاب، 1974ء، ج2 ص123۔

مدون کتب کا حوالہ

مشتاق حسین، مرتب باقیات شبلی، لاہور مجلس ترقی ادب، 1965ء، 26

ظفر، عبد الروف، ڈاکٹر، مرتب مقالات سیرت، سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، 2007، 370

انگلش کتاب کے حوالہ کا طریقہ:

1. Fazlur Rahman. Islamic Methodology in History. Islamabad: Institute of Islamic Research, 2009. P.123. Islam. Chicago: University of Chicago, 1979.P.78, Op cit. P.130.

یہاں یہ فرق ملحوظ رہے کہ اردو میں ۔۔۔ کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے کہ مصنف وہی ہے جو سابق حوالہ میں ہے۔ جبکہ انگریزی میں تین hyphens اور ایک وقہ کے ذریعے یہ نشاندہی کی گئی ہے۔ انگریزی کی تیسری مثال Op cit. P.130. سے مراد یہ ہے کہ یہ حوالہ متصل حوالہ سے اوپر کے حوالہ یعنی Islamic Methodology in History کے صفحہ 130 کا ہے۔

مجموعہ مضامین پر مبنی کتاب میں سے کسی مضمون کا حوالہ:

2. Tariq Ramadan. "The Way (Al-Shariah) of Islam." The New voices of Islam: Reforming Politics and Modernity. Ed. MehranKamrava. London: I.B. Tauris, 2006.P.72.

مدیر/مرتب کا حوالہ:

3. Cooper, John; Ronald L. Nettler and Mohamed Mahmoud (Eds.). Islam and Modernity: Muslim Intellectuals Respond. London: I.B. Tauris, 2006.P.12.

یہاں مذکور دونوں مثالوں میں رموز و اوقاف نیز ed اور eds کے استعمال پر خاص توجہ کریں۔ عنوان کو Italicize کیا گیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ کا حوالہ:

یوسف قرضاوی، ڈاکٹر، اسلام اور سیکولرزم۔ مترجم ساجد الرحمان صدیقی، اسلام آباد عالمی ادارہ فکر اسلامی 1997ء۔ کتابیات میں اصل زبان کا عنوان بھی دیا جا سکتا ہے تاہم حوالہ عنوان نہ دینا ہی بہتر ہے۔

مستقل کتاب کا حوالہ:

السرخسی، ابو بکر محمد بن احمد، اصول السرخسی، دار المعرفۃ، بیروت، 1997ء، 1:350۔

مدون شدہ کتاب کا حوالہ:

خلیق احمد نظامی، مرتب شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات (لاہور، ادارہ اسلامیات، 1978ء) 52

رسالے کا حوالہ:

ندوی، محمد اسجد، "قوموں کا عروج و زوال: قرآن و حدیث کی روشنی میں۔ الرشاد 4: 43 (2002) ص 12۔ مثال میں 4: 43 سے مراد شمارہ نمبر 4 اور جلد نمبر 43 ہے

لغات کا حوالہ:

'الشرح'، فیروز آبادی، محمد بن یعقوب، القاموس المحیط، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت، لبنان: 2005ء، ج1 ص195۔

'الارز'، قاسمی، وحید الزمان، القاموس الوحید، ادارہ اسلامیات، لاہور، 2001ء، ص122۔

انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ:

'تفسیر'، دانش گاہ پنجاب، اردو دائرہ معارف اسلامی، دانش گاہ پنجاب، لاہور، 1980ء، جلد 6 ص504۔

4. 1.Boyer, jay. "Modernism. "International encyclopedia of social sciences. New York:
5. The gale, 2008. V.5, p.228.
6. 2.Ch pellat, 'Hayawan' The Encyclopedia of Islam, eds, B Lewis, V.L Manage.
7. Ch pelleat and J. Schacht (Leiden E.J brim 1986) 3:307

قابل ذکر ہے کہ دوسری مثال میں مضمون نگار کا نام بھی مذکور ہے۔ انسائکلوپیڈیا کے حوالہ میں جہاں مضمون نگار کا نام دستیاب ہو ذکر کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ویب سائٹ کا حوالہ:

https://www.islamqa.info/ur/answers/12292

آن لائن مقالے کا حوالہ :

8. Fukuyama, Francis. The End of History? The National Interest, summer 1989, available at: http://www. wesjones.com/eoh.htm (accessed on: 14.06.2008)

حوالے کے ماخذ کی نوعیت:

بنیادی ماخذ کیلئے' مصدر' اور ثانوی ماخذ کیلئے مرجع کے الفاظ استعمال کیئے جائیں

فہرست مصادر و مراجع:

فہرست مصادر و مراجع میں بھی مصنفین مولفین کے مشہور ناموں کا ہی لحاظ رکھیں اور یہ فہرست الفبائی ترتیب کے مطابق درج کریں۔ اس ترتیب میں بن، ام، ال کا اعتبار نہیں کیا جاتا۔ مثال کے طور پر ابن خلدون " خ "میں درج ہو گا نہ کہ "الف "میں۔ فہرست مصادر و مراجع میں حوالہ جات کے بر خلاف صفحہ نمبر یا مادہ کا حوالہ شامل نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر :

قاسمی، وحید الزمان، القاموس الوحید۔ لاہور: ادارہ اسلامیات 2001 ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Forwarding Sheet by Supervisor

I Prof. /Dr..... Supervisor of The research student Mr./Mrs.....do hereby solemnly declare that the thesis entitled .....being submitted as a partial fulfillment of M. Phil. Islamic Studies has been completed under my/our guidance and supervision and is an original work of the student except where otherwise acknowledged in the text. It has not been submitted or published earlier for obtaining any degree from this or any other University or Institution.

The thesis is complete in all respects and I/We are fully satisfied with the quality of student's research work. Now it is ready to be evaluated by external subject experts.

Date.....

Signature:.....

Name in full:.....

Address:.....

Phone:.....

E.Mail:.....

(University Name) Department.....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Approval by the Viva Voce Committee

Title of Thesis: _____

Name of Student: _____

Accepted by the Faculty of Islamic Studies, _____ University, _____, for partial fulfillment of the requirements for the Master of Philosophy Degree in Discipline_____with specialization in (where applicable)_____

Supervisor

Viva Voce Committee

External Examiner

Chairperson/Director

Dean: _____

Members: _____ _____ _____

Date: _____

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

DECLARATION

I _____ Son/Daughter of _____ Roll No_____Registration No. _____ Student of M. Phil Islamic Studies, Faculty of Arabic and Islamic Studies, _____ University, _____, do hereby solemnly declare that the thesis entitled _____ is submitted by me in partial fulfillment of M. Phil Islamic Studies Degree, is my original work except where otherwise acknowledged in the text, and has not been submitted or published earlier and shall not, in future, be submitted by me for obtaining any degree from this or any other university of institution.

Signature: _____

Name: _____

Date: _____

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی مقالہ کے سرورق کا نمونہ:

الجامع الصحیح میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی اجتہادی بصیرت اور عصری اطلاقات
عصر حاضر میں قانون سازی اور اجتہاد محدثین کے منہج سے استفادہ کی صورتیں
(تحقیق وتجزیہ)

سیشن: ----------

نام طالب علم

_____

رول نمبر: _____

نام نگران مقالہ

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصول تحقیق کے دیگر مباحث کے لیے درج ذیل کتب کی طرف مراجعت مفید ہو گی:

1. الاحصاء وطرق تطبیقه فی میادین البحث العلمی، انیس کونجو، موسسۃ الرسالہ 1977ھ
2. ادبی تحقیق، ڈاکٹر جمیل جالبی، مجلس ترقی ادب کلب روڈ، لاہور، 1994ء
3. اردو اسلامی طریقہ ہائے تحقیق، ڈاکٹر سلیم آغا
4. اردو میں فنی تدوین، ڈاکٹر ایم ایس ناز، ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد، 1991ء
5. اسالیب تحقیق اسلامیات، منقاد احمد فیضی، ایور نیو بک پیلس، اردو بازار لاہور، 2009ء
6. اسلام میں تحقیق کا تصور، ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
7. اسلام میں تحقیق کے اصول و مبادی، (مطالعاتی رہنما، ایم۔ فل اسلامیات)، ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، 1987ء
8. اسلامی اصول تحقیق، پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خاکوانی، ادارہ مطبوعات سلیمانی، لاہور، مارچ 2013ء
9. اسلامی اصول تحقیق، ڈاکٹر محمد اکرم رانا، بیکن بکس، غزنی سٹریٹ، لاہور، 2013ء
10. اسلامی تحقیق کا مفہوم، مدعا اور طریق کار، ڈاکٹر محمد رفیع الدین ، دارا لاشاعۃ الاسلامیہ، لاہور، اپریل 1969ء
11. اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دار القرآن والسنہ، ہوسٹی، شہباز گڑھی، مردان اشاعت دوم، 2014ء
12. اصول تحقیق، (جدید ریسرچ کے اصول و ضوابط)، ڈاکٹر ظفر الاسلام خان، یورپ اکادمی اسلام آباد، 2015ء
13. اصول تحقیق، پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی، سابقہ ڈائریکٹر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور، این بی پرنٹرز، 1992ء
14. اصول تحقیق، ڈاکٹر افتخار احمد خان، شمع بکس، بھوانہ بازار، فیصل آباد، اکتوبر 2014ء
15. اصول تحقیق، ڈاکٹر عبد الحمید خان عباسی، نیشنل بک فاونڈیشن، وزارات تعلیم، اسلام آباد، 2007ء
16. علمی تحقیقات کیوں اور کس طرح؟ مولانا مودودی، مرکزی مکتبہ دہلی، 1984ء، صفحات 27

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17. اصول کتابۃ البحث العلمی و تحقیق المخطوطات، الدکتور یوسف المرعشلی، دار الالمعرفۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع، بیروت، لبنان، 2003ء

18. آپ مقالہ کیسے لکھیں۔ مترجم: مولانا شمس الحق کاکڑ، الفلاح، کراچی، (تحقیقی مقالات کی ترتیب تدوین اور تیاری کے اصول)، پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن، مکتبہ یادگار شبیر احمد عثمانی، اورنگی ٹاون کراچی، طبع اول 2008ء

19. البحث الادبی، طبیعۃ مناہج، اصولہ، مصادر، الدکتور ضیف شوقی، دار المعارف، القاہرہ، مصر 1986ء

20. تحقیق اور اصول وضع اصطلاحات پر منتخب مقالات،

21. تحقیق کے اصول و ضوابط، احادیث نبویہ کی روشنی میں، ڈاکٹر کرنل (ریٹائرڈ) عمر فاروق غازی، سابقہ ڈائریکٹر سید مودودی انسٹی ٹیوٹ لاہور، طبع دو مفروری 2007ء

22. تحقیق کے اصول، احادیث نبویہ کی روشنی میں، ڈاکٹر ایم ایس ناز، فاران کمیوٹی، کیشنز، لاہور

23. تحقیق کے بنیادی عوامل وارکان، قرآن کی نظر میں، ڈاکٹر کرنل (ریٹائرڈ) عمر فاروق غازی، سابقہ ڈائریکٹر سید مودودی انسٹی ٹیوٹ لاہور، دسمبر 1999ء

24. تحقیق کے طریقے، ڈاکٹر نثار احمد زبیری، فضلی سنز پرائیوٹ لمیٹڈ، کراچی، مارچ 2003ء

25. تحقیق نگاری، (مطالعاتی رہنما، ایم۔ فل اسلامیات)، ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

26. تحقیق و تدوین کا طریقہ کار (عربی، اسلامی علوم اور سوشل سائنسز میں) پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک، اورینٹل بکس 2012ء

27. تہذیبی کشمکشیں علم تحقیق کا کردار، سید ابوالاعلی مودودی اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی۔ اکتوبر 2012ء

28. رہبر تحقیق علوم اسلامیہ، ڈاکٹر سعید الرحمن بن نور حبیب، اسلامی ابلاغ و تحقیق فورم، مردان، جنوری 2016ء

29. رہنمائے تحقیق (علوم اسلامیہ میں ایم۔ اے، ایم۔ فل، اور پی ایچ ڈی کے محققین کے لیے تحقیقی اسالیب اور موضوعات پر مشتمل کتابچہ)، پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز، ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، انسٹی ٹیوٹ آف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، جامعہ پشاور، 2009ء

30. کیف تکتب بحثاً، الدکتور محمد علی الخولی،، دار الفلاح للنشر والتوزیع، اردن، الطبعۃ الاولی 1996ء

31. کیف تکتب بحثاً او رسالۃ دراسۃ منہجیہ۔ از پروفیسر ڈاکٹر احمد شلبی کا اردو ترجمہ

32. کیف تکتب بحثاً او تحقق نصا، الدکتور محمد نغش، مطبعۃ الحلبی، القاہرہ، مصر، الطبعۃ الاولی 1990ء

33. مسلمان مورخین کا اسلوب تحقیق: عصر خلفائے راشدین، ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، قائد اعظم لائبریری، باغ جناح لاہور، 1988ء

34. کناشہ تحقیق، اسلامی علوم میں تحقیق و تالیف کے آداب و اخلاق، ڈاکٹر محمد فیروز الدین شاہ کھگہ، مجلس تحقیق علوم قرآنی، لاہور، 2018ء

35. منہج البحث فی الدراسات الاسلامیہ، تالیفہا و تحقیقیہا، الدکتور، فاروق حمادہ، منشورات کلیہ الآداب والعلوم الانسانیۃ جامعہ محمد الخامس، الرباط 1416ھ

36. منہج کتابۃ التاریخ الاسلامی، لماذا؟ وکیف؟ جمال عبد الہادی، مسعودہ، دار الوفاء، 1407ھ

37. علوم اسلامیہ میں تحقیقی مقالہ نگاری، پروفیسر، خورشید احمد سعیدی، عکس، لاہور 2018ء

38. منہج کتابۃ التاریخ الاسلامی، محمد بن سامل العلیانی، دار طیبہ، 1406ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیق حدیث وسیرت کے بنیادی مصادر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیق حدیث وسیرت کے بنیادی مصادر

شعبہ علوم اسلامیہ کی تحقیق میں حدیث شریف کی حیثیت بنیادی مصادر کی ہے قرآن مجید کی تفسیر ہو یا کوئی فقہی احکام و مسائل حدیث مبارکہ کے بغیر وہ تحقیق و جستجو ناممکن ہے کیونکہ آپ ﷺ ہی اللہ تعالی کی جانب سے شرح تبیین کے لئے مامور تھے ارشاد باری تعالی ہے:

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ۔ [1]

اور ہم نے آپ ﷺ کی طرف یہ ذکر نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کے سامنے وہ سب کچھ بیان کریں جو ان کیلئے اتارا گیا ہے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

نبی ﷺ کی حیات طیبہ ہی سے صحابہ کرام نے اس ذخیرہ / خزانے کو اپنے سینوں میں محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ لکھنا بھی شروع کر دیا تھا (حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے ارشادات سن کر لکھ لیا کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

دور تابعین اور تبع تابعین میں تو اس کی اہمیت اور زیادہ ہوتی چلی گئی چنانچہ پہلی صدی ہجری کے آواخر میں امیر المومنین عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالی عنہ نے سرکار کی سرپرستی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے اس کام کو منظم انداز سے شروع کیا بالآخر تیسری صدی ہجری میں حدیث کی جانچ پڑتال کے ساتھ کتب ستہ کی تدوین شروع ہوئی۔

یہ کام صدیوں پر محیط رہا بعد ازاں، مستدرکات، مستخرجات اور دوسری کتب کی تدوین سے لاکھوں احادیث مبارکہ کو محفوظ کر لیا گیا جمع و تدوین حدیث کے سلسلے میں محدثین نے جس درجہ احتیاط سے کام لیا ہے دوسرے مذاہب اور علوم میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔

ڈاکٹر حمید اللہ لکھتے ہیں: ''ہم آج بھی یہ کہہ سکتے ہیں کہ حدیثوں کی صحت جانچنے کا جو وسیلہ ہمارے پاس ہے اس کا عشر عشیر بھی کسی اور قوم کے پاس نہیں پایا جاتا میں اپنے عیسائی بھائیوں کو ناراض کئے بغیر یہ کہہ سکتا ہوں کہ ان کے انجیل پر اتنا اعتماد نہیں کیا جا سکتا جتنا ہماری بخاری و ترمذی پر کیا جا سکتا ہے کیونکہ انجیل کی تدوین انجیل کا

1۔ النحل:44

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحفظ انجیل کا نسل بعد نسل منتقل ہونا اس طریقے سے عمل میں آیا جس طریقے سے احادیث کی کتابوں میں عمل ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔

ابتدائی دور میں تو ان کے نسخے ہاتھوں سے لکھوائے جاتے تھے لیکن جوں جوں کتب کی ترویج واشاعت کے نت نئے طریقے ایجاد ہوتے چلے گئے تو خزانہ احادیث مزید پھیلتا پھولتا رہا اور علماء و محققین اس سے استفادہ کرتے رہے فی زمانہ جب لوگوں کی یادداشت میں نقص واقع ہونا شروع ہوا تو یہ امر نہایت اہم تھا کہ محققین و علماء کی آسانی کے لئے ایسے ٹولز ایجاد کئے جائیں جس کی مدد سے وہ لاکھوں احادیث میں سے در پیش مسئلہ کے متعلق حدیث چند لمحوں میں تلاش کر سکے تاکہ اس کی روشنی میں اجتہاد کر کے کسی نتیجے تک پہنچنا ان کے لئے ممکن ہو سکے۔

90 کی دہائی میں جب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کا نیا دور شروع ہوا تو اہل علم نے اس سے بھی خوب خوب استفادہ کیا جس کی وجہ سے دین اسلام کی ترویج وترقی اور حفاظت وصیانت کیلئے کمپیوٹر اور نیٹ کا استعمال عام ہونے لگا۔

کچھ حساس نوجوان اس جانب متوجہ ہوئے کہ قرآن وحدیث میں بکھرے موتیوں سے استفادے کو آسان بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی یعنی کمپیوٹر سے فائدہ اٹھانے کیلئے الگ الگ سوفٹ ویئرز بنائے جائیں اس میدان میں اہل علم کو خاطر خواہ کامیابی اور ترقی ملی آج اسلام سے متعلقہ ہر موضوع پر بے شمار سوفٹ ویئرز اور ویب سائٹس موجود ہیں ان اسلامی سافٹ ویئرز کی وجہ سے اسلامی کتب سے استفادہ کرنا آسان سے آسان تر ہو گیا عرب دنیا میں پچھلے پچاس برس میں حدیث پر غیر معمولی کام ہوا ہے حدیث سے متعلق کئی ایسے سافٹ ویئرز وجود میں آچکے ہیں جن سے دنیا بھر میں استفادہ کیا جارہا ہے اردن کے "دار التراث الاسلامی" کا 'موسوعۃ الحدیث'، 'مکتبہ الفیۃ السنۃ النبویہ' اور 'مکتبہ شاملہ' کے تیار کردہ سافٹ ویئرز اس کی واضح مثالیں ہیں۔

ذیل میں کچھ اہم اور مشہور سافٹ ویئرز کا تعارف اور تجزیہ پیش کرتے ہیں جو تحقیق کیلئے بہت ہی زیادہ ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ شاملہ

یہ اسلامی کتب کی سب سے مشہور لائبریری ہے اس میں قرآن حدیث سمیت بے شمار اسلامی موضوعات پر بے شمار کتابیں موجود ہیں اس مکتبے کی شہرت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی سرکاری ویب سائٹ کو ہر ماہ تقریبا دو لاکھ پچاس ہزار لوگ دیکھتے ہیں جن میں سے ساٹھ فیصل پہلی بار آنے والے ہوتے ہیں سائٹ پر موجود کتابوں کو چیک کرنے والوں کی تعداد 30 لاکھ ہے 24 لاکھ 38 ہزار بار سائٹ سے ڈائون لوڈنگ ہوئی ہے ہر مارہ Torrent پر 5 ہزار سے 10 ہزار کے درمیان لوگ اس مکتبے کو ڈاون لوڈ کرتے ہیں۔

ابتدا اور ارتقاء:

یہ موسوعۃ کویت میں اوقاف و اسلامی امور کی وزارت کے درمیان تعاون کا نتیجہ ہے جس نے یہ انسائیکلو پیڈیا کاغذی ورژن میں جاری کیا کویت میں اوقاف اسلامی کی وزارت نے 1386ھ بمطابق 1967ء میں اس منصوبے کو فرض کفایہ کے طور پر اپنایا تھا اس کے سافٹ کاپی پر درج ذیل ادوار گزرے ہیں:

1۔ اس کا پہلا سافٹ ویئرز ورژن صفر 1426ھ بمطابق اپریل 2005 میں منظر عام پر آیا اس ورژن میں موجود کتابوں میں اضافہ نہیں کیا جاسکتا تھا۔

2۔ اس کے بعد دوسرا ورژن 1426ھ بمطابق جنوری 2006ء کو لانچ ہوا اس ابریوزر کیلئے کتابوں کو حذف کرنا یا اس میں اضافہ کرنا ممکن بنادیا گیا۔

3۔ جمادی الثانی 1429ھ بمطابق جون 2008 میں تیسرا ورژن اپ لوڈ کیا گیا اس بار کتابوں کی عبارات کو کاپی پیسٹ کرنے کے بھی سہولت دی گئی۔

4۔ ربیع الثانی 1433ھ بمطابق مارچ 2012 کو "المکتب التعاونی للدعوۃ والارشاد وتوعیۃ الجالیات بسجی الروضۃ" نے اس پروگرام کو وسعت دینے کیلئے تعاون کیا تاکہ linux, tablet, I phone اور Mac وغیرہ کیلئے بھی سافٹ ویئرز بنائے جاسکے اسی ماہ نیٹ سے مکتبے کو براہ راست استعمال کرنے کو بھی ممکن بنادیا گیا۔

خصوصیات (Third Edition)

1۔ عالم اسلام کا سب سے ضخیم الیکٹرونک کتب خانہ ہے جس میں تقریبا 16100 کتابیں ہیں۔

2۔ مکتبہ کی ویب سائٹ سے ہر وقت نت نئی کتب کی بآسانی ڈاون لوڈنگ کی سہولت ہوتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3۔ فہرست کتب اور مجموعات میں مرضی کے مطابق تبدیلی کر سکتے ہیں اس فیچر کو Customize کرنا کہتے ہیں اس میں اپنی مرضی کے مطابق ذاتی کتب کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

یہ مکتبہ آپ کو تیز ترین اور آسان ترین سرچنگ کی سہولت دیتا ہے اس تیسری ایڈیشن میں گزشتہ ایڈیشن کے مقابلے میں 61 فیصد سرچ کی رفتار میں اضافہ کیا گیا ہے اس میں آپ کو ابجدی اور موضوعاتی اعتبار سے کتب تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

اجمالی اعداد وشمار

علوم وموضوعات کی تعداد:70 کل کتابوں کی تعداد:16100

تفصیلی اعداد وشمار

(علوم وموضوعات کے نام اور ان میں موجود کتب کی تعداد)

1۔ قرآن عظیم کی تفاسیر 231 2۔ قرآنی علوم 481

3۔ تجوید وقرآت 105 4۔ متون حدیث نبوی ﷺ 321

5۔ کتب حدیث کی شروحات 194 6۔ علوم الحدیث 450

7۔ العلل والسوالات 78 8۔ علم رجال الحدیث 50

9۔ کتب تخریج الاحادیث 136 10۔ شیخ البانی کی کتابیں 157

ڈاون لوڈ لنک:

یہ سافٹ ویئر بھی فری ہے اس سافٹ ویئر کو مندرجہ ذیل لنک سے ڈاونلوڈ کیا جا سکتا ہے:

http://www.shamila.library.com/

مکتبہ شاملہ کو انسٹال کرنے کا طریقہ

مکتبہ شاملہ عربی زبان میں بنایا گیا سوفٹ ویئر ہے جو کمپیوٹر میں انسٹال ہو کر استعمال ہوتا ہے اسی طرح اس کا تمام مواد بھی کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک میں رکھا جاتا ہے اس صورت میں اسے استعمال کرنے کیلئے انٹرنیٹ وغیرہ کی بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرورت نہیں ہوتی البتہ اگر اس میں مزید کتابوں کا اضافہ کرنا ہو تو اپڈیٹ کرنے کیلئے انٹرنیٹ کی ضرورت پڑے گی مندرجہ ذیل میں سطور میں ہم اس کو انسٹال کرنے کا مکمل طریقہ درج کرتے ہیں:

پہلا مرحلہ (کمپیوٹر زبان کی تبدیلی):

اوپر دیئے گئے لنک سے جب آپ مکتبہ شاملہ کو اپنے کمپیوٹر میں ڈائونلوڈ کر لیتے ہیں تو اس کو انسٹال کرنے کیلئے سب سے پہلے آپ کے کمپیوٹر کو عربی زبان میں منتقل ہونا چاہیے جس کے لئے آپ کمپیوٹر کی سکرین کے بائیں جانب بالکل نیچے سٹارٹ () بٹن پر کلک کر کے کنٹرول پینل (Control Panel) میں جائیں۔ وہاں پر ڈیٹ ٹائم، ریجنل لینگوئج (Date, Time ,Region and Languages) آپشن پر کلک کریں جس سے تاریخ تبدیل کرنے کی آپشن ہو گی اور اس کے نیچے لینگوئج اور ریجن (Region and Languages) لکھی ہوں گی آپ نیچے والی آپشن پر کلک کریں گے تو سامنے ایک ڈبہ (Box) کھلے گا جس پر مختلف کمانڈز ہوں گی ان میں سے آپ نے ایڈمنسٹریشن (Administration) والی کمانڈ پر کلک کرنا ہو گا اس کے بعد چینج سسٹم لوکیشن (Change system location) والی آپشن پر کلک کریں سامنے مختلف زبانیں کھل جائیں گی آپ نے ان میں سے عربیک سعودی عربیہ (Arabic Saudia Arabia) زبان تلاش کر کے اپنے کمپیوٹر کو اس لوکیشن میں تبدیل کر دینا ہے۔ اس کے بعد آپ کا کمپیوٹر ایک بار ریسٹارٹ ہو جائے۔ اب آپ کا کمپیوٹر مکتبہ شاملہ انسٹال کرنے کیلئے تیار ہے۔

دوسرا مرحلہ (شاملہ کی انسٹالیشن):

زبان کو تبدیل کرنے کے بعد آپ نے جہاں پر شاملہ ڈائونلوڈ کرنے کے بعد رکھا ہے وہاں جا کر اس پر کلک کریں سامنے ایک سکرین (Windos) کھل جائے گی جہاں پر لکھے ہوئے ایک لفظ وزرڈ (Wizard) پر آپ نے کلک کرنا ہے جس کے کمپیوٹر آپ سے پوچھے گا کہ آپ شاملہ کو انسٹال کرنے کے بعد کمپیوٹر میں کس جگہ پر رکھنا چاہتے ہیں وہاں سے اپنی مطلوبہ جگہ کا انتخاب کریں۔ جگہ انتخاب کرنے کے بعد اسی سکرین پر نیچے لکھے ہوئے بٹن فنش (Finish) پر کلک کر دیں۔ اب آپ کے کمپیوٹر میں مکتبہ شاملہ انسٹال ہونا شروع ہو گیا ہے جو آپ کے کمپیوٹر کی رفتار کے لحاظ سے کچھ وقت لے گا۔

تیسرا مرحلہ (شاملہ کو استعمال کیلئے کھولنا کرنا):

آپ کے کمپیوٹر میں مکتبہ شاملہ انسٹال ہو چکا ہے اب آپ اپنے کمپیوٹر کی اس جگہ پر جائیں جہاں شاملہ انسٹال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہوئے آپ نے اس کی جگہ منتخب کی تھی وہاں پر شاملہ کے آئی کان (I con) پر ڈبل کلک کریں گے تو شاملہ کھل (Open) جائے گا جسے اب آپ استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: شاملہ کو انسٹال کرنے کے اور بھی طریقے ہیں یہ طریقہ انتہائی زیادہ آسان اور سادہ ہے جسے بلا کسی پریشانی کے انسٹال کیا جاسکتا ہے۔

محدّث ویب سائٹس

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام جاری متعدد پروگرامز میں سے ایک اہم ترین پروگرام انٹرنیٹ کے ذریعے دین اسلام کی خالص تعلیمات کی نشر واشاعت اور ان کا فروغ ہے۔ اس سلسلہ میں چھ ویب سائٹس لانچ کی جا چکی ہیں۔ جو انتہائی کامیابی کے ساتھ جاری و ساری ہیں۔ اور مستقبل میں مزید ویب سائٹس لانچ کرنے کا پروگرام ہے۔ مذکورہ تمام ویب سائٹس رئیس الادارہ ڈاکٹر حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ اور ڈاکٹر حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ کی زیر پرستی، ڈاکٹر حافظ انس نضر حفظہ اللہ اور ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی حفظہ اللہ کی زیر نگرانی کام کر رہی ہیں۔

کتاب وسنت ڈاٹ کام

کتاب و سنت ڈاٹ کام اردو زبان میں اسلامی کتب کی پی ڈی ایف فارمیٹ میں دنیا کی سب سے بڑی ویب سائٹ ہے۔ اس سائٹ پر موضوعاتی انڈیکس کی سہولت کے ساتھ پی ڈی ایف فارمیٹ میں کتب کو پیش کیا جاتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر ایک نئی کتاب اپلوڈ کی جاتی ہے اور یہ سلسلہ 2008ء سے جاری ہے۔ سائٹ کے روزانہ کے ویزیٹرز تقریباً دس سے پندرہ ہزار تک ہوتے ہیں۔ اور اب تک قریب دس ہزار کتب پی ڈی ایف فارمیٹ میں پیش کی جا چکی ہیں۔ ان میں سے کسی بھی کتاب کا آن لائن مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے اور فری ڈاؤن لوڈنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس سائٹ کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے زائرین کی فرمائش کے مطابق مطلوبہ کتب بھی اپ لوڈ کی جاتی ہیں۔ سائٹ پر موجود کتب کو مختلف کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ویزیٹر کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ ایک موضوع پر موجود تمام کتب اس کی متعلقہ کیٹیگری میں دیکھ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بچوں سے متعلق کوئی کتاب دیکھنا چاہتا ہے تو کتب لائبریری میں گوشہ اطفال پر کلک کرے گا اور بچوں سے متعلق تمام کتب اس کے سامنے آجائیں گی۔ کسی بھی کتاب کو ویب سائٹ پر تلاش کرنے کے لیے چار طرح کی سہولت موجود ہے۔ آپ متعلقہ کتاب کو اس کے نام، مصنف، ناشر یا نمبر کے ذریعے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تلاش کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کتاب کو مخصوص نمبر دیا گیا ہے۔ اگر آپ کو کتاب کا نام یاد نہیں لیکن نمبر یاد ہے تو اس کے ذریعے سے بھی آپ متعلقہ کتاب تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ کو ویب سائٹس سے متعلق کچھ مشکل درپیش ہے تو ویب پر موجود ای میل ایڈریس پر رابطہ کیجئے۔

2۔ محدث (www.Mohaddis.com)

یہ سائٹ اردو زبان میں خدمت حدیث شریف کے سلسلے میں ایک عظیم الشان قدم ہے جسے اہل علم کے ہاں معروف حدیث کے عربی سوفٹ ویئر 'مکتبۃ الحدیث' المعروف بہ کتب تسعہ کی طرز پر آن لائن سہولت کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ اس سائٹ پر احادیث مبارکہ اپنی تمام تر تفصیلات کے ساتھ موجود ہیں، تاکہ عوام الناس بھی حدیث کے حکم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔ سائٹ پر اب تک حدیث کی چھ معروف کتابیں (صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابو داؤد، سنن ابن ماجہ اور سنن نسائی) اپلوڈ کی جاچکی ہیں۔ یہ تمام کتب اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔ جامع ترمذی کا ایک، اور بقیہ پانچوں کتب کے دو دو اُردو تراجم اپلوڈڈ ہیں۔ اس سائٹ پر موجود کسی بھی حدیث کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ ویب سائٹ متعدد شاندار خصوصیات کی حامل ہے جن میں قاری کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان میں سے چند معروف خصوصیات درج ذیل ہیں:

کسی بھی حدیث کو چار طریقوں سے تلاش کرنے کی سہولت موجود ہے: 1. عربی متن یا اردو ترجمہ کے ذریعے سے۔ 2. کتاب یا باب کے ذریعے۔ 3. حدیث نمبر کے ذریعے تلاش۔ 4. موضوعات کے ذریعے۔

ایک اور خاص بات یہ کہ تمام کتب حدیث کو متعدد تراقیم کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ صحیح بخاری کی دس تراقیم، جامع ترمذی کی 9، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ کو آٹھ تراقیم میں پیش کیا گیا ہے۔

ہر حدیث کی اردو شرح اور حدیث سے مستنبط ہونے والے فوائد و مسائل تک بھی یوزر کو رسائی حاصل ہے۔ ہر حدیث سے متعلق ایک سے زیادہ اہل علم کا حکم موجود ہے کہ یہ حدیث سند کے لحاظ سے صحیح ہے یا ضعیف۔

ہر حدیث کی تخریج دیکھنے کی بھی سہولت موجود ہے کہ یہی حدیث دیگر کن کن کتب حدیث میں موجود ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر حدیث میں نسبت حدیث کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ یہ حدیث قدسی ہے یا مرفوع وغیرہ۔ یوزر سند کی نوعیت سے بھی آگاہی حاصل کر سکتا ہے کہ حدیث کی سند متصل، منقطع وغیرہ میں سے کس نوعیت کی ہے۔ اور ہر حدیث کے ساتھ یہ وضاحت بھی کی جاتی ہے کہ یہ حدیث نبی کریم ﷺ کے فرمان (قول) پر مشتمل ہے، یا فعل پر یا آپ ﷺ کی تقریر یعنی خاموشی پر۔

تمام صحاح ستہ یا ایک یا دو منتخب کتب میں علیحدہ سے حدیث تلاش کرنے کی سہولت دی گئی ہے اور صارفین اپنی مرضی سے اس کا کوئی ایک ترجمہ یا ترقیم یا حکم حدیث منتخب کر سکتے ہیں۔

احادیث کو مختلف موضوعات میں بھی تقسیم کیا گیا ہے کہ ایک ہی حدیث کن کن موضوعات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور صرف ایک کلک سے اسی موضوع سے متعلق صحاح ستہ میں موجود دیگر احادیث تک پہنچا جا سکتا ہے۔

3۔ محدث فورم (www.Forum.Mohaddis.com)

انٹرنیٹ کی دنیا میں لوگوں کے باہمی تبادلہ خیالات اور بحث ومباحثہ کی روایت خاصی پرانی ہے۔ بہت سی ویب سائٹس اپنے یوزرز کو یہ سہولت فراہم کرتی ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کر سکیں اور مسائل کے حل کے لیے ایک دوسرے کی مدد کر سکیں۔ 'مجلس التحقیق الاسلامی' نے بھی اپنے قارئین کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جہاں تمام اراکین دوسروں کی آرا سے مستفید ہونے کے ساتھ ساتھ ان پر تبصرہ بھی کر سکتے ہیں اور اپنا مافی الضمیر آسانی کے ساتھ بیان کر سکتے ہیں۔ اس وقت فورم پر تقریبا 36656 موضوعات پر قریب تین لاکھ پوسٹس اور تحریریں موجود ہیں، جس میں ہر گزرتے لمحے اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس وقت فورم کے رجسٹرڈ ممبران کی تعداد 6 ہزار سے زائد ہے، جس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انٹرنیٹ کی دنیا میں اسے ایک بہترین سلفی اور دعوتی فورم تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ کتاب وسنت کی روشنی میں فہم سلف کے مطابق آزادانہ بحث وتحقیق کا حامی علمی ودعوتی پلیٹ فارم ہے۔ ہر فرقے اور جماعت سے تعلق رکھنے والے افراد کو یہ پلیٹ فارم چند قواعد وضوابط کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنی بات کہنے کی پوری آزادی دیتا ہے۔ 'محدث فورم' نے علمی مسائل میں آزادانہ بحث ومباحثہ کا ماحول پیدا کرنے کی بطور خاص کوشش کی ہے جس کی بدولت بہت کم عرصے میں علمی حلقوں میں اسے خاص وقعت کی نظر سے دیکھا جانے لگا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔ محدث میگزین (www.magazine.mohaddis.com)

'ماہنامہ محدث لاہور' امت مسلمہ میں فکری اعتدال کا علمبردار ایک ایسا علمی و تحقیقی مجلّہ ہے جو قریب پچاس سال سے علم و ثقافت کے مرکز لاہور سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں قارئین ہر ماہ جدید قانونی، معاشرتی، سیاسی اور علمی موضوعات پر اسلامی نقطہ نظر کی تشریح اور بے لاگ تجزیوں سے مستفید ہوتے ہیں۔ ملت اسلامیہ کو درپیش مسائل و مشکلات اور جدید علمی و فکری چیلنجز کے حوالہ سے ممتاز اہل قلم کی نگارشات پیش کرنا اس رسالہ کا طرہ امتیاز ہے۔ 'ماہنامہ محدث لاہور' جہاں مسلکی تعصبات اور فرقہ واریت سے بالاتر ہو کر امت کے مسائل کا شرعی حل پیش کرتا ہے وہیں قرآن وسنت کی بنیاد پر تمام مسالک فکر میں اتحاد ویگانگت اور فکری یکجہتی کا سب سے بڑا داعی ہے۔ یہ سائٹ اس علمی واصلاحی مجلے کی یونیکوڈ پر مشتمل سائٹ ہے۔ تاکہ یہ قیمتی سرمایہ محفوظ بھی ہو جائے اور پوری دنیا میں اس کی اشاعت بھی ہو سکے۔ اس ویب سائٹ پر ماہنامہ محدث لاہور کے 1970ء سے لیکر اب تک چھپنے والے تمام شمارے یونیکوڈ اور پی ڈی ایف فارمیٹ میں آن لائن مطالعہ اور فری ڈاؤن لوڈنگ کی سہولت کے ساتھ موجود ہیں۔ قارئین کی سہولت کے لیے مختلف انداز میں موضوعاتی انڈیکس بھی بنائے گئے ہیں، تاکہ سرچ اور استفادہ آسان سے آسان تر ہو جائے۔

5۔ محدث فتویٰ (www.urdufatwa.com)

مسلمانوں کو ہر دور میں اپنے عقائد، عبادات، معاملات، مسلموں اور غیر مسلموں سے تعلقات، داخلی و خارجی اختلافات و نزاعات اور اخلاقیات غرضیکہ ہر شعبہ میں پیش آمدہ مسائل میں علما کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ اور دین میں اس کی اہمیت کے پیش نظر علما بھی خاطر خواہ اس کا اہتمام کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں۔ آج کے اس تحقیقی اور سائنسی دور میں جب انٹرنیٹ معاشرے کا جزو لاینفک بنتا جارہا ہے اس بات کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ عوام الناس کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے جہاں وہ اپنے تمام پیش آمدہ مسائل کا آسانی کے ساتھ شریعت کی روشنی میں حل تلاش کر سکیں۔ 'مجلس التحقیق الاسلامی' نے 'اردو فتوی ڈاٹ کام' سائٹ کا اجرا کیا۔ اس سائٹ کے ذریعے سے عوام الناس کے لیے پیش آمدہ کسی بھی مسئلے کا شرعی حل جاننا مشکل نہیں رہا ہے۔ کیونکہ سائٹ پر موجود تقریباً 30 ہزار فتاویٰ جات تک یوزر کو مکمل رسائی حاصل ہے۔ یہ وہ تمام فتاویٰ جات ہیں جو جدید و قدیم سلفی علما نے اپنی کتب میں درج کیے تھے۔ مختلف مفتیان کے فتاوی جات کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موجودگی کا ایک فائدہ یہ ہے کہ قاری ایک ہی مسئلہ میں ایک سے زیادہ آراء اور فتاوی جات دیکھ سکتا ہے۔ یوزر مطلوبہ فتویٰ کو کوئی لفظ لکھ کر بھی اور موضوع وار فتاویٰ میں بآسانی تلاش کر سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص فتاویٰ کی کتب میں سے کسی کو بھی ترتیب کے ساتھ پڑھنا چاہے تو اس کی سہولت بھی موجود ہے۔ ویب سائٹ پر سوال پوچھنے کی بھی آپشن دی گئی ہے۔ اور محدث انتظامیہ کی جانب سے جس قدر جلدی ممکن ہو اس سوال کا جواب دے دیا جاتا ہے جو سائل کو پرسنل میں بھی موصول ہوتا ہے اور ویب سائٹ پر بھی اپلوڈ کر دیا جاتا ہے۔ کسی بھی فتویٰ کو کاپی پیسٹ اور خوبصورت فارمیٹ میں پرنٹ کیا جا سکتا ہے۔

6۔ شاملہ اردو (www.shamilaurdu.com)

المکتبۃ الشاملۃ عربی کی طرز پر جدید، آسان اور اپنی نوعیت کی منفرد آن لائن اور ڈیجیٹل لائبریری تیار کی گئی ہے، جو کہ ویب سائٹ، کمپیوٹر سافٹ ویئر اور موبائل ایپ کی صورت میں بنائی گئی ہے۔ کتابوں کو مختلف کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور قرآن اور حدیث والے پورشن کو خصوصی محنت اور لگن کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔ کسی بھی آیت کے سات اردو تراجم دیکھے جا سکتے ہیں اور اب تک 12 تفاسیر اس مکتبہ کا حصہ بنائی جا چکی ہیں۔ کسی بھی آیت پہ کلک کرنے کے بعد ان تفاسیر میں سے کسی بھی تفسیر تک پہنچنا بے حد آسان ہے۔ اگلے ورژن میں مزید تفاسیر کا اضافہ کیا جائے گا۔ ایسے ہی حدیث کے پورشن میں ابھی صحاح ستہ ایڈ کی گئی ہیں۔ جبکہ تقریباً 20 مزید کتب احادیث مکتبہ شاملہ میں شامل کرنے کا پروگرام ہے اور ان پر کام جاری وساری ہے۔ قرآن وحدیث کی کیٹیگری کے علاوہ عقیدہ، احکام و مسائل اور فتاویٰ جیسی کیٹیگریز بھی بنائی گئی ہیں۔ مکتبہ شاملہ اردو ویب سائٹ کی صورت میں بھی موجود ہے، اس کا سافٹ ویئر بآسانی ڈاؤنلوڈ بھی کیا جا سکتا ہے، جس کے بعد تمام کتب تک رسائی انٹرنیٹ کی موجودگی کے بغیر بھی ہو جاتی ہے۔ شاملہ اردو کی اینڈرائڈ اور آئی او ایس ایپ لانچ کی جا چکی ہے۔ ایپ ایک دفعہ ڈاؤنلوڈ کرنے کے بعد انٹرنیٹ نہ بھی ہو تو اس ایپ سے مکمل استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ سافٹ ویئر میں اب تک 343 کتب اپلوڈ کی جا چکی ہیں۔ جن کو 21 کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور مزید کتب پر تیزی سے کام جاری ہے۔ ہر سال 500 کتب کا اضافہ کرنے کا پروگرام ہے۔ مکتبہ شاملہ اردو زبان میں ایک بالکل منفرد کام ہے، جسے عوام وخواص کی طرف سے بہت پذیرائی مل رہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ جبریل

مکتبہ جبریل کی خصوصیات:

یہ مکتبہ اردو کتب کا سب سے بڑا اور نہایت کار آمد سوفٹ ویئر ہے جس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

اس میں المکتبہ الشاملہ کی طرز پر تفسیر، حدیث، فقہ، فتاوی، ادب، تاریخ اسلامی و دیگر علوم وفنون کی متعلقہ کتب کے عکسی صفحے (پی ڈی ایف) میں موجود ہیں اور ایک ہزار کے قریب کتب یونیکوڈ (قابل تعین و قابل تلاش) مواد کی صورت میں موجود ہیں اس میں کتاب کی تلاش کے تینوں طریقے (کتاب کے نام، مصنف اور عنوان کے اعتبار سے) نہایت آسان کر کے ڈیجٹالائز کئے گئے ہیں جس سے ہزاروں نتائج میں سے مطلوبہ کتاب تک با آسانی رسائی ممکن ہے۔

سافٹ ویئر میں موجود مذکورہ تقریبا ایک ہزار یونیکوڈ کتب کی کسی بھی اردو اور عربی عبارت تک تلاش کے ذریعے بآسانی پہنچا جا سکتا ہے بلکہ ایک مضمون کو مذکورہ بالا تمام کتابوں میں بیک وقت تلاش کیا جا سکتا ہے

کسی بھی آیت کی تفسیر تک بیت وقت سافٹ ویئر میں موجود تمام تر تفاسیر و میں چند سیکنڈوں میں رسائی ممکن ہے خصوصا تفسیر پڑھانے والوں اور درس قرآن دینے والے تمام حضرات کے لئے یہ بہترین تحفہ ہے۔

درس نظامی کی تمام کتب و شروحات سے باسانی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

سافٹ ویئر سے کتاب کو نکالنے کی سہولت موجود ہے جس سے کوئی بھی کتاب با آسانی اپنی مرضی سے دوسری جگہ یا یو ایس بی وغیر میں منتقل کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی کتاب کے کچھ مخصوص صفحات یا مخصوص مضامین کو محفوظ کر کے پرنٹ کیا جا سکتا ہے۔

اس سافٹ ویئر کی اہم ترین اور حیران کن خصوصیت (جو کہ مکتبہ شاملہ میں بھی نہیں ہے۔) یہ ہے کہ اگر کوئی محقق کسی خاص عنوان پر تحقیق کرنا چاہتا ہے اور ہزاروں صفحات کے مطالعے کے دوران اس تحقیق سے متعلقہ خاص مواد یکجا کرنا چاہتا ہے تو وہ با آسانی کر سکتا ہے اسی طرح ایک وقت میں ایک سے زیادہ تحقیقات قائم کر کے دوران مطالعے مختلف تحقیقات سے متعلق مختلف صفحات کو مقررہ تحقیقات کے سپرد کرنا چاہے تو یہ سہولت کر سکتا ہے۔

جس کے بعد ہر ہر تحقیق سے متعلق مواد اس خاص تحقیق میں بہ سہولت ملاحظہ کیا جا سکتا ہے مثلا اگر مسافر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے احکام و مسائل، مریض کے احکام و مسائل، جہاد کے احکام و مسائل کو یکجا کرنا چاہتا ہے اور اس غرض سے کتب فقہ کا مطالعہ کرتا ہے اور جہاں متفرق طور پر کہیں مسافر کا مسئلہ مل گیا تو کہیں مریض یا کہیں جہاد کا کوئی مسئلہ مل گیا دوران مطالعہ محقق یہ چاہتا ہے کہ مسافر سے متعلق مسئلہ قائم کردہ تحقیق مسافر کے احکام و مسائل کے سپرد ہو جائے اسی طرح مریض سے متعلق مسئلہ مریض کے احکام و مسائل کے سپرد اور جہاد سے متعلق مسئلہ جہاد کے احکام و مسائل کے تحت آئے تو با آسانی وہ اپنی قائم کردہ تحقیق تک متعلقہ مواد پہنچا سکتا ہے جس سے ضبط و ترتیب نہایت آسان ہو جاتی ہے اور مطالعہ کی طرف توجہ مرکوز رہتی ہے نہ کہ یہ فکر کہ کس طرح اسے ضبط کیا جائے نیز اپنی اسی تحقیق کو ایم ایس ورڈ فائل کی صورت میں محفوظ کر کے پرنٹ بھی لیا جا سکتا ہے۔

اگر کوئی نئی کتاب مکتبہ میں داخل کرانا چاہے تو در آمد کے آپشن کے ذریعے شامل کی جا سکتی ہے لیکن کوئی بھی مصنف اپنی مرضی سے اس سافٹ ویئر میں اپنی تصنیف شامل کرنا چاہتا ہے تو وہ علم دین کی ٹیم سے مشورہ کر کے شامل کر سکتا ہے۔

مکتبہ جبریل کی آن لائن سہولت:

اللہ کے فضل سے علم دین ویب سائٹ انتہائی قیمتی اضافوں کے ساتھ اپ ڈیٹ ہو چکی ہے جن میں اہم یہ ہیں:

مکتبہ جبریل آن لائن لائبریری باقاعدہ مطالعہ کی سہولت کے ساتھ آفیشل ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دی گئی ہے یعنی اب آپ کو مستند دینی کتب کے مطالعہ اور ان میں طاقت ور تلاش سے استفادہ کرنے کے لئے صرف انٹر نیٹ کنکشن کی ضرورت ہے۔

مکتبہ جبریل کا شجرہ احسن طریقے سے دینی علوم و فنون کے اعتبار سے مرتب شدہ شکل میں ہے یہ وہی ترتیب جو کہ مکتبہ جبریل ونڈوز میں موجود ہے۔

ہر قسم کی کتاب کتاب نام کتاب، نام مصنف، نام ناشر سے اسے با آسانی تلاش کیا جا سکتا ہے۔

اب آن لائن مکتبہ میں مجودہ کتب یونیکوڈ اور پی ڈی ایف دونوں صورتوں میں مطالعہ کی جا سکتی ہے اسی طرح تلاش کے نتائج بھی دونوں طرح کی کتب سے مطالعہ کیئے جا سکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ سے پہلے کتاب کی تفصیلی معلومات دیکھی جا سکتی ہے تا کہ کوئی دقت نہ اٹھانی پڑے۔ کتاب کے عناوین کی فہرست کتاب کے ساتھ موجود ہے تا کہ متعلقہ موضوع تک پہنچنا مطالعہ کے وقت آسان ہو۔

پی ڈی ایف کتب ڈاون لوڈ ممکن ہو چکی ہے اب اپنی ضرورت کی ایک یا اس سے زیادہ کتب کی پی ڈی ایف فائلیں علم دین ویب سائٹ سے ڈائون لوڈ کی جا سکتی ہیں

تلاش کی قوت میں پہلے سے کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔

نئ شامل کردہ کتب کی سہولت کے ذریعے مکتبہ میں اضافہ شدہ نئ کتب کے بارے میں باقاعدگی سے خبر ملتی رہے گی

مکتبہ کے اعداد و شمار کے ذریعے مکتبہ میں موجودہ کتب کا طائرانہ جائزہ ممکن ہو گا۔

ڈائون لوڈ پیج کی ترتیب نو، جس میں مکتبہ جبریل ونڈوز کا خالی نسخہ فراہم کیا گیا ہے تا کہ مخصوص کتب کا ڈائون لوڈ ممکن ہو سکے مکتبہ جبریل ونڈوز میں اور تازہ ترین مکمل نسخہ چھوٹے چھوٹے حصوں میں بھی فراہم کیا گیا ہے تا کہ کم رفتار انٹرنیٹ سے بھی ڈائون لوڈ با سہولت رہے۔

مکتبہ جبریل ورشن 2 میں اہم فیچرز: انڈیکس کی سہولت:

مفہرس اور گولڈن ڈکشنری فتاوی استعمال کرنے والے احباب جانتے ہیں کہ ان دو مکتبات میں ایک خوبی یہ ہے ان میں تلاش کے وقت ایک تو تجاویز آتی ہیں جس کی مدد سے تلاش کے لئے الفاظ کے انتخاب میں بہت سہولت ہو جاتی ہے اور دوسرا تلاش کے نتائج لمحہ بھر میں سامنے آجاتے ہیں الحمد للہ مکتبہ جبریل ونڈوز ورشن 2 میں انڈیکس کی خوبی شامل کی گئی ہے۔

مکتبہ کی رپورٹ کا حصول:

جیسے المکتبۃ الشاملۃ میں مکتبہ کی کتب کی رپورٹ حاصل کی جا سکتی ہے اسی طرح کی سہولت مکتبہ جبریل میں اضافہ کی گئی ہے جس کی مدد سے کسی خاص فن، مجموعے یا پھر پورے مکتبہ کی رپورٹ حاصل کی جا سکتی ہے اس سہولت کا فائدہ خاص سطور پر ان حضرات کو ہو گا جو ڈیجیٹل چیزوں کی جامعیت سے واقف نہیں ان کے سامنے جب یہ لسٹ رکھی جائے گی تو ان کے لئے اندازہ کرنا آسان ہو گا کہ کتب کی کتنی بڑی تعداد مکتبہ کے ذریعے سے حاصل ہو جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیق میں شامل اندراجات اور عکسی صفحات ایک ہی آپشن سے:

یوں کہیے کہ اگر آپ کسی موضوع پر پی ڈی ایف کتاب تیار کرنا چاہیں تو یہ کام 10 سے 30 منٹ پورا ہونے میں لے گا تقریبا 30 منٹ میں آپ کی کتاب تیار اور نشر کے لئے دستیاب ہو گی۔

تلاش کے نتائج کی سہولت میں اضافہ:

المکتبۃ الشاملہ کی طرح اگلی تلاش کرنے پر گزشتہ تلاش کے نتائج ختم نہیں ہوں گے بلکہ اگلی تلاش کے ساتھ ساتھ پچھلی تلاش کی ونڈوز اپنے نتائج کے ساتھ باقی رہیں گی جب تک کہ ان کو بند نہ کر دیا جائے۔

وقت کی بچت:

اگر آپ چند کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں اور کمپیوٹر یا مکتبہ کسی وجہ سے بند کرنا چاہتے ہیں مگر چاہتے ہیں کہ جب دوبارہ مکتبہ کھولا جائے تو بند کرنے سے پہلے جو کتب کھلی ہوئی تھیں وہ تمام وہیں سے کھل جائیں تو اب یہ ممکن ہو گا اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس سہولت سے کتنا وقت اور فکر بچے گی غالبا یہ سہولت المکتبۃ الشاملۃ میں موجود نہیں۔

ناشر سے کتاب کی تلاش:

کتاب کی تلاش کے لئے پہلے کی طرح کتاب کے نام، مصنف کے نام اور زمرہ کے ساتھ ساتھ ناشر سے کتاب کو تلاش کرنے کی سہولت کا اضافہ کیا گیا ہے۔

ایک وقت میں ایک سے زیادہ کتب کو کھولنا:

ایک سے زیادہ کتب کو منتخب کر کے ایک وقت میں کھولا جا سکتے گا غالبا یہ سہولت المکتبۃ الشاملہ میں موجود نہیں۔

مقصود کی تلاش میں سہولت:

قرآن کی آیات، احادیث مبارکہ اور عربی عبارتوں کی تلاش بہت آسان ہو جائے گی جیسے پہلے ذکر کیا گیا ہے آپ اگر یہ دیکھنا چاہیں کہ جو الفاظ آپ کے ذہن میں موجود ہیں ان سے آپ کو نتائج ملیں گے یا نہیں تو اس کا اندازہ آپ کو تلاش کے الفاظ داخل کرتے ہوئے ہی ہو جائے گا۔

شجرہ پر فلٹر کی سہولت:

المکتبۃ الشاملہ کی طرح کتاب اور کھلی ہوئی کتاب کے عناوین میں کسی خاص لفظ کو فلٹر کرنے کے لئے کتب کے شجرہ اور کتاب کی فہرست کے شجرہ پر فلٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیق کو ورڈ میں ایکسپورٹ کے وقت عکسی صفحہ کے سائز کا اختیار:

تحقیق کو مائکرو سافٹ ورڈ میں ایسپورٹ کرتے ہوئے اس بات کی تعیین ممکن ہو گی کہ عکسی صفحہ کا سائز کیا ہونا چاہیے۔

لغات سیکشن کا اضافہ:

مکتبہ کے اندر ہی لغات کا سیکشن بنایا گیا ہے جس کی مدد سے لغت کی ضرورت کافی حد تک مکتبہ ہی میں پوری ہو جائے گی یعنی قاموس الوحید، مصباح اللغات، المنجد وغیرہ اردو عربی اور عربی لغات جو گولڈن ڈکشنری وغیرہ میں استعمال ہوتی رہی ہیں وہ اب مکتبہ جبریل میں ہی رہتے ہوئے استعمال کرنا ممکن ہو گا۔

کھلی ہوئی ونڈوز کو ایک ساتھ بند کرنا:

ایک سے زیادہ کتب اور تلاش کی ونڈوز کو ایک وقت میں بند کرنا ممکن ہو گا تا کہ ایک ایک کر کے تمام ونڈوز کو بند نہ رنا پڑے۔

مطلوبہ ونڈوز کو چھپانا اور ظاہر کرنا:

مکتبہ کے شجرہ، کتاب کے عناوین کے شجرہ اور لغات والی ونڈوز کو چھپانا اور پھر اپنی مرضی سے ظاہر کرنا ممکن ہو گا کہ اگر پوری سکرین پر کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیں تو ممکن ہو سکے۔

مینیو بار کا اضافہ:

نئے ورژن میں مینیو بار کا اضافہ کیا گیا ہے تا کہ ایک طرح کی سہولتوں کو ایک جگہ رکھنا اور تلاش کرنا آسان ہو۔

مکتبہ جبریل کی عام اشاعت:

مکتبہ جبریل ورژن 2 کو انٹرنیٹ پر ڈائون لوڈ کے لئے فراہم کیا جارہا ہے لہذا یہ پہلا موقع ہے کہ مکتبہ کی آفیشل ویب سائٹ پر ڈائون لوڈ کے لئے عام موجود ہو گا۔

کی بورڈ شارٹ کٹس:

کوشش کی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ آپشنز کے لئے کی بورڈ شارٹ کٹس متعین کئے جائیں تا کہ سہولت اور تیزی سے کام کرنا ممکن ہو سکے۔

مکتبہ بند کرنے پر تصدیق:

مکتبہ بند کرنے پر تصدیق لی جائے گی کہ کیا آپ واقعہ مکتبہ بند کرنا چاہتے ہیں تا کہ حادثاتی طور پر مکتبہ کے بند ہونے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر کسی جاری کام کا نقصان نہ ہو۔

تحقیقات سے افادہ اور استفادہ:

ایک اور اہم بات کی کوشش کی جائے گی کہ مکتبہ کی تحقیق کی سہولت سے جو تحقیقات بنائی جائیں ان کا دوسرے اہل علم کے ساتھ شیئر کرنے کا ایک جامع نظم ویب سائٹ پر بنایا جائے تاکہ ایک دوسرے کے مطالعہ، تحقیق سے استفادہ، اس کی تنقیح اور اس پر مفید اضافہ ممکن ہو سکے یقیناً اگر اس نظم کو موثر طور پر قائم کیا جائے تو تحقیقی ذوق جو کہ ختم ہوتا جارہا ہے اس کو دوبارہ سے بیدار کیا جا سکتا ہے اور اپنی تحقیقی محنت کو احسن انداز میں دوسروں کے سامنے پیش کرنا ممکن ہو سکے گا۔

وائلڈ کارڈز کا استعمال:

ایک اور اہم چیز وائلڈ کارڈ کا استعمال کر سکنا ہے انڈیکس سرچ کے ساتھ وائلڈ کارڈ حقیقت میں علامات ہوتی ہیں یعنی ہم تلاش میں الفاظ کے ساتھ ان علامات کو جوڑتے ہیں خاص فوائد حاصل کرنے کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند علامت * ہے اگر آپ کسی لفظ کے آخر میں اس کو جوڑ دیں تو اس کا مطلب ہو گا کہ یہ لفظ جس طرح بھی مکمل ہو اس کو تلاش کے نتائج میں شامل کیا جائے۔

پہلی مثال: روز*:

اس طرح لکھنے پر یہ تمام الفاظ تلاش کے نتائج میں ظاہر ہوں گے، روزہ، روزے، روزوں وغیرہ

دوسری مثال: خراب*:

اس طرح لکھنے پر تمام الفاظ تلاش کے نتائج میں ظاہر ہوں گے، خرابی، خرابیاں، خرابیوں وغیرہ ایک ہی تلاش میں ایک سے زیادہ الفاظ ان علامات پر مشتمل لکھے جاسکتے ہیں مثال: روز*، خراب*

مکتبہ کے اعداد و شمار:

مکمل یونیکوڈ کتب: 1144	کل کتب کی تعداد: 3620
پی ڈی ایف مع فہرست: 1142	مصنفین کی تعداد: 525
صرف پی ڈی ایف: 1234	ناشرین کی تعداد: 256

مکتبہ جبریل اینڈرائیڈ موبائل ورژن: (Android Mobile Version)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عنقریب ان شاء اللہ مکتبہ جبریل اینڈ رائیڈ موبائل ورشن میں اپنی تمام تر سہولیات جو ونڈوز ورشن میں موجود ہے دستیاب ہو گا باقی تفصیل پڑھنے کے لئے مکتبہ جبریل کی ویب سائٹ پر جائیں یا اس کا فیس بک لنک بھی وزٹ کیا جا سکتا ہے:

ویب سائٹ: Http://www.elmedeen.com

فیس بک پیج: Https://www.faceboo,com/maktabajibreel

استعمال کا طریق کار جاننے کے لئے یوٹیوب چینل:

www.youtube.com/maktabajibreel

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جوامع الکلم

تعارف:

یہ سافٹ ویئر حدیث کو سرچ کرنے کے لئے بنایا گیا ہے یہ احادیث نبویہ ﷺ کا ایک مشہور اور زیادہ استعمال ہونے والا سافٹ ویئر ہے اس میں دس لاکھ احادیث کا مجموعہ موجود ہے جو 1400 مکمل کتب اور 2000 مجلد نسخوں پر مشتمل ہے اب اس میں 543 نئے مخطوطات کا بھی اضافہ ہوا ہے۔

مکتبہ میں موجود کتابوں کو مطبوعہ شکل میں خریدنے کے لئے 25 ہزار ڈالر (تقریبا 20 لاکھ روپے) درکار ہوں گے۔

راویوں کی تعداد:

روایات کے ساتھ ہی راوی کے حالات کا لنک بھی موجود ہے جس سے آپ کسی بھی راوی کے تمام حالات با آسانی معلوم کر سکتے ہیں یہ راویوں کے حالات پر مشتمل دنیا کا سب سے بڑا انسائیکلوپیڈیا ہے اس میں 70000 راویوں کے مکمل حالات موجود ہیں ہر راوی سے متعلق علماء جرح وتعدیل کے اقوال بھی درج کئے گئے ہیں۔

گرافیکل چارٹس (Graphical Charts):

اس میں حدیث کی مختلف اسناد و مرویات کی تعداد کے 1200 گرافیکل چارٹ درج کئے گئے ہیں جس کی مدد سے کسی بھی حدیث کے بارے میں جاننا آسان ہو جاتا ہے۔

تخریج احادیث:

ہر حدیث کی مکمل تخریج کی گئی ہے اور سینکڑوں فن رجال کی کتابوں کے حوالے سے اس کی سند پر حکم بھی لگایا گیا ہے۔

لغوی تحقیق:

یہ حدیث نبوی ﷺ کا پہلا مکتبہ ہے جسے الفاظ و کلمات کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے اس میں ہر ہر لفظ کے ساتھ لغت کی چھ بڑی کتابوں سے لغوی تحقیق موجود ہے۔

جوامع الکلم کی کچھ اہم خصوصیات :

محدثین نے سند کی مختلف کیفیات کے اعتبار سے ان کے لئے مختلف اصطلاحات استعمال کی ہیں جس سے ان روایات کی حیثیت کا اندازہ لگانا نہایت آسان ہو جاتا ہے مثلا مصدر خبر کے اعتبار سے، تعداد رواۃ کے اعتبار سے یا اپنی قوت کے اعتبار سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جوامع الکلم سافٹ ویئر میں ان اصطلاحات کے اعتبار سے الگ الگ Categories بنائی گئی ہیں تاکہ ہر شخص اس کو آسانی سے استعمال کر سکے۔

باعتبار حدیث اس کے کچھ اہم خصائص:

1۔ اس میں حدیث قدسی اور مرفوع روایات کے اعتبار سے الگ الگ تقسیم ہے

2۔ حدیث غریب، عزیز، مشہور اور متواتر کا جداگانہ اظہار ہے۔

3۔ قولی، فعلی، تقریری اور شمائل پر مشتمل احادیث کو الگ الگ ظاہر کیا گیا ہے۔

4۔ صحیح و حسن، ضعیف اور موضوع کے اعتبار سے ایک الگ تقسیم ہے۔

باعتبار راوی کے اس کے کچھ اہم خصائص:

محدثین نے نہ صرف نبی کریم ﷺ کے اقوال و افعال و تقاریر کو جمع کیا بلکہ رجال حدیث پر بھی بھرپور توجہ کی، علم اسماء الرجال وجود میں آیا جس میں لاکھوں راویان حدیث کے حالات زندگی (نام، کنیت، لقب، شہر، علاقہ، قبیلہ، تاریخ پیدائش، وفات، اسفار، مشائخ اور تلامذہ وغیرہ) کو قلمبند کیا گیا ہے۔

- جوامع الکلم میں راویان حدیث کے خصائص کے اعتبار سے مندرجہ ذیل تقسیمات کی ہیں۔
- کسی خاص شہر کے تمام روایات کو گراف اور چارٹ کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔
- کسی خاص شہر کے تمام راویوں سے مروی روایات کو آپ باآسانی معلوم کر سکتے ہیں۔
- کسی خاص علاقے میں وفات پانے والے راویوں کی مرویات الگ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔
- کسی خاص قبیلے کے راویوں کی روایات الگ سے دیکھ سکتے ہیں۔
- اس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مختلف اعتبار سے درجہ بندی کی گئی ہے۔

سرچ:

اس مکتبہ میں تین طرح سے سرچ کی جاسکتی ہے:

1۔ آپ اس میں عمومی سرچ کر سکتے ہیں۔

2۔ باعتبار راوی کے بھی آپ سرچنگ کر سکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3۔ اقوال جرح وتعدیل کے اعتبار سے بھی آپ سرچنگ کرسکتے ہیں۔

موضوعاتی تقسیم:

آپ اس میں موضوعات کے اعتبار سے جدا جدا تقسیم کرسکتے ہیں مثلاً ایمان، معاملات، عقوبات وغیرہ۔

قراۃ متنوعۃ:

اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس میں آپ ہر ہر کتاب کو الگ ونڈوز میں پڑھ سکتے ہیں۔

کتب حدیث کا تعارف:

اس میں حدیث کی سینکڑوں کتابوں اور ان کے مصنفین کا مکمل تعارف موجود ہے۔

نوٹ: جوامع الکلم نیٹ فریم ورک بیسڈ ہے وار کورٹوڈو کے بغیر اسے استعمال کرنا تو بہت ہی مشکل ہے کیونکہ اس کی رفتار سست ہو جاتی ہے البتہ اس میں فیچرز بہت اہم ہیں مثلاً تخریج رسائل، علم روایۃ، علم درایۃ، غیر مطبوع مخطوطات احادیث پر برقی حکم، سند اور متن پر الگ الگ اور تخریج کے ساتھ حدیث کے شواہد تک رسائی وغیرہ۔

جن لوگوں کے سسٹم کمزور ہیں ان کیلئے الجامع للحدیث النبوی ﷺ جوامع الکلم کا بہترین نعم البدل ہے گو کہ اس میں کتب کم ہیں لیکن اس کی سرعت بحث تمام تر سافٹ ویئرز سے زیادہ ہے اس سے زیادہ سریع البحث الجامع الکبیر للتراث العربی الاسلامی ہے لیکن وہ حجم میں بہت بڑا ہے تقریباً 36 جی بی ہارڈ ڈسک سپیس مانگتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(موسوعۃ الحدیث الشریف المعروف الکتب التسعۃ)

تعارف:

اس سافٹ ویئر میں حدیث کی نو کتابیں موجود ہیں یہ صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داود، جامع الترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی، مسند احمد اور موطا امام مالک پر مشتمل ایک بہترین سافٹ ویئر ہے اس کی مدد سے مذکور کتب میں مختلف انداز سے سرچنگ کی جاسکتی ہے۔

خصوصیات:

اس مکتبہ کی چند ایک اہم ترین خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ انہیں با آسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

2۔ احادیث کی تخریج کی جاسکتی ہے ساری کتب کی احادیث پر صحت یا ضعف کا حکم بھی لگایا جاسکتا ہے۔

3۔ مشکل الفاظ کے معانی اور راویوں کے حالات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

4۔ اس میں کتب احادیث کی شروحات مثلاً فتح الباری، تحفۃ الاحوذی، عون المعبود وغیرہ میں بھی بحث کی جاسکتی ہے۔

5۔ اسی طرح اسانید کی تفصیل اور ان کی چھان بین کے علاوہ بہت سے مفید کام لئے جاسکتے ہیں۔ اس سافٹ ویئر کو انٹرنیٹ سے ڈاونلوڈ کر سکتے ہیں۔

6۔ یہ وی سی ڈی فارمیٹ میں موجود ہے جسے آپ بذریعہ نیرو کسی بھی خالی سی ڈی پر کاپی کر سکتے ہیں اسی طرح ورچول ڈرائیو پروگرام کے ذریعہ سے اسے سی ڈی روم کے بغیر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

موسوعۃ رواۃ الحدیث (Encyclopedia of Narrators)

تعارف:

اس مکتبہ میں رجال سے متعلق تقریباً 50 مجلد مطبوعات کے عظیم ذخیرے کو انسائیکلوپیڈیا کی شکل میں پیش کر دیا گیا ہے بطور مآخذ جن مستند کتب کا سہارہ لیا گیا ہے ان کی تعداد 15 ہے جو ضخیم تصانیف شمار کئے جاتے ہیں اس میں ذکر کردہ راویوں کی تعداد 8858 ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس مکتبہ میں رجال کی معلومات تہذیب الکمال فی اسماء الرجال، تہذیب التہذیب اور تقریب التہذیب الکاشف سے لی گئی ہیں۔

خصوصیات:

اس مکتبہ کی چند ایک خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اس میں آپ راویوں کے حالات حروف تہجی کی ترتیب سے معلوم کر سکتے ہیں۔

2۔ القاب، کنیت یا نسب کے ذریعے بھی راوی کی مکمل تفصیل تک رسائی ہو سکتی ہے۔

3۔ کسی بھی راوی کے اساتذہ کی مکمل فہرست ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

4۔ ہر راوی کے شاگردوں کی فہرست بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

5۔ علماء فن رجال کا ہر ہر راوی سے متعلق تبصرہ اور اقوال سامنے آجاتے ہیں۔

(5) آسان قرآن وحدیث Easy Quran wa Hadith

یہ سافٹ ویئر پاکستان میں تیار کیا گیا ہے اس سافٹ ویئرز کے انٹرفیس اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں موجود ہیں اردو زبان میں ملٹی پل سرچنگ فسیلٹی (سہولت) فراہم کرنے والا پہلا ساٹ ویئر ہے جس میں تقریبا درج کے لگ بھگ تراجم و تفاسری اردو انگریزی زبانوں میں موجود ہیں ساتھ ہی ایک درج کتب احادیث مکمل عربی، اردو اور انگلش سرچنگ فسیلٹی کے ساتھ موجود ہے اس سافٹ ویئر میں موجود کتب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ترجمہ وتفاسیر:

ترجمہ و تفسیر عثمانی۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا محمود الحسن مفسر مولانا شبیر احمد عثمانی

ترجمہ و تفسیر مدنی۔۔۔۔۔۔۔مترجم ومفسر مولانا اسحاق مدنی (آزاد کشمیر)

ترجمہ و تفسیر مکی۔۔۔۔۔۔۔مولانا محمد جوناگڑھی مفسر صلاح الدین یوسف

ترجمہ و تفسیر ابن کثیر۔۔۔۔۔۔۔حافظ عماد الدین ابو الفداء ابن کثیر

ترجمہ و تفسیر کنز العمال۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا احمد رضا خان مفسر علامہ نعیم الدین مراد آبادی

ترجمہ و تفسیر الکتاب۔۔۔۔۔۔۔مترجم مفسر ڈاکٹر محمد عثمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ و تفسیر، تیسیر القرآن۔۔۔۔۔۔۔مترجم و مفسر مولانا عبد الرحمان کیلانی

ترجمہ مولانا احمد علی۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا احمد علی لاہور

ترجمہ عرفان القرآن۔۔۔۔۔۔۔مترجم ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترجمہ فتح محمد جالندھری

ترجمہ جوادی

ترجمہ ابو الاعلی مودودی

باآواز تلاوت۔۔۔۔۔۔۔الشیخ السدیس والشریم

باآواز ترجمہ۔۔۔۔۔۔۔فتح محمد جالندھری

کتب احادیث

صحیح بخاری شریف۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا محمد عبد اللہ

صحیح مسلم شریف۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا عزیز الرحمان

سنن ابو داود۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا سرور احمد قاسمی

سنن نسائی۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا خورشید حسن قاسمی

جامع ترمذی شریف۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا ناظم الدین

سنن ابن ماجہ۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا قاسم امین

شمائل ترمذی۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا محمد زکریا کاندھلوی صاحب لاہور

موطا امام مالک۔۔۔۔۔۔۔مترجم علامہ وحید الزمان

مشکاۃ شریف۔۔۔۔۔۔۔

سنن دارمی شریف۔۔۔۔۔۔۔

مسند احمد شریف۔۔۔۔۔۔۔مترجم مولانا ظفر اقبال

انگلش تراجم

1. Maulana Taqi Usmani
2. Maulana abdul majid darya Ababdi
3. Dr. Muhsin Khan and Dr. Taqi ud Din Hilali

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4. Muhammad Marmaduke Pickthal
5. Muhammad Habib Shakir
6. Abdullah yousaf Ali
7. Irfan Ul Quran
8. Translation and taqsfeer tafhim ul Quran
9. Hindi Translation

اس سافٹ ویئر کو بھی انٹرنیٹ سے ڈائون لوڈ کر سکتے ہیں۔

سرچ قرآن اور حدیث سافٹ ویئر

تعارف:

اسلامک سافٹ ویئرز پر کام کرنے والوں میں ایک نام زاہد حسین کا بھی ہے آپ نے قرآن مجید کے حوالے سے ایک شاندار سافٹ ویئر ڈیزائن کرنے کے بعد احادیث پر بھی سرچ انجن ڈیزائن کیا جس میں انہوں نے صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابو داود، سنن نسائی، اور سنن ابن ماجہ کو ایک ساتھ جمع کر دیا جس میں آپ زندگی کے ہر مسئلے سے متعلق احادیث تلاش کر سکتے ہیں اس کام کو مکمل کرنے کے بعد انہوں نے موبائل کیلئے بھی اس طرز کے ایک سافٹ ویئر اور ایپلی کیشن بنانے کے کام کا آغاز کیا آج قرآن و حدیث کی 65 جلدوں پر کام آپ کے ایک چھوٹے سے موبائل فون میں آجاتا ہے جس میں قرآن مجید کے چھ اور احادیث کے 59 تراجم شامل ہیں۔

آپ نے حال ہی میں ایک موبائل کمپنی کے لئے اسلامک پورٹل کے نام سے ایک اور سافٹ ویئر ڈیزائن کیا ہے اس کے علاوہ موبائل پر کوئی اور اسلامک پورٹل موجود ہیں ہے اس پورٹل میں انہوں نے احادیث کی تمام کتابوں کو بھی جمع کر دیا ہے اس کے علاوہ نماز، روزہ، حج و عمرہ، نماز جنازہ، مسنون دعائیں ترجمے اور تلاوت کے ساتھ موجود ہیں۔

سرچ قرآن نامی موبائل ایپلی کیشن کو مفت ڈائون لوڈ کیا جا سکتا ہے جب کہ ایپل آئی فون کے صارفین 2 ڈالر 99 سینٹ میں اس ایپلی کیشن کو ڈاون لوڈ کر سکتے ہیں اینڈرائیڈ یوزر اپنے موبائل فون سے پلے سٹور میں جا کر زاہد حسین لکھیں تو یہ قرآن و حدیث کی ایپلی کیشن حاصل کر سکتے ہیں آئی فون / آئی پیڈ کے یوزر ایپ سٹور میں جا کر سرچ قرآن لکھیں تو یہ ایپلی کیشن وہاں سے حاصل کی جا سکتی ہے جبکہ ونڈو فون پر ڈائون لوڈ کرنے کیلئے زاہد حسین لکھیں تو یہ ایپلی کیشن با آسانی ڈاون لوڈ کی جا سکتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اصحاب الحدیث 3000 جلدیں

یہ حدیث اور اس کے متعلقات مثلاً شروحات حدیث، علل الحدیث، تخریج الحدیث، اصطلاحات حدیث وغیرہ پر مشتمل کتب کی ایک آٹو رن سی ڈی ہے جس میں تقریباً 3000 سے زائد جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم مکتبہ ہے دوسرے مکتبات کی طرح اس میں بھی سرچنگ و دیگر سہولیات موجود ہیں اس کو انٹرنیٹ سے ڈائون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

حدیث شریف کے ساتھ مسلمانوں کی محبت کی وجہ سے بھی بے پناہ ہے کہ نبی ﷺ سراپہ قرآن ہیں کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کان خلقہ القرآن۔

مزید کچھ سافٹ ویئرز

1. Sahih Bukhari (Arabic, Urdu and English) Software
2. Sahih Bukhari (Arabic, Urdu) Software
3. Mukhtasar Sahih Bukhari (Arabic . Urdu) Software
4. Mukhtasar Sahih Muslim (Arabic, Urdu) Software
5. Sunan Nasai Software ترجمہ واحکام کے ساتھ
6. Abu DAwood (Arabic , Urdu) Software ترجمہ واحکام کے ساتھ
7. Tirmizi (Arabic , Urdu) Software ترجمہ واحکام کے ساتھ
8. Sunan Ibn Majah (Arabic Urdu) Software ترجمہ واحکام کے ساتھ
9. Buluhul Maraam (Arabic Urdu) Software

ان تمام سافٹ ویئرز کو انٹرنیٹ سے ڈاونلوڈ کیا جا سکتا ہے۔

مندرجہ بالا میں بیان کئے گئے سافٹ ویئرز کا تقابلی جائزہ

نام	زبان	کتب کی تعداد	کتب حدیث	عدد الرواۃ
شاملہ	عربی	16100	1386	....
جوامع الکلم	عربی	1400	1400	70000
موسوعۃ الحدیث	عربی	9	9	.....
موسوعۃ رواۃ الحدیث	عربی	15	15	8858
آسان قرآن وحدیث	اردو/انگریزی	34	11	.....
Search Quran and Hadith	اردو	65	59	.....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ الحدیث	عربی	3000	3000	.....

اہم نوٹ: مکتبہ شاملہ سمیت اکثر عربی سافٹ ویئرز کے لئے عربی فونٹ انسٹال کرنا ضروری ہوتا ہے ورنہ اکثر الفاظ آپ کو نظر نہیں آئیں گے عربی فونٹ انسٹال کرنے کیلئے مندرجہ ذیل لنک پر جائیں یا گوگل میں شاملہ فونٹ ڈائونلوڈ لکھ کر خود سرچ کرلیں۔

https://www.google.com/search?q=shamila%20fonts&gws_rd=ssl

آنے والی سطور میں ایسی کتب کا تعارف پیش کیا جارہا ہے جو تحقیقی منصوبہ کے انتخاب کے لیے مدد و معاون ثابت ہوں گی جن کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔

حضرت محمد ﷺ

منتخب کتابیات اردو کتب و مقالات

شیر نوروز خان

تعارف: دنیا میں شاید ہی ایسی کوئی شخصیت ہو گی جس کی ذات پر اتنا کچھ لکھا گیا ہو جتنا رسول اللہ اکرم ﷺ کی ذات اقدس پر لکھا گیا ہے سیرت نگاروں نے آپ ﷺ کی شخصیت کے ہر پہلو پر دل کھول کر لکھا ہے آپ ﷺ کی زندگی کا کوئی شاذ و نادر ہی گوشہ ہو گا جس پر ابھی تک کام نہیں ہوا سیرت پر کام کرنا ایک مسلمان کے تو ایمان کا حصہ ہوتا ہے سو وہ اسے نیکی اور ثواب سمجھتے ہوئے کرتا ہے آپ ﷺ کی ذات بابرکات پر غیر مسلم افراد نے بھی مختلف زبانوں میں لکھا ہے اگر ہم صرف ان کتابوں اور مقالات کو شمار کریں تو ان کی تعداد ہزاروں میں پہنچ جاتی ہے۔

سیرت نگاری کے ماہرین نے سیرت پر لکھی گئی کتب و مقالات کو مختلف ترتیب میں اکٹھا کیا ہے تاکہ سیرت کے طالب علم کو اپنا موضوع تلاش کرنے کیلئے سہولت ہو سکے کہ کن موضوعات پر ابھی تک کام ہو چکا ہے اور کونسے موضوعات قابل تحقیق ہیں اسی طرح ان موضوعات کو بھی تلاش کیا جا سکتا ہے جو چھپ کر منظر آپ پر آچکے ہیں اور کن پر ابھی چھپائی کا کام نہیں ہوا آنے والی سطور میں ہم ایسی ہی کتاب کا تعارف پیش کرنے جارہے ہیں جسے شیر نوروز خان لائبریرین قومی مرکز مطالعہ سیرت و لائبریری ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی یونیورسٹی، اسلام آباد نے اپنی شب و روز کی انتھک محنت کے بعد مکمل کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصنف نے کتاب میں تقریبا سیرت کے متعلقہ موضوعات کو تقریبا اڑتالیس عناوین میں شمار کیا ہے ہر عنوان کے تحت اب تک لکھے گئے تمام مقالہ جات کو درج کیا ہے جس سے مطلوبہ مقالہ اور عنوان ڈھونڈنے میں بھی آسانی ہو جاتی ہے پھر ہر عنوان کے تحت مختلف اوقات اور مختلف جامعات / یونوریسٹیز میں لکھے گئے مقالات اور کتب کو مندرج کیا ہے ان اڑتالیس عناوین کے تحت درج کئے گئے تمام مقالات وکتب کی تعداد تقریبا بایک ہزار دو سو سات ہے ہر کتاب اور مقالہ کو پیش کرتے ہوئے صاحب مقالہ، عنوان، سن اشاعت اور شائع کرنے والے ادارہ اور جگہ کا نام بھی لکھتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ مرتب نے تقریبا ایک سو چھبیس ان رسائل وجرائد کا نام لکھا ہے جو مختلف جگہوں سے ماہانہ یا ہفتہ وار چھپتے ہیں ہم اندازا یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کتاب کا مطالعہ کر لینے کے بعد سیرت پر لکھنے والے کو کسی اور طرف جانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

عناوین کتاب کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

1۔ سیرت حوالہ جاتی مآخذ (انسائیکلوپیڈیا، فرہنگ، کتابیات، اشاریہ)

2۔ سیرت نگاری اور سیرت نگاران

3۔ ارض سیرت و آثار و تبرکات نبویؐ

4۔ سیرت النبی ﷺ (عمومی)

5۔ مولد النبی ﷺ

6۔ نبوت اور ختم نبوت

7۔ رسول اللہ ﷺ کے متعلق پیشگوئیاں

8۔ رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئیاں

9۔ سیرت اور قرآن

10۔ رسول اللہ ﷺ کی مکی زندگی

11۔ معراج النبی ﷺ

12۔ ہجرت النبی ﷺ

13۔ رسول اللہ ﷺ کی مدنی زندگی

14۔ عہد نبوی ﷺ میں جنگی حکمت عملی (غزوات، سرایا و جہاد)

15۔ عہد نبوی ﷺ میں سیاسی زندگی

16۔ عہد نبوی ﷺ میں معاشرت

17۔ عہد نبوی ﷺ میں معاشی زندگی

18۔ عہد نبوی ﷺ میں قانون اور عدالت

19۔ عہد نبوی ﷺ میں تعلیم و تربیت

20۔ عہد نبوی ﷺ میں دعوت و تبلیغ

21۔ سیرت النبی ﷺ اور ادب

22۔ طب نبوی ﷺ

23۔ سیرت النبی ﷺ اور سائنس

24۔ سیرت النبی ﷺ اور نفسیات

25۔ سیرت النبی ﷺ اور عصر جدید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26۔ سرکاری مناصب وذرائع کا ذمہ دارنہ استعمال سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔

27۔ ذرائع ابلاغ کا کردار اور ذمہ داریاں سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں

28۔ خطبات نبوی ﷺ 29۔ مکتوبات نبوی ﷺ

30۔ سیرت النبی ﷺ اور دیگر ادیان

31۔ بین المذاہب عالمی اتحاد اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں

32۔ بنیادی انسانی حقوق اور تعلیمات نبوی ﷺ

33۔ سیرت النبی ﷺ اور بچے 34۔ سیرت النبی ﷺ اور خواتین

35۔ اخلاق اور شخصیت النبی ﷺ 36۔ رحمۃ اللعالمین ﷺ

37۔ حب رسول ﷺ 38۔ حقوق النبی ﷺ (مقام اور اطاعت واتباع)

39۔ عبادات رسول ﷺ 40۔ معجزات النبی ﷺ

41۔ درود وسلام ﷺ 42 تحفظ ناموس رسالت ﷺ

43۔ وصال النبی ﷺ 44۔ خاندان رسول ﷺ

45۔ والدین رسول ﷺ

46۔ رسول اللہ ﷺ کی عائلی زندگی اور ازواج مطہرات

47۔ اولاد رسول ﷺ 48۔ فہرست رسائل

اطراف سیرت از: پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف ظفرؒ

(وفات 14 فروری 2020ء) نشریات الحمد مارکیٹ اردو بازار لاہور 2014

آپ علوم اسلامیہ خصوصا حدیث وسیرت کی تحقیقات میں اتھارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں لمبا عرصہ پاکستان کی بڑی یونیورسٹی جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے شعبہ حدیث وسیرت کے ڈائریکٹر رہے ہیں اور حدیث وسیرت کے عناوین کے تحت چھ بڑی بین الاقوامی کانفرنسز کا انعقاد کرواچکے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث وسیرت کی تحقیق میں علوم الحدیث فنی فکری مطالعہ، اسوۂ کامل، عصر رواں سیرت النبیؐ کی روشنی میں

نمایاں کام ہیں نئے محققین کیلئے ان کتب کی طرف مراجعت انتہائی ضروری ہے۔

موضوع کے انتخاب کیلئے آپ کی کتاب اطراف سیرت کی طرف مراجعت ضروری ہے جس کے پانچ ابواب بنائے گئے ہیں:

باب اول: سیرت النبی ﷺ کا تعارف۔

باب دوم: سیرت النبی ﷺ اور فکری وفقہی مسائل

باب سوم: سیرت النبی ﷺ اور شخصیات

باب چہارم: سیرت النبی ﷺ تاریخ وارتقاء

باب پنجم: کتب سیرت

اطراف سیرت اسم بامسمی کتاب ہے جس میں سیرت النبی ﷺ کے مختلف اطراف زیر قلم کئے گئے ہیں۔

نقوش سیرت کا خصوصی تعارف

یہ کتاب ڈاکٹر شیر محمد زمان چشتی کی تصنیف کردہ ہے اس کے کل صفحات 243 ہیں جبکہ پروگریسو بکس لاہور کی طرف سے پرنٹ کی گئی ہے۔

کتاب کے آغاز میں ڈاکٹر خالد علوی، ڈاکٹر خورشید الحسن رضوی اور پروفیسر عبد الجبار شاکر کے تبصرہ جات شامل کئے گئے ہیں جن کے صفحات کی کل تعداد تقریباً اڑتیس ہے۔ یہ کتاب بھی موضوع تحقیق کی تلاش کیلئے سرگرداں افراد کیلئے بہترین مشعل راہ ہے۔

معارف سیرت ایک محاکمہ از پروفیسر ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقیؒ (وفات: 20 ستمبر 2020)

معارف اپریل 2019:

موضوع کے انتخاب کیلئے ایک رہنما دستاویز ہے معارف دار المصنفین میں شائع ہونے والے سیرت پر مبنی مقالات پر تجزیہ و تحلیل پیش کیا گیا ہے جس کی طرف مراجعت ابتدائی محقق کیلئے انتہائی زیادہ سود مند ثابت ہو گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیز ڈاکٹر صاحب کی دیگر کتب کی طرف مراجعت بھی انتہائی مفید ہو گی چند ایک کتب کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

- شاہ ولی اللہ کا رسالہ سیرت، سرور المحزون فی ترجمۃ نور العیون۔
- شاہ ولی اللہ کا فلسفہ سیرت
- شاہ ولی اللہ کی صوفیانہ شرح حدیث
- شاہ ولی اللہ کی خدمات حدیث (مسوی اور مصفی کے حوالہ سے)
- مصادر سیرت
- مکی عہد عند نبوی میں اسلامی احکام کا ارتقاء
- وحی حدیث
- مکی عہد نبوی ﷺ میں مسلم آبادی ایک تجزیاتی مطالعہ
- بعثت سے قبل عصمت نبوی ﷺ
- عہد جاہلی میں تحنث کی اسلامی روایت
- نبوت محمدی ﷺ کی افاقیت، آغاز اعلان توقیت
- مقالات سیرت (3 جلدیں) از ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور
- عہد نبویؐ کا تمدن

پاکستانی جامعات میں علم حدیث و سیرت پر دیئے گئے خطبات جو کتابی شکل میں بھی شائع ہو چکے ہیں مثلا خطبات سرگودھا، خطبات اسلام آباد، خطبات کراچی وغیرہ کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔

خطبات ومقالات سیرت از پروفیسر عبد الجبار شاکر

پروفیسر عبد الجبار شاکر (1947ء تا 2009ء) کتاب شناس، کتاب دوست اور صاحب مطالعہ شخصیت تھے کتاب دوستی ان کو وراثت میں ملی تھی ان کی خاندانی لائبریری جو چوتھی نسل کی طرف منتقل ہوئی ہے علم حدیث و سیرت پر خاص ملکہ رکھتے تھے تحقیقی کام کے انتخاب کیلئے آپ کی اس کتاب کی طرف مراجعت بہت ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیت الحکمت کی پروفیسر عبد الجبار شاکر سیرت لائبریری میں دنیا کی پچیس زبانوں میں پانچ ہزار سے زاید کتب سیرت موجود ہیں اسی طرح بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری میں ایک عمدہ ذخیرہ سیرت موجود ہے اس کے علاوہ پروفیسر گل محمد شاہ بخاری شہداد کوٹ انجینئر روف احمد لاہور، حافظ عارف گھانچی کراچی مولانا نذیر علوی لیہ ادارہ علم و تحقیق کراچی مسعود جھنڈیر لائبریری میلسی، محمد عالم مختار حق لاہور کے ذخیرہ سیرت بھی قابل ذکر ہیں۔

محاضرات سیرت، محاضرات حدیث

از پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی

ڈاکٹر محمود احمد غازی (1950ء تا 2010ء) علم حدیث اور سیرت پر خاص ملکہ رکھتے تھے اس موضوع پر آپ کا گراں قدر کام موجود ہے نئے عنوانات کیلئے آپ کی درج ذیل کتب کی طرف مراجعت انتہائی ضروری ہے:

ادب القاضی　　اسلام کا قانون بین الممالک

تحقیق و تعلیق السیر الصغیر

The Hijra, Its Philosphy and Message for the modern man Prophet of Islam, His life and works

اور دیگر پانچ سو کے قریب دنیا کے مختلف مجلات میں شائع ہونے والے مقالہ جات

عالم عرب کے نامور سیرت نگار

پروفیسر ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری کی ارمغان علمی کا مطالعہ

ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری جو معاصر مسلم مورخین میں بلند مقام رکھتے ہیں، ۱۹۴۲ء میں موصل (عراق) میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ۱۹۶۶ء میں جامعہ بغداد سے تاریخ اسلام میں ایم۔ اے کیا۔ بعد ازاں ۱۹۷۴ء میں جامعہ عین الشمس۔ قاہرہ سے ڈاکٹریٹ کی سند لی۔ جامعہ بغداد اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں تاریخ اسلام کے استادر ہے ہیں۔ انہوں نے تدریس کے ساتھ تاریخ اسلام، اور بالخصوص سیرۃ النبی ﷺ پر بعض اہمتون کی صحیح و تحشیہ کا فریضہ انجام دیا ہے، اور متعدد کتابیں تالیف و تصنیف کی ہیں ان کی مرتبہ و مصححہ کتابوں میں المعرفۃ و التاریخ (یعقوب بن سفیان الفسوی)ازواج النبی ﷺ (محمد بن زبالہ) اور مسند خلیفہ بن خیاط (ابن خیاط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

العصفوری البصری) شامل ہیں۔ ان کی ذاتی تالیفات میں بحوث فی السنة المشرفه، الرسالة والرسول قیام المجتمع الاسلامی من منظور الحضاری، التراث والمعاصرة اور المجتمع المدنی فی عهد النبوة شامل ہیں۔

ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری کی آخر الذکر کتاب کا انگریزی ترجمہ 'ادارہ فکر اسلامی۔ واشنگٹن ڈی۔ سی" نے شائع کیا تھا جسے مرحومہ عذرا نسیم فاروقی (نومبر ۱۹۵۶-۱۴۔۱۴ اگست ۲۰۰۴ء) نے مدنی معاشرہ (عہد رسالت میں) کے نام سے اُردو میں منتقل کیا۔

عظیم محدث پروفیسر ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمیؒ کی ارمغان علمی کا مطالعہ

محمد مصطفیٰ اعظمی (پیدائش: 1932ء وفات: 20 دسمبر 2017ء) ایک ممتاز بھارتی نژاد سعودی محدث تھے جنہیں سنہ 1980ء میں فن حدیث میں ممتاز خدمات کی بنا پر عالمی شاہ فیصل اعزاز سے نوازا گیا۔ مصطفی اعظمی کا آبائی وطن بھارت کے صوبہ اتر پردیش میں واقع مئو شہر ہے۔ سنہ 1955ء میں دار العلوم دیوبند سے عالمیت کی تکمیل کے بعد مصر کے جامعہ ازہر میں داخلہ لیا، ایم اے مکمل کرنے کے بعد سنہ 1966ء میں کیمبرج یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی۔ مصطفی اعظمی ایگناز گولڈزیہر، ڈیوڈ مارگولیوتھ اور جوزف شاخت کے نظریات پر تحقیقی تنقید کے لیے مشہور تھے۔

وہ 1930ء کے آس پاس ضلع مئو میں پیدا ہوئے۔ دار العلوم دیوبند سے 1952ء میں فراغت حاصل کرنے کے بعد انہوں نے جامعہ الازہر سے 1955ء میں شهادة العالمية مع الإجازة بالتدریس کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد کچھ دنوں تک قطر میں غیر عربی داں حضرات کو عربی زبان کی تعلیم دی اور قطر کی پبلک لائبریری میں لائبریرین کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اس مدت میں انہوں نے متعدد مخطوطات کی تحقیق بھی کی۔ 1964ء میں وہ برطانیہ چلے گئے اور 1966ء میں کیمبرج یونیورسٹی سے Studies in Early Hadith Literature کے موضوع پر پی ایچ ڈی کی۔ پی ایچ ڈی کرنے کے بعد پھر واپس قطر چلے گئے جہاں انہوں نے مزید دو سال تک قطر کی پبلک لائبریری میں کام کیا۔ 1968ء میں ان کا تقرر جامعہ ام القریٰ میں اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدہ پر ہوا جہاں وہ 1973ء تک تدریس سے وابستہ رہے۔ 1973ء سے ریٹائرمنٹ (1991ء) تک جامعہ شاہ سعود میں پروفیسر کے عہدہ پر رہے اور تدریس و تعلیم اور علم حدیث کے میدان میں اہم خدمات انجام دیں۔ اس دوران ان سے بے شمار علمائے حدیث اور طلبہ نے فائدہ اٹھایا اور ان کی نگرانی میں علوم حدیث میں تحقیقی کام سر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انجام دیے۔ اس کے علاوہ وہ یورپ اور عالم عرب کی متعدد جامعات میں وزٹنگ پروفیسر کے عہدہ پر بھی رہے۔ جامعہ شاہ سعود میں انھوں نے بحیثیت پروفیسر خدمات سرانجام دیں اور اس جامعہ کے شعبۂ اسلامیات میں ہیڈ رہے۔ وہ قطر کے قومی و عوامی عجائب گھر کے مہتمم، جامعہ ام القریٰ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف مشی گن کے وزٹنگ اسکالر، سینٹ کراس کالج، آکسفورڈ کے وزٹنگ فیلو، جامعہ پرنسٹن میں اسلامیات کے شاہ فیصل وزٹنگ پروفیسر اور جامعہ کولوراڈو بولڈر کے وزٹنگ اسکالر رہے۔ وہ یونیورسٹی آف ویلز ٹرینیٹی سینٹ ڈیوڈ میں بھی اسلامیات کے امتیازی فیلو رہے۔

ان کی تصنیفات میں زیادہ تر زور مستشرقین کی حدیث کے متعلق کوتاہیوں کو درست کرنا تھا۔ خاص طور پر اس حقیقت کو نمایاں کرنے پر کہ پیغمبر اسلام محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی کے دوران (ان کی حمایت سے) احادیث کی کتابت کا کام عروج پر تھا۔

انھوں نے عربی اور انگریزی میں متعدد اہم کتابیں لکھیں جن میں سے اکثر کا اردو اور دیگر عالمی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ عربی میں ان کی اہم کتابیں مندرجہ ذیل ہیں:

(1) أبو هريرة في ضوء مروياته

طبع اول: دار الكتاب المصري، القاهرة ۱۹۷۹م

طبع دوم: مكتبة الغرباء الأثرية، المدينة المنورة ۱۴۱۸ھ

طبع سوم: دار المسيمين، المدينة المنورة ۱۴۴۱ھ

صحابی جلیل ابو ہرہ ؓ پر مستشرقین نے بے شمار اعتراضات کیے ہیں اور رواۃِ حدیث میں سب سے زیادہ انھیں کی حدیثوں کو اپنا نشانہ بنایا ہے۔ چنانچہ مولف نے اس موضوع کو اپنی "ماسٹر" کی ڈگری کے مقالے کے لیے منتخب کیا اور صحاح ستہ اور مسند احمد میں موجود اُن کی ساری حدیثوں کو جمع کر کے دوسرے صحابہ کی حدیثوں سے مقارنہ کیا اور آخر میں اس نتیجے پر پہنچے کہ اکثر و بیشتر حدیثوں میں دوسرے صحابہ نے ان کی موافقت کی ہے، اور جن حدیثوں میں ابو ہریرہ ؓ منفرد ہیں ان کی تعداد بہت کم ہے۔

علماء وطلبہ میں جو یہ بات مشہور و متداول ہے کہ ابو ہریرہؓ کی حدیثوں کی تعداد ۵۳۷۴ ہے۔ اس سے مراد مختلف اسانید ہیں، نہ کہ خالص متونِ حدیث، اور متونِ حدیث کی تعداد کسی بھی صورت میں دو ہزار سے زیادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں پہنچتی۔ اب اگر ابو ہریرہؓ کی زندگی کے ایام، جو انھوں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں گزارے، اُن پر یہ حدیثیں تقسیم کی جائیں تو روزانہ دو حدیث سے زیادہ نہیں بنتی، کیونکہ آپ نے غزوہ خیبر میں اسلام قبول کیا جو کہ ۷ھ میں واقع ہوا، اور غزوہ خیبر سے رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے ایام تقریباً ایک ہزار ہیں۔ اس نتیجے نے علماء و طلبہ کے درمیان زبردست انقلاب برپا کر دیا، اور ان سارے اعتراضات کا ازالہ ہو گیا جو ابو ہریرہ ﷺ پر لگائے جاتے تھے، کیونکہ ابو ہریرہؓ دن رات رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لگے رہتے تھے، اس لیے ان کا یومیہ دو حدیثیں حفظ کرنا قابل اعتراض نہیں ہے۔ مولف کا ماسٹر کا رسالہ (Thesis) تقریبا ۸۰۰ صفحات پر مشتمل تھا، اس کا مختصر نمونہ دو تین بار شائع ہو چکا ہے۔

اب میں ڈاکٹر صاحب کی زبانی اس کتاب سے متعلق بعض مزید امور کی وضاحت کر دیتا ہوں۔

یہ ۱۳۹۳ھ کی بات ہے، اُس وقت جامعۃ الملک عبد العزیز کے مدیر ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی تھے، جو بعد میں سعودی عرب میں وزیر ثقافہ بھی متعین کیے گئے۔ انہوں نے بطورِ خاص اس رسالے (Thesis) کی ایک کاپی طلب کی، اور مطالعے کے بعد اس رسالے کے نتائج کی روشنی میں ایک گراں قدر مقالہ تحریر فرمایا جو "مجلة اليمامه' میں شائع ہوا، جس کا عنوان تھا "عفوا يا أبا هريرة" یعنی ابو ہریرہؓ ہمیں معاف کر دیں کہ ہم کثرتِ روایات کی وجہ سے آپ پر خواہ مخواہ اعتراض کرتے چلے آئے، جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے، اور حضرت ابو ہریرہؓ کے روایت کردہ حدیثوں کی تعداد ۲۰۰۰ سے زیادہ نہیں ہے، جیسا کہ اِس طالب علم نے اپنے اس Thesis میں مختلف ٹھوس دلیلوں سے ثابت کیا ہے۔ اور پھر اسی نتیجے کی روشنی میں ابو ہریرہؓ " کے نام سے ایک مستقل کتاب تصنیف کی، جو علمی حلقوں میں کافی مقبول ہوئی۔ بعض اُردو داں حضرات نے اس نتیجے کو غلطی سے ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی کی طرف منسوب کر دیا ہے۔

اب میں اساتذۂ حدیث سے درخواست کرتا ہوں کہ جب وہ مصطلح الحدیث کی کتاب پڑھائیں اور ابو ہریرہؓ کی روایت کردہ حدیثوں کا تذکرہ آئے تو طلبہ پر ضرور واضح کر دیں کہ یہ عدد (۵۳۷۴) سندوں کے اعتبار سے ہے، متن کے اعتبار سے نہیں، تاکہ وہ منکرین حدیث کا جواب دے سکیں۔ اور دوسری بات یہ کہ ان حدیثوں میں ابو ہریرہؓ منفرد نہیں ہیں، بلکہ زیادہ تر حدیثوں کے شواہد پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے ابو ہریرہ ﷺ کی مزید فضیلت کا اظہار ہوتا ہے، جس کی وجہ سے امام ذہبیؒ کو یہ کہنا پڑا: «أبو هريرة أحفظ من في دهره» یعنی "ابو بریرہؓ اپنے زمانے کے سب سے بڑے حافظ حدیث تھے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ساتھ ہی ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دیں کہ ابو ہریرہؓ کی حدیثوں کی تعداد (۵۳۷۴) کا اصل مصدر حافظ ابن حزمؒ (ت ۴۵۶ھ) کی کتاب " جوامع السیرۃ" ہے جس میں انھوں نے ہر ہر صحابی رسولؐ کی روایت کردہ حدیثوں کی تعداد کو بیان کیا ہے، جسے انھوں نے اندلس کے محدث حافظ بقی بن مخلد (۲۷۶ھ) کی مسند (جو اب تک مفقود ہے) سے اخذ کیا ہے، اور اس مسند میں ابو ہریرہؓ کی حدیثوں کی تعداد ۵۳۷۴ ہے۔ حافظ ابن حزمؒ نے یہ بھی لکھ دیا ہے کہ اگر کسی کو اور حدیثیں ملیں تو اس میں اضافہ کر لیں۔ پھر اسی تعداد کو حافظ ابن الجوزی (۵۹۷ھ) نے اپنی کتاب "تلقیح فهوم أهل الأثر " میں ذکر کیا ہے، اور پھر بعد میں آنے والے تمام علماء تواتر کے ساتھ اسی تعداد کو ذکر کرتے چلے آرہے ہیں، لیکن کسی نے یہ خیال نہیں کیا کہ حافظ بقی بن مخلد کی کتاب میں جو عدد بیان کی گئی ہے وہ سندوں کے اعتبار سے ہے، کیونکہ اس زمانے کے رواج کے مطابق جتنی سندیں مل جاتی تھیں سب کو جمع کر دیا جاتا تھا، اس طرح ایک حدیث کی ایک سے زیادہ سندیں ہو جاتی تھیں، اور ہر سند کو حدیث شمار کیا جاتا تھا۔ اس کے ساتھ ایک اور نکتہ جو اکثر لوگوں سے مخفی ہے وہ یہ کہ بقی بن مخلد نے ہر صحابی رسولؐ کی حدیثوں کو فقہی ابواب پر مرتب کیا ہے، اس طرح باب کی مناسبت سے ایک حدیث متعدد ابواب میں آگئی، جس طرح امام بخاری نے ایک ہی حدیث کو کبھی ایک اور کبھی متعدد سندوں سے مختلف ابواب میں ذکر کیا ہے۔

اس مسئلے کی وضاحت کے لیے امام احمد کی مسند کو لے لیں، اس میں ابو ہریرہؓ کی حدیثوں کی تعداد ۳۸۳۳ ہے، اور جب مکرر اسانید کو حذف کر دیا گیا اور صرف متن حدیث کی گنتی کی گئی تو نہ صرف مند احمد بلکہ اس کے ساتھ صحاح ستہ کو بھی جمع کرنے کے باوجود ان کی تعداد ۱۵۰۰ سے زیادہ نہیں ہوئی۔

اسی طرح " المسند الجامع" جسے ڈاکٹر بشار عواد اور ان کے رفقاء نے تیار کیا ہے، جو حدیث کی ۲۱ مسند کتابوں (صحاح ستہ، مسند احمد، موطا مالک، مسند حمیدی، مسند عبد بن حمید، سنن دارمی، الادب المفرد، رفع الیدین، جزء القراءۃ خلف الامام، خلق افعال العباد، شمائل ترمذی، زوائد عبد اللہ بن احمد علی المسند، عمل الیوم واللیلۃ، فضائل القرآن، فضائل الصحابہ للنسائی، صحیح ابن خزیمہ) پر مشتمل ہے، اس "المسند الجامع" میں ابو ہریرہؓ کی حدیثوں کی تعداد بلا تکرار صرف ۱۵۸۰ تک پہنچتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب اگر آپ دوسری کتابوں کی حدیثوں کو اس میں اضافہ کر دیں تو ان کی تعداد زیادہ سے زیادہ (۲۰۰۰) تک پہنچے گی، جیسا کہ اس سے پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔

اس سلسلے میں مزید دو نکتوں کی وضاحت انتہائی مفید ہو گی:

۱۔ ابو ہریرہؓ نے جن حدیثوں کی روایت کی ہے اکثر و بیشتر حدیثوں میں دیگر صحابہ کرام نے ان کی موافقت کی ہے، لہذا سیدنا ابو ہریرہؓ پر اعتراض کرنا درست نہ ہو گا۔

۲۔ جن حدیثوں کی روایت میں ابو ہریرہؓ منفرد ہیں وہ حدیثیں حلال و حرام، احکام اور عبادات کے قبیل سے نہیں ہیں، بلکہ اکثر ترغیب و ترہیب اور اذکار و آداب وغیرہ سے متعلق ہیں۔

یہ موضوع نہایت ہی دقیق اور مشکل تھا، جسے مولف نے اپنی ماسٹر کی ڈگری کے لیے منتخب کیا تھا۔ موضوع کی حساسیت کا اندازہ محدث شام شیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کے اس جملے سے بخوبی ہوتا ہے جو آپ نے مولف سے اس رسالے کی تیاری کے وقت کہا تھا، آپ نے فرمایا: «لقد دخلت فی بحر لا ساحل له»، "تم ایسے سمندر میں داخل ہو گئے ہو جس کا کوئی ساحل ہی نہیں ہے"۔ اس عظیم موضوع پر ریسرچ کی وجہ سے وہ مولف سے بہت محبت کرتے تھے اور انہیں (یاصاحب أبی هریرة) کہہ کر پکارتے تھے۔

ان واقعات کی تفصیل مؤلف کے مشفق استاد محترم جناب حافظ حفیظ الرحمن عمری مدنی نے "دراسات فی الجرح والتعدیل" کے مقدمے میں تحریر فرمائی ہے جو جامعہ سلفیہ بنارس سے ۱۹۸۳م میں شائع ہوئی۔

(۲) دراسات فی الجرح والتعدیل

طبع اول: الجامعة السلفية، بنارس ۱۹۸۳م

طبع دوم: عالم الكتب، بيروت ۱۹۹۵م

طبع سوم: م كتبة الغرباء، المدينة ۱۹۹۵م

طبع چہارم: مکتبہ دار السلام، الریاض ۱۴۲۴ھ

اس کتاب میں مولف نے رواۃ الحدیث سے متعلق محدثین کے جرح و تعدیل کے قواعد مختلف کتب احادیث سے جمع کیا ہے۔ اس کتاب میں کل چار فصلیں ہیں، پہلی فصل جرح سے متعلق، دوسری فصل تعدیل سے متعلق، تیسری فصل بعض مصطلحات حدیث سے متعلق، اور چوتھی فصل میں ابتدائی تین صدیوں کے ۳۵ مشہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ناقدینِ حدیث کا مختصر تعارف، اور ان کے یہاں حدیثوں کی جانچ پڑتال کرنے اور پرکھنے کے جو طریقے تھے ان کا مکمل تعارف ہے۔

مولف نے تدریس کے دوران حدیث کے طلبہ کو جب "جرح و تعدیل" کے باب میں محدثین کے منہج سے دور دیکھا، اور ان کی اصطلاحات سے ناواقف پایا، تو اس کتاب کی تالیف فرمائی، تاکہ علم حدیث کے اس نازک باب سے طلبہ اچھی طرح واقف ہو سکیں۔

(۳) دراسات فی السعودیة والصرافیة

طبع اول: مکتبة الدار المدینة المنورة ۱۹۸۸م

اس کتاب میں یہودیت و نصرانیت کے آغاز، ارتقاء، تحریف اور انحطاط پر خالص علمی انداز میں بحث کی گئی ہے، اور ٹھوس علمی و عقلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ یہودیت و نصرانیت کے نام سے آج دنیا میں جو مذاہب پائے جاتے ہیں ان کا اُس دین سے کوئی تعلق نہیں جو موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام پر نازل ہوا تھا۔

نیز بائبل میں علمائے یہود و نصاریٰ نے جو تحریف کی ہیں اس کا بھرپور جائزہ لیا گیا ہے، اور بائبل میں موجود تحریفات کے باوجود کی میم سے متعلق جو بخارات ہیں انہیں ایک فصل میں جمع کر دیا گیا ہے۔

جس کی تاکید قرآن مجید میں بھی وارد ہے:

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ إِنِّى رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُولٍ يَأْتِى مِنۢ بَعْدِى ٱسْمُهُۥٓ أَحْمَدُ ۔ (الصف:٦)۔

" اور جب عیسی بن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! میں یقیناً تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، اور پہلے سے نازل شدہ تورات کی تصدیق کرتا ہوں، اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور اس کا نام احمد ہو گا۔

(۴) فصول فی أدیان الهند

طبع اول: دار البخاری، المدینة المنورة ۱۹۹۷م

اس کتاب میں ہندوستان کے چار بڑے مذاہب ہندومت، بدھ مت، جین مت، اور سکھ مذہب کا علمی و تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے کہ یہ چار و مذاہب اپنے بعض بنیادی اختلافات کے باوجود اپنی موجودہ صورت میں بہت سی باتوں میں مشترک ہیں، اور ان کی بنیادیں زیادہ تر دیومالائی عقائد و تصورات اور رسم ورواج پر کھڑی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب دراصل ان مقالات کا مجموعہ ہے جو "مجلة الجامعة الاسلامیه" مدینہ منورہ میں شائع ہوتے رہے، اور پھر جب ڈاکٹر صاحب جامعہ اسلامیہ میں پروفیسر مقرر ہوئے اور دیگر مضامین کے علاوہ "ادیان العالم" کی تدریس کی بھی ذمہ داری آپ کو سونپی گئی تو آپ نے انہیں مقالات سے "ادیان" کے دروس تیار فرمائے، اور پھر افادہ عام کے لیے ان مقالات کو نئی ترتیب و تہذیب کے بعد کتابی شکل میں شائع کر دیا۔

اور اب یہ دونوں کتابیں جو "ادیان" سے متعلق ہیں، یعنی "یہودیت و نصرانیت" اور "ادیان الھند" مضمون کی یکسانیت کی وجہ سے ایک جلد میں شائع کر دی گئی ہیں، جو ۷۸۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اسے سعودی عرب کا مشہور طباعتی ادارہ مکتبۃ الرشد شائع کر رہا ہے، اور اس کے اب تک سات ایڈیشن آچکے ہیں۔ یہ کتاب اس ادارے سے ہر سال شائع ہو رہی ہے، کیونکہ یہاں کی یونیورسٹیوں کے اساتذہ و طلبہ میں یہ بے حد مقبول ہے۔

(۵) معجم مصطلحات الحدیث ولطائف الأسانید

طبع اول: أضواء السلف، الریاض ۱۹۹۹م

طبع دوم: دار الامام مسلم، المدینة المنورة ۱۴۳۸ھ

یہ کتاب حدیث مصطلح حدیث، اسانید ِ حدیث سے متعلق تمام اصطلاحات اور اہم مصادرِ حدیث کے جامع تعارف پر مشتمل ہے۔ مؤلف نے قارئین کی آسانی کے لیے اس کو حروف تہجی پر مرتب فرمایا ہے۔ چونکہ آپ کے اسفار کے دوران علم حدیث اور جرح وتعدیل سے متعلق بکثرت سوالات کیے جاتے تھے جو حدیث کی بے شمار کتابوں میں منتشر ہیں، لہذا آپ نے اس کتاب کی تالیف فرمائی، تاکہ قارئین یہ تمام معلومات اور علم حدیث کی اصطلاحات ایک جگہ ایک کتاب میں دیکھ سکیں، یہ کتاب حدیث کے طلباء میں کافی مقبول ہے، جس کے ذریعے وہ دکتوراہ کے امتحان کی تیاری کرتے ہیں، اسی طرح علم حدیث کے اساتذہ میں بھی یہ کتاب بڑی مقبول ہوئی۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ بعض اضافوں کے ساتھ ڈاکٹر سہیل حسن نے اسلام آباد سے شائع کیا، اور پھر اس کو ڈاکٹر عبد الرحمن الفریوائی نے دار الدعوۃ دہلی سے شائع کیا۔

(٦) التمسك بالسنة في العقائد والأحكام

طبع اول: مکتبة الغرباء، المدینة المنورة ۱۴۱۷ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طبع دوم: دار الهيمنة المدينة المنورة ۱۴۴۰ھ

سنت کیا ہے؟ اسلام میں اس کا تشریعی مقام کیا ہے؟ سلف صالحین کے یہاں سنت کا کیا مرتبہ ہے؟ محدثین و فقہاء کے نزدیک سنت کا کیا مفہوم ہے؟ سنت کے بارے میں مستشرقین کا نظریہ کیا ہے؟ اور ان کے استدلال کا رد کیسے کیا جاسکتا ہے؟ کیا سنت محض اعمال واحکام ہی میں قابل حجت ہے، یا عقائد میں بھی؟ کیا سنت کے بغیر قرآن کو سمجھنا ممکن ہے؟ حکمرانوں کی اطاعت میں ضابطہ سنت کیا ہے؟

مؤلف محترم نے اپنی اس کتاب میں مذکورہ سوالات کا مختصر مگر نہایت ہی مدلل جواب دیا ہے۔ اصل کتاب عربی زبان میں ہے، جس کا اُردو ترجمہ مولف کے ایک فاضل شاگرد ڈاکٹر ابو الحسن طاہر محمود نے انجام دیا، تاکہ اُردو داں طبقہ بھی اس اہم کتاب سے مستفید ہو سکے۔ یہ ترجمہ دوبار مکتبہ دار السلام ریاض سے شائع ہو چکا ہے، اور ممبئی سے بھی چھپ چکا ہے۔

(۷) الجامع الكامل في الحديث الصحيح الشامل

جلدیں : ۱۲

طبع اول: دار السلام، الرياض ۲۰۱۶م

طبع دوم: دار ابن بشیر دپاکستان ۲۰۱۹م

جلدیں : 18

تاریخ اسلام میں یہ وہ پہلی کتاب ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کی تمام صحیح حدیثوں کو مختلف کتب احادیث جیسے مؤطات، مصنفات، مسانید، جوامع، صحاح سنن، معاجم، مستخرجات، أجزاء اور أمالی سے مؤلف نے جمع کیا ہے، اور ہر حدیث کی تخریج کے بعد اس کے صحیح اور حسن کا درجہ بھی بیان فرمادیا ہے، اور قارئین کی سہولت کے لیے اسے فقہی ابواب پر مرتب فرمایا ہے۔ یہ کتاب تقریباً سولہ ہزار پانچ س (۱۶۵۰۰) صحیح حدیثوں پر مشتمل ہے، جس میں عقائد، احکام، عبادات، معاملات، غزوات، سیرۃ النبی فضائل و مناقب، آداب، تفسیر القرآن، زہد ورقاق، أدعیہ و أذکار، رقیہ شرعیہ، طبِ نبوی، تعبیر رؤیا لباس وزینت، فتن اور علاماتِ قیامت نیز جنت و جہنم سے متعلق تمام صحیح حدیثیں شامل ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامی شریعت کے دو مآخذ ہیں، ایک کتاب اللہ، اور دوسرا رسول اللہ ﷺ کی سنتِ مبارکہ: مؤلف محترم سے سفر و حضر میں بار بار سوال کیا جاتا تھا کہ دوسرا ماخذ کہاں ہے، اور اس سے استفادے کی کیا شکل ہے؟ لہذا مؤلف نے اس عظیم الشان کام کا بیڑا اٹھایا، اور اللہ تعالیٰ کی نصرت و تائید سے کتاب کے دوسرے ایڈیشن تک تقریباً بیس سال کی طویل مدت میں شب وروز کی انتھک محنت ومشقت کے بعد یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

الجامع الکامل "میں کل ٦٧ کتابیں اور چھ ہزار (٦٠٠٠) ابواب اور سولہ ہزار پانچ سو (١٦٥٠٠) صحیح حدیثیں ہیں، اور ہر باب کے اخیر میں اُن ضعیف حدیثوں کی بھی نشان دہی کر دی گئی ہے جو عوام الناس میں معروف و مشہور ہیں، ان کی مجموعی تعداد تین ہزار (٣٠٠٠) ہے، لیکن یہ ضعیف حدیثیں اصل "الجامع الکامل" کی شرط پر نہیں ہیں، بلکہ مولف نے قارئین کے مزید علم کے لیے اسے ذکر کیا ہے، اسی لیے مطبوعہ نسخے میں ان ضعیف حدیثوں سے پہلے گول دائر) نہیں لگایا گیا ہے، جبکہ ہر صحیح حدیث سے پہلے یہ دائرہ موجود ہے۔ اور طبع دوم میں تمام صحیح حدیثوں پر گول دائرے کے بجائے تسلسلی نمبر لگا یا لگایا ہے، لیکن ضعیف حدیثیں ان نمبروں سے خالی ہیں۔

مؤلف کے خیال کے مطابق طبع دوم میں ٩٩ فیصد صحیح احادیث آگئی ہیں، سو فیصد کہنا اس لیے درست نہ ہو گا کہ صد فیصد صحیح تو صرف اللہ کی کتاب ہی ہے۔

اس کتاب کی تالیف پر بہت سارے علماء، فضلاء اور اسکالرس نے خوشی کا اظہار کیا اور اس بات کو شدت سے محسوس کیا کہ یہ ایک اہم ضرورت تھی، گو تاخیر سے سہی مگر پوری ہو گئی، اور بعض نے برجستہ اظہارِ خیال کیا کہ اب اِن شاء اللہ اس کتاب کے بعد مسلمانوں کے بہت سارے اختلافات دور ہو جائیں گے۔

(٨) اختصار الجامع الکامل

مولف حفظہ اللہ نے الجامع الکامل کی تلخیص پانچ جلدوں میں تیار کی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ صحیح احادیث کے اُردو، انگریزی اور دوسری عام زبانوں میں ترجمے شائع کیے جائیں تا کہ عام مسلمان اس سے فائدہ اٹھائیں۔ الحمد للہ فی الحال اس تلخیص کا اُردو اور انگریزی ترجمہ ہو رہا ہے۔

(٩) کتاب الأدب العالی

جامعہ دار السلام، عمر آباد، الھند ١٤٣٨ھ/٢٠١٧م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب بھی "الجامع الکامل" کی تلخیص کا ایک باب ہے، جو آداب زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے، جس کے مطالعے سے ہمیں صحیح اندازہ ہوتا ہے کہ اسلامی آداب کی تعلیمات کتنی اعلیٰ وارفع ہیں، اور ایک مسلمان اگر اپنی زندگی میں ان آداب کا لحاظ رکھے تو وہ اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ بن جائے گا۔ یہ کتاب عربی زبان میں ہے، اور اس کا اردو ترجمہ بھی جامعہ دار السلام عمر آباد، جنوبی ہند سے شائع ہو چکا ہے۔

(۱۰) تحفة المتقين فی ما صح من الأذكار والرقی والطب عن سيد المرسلين

طبع اول: مکتبہ احمد بن حنبل، فیصل آباد ۲۰۱۵م

طبع دوم: جامعہ دار السلام، عمر آباد ۲۰۱۶م

اسی تلخیص کا ایک باب جو اَدعیہ واَذکار سے متعلق ہے، مستقل کتاب کی صورت میں دوبار شائع کیا گیا۔

یہ کتاب اصلاً عربی زبان میں ہے، اور اس کا اُردو ترجمہ بھی آچکا ہے، پہلا ایڈیشن جو مختار فاؤنڈیشن ممبئی سے شائع ہوا، اور دوسرا جامعہ دار السلام عمر آباد جنوبی ہند سے شائع ہوا۔

یہ ہر گھر کی ضرورت ہے، کیونکہ اس میں نہ صرف صحیح احادیث سے ثابت مسنون دعاؤں اور اذکار وظائف کی طرف رہنمائی کی گئی ہے، بلکہ بہت ساری بیماریوں کا علاج طب نبوی سے پیش کیا گیا ہے، اور بعض باطل عقائد کی اصلاح کتاب وسنت کی روشنی میں کی گئی ہے

(۱۱) أقضية رسول الله ﷺ لابن الطلاع (ت ۴۹۷ھ)

طبع اول: دار الکتاب، بیروت ۱۹۸۱م

طبع دوم: دار الکتاب، بیروت ۱۹۸۲م طبع سوم: دار السلام، الریاض ۲۰۰۳

یہ کتاب دراصل اندلس کے معروف عالم محمد بن فرج المالکی کی تصنیف ہے، جسے ڈاکٹر صاحب نے جامعۃ الأزہر مصر سے PhD کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے اپنی تحقیق کا موضوع بنایا۔

بشری اختلافات اور باہمی تنازعات میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں کو جو اہمیت حاصل ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہے۔ اسی اہمیت کے پیش نظر ابن الطلاع نے نبی ﷺ کے تمام فیصلوں کو اس کتاب میں جمع کرنے کی کوشش کی، لیکن اُن سے بہت سے فیصلے چھوٹ گئے تھے، جن کو محترم ڈاکٹر صاحب نے استدراک کر کے اس کتاب میں شامل کر دیا، اور ہر فیصلے کی تحقیق وتخریج کر کے اس کی صحت وضعف کی نشاندہی فرمادی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس طرح یہ کتاب رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں پر مشتمل ایک مستند اور کامل انسائیکلوپیڈیا بن گئی۔ اس کا اردو ترجمہ متعدد بار لاہور پاکستان سے شائع ہو چکا ہے، اور اب انگلش زبان میں اس کے ترجمے کی کوشش ہو رہی ہے، تاکہ غیر مسلمین میں نبی ﷺ کی شخصیت ایک چیف جسٹس اور حج کی حیثیت سے بھی اجاگر ہو، اور عدل وانصاف کی جو بے نظیر مثالیں آپ ﷺ نے قائم کی ہیں ان پر واضح ہوں۔ اس کتاب سے حج اور وکیل حضرات بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(۱۲) المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي (ت۴۵۸ھ)

طبع اول: أضواء السلف، الرياض ۱۴۰۴ھ

طبع دوم: أضواء السلف، الرياض ۱۴۲۰ھ

یہ امام بیہقی کی مشہور کتاب "السنن الکبری" کا مقدمہ ہے جو اب تک ناپید تھا، ڈاکٹر صاحب نے خدا بخش لائبریری سے اس کا قلمی نسخہ حاصل کیا اور اس کو اپنی تحقیق وتعلیق سے شائع کرایا۔

صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے یہاں سنت کا کیا مقام ومرتبہ تھا، انہوں نے سنت کو کیسے محفوظ کیا، اور کیسے اس کی نشر واشاعت کی، اور اس راستے میں کن کن مصائب وآلام سے سامنا کیا، ان تمام موضوعات کا اس کتاب میں احاطہ کیا گیا ہے۔

کتاب کے شروع میں محقق نے ایک نہایت ہی وقیع اور جامع مقدمہ تحریر فرمایا ہے جس میں امام بیہقی نے سنت نبوی کی خدمت واشاعت میں جو کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں انہیں اجاگر کیا گیا ہے، اور ان کے ۸۹ مشہور اساتذہ کے حالات زندگی کو مختلف کتب تراجم سے جمع کیا گیا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ ۱۹۹۷ء میں لاہور سے شائع ہو چکا ہے۔

(۱۳) فتح الغفور في وضع الأيدي على الصدور للعلامة محمد حياة السندي (ت۱۱۶۳ھ)

طبع اول: دار السنت، مصر ۱۴۰۹ھ

طبع دوم: كلية القرآن والحديث، فيصل آباد ۱۴۱۸ھ

طبع سوم: مكتبة الغرباء، المدينة المنورة ۱۴۱۹ھ

یہ محمد حیات السندی رحمہ اللہ کی کتاب ہے، جو بہت مفید موضوع پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی تحقیق وتخریج سے اس کی اہمیت وافادیت میں مزید اضافہ ہو گیا۔

(۱۴) ثلاثة مجالس من أمالي ابن مردويه (ت۴۱۰ھ)

طبع اول: دار علوم الحديث، الامارات العربية المتحدة 1990م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب حافظ ابو بکر احمد بن موسیٰ بن مردویہ کی تین مجالس کے املاءِ حدیث پر مشتمل ہے، جس کی تحقیق و تخریج ڈاکٹر صاحب نے کی، تاکہ حدیث رسول کے طلبہ اس سے استفادہ کر سکیں۔

محقق نے کتاب کے شروع میں نہایت ہی قیمتی اور مفید مقدمہ بھی تحریر فرمایا، جس میں ابن مردویہ کا مفصل تذکرہ، اور انھوں نے احادیث کی تدوین وترویج میں جو کارنامہ انجام دیا ہے اس کو اجاگر کیا اور مشہور کتبِ امالی کا مفصل تذکرہ بھی کر دیا۔

(۱۵) المنة الکبری شرح و تخریج السنن الصغری للحافظ البیهقی (ت ۴۵۸ھ)

جلدیں : ۹
طبع اول: مکتبة الرشد ۲۰۰۱ء
طبع دوم: مکتبة الرشد ۲۰۰۵ء

امام بیہقی کی کتاب "السنن الصغری" جو "السنن الکبری" کی تلخیص ہے، المنتہ الکبری" اسی تلخیص کی شرح و تخریج ہے۔ امام بیہقی اپنے وقت کے بہت بڑے محدث تھے اور امام شافعی کے مذہب کے مؤید و ناصر تھے، انہوں نے اس کتاب میں امام شافعی کے مذہب کی صحیح حدیثوں کو جمع کیا تھا۔ لیکن محقق نے اس میں بقیہ تینوں مذاہب (حنفی، مالکی، حنبلی) کی دلیلوں کو جمع کر کے ہر حدیث پر صحت اور ضعف کا حکم بھی بیان فرمادیا، اور پھر ہر باب میں رائج مسئلے کی نشاندہی بھی کر دی۔ اس طرح یہ کتاب "فقه شافعی" سے نکل کر فقہ مقارن" کی کتاب بن گئی، تاکہ ہر مذہب کے لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔ کلیہ شریعہ کے اساتذہ اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں، کیونکہ کسی مذہب کو راجح قرار دینے کے لئے انہیں ہر مذہب کے دلائل بآسانی یہاں مل جاتے ہیں۔

(۱۶) صحیح سیرت مصطفیٰ ﷺ: دو جلدوں میں شائع ہو رہی ہے، جو "الجامع الکامل" ہی کا ایک حصہ ہے۔

(۱۷) فضائل صحابہ: دو جلدوں میں تیار ہو چکی ہے، جو "الجامع الکامل" کا ایک حصہ ہے۔

(۱۸) اس وقت دکتور "الجامع الکامل" ہی سے ماخوذ تفسیر کو دو جلدوں میں مزید اضافات کے ساتھ الگ کر رہے ہیں، جو عنقریب شائع کرنے کے لئے بھیج دی جائے گی۔ ان شاءاللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برصغیر پاک وہند میں ایک منفرد علمی و تحقیقی کاوش

دائرہ معارفِ سیرت محمد رسول اللہ ﷺ

دائرہ معارف سیرت، تعارف و خصوصیات

دارالمعارف "میں سیرت کے علمی منصوبے کا آغاز ۲۰۰۸ء میں ہوا جو اپریل ۲۰۲۲ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ دائرہ معارف سیرت کا آغاز ہوا تو ابتدا میں افراد کار کا حصول بہت مشکل ثابت ہوا۔ تاہم کئی مشکلات کے بعد بتدریج افراد شامل ہوتے گئے۔ مقالہ نویسی کے اصول و قواعد مقرر کیے گئے۔ ایک مستقل علمی نگران، ناظم اور ایڈیٹر کی سرپرستی میں کام کا آغاز ہوا علمی نظر ثانی کے ساتھ ساتھ نثری اصلاح کے لیے الگ ماہرین کی خدمات حاصل کی گئیں۔ آٹھ، دس افراد کی ایک مستقل ٹیم کی چودہ سالہ طویل علمی کدوکاوش کے بعد آخر یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ کئی اہم مشاورتی اجلاس اور غور وخوض کے بعد سیرت دار المعارف کا نام " دائرہ معارف سیرت محمد رسول اللہ سلام " رکھا گیا۔

اس دائرہ معارف سیرت کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں:

۱۔ دائرہ معارف سیرت محمد رسول اللہ اوپر وفیسر عبد القیوم کے مفصل خاکہ سیرت پر استوار کیا گیا۔ سیرت کا یہ خاکہ بڑا مستند علمی اور جامع ہے۔ اس میں بعض نئے اور اہم عنوانات بھی داخل کیے گئے ہیں۔ اس خاکے میں سیرت کے مکی و مدنی دور کا قرآن کی مکی و مدنی سورتوں سے ربط مضبوط کیا گیا ہے اور تمام غزوات کے قرآنی مطالعے پر الگ باب مقرر کیے گئے ہیں۔ تدوین سیرت پر علمی اشکالات کو تدوین حدیث سے منسلک کیا گیا اور دونوں علوم کی حفاظت کا علمی تحقیقی اور تاریخی جائزہ لیا گیا۔ سیرت دار المعارف کی تدوین محض پروفیسر صاحب کے خاکے ہی پر استوار نہیں بلکہ یہ علمی و تحقیقی اور معتدل فکر کا حامل پروجیکٹ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کی روایت کو جاری رکھنے کی ایک کوشش بھی ہے۔

۲۔ دائرہ معارف سیرت قرآن وسنت اور فقہاء و محدثین کی علمی آراء کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ دین کے محکمات پر زیادہ زور دیا گیا اور اختلافی مسائل میں مختلف آراء کی صحیح اور مستند نمایندگی کے بعد علمی اسلوب کے تحت وجہ ترجیح بیان کر دی گئی ہے۔ ناروا مناظرانہ اسلوب اور ناشائستہ کلام سے سختی سے پرہیز کیا گیا۔ سیرت کا عمومی بیان مثبت اسلوب میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ دائرہ معارف سیرت میں موضوع روایات سے حتی الامکان اجتناب کیا گیا ہے۔ اسی طرح ایسی ضعیف روایات سے بھی پرہیز کیا گیا جو دین کے محکمات اور مسلمات کے صریح خلاف ہیں، تاہم ائمہ سیرت کی عام روایات کو قبول کیا گیا اور ان کے حوالے بھی دیے گئے۔ سیرت اور احکام و مسائل کے ضمن میں احادیث سے بھی بکثرت استشہاد کیا گیا اور ضعیف مرفوع احادیث کا حکم واضح کرنے کی مقدور بھر کوشش کی گئی ہے۔

۴۔ دائرہ معارف سیرت کا اسلوب بیان سادہ، علمی اور سلیس ہے۔ مشکل الفاظ اور مرکبات سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ضرورت کے تحت بعض جگہوں پر تاثراتی اسلوب بھی اختیار کیا گیا ہے۔ مشکل اعلام و مقامات پر بقدر ضرورت اعراب لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔

۵۔ دائرہ معارف سیرت کو زیادہ سے زیادہ جامع بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل طریقہ کار کا اہتمام کیا گیا ہے:

واقعات سیرت اور ان کی جزئیات کو قدیم اور بنیادی مصادر سے مدون کیا گیا۔ جہاں روایات، واقعات اور تعلیمات میں کوئی ابہام، تعارض یا اشکال تھا اسے حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بعض ضروری جگہوں پر معاصر سیرت نگاروں کے سہو کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔ بعض جدید سیرت نگار کچھ مشہور روایات نقل نہ کر سکے انھیں اجاگر کیا گیا ہے۔ سیرت کے جس باب میں مستشرقین یا دیگر معترضین کا کوئی اشکال تھا تو اسے علمی اسلوب میں حل کیا گیا ہے۔ بعض مباحث کی تسہیل کے لیے شجروں، جداول اور نقشوں کا اہتمام کیا گیا اور مزید تفصیل کے خواہاں قارئین کے لیے دیگر متعلقہ مقامات کے حوالے دیے گئے ہیں۔

۶۔ دائرہ معارف سیرت میں اہل سنت والجماعت کے تمام گروہوں جیسے فقہاء مذاہب اربعہ، اہل ظواہر، متکلمین اور محدثین، اسی طرح برصغیر کے عام دینی مسالک جیسے دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث جو اہل سنت والجماعت کا حصہ ہیں، ان سب کو نمایندگی دی گئی ہے۔

۷۔ دائرہ معارف سیرت میں مستشرقین اور متجددین کے مقابلے میں اصالت کے مکتب فکر کو ترجیح دی گئی ہے۔ ناروا اجمود اور سختی کا اسلوب اختیار نہیں کیا گیا۔ اس میں قرآن و حدیث کے ساتھ ساتھ عقلی آراء کو بھی درجہ بدرجہ اہمیت دی گئی ہے۔ نقل و عقل کی صحیح ترتیب اور درست قدر و قیمت کے تحت اہل سنت والجماعت کے ذیلی مکاتب سیرت جیسے محدثین، مؤرخین، اصولیین اور جدید علمی و معاشرتی معتدل مکتب فکر سے بھی مقدور بھر استفادہ کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۸۔ ہر باب کے بعد خلاصۃ الباب بھی پیش کیا گیا ہے۔

۹۔ ہر باب کے آخر میں سیرت سے حاصل شدہ اسباق کے لیے فقہ السیرہ" کا عنوان قائم کیا گیا ہے۔ اس کی جمع وترتیب میں شرعی دلائل اور علمی استدلال کا اہتمام کیا گیا ہے۔ فقہ السیرہ کا مقصد فرد و معاشرے کی صحیح اور بہتر اسلامی تشکیل ہے۔ اس ضمن میں عقیدہ وتربیت اور دعوت وسیاست کے تحت حتی الامکان مربوط و منتظم مواد پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مسلمانوں کے مختلف معاشرے مختلف مشکلات کا شکار ہیں، ان کے لیے حیات طیبہ کے کلیدی مراحل سے ٹھوس رہنمائی فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مقدمہ دائرہ معارف سیرت، تعارف و خصوصیات

عربی اور اردو میں مقدمہ سیرت لکھنے کی روایت ہر دور میں قائم رہی ہے۔ اسی روایت کے تحت دائرہ معارف سیرت کا انتہائی علمی مقدمہ پہلی جلد پر مشتمل ہے جو تقریباً ۷۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

یہ مقدمہ فکری اعتبار سے علم سیرت کے جامع تعارف پر مشتمل ہے۔ کوشش کی گئی کہ علم سیرت کے متعلق تمام قدیم وجدید، عربی واردو لٹریچر کا جائزہ لیا جائے۔ اس کاوش میں قدماء ومعاصرین سے خوشہ چینی بھی کی گئی اور نئے طبع زاد نکات بھی پیش کیے گئے۔ مقدمات سیرت میں مختلف مکاتب فکر سے بھرپور استفادہ کیا گیا۔ عام طور پر اُردو، انگریزی اور عربی میں اتنا جامع اور مبسوط مقدمہ سیرت اس سے پہلے نظر نہیں آتا۔

مقدمہ سیرت میں درج ذیل موضوعات زیر بحث لائے گئے:

تعارف علم سیرت، اصول سیرت نگاری، مصادر سیرت (چودہ صدیوں کا جائزہ)، معاصر زمانی اردو، عربی اور انگریزی سیرت، زمانی سیرت کی جہات، سیرت اور مستشرقین، موضوعاتی سیرت، بلاغت نبوی کا مطالعہ، فقہ السیرہ، سیرت کی جامعیت کبری، غلبہ دین کا نبوی منہج اور عصر حاضر وغیرہ۔

اس مقدمے کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں:

ا۔ اس مقدمے میں سیرت نگاری کے اُصول و قواعد کی علمی تدوین کی کوشش کی گئی۔ امید ہے کہ یہ ایک بہتر کوشش ثابت ہو گی۔

۲۔ برصغیر کے سوا سو سالہ جدید زمانی سیرت کے ارتقا کو واضح کیا گیا۔ اس ضمن میں معاصر عرب سیرت نگاری کا تعارف اُردو زبان میں ایک نیا اضافہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مقدمہ سیرت میں بغیر کسی تعصب و امتیاز کے تمام مسالک و مکاتب کی خدمات اور ان کی نمائندہ کتب سیرت کو اجاگر کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

۴۔ موضوعاتی سیرت میں علوم شرعیہ کے فکری تصنیفی ارتقا کو علیم سیرت کے تناظر میں سمجھانے کی سعی کی گئی جو علم سیرت کے طلبہ و محققین کے ساتھ ساتھ دیگر اسلامی علوم کے متعلقین کے لیے بھی مفید ہے۔

۵- مقدمہ سیرت کے آخری حصے میں ان مباحث کا تعارف کرایا گیا جن پر مزید محنت کی ضرورت ہے اور جو معاصر اسلامی مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔

۶۔ مقدمہ سیرت کے آخری باب میں دائرہ معارف سیرت محمد رسول اللہ ﷺ کے آغاز تکمیل اور خصوصیات وامتیازات کا تفصیلی تعارف کرایا گیا ہے۔

تکمیل کے بعد اہم مراحل

دائرہ معارف سیرت تسوید، علمی نظر ثانی اور نثری اصلاح کے بعد کئی اہم مراحل سے گزرا۔ تکمیل کے بعد مکمل منصوبہ سیرت کا عربی اور اردو کی معروف کتب سیرت سے موازنہ کیا گیا اور ایک سال کی مزید محنت کر کے تشنہ مقامات کی تکمیل کی گئی ہے۔

دقیق علمی مباحث اور حساس نوعیت کے مقامات کو علمی، فکری اور ادبی لحاظ سے مزید بہتر کیا گیا۔ کتاب میں سیرت کی علمی مشکلات، تعارض و اشکالات کے حل پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ایڈیٹنگ کا ایک منتظم اور جامع طریقہ کار متعین کیا گیا جس کے تحت کتاب کو اغلاط سے پاک کرنے اور مواد کو بہتر کرنے کی ہر ممکن سعی کی گئی۔

جلدوں کی تیاری کے دوران اور تیاری کے بعد انھیں مختلف اہل علم کے ہاں بھیجا گیا اور ان کی علمی آراء حاصل کی گئیں۔ ان اصحاب فکر و دانش کے ناموں کی تفصیل مجلس انتظامیہ و مشاورت میں دیکھی جا سکتی ہے۔

یہ ایک علمی اور تحقیقی کاوش ہے جسے انتہائی عقیدت و احترام اور محبت رسول ﷺ کے جذبات سے سرشار ہو کر طلبہ و متقین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کی فکری، علمی اور ادبی اصلاح اور تصحیح کی ہر ممکن کوشش کی گئی، تاہم تمام تر احتیاط کے باوجود بتقاضائے بشریت سہو و نسیان کا امکان موجود ہے۔ دائرہ معارف سیرت کی افادیت کو بڑھانے کے لیے تمام علمی مشورے بصد شکریہ قبول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادارہ دار المعارف ریاض احمد چودھری سیکرٹری بزمِ اقبال کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ انھوں نے حیات طیبہ کے بابرکت عنوان سے منسلک اس دائرہ معارف سیرت کی اپنے موقر ادارے بزمِ اقبال کی طرف سے طبع واشاعت کی اجازت دی ۔

اس روئے ارض پر انسانی ہدایت کے لیے حق تعالیٰ نے جن برگزیدہ بندوں کو منتخب فرمایا ہم انہیں انبیاء ورسل کی مقدس اصطلاح سے یاد کرتے ہیں اس کائنات کے انسانِ اول اور پیغمبرِ اول ایک ہی شخصیت حضرت آدم کی صورت میں فریضۂ ہدایت کے لیے مبعوث ہوئے۔ آج انسانیت کے پاس آسمانی ہدایت کا یہی ایک نمونہ باقی ہے۔ جسے قرآن مجید نے اسوۂ حسنہ قرار دیا اور اس اسوۂ حسنہ کے حامل کی سیرت سراج منیر بن کر ظلمت کدۂ عالم میں روشنی پھیلا رہی ہے۔ رہبر انسانیت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے "اسوۂ حسنہ" ہیں. حضرت محمد ﷺ ہی اللہ تعالیٰ کے بعد ،وہ کامل ترین ہستی ہیں جن کی زندگی اپنے اندر عالمِ انسانیت کی مکمل رہنمائی کا پورا سامان رکھتی ہے۔ گزشتہ چودہ صدیوں میں اس ہادیٔ کامل ﷺ کی سیرت وصورت پر ہزاروں کتابیں اور لاکھوں مضامین لکھے جا چکے ہیں۔ اور کئی ادارے صرف سیرت نگاری پر کام کرنے کے لیے معرض وجود میں آئے چکے ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا سیرت محمد رسول ﷺ بھی اسی پیغام کی ایک کڑی ہے، انسائیکلو پیڈیا اصل میں ایک یونانی لفظ سے اخذ کیا گیا ہے جس کے لغوی معنی، علم اور فن کے لحاظ سے کسی چیز کا سیکھنا اور سکھانا ہے، اردو میں انسائیکلوپیڈیا کے لیے عام طور پر "دائرۃ المعارف" اور قاموس العلوم اور عربی میں موسوعہ جیسے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں انسائیکلوپیڈیا ایک ایسی تصنیف ہوتی ہے جس میں انسانی علوم کے تمام شعبوں سے متعلق معلومت وحقائق درج ہوتی ہیں۔ آغاز زندگی سے لے کر آج تک انسان نے اپنے بارے میں اور کائنات کے بارے میں جو کچھ جانا ہے اور جو کام سرانجام دیے ہیں، وہ سب انسائیکلوپیڈیا کے اوراق میں جمع ہو جاتا ہے۔[1]

دائرہ معارف سیرت محمد رسول اللہ ﷺ گیارہ جلدوں پر مشتمل سیرت طیبہ کے عنوان پر ایک علمی اور تحقیقی کاوش ہے۔ یہ تالیف اسلامی تحقیقی ادارے "دار المعارف، لاہور کے زیر اہتمام ۲۰۰۸ء تا ۲۰۲۲ء چودہ

[1]-ویکیپیڈیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سالوں میں تیار ہوئی۔ دائرہ معارف سیرت کو اُس خاکے کی بنیاد پر استوار کیا گیا جو عربی و اسلامی علوم کے مایہ ناز عالم، استاذ اور محقق پروفیسر عبد القیوم نے ۱۹۸۰ء سے بھی پہلے تیار کیا تھا[1]۔ پروفیسر صاحب مرحوم نے اُردو دائرہ معارف اسلامیہ کی تدوین و ترتیب میں سینئر مدیر کی حیثیت سے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ دائرہ معارف سیرت محمد رسول اللہ یا ایک شاندار علمی و تحقیقی منصوبہ ہے۔ امید ہے کہ یہ اساتذہ اور محققین کے لیے مفید اور کارآمد ثابت ہو گا۔ اس میں فرقہ واریت اور سطحی مناظرانہ مباحث سے اجتناب کیا گیا اور یہ موجودہ مسائل کے حل کے لیے سیرت سے رہنمائی حاصل کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔

اللوءلوءُالمکنون سیرت اِنسائیلوپیڈیا اسلوب تحقیق ونگارش

(دارالسلام ریسرچ سنٹر لاہور)

اللؤلؤ المکنون "سیرت انسائیکلوپیڈیا میں سیدنا محمد رسول اللہ کریم ﷺ کی پیدائش سے لے کر آپ کی وفات تک کے احوال و آثار پوری جزئیات سمیت نہایت جامعیت سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دعوتِ اسلام سے پہلے جزیرہ نمائے عرب کے باشندوں، ان کی بود و باش، سماجی رویوں اور جملہ خصائل کے علاوہ ارد گرد کی اقوام کے حالات بھی بیان کیے گئے ہیں تاکہ تاریخ انسانی کے سب سے عظیم اور سب سے روشن عہد کے آغاز کا پس منظر قارئین کے سامنے آجائے اور یہ حکمت الٰہی عیاں ہو جائے کہ نبی کریم کریم کی ولادت باسعادت اور بعثت کے لیے جزیرہ نمائے عرب ہی کو خاص طور پر کیوں منتخب کیا گیا۔

اللؤلؤ المکنون "سیرت انسائیکلوپیڈیا میں علمی، نجی اور فنی لحاظ سے بحد امکان بھرپور صلاحیتوں اور مہارت کو بروئے کار لایا گیا ہے تاکہ ہم سب فدایان رسول اپنی علمی، فکری اور عملی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہم اپنے محبوب رسول اور رہبر اعظم ﷺ کی ہر ادا کو اس طرح پڑھیں، دیکھیں اور سمجھیں گویا ہم رسالت مآب ﷺ ہی کے عہد مبارک میں سانس لے رہے ہیں۔

اللہ کرے میرت انسائیکلوپیڈیا اپنے قاری کو ذہنی اور روحانی طور پر اسی مقدس فضا میں پہنچا دے جب سید

---

[1] - پروفیسر عبد القیوم بن منشی فضل الدین بن عبد اللہ بن قادر بخش 15 جنوری 1909 کو لاہور میں پیدا ہوئے. 1933 میں آپ نے تدریس کا آغاز کیا اور آپ کی پہلی تقرری بطور عربی استاد 1939 میں زمیندار کالج گجرات میں ہوئی اور 1944 تک وہاں تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے تدریسی خدمات گورنمنٹ کالج لاہور نے حاصل کرلیں اسی کالج میں آپ نے 1947 سے 1968 تک یعنی اکیس سال خدمات سرانجام دیں مجموعی طور پر آپ کا زمانہ تدریس تیس سالوں پر محیط ہے.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

البشر فخر رسل ﷺ تاریخ انسانی کی کامیاب ترین جماعت یعنی صحابہ کرامؓ کو اللہ کی بندگی اور آداب زندگی سکھا رہے تھے۔ اس غرض وغایت سے سیرت انسائیکلوپیڈیا میں نبی اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ ترتیب زمانی کے مطابق مدون کی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ یہ کتاب اسلوب اور تاثر کے اعتبار سے نبی اکرم ﷺ کی مبارک زندگی کے مختلف مراحل اور حالات وواقعات کو ایک خاص معنویت کے ساتھ اُجاگر کرے۔ اس کا اسلوب بیان انتہائی سادہ، آسان، دلنشیں اور مدلل ہو۔ ترتیب وتدوین میں جو مختلف اسالیب پیش نظر رکھے گئے ہیں ان کا تعارف یوں ہے:

1۔ کتاب کے شروع میں ایک جامع مقدمہ رقم کیا گیا ہے جس میں سیرت کے موضوع اور اس کے خصوصی مطالعے کی اہمیت وضرورت کے اسباب بتائے گئے ہیں۔ مختلف ادوار میں متداول کتب سیرت اور سیرت نگاروں کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے، نیز مستشرقین اور ان کے گرویدہ قلمی طائفے کا علمی محاسبہ کیا گیا ہے۔

2۔ سیرت کے مآخذ ومراجع میں تین چیزوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے:

ا۔ قرآن کریم ۲۔ کتب احادیث ۳۔ کتب سیرت ومغازی

وضاحت اور تفصیلات کے لیے ہم نے مندرجہ ذیل مصادر کو بھی استعمال کیا ہے:

1- قرآن کریم کی تفاسیر -2- شروح احادیث -3- دوسرے ادیان کی مقدس کتابیں -4- کتب تاریخ وجغرافیہ۔ 5۔ کتب شمائل -6- کتب دلائل ومنجزات

3۔ ایک واقعے کی تمام روایات کو جمع کرنے کے بجائے مستند اور جامع روایت کا ذکر کیا گیا ہے، البتہ جہاں روایت مختصر ہو، وہاں متعدد روایات کو حوالوں سمیت یکجا کر دیا گیا ہے لیکن جہاں ایک واقعے میں متعدد روایات ہوں اور ہر روایت کا نتیجہ الگ ہو، وہاں جملہ روایات ذکر کر کے اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ ترجیح کس کو حاصل ہے۔

4۔ ہم نے روایات کی اسناد ومتون کی صحت اور راویوں کے معتبر ہونے کا پورا پورا خیال رکھا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ وہی روایات لی جائیں جنھیں محدثین کرام نے سیرت طیبہ کے ضمن میں قابل اعتنا سمجھا ہے اور جہاں خلا پر کرنے کے پیش نظر ضعیف روایات کا تذکرہ ضروری سمجھا گیا ہے، وہاں ان کا ضعف واضح کر دیا گیا ہے۔

5۔ سیرت کے مختلف عنوانات کو ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر باب کے عنوان کے بعد چند سطروں میں اس کے مندرجات کا تعارف ہے۔ بعض ابواب میں ذیلی عنوان شامل کیے گئے ہیں۔

6۔ تمام جلدوں میں ہر باب سے پہلے اس باب کے موضوع کی مطابقت میں ایک آیت نہایت خوبصورت خطاطی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی شکل میں سجا دی گئی ہے جو اس باب کے کلیدی خیال کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ 7۔ ہر باب نے صفحے سے شروع کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ذیلی سرخیاں ہیں۔

8۔ ابواب کے تحت ہر جلی عنوان کا ہیڈر بنایا گیا ہے۔

9۔ متن میں جہاں اقتباسات آئے ہیں، انھیں والدین (Inverted Commas) میں درج کیا گیا ہے اور قرآنی آیات، احادیث نبویہ کے تراجم اور کتاب مقدس (بائیل) کے اقتباسات کو انڈینٹ (Indent) دے کر نمایاں کیا گیا ہے۔

10۔ بائبل کے اقتباسات میں جہاں نبی اکرم کی ٹیم کی صفات کا تذکرہ ہے اور ظہور قدسی کی بشارتیں دی گئی ہیں، اس عبارت کو خاکی رنگ دے کر اُجاگر کیا گیا ہے، نیز ترتیب سے بشارات کا نتیجہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

11۔ قرآنی آیات اور عربی متون کو سرخ رنگ دے کر امتیازی حیثیت دی گئی ہے۔

12۔ متن کتاب میں مذکور مشکل الفاظ کی شرح، غیر معروف مقامات کی وضاحت و تعیین اور مختلف اعلام و قبائل کی تعریف مختصر حواشی میں کر دی گئی ہے۔ یہ حواشی ہر جلد کے آخر میں حروف تہجی کے اعتبار سے مذکور ہیں۔ حواشی میں وضاحت کردہ الفاظ کو متن میں براؤن رنگ دے کر واضح کر دیا گیا ہے۔

13۔ متن میں جہاں موازنے کی ضرورت ہے، وہاں کالم بنا دیے گئے ہیں۔

14۔ قرآنی آیات اور احادیث نبویہ کو الگ الگ بریکٹوں میں رکھا گیا ہے۔

15۔ عدنانی اور قحطانی قبائل اور اوس و خزرج کے جداگانہ شجرے دیے گئے ہیں۔

16۔ اماکن کی تفہیم کے لیے نقشوں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ بعض مقامات کی تعیین کے لیے خاکوں سے کام لیا گیا ہے۔

17۔ اہم مقامات کی جابجا تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

اسلوب تحقیق و تخریج

ا۔ قرآنی آیات احادیث نبویہ اور واقعات سیرت و مغازی کی تخریج کا اہتمام اس طرح کیا گیا ہے:

(ا) قرآن کریم سورت کا نام، نمبر اور آیت کا نمبر۔

(ب) تفاسیر تفسیر کی کتاب، سورت کا نام، نمبر اور آیت کا نمبر۔

(ج) احادیث صحیحین اور سنن اربعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کتاب کا نام اور حدیث نمبر درج کیا گیا ہے۔ دیگر کتب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احادیث کی تخریج میں کتاب کی جلد یا جز، صفحہ نمبر اور بعض اوقات حدیث کا نمبر بھی دیا گیا ہے۔

(د) شروحات احادیث، کتب سیرت کتب مغازی، کتب شمائل اور کتب دلائل و معجزات میں سے جو کتاب ایک جلد میں ہے، وہاں کتاب کا نام اور صفحہ نمبر درج کر دیا گیا ہے اور متعدد جلدوں والی کتاب میں اس کا نام، جلد نمبر اور صفحہ نمبر لکھ دیا گیا ہے۔

(ذ) بائیل کا حوالہ بائبل کی کتاب کے نام، باب نمبر اور آیت نمبر کے ذریعے سے دیا گیا ہے۔

۲۔ مصادر و مراجع میں کتابوں کے علاوہ الیکٹرانک مکتبات اور انٹرنیٹ سے بھی مدد لی گئی ہے اور اس کی ویب سائٹ کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے۔ الیکٹرانک ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کے تمام مندرجات مستند نہیں مانے جاتے، اس لیے ہم نے ان سے صرف وہ معلومات لی ہیں جو سہولت اور وضاحت کے لیے ضروری تھیں اور جن کی دیگر مستند ذرائع سے تصدیق و توثیق ہوتی ہے۔

۳۔ تخریج میں عربی مصادر کے حوالے شیخ میں اور اردو مصادر کے حوالے نستعلیق میں دیے گئے ہیں۔ جہاں کہیں انگریزی حوالے کا تذکرہ ہوا ہے، اسے نئی لائن سے شروع کیا گیا ہے۔

اسلوب فہارس

۱۔ ہر جلد کے شروع میں مندرجہ ذیل تین قسموں کی فہرستیں دی گئی ہیں:

(ا) کتاب کی اصل موضوعاتی فہرست اس میں عناوین کتاب کے ساتھ ساتھ نقشوں، خاکوں اور شجروں کو بھی کتابی ترتیب کے لحاظ سے شامل کیا گیا ہے۔

(ب) نقشوں، خاکوں اور شجروں کی الگ فہرست بھی مرتب کر دی گئی ہے۔

۲۔ سیرت انسائیکلو پیڈیا کی آخری جلد اشاریے پر مشتمل ہو گی جس میں قرآنی آیات، احادیث نبوی، اقوال صحابہ، اشعار اور مضامین کی مکمل فہرستوں کے ساتھ اعلام، اماکن، قبائل اور مذاہب و فرق وغیرہ کی فہرستیں بھی بہ اعتبار حروف تہجی شامل ہوں گی، ان شاء اللہ۔ اشاریے ہی کی جلد میں سیرت انسائیکلوپیڈیا کے مصادر و مراجع کی تفصیلی فہرست بھی ہو گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ششماہی السیرہ عالمی مدیر سید عزیز الرحمٰن

(باہتمام مولانا سید زوار حسین اکیڈمی ٹرسٹ پاکستان)

ششماہی السیرۃ عالمی کا تعارف، اہمیت اور خدمات

ششماہی السیرۃ عالمی کا آغاز جون 1999 شمارہ 1 ربیع الاول 1420ھ کو سید فضل الرحمن شاہ صاحب نے کیا ابھی صرف السیرۃ عالمی کا تعارف، اہمیت اور خدمات کا تذکرہ وزیر بحث ہے حضرت شاہ صاحب کا علمی شغف علم سیرت تفسیر و تصوف کی طرف بہت زیادہ ہے السیرۃ عالمی کوئی معمولی رسالہ نہیں یہ علم وادب کا شہ پارہ رسالہ ہے جس کا ہر ایک مضمون بے پنہاں علمی اسرار ورموز لیے ہوئے ہوتا ہے یہ ایک تحقیقی مجلہ ہے جس کا ایک ایک حرف تحقیقی وسعتوں کا حامل ہے علم سیرت کے تمام مباحث، چاہے انکا تعلق حضور کی اخلاقی خوبیوں سے ہو یا معاشی افکار عمل سے سیاسی زندگی ہو یا دشمنوں سے حسن سلوک، عدل و انصاف کی کرنیں ہوں یا کمزور طبقہ کے حقوق کی نگہداشت، غزوات ہوں یا بیرونی دنیا سے تعلقات، جود وسخا کا پیکر ہو یا معاشرتی حقوق کی تعلیم دینے کا ضامن، علمی پہلو ہوں یا عملی، مکی زندگی کا پر کٹھن دور ہو یا مدینے میں اسلامی ریاست کا قیام حضور کی ذات کے اعجازی پہلوؤں کی وضاحت ہو یا آپ کی فصاحت وبلاغت کا کمال انتباء الغرض السیرۃ عالمی حضور کی سیرت کے تمام مباحث کو سموئے ہوئے ہے۔

سیرت طیبہ سے متعلق جو بھی رسالہ ہوتا ہے اس میں موجودہ دور کے تقاضوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا اور تعلیمات سیرت کی روشنی میں انکا حل بھی پیش کیا جاتا ہے اور مضامین بھی ایسے ہوتے ہیں جن سے دشمنان اسلام بھی متاثر ہو سکیں اور اپنی اصلاح کر سکیں السیرۃ عالمی کا یہ ایک خصوصی / امتیازی پہلو ہے کہ ان تمام مباحث کا بخوبی اکمال کرتا ہے۔ اندرون ملک جہاں مسلم اور غیر مسلم اس سے مشرف ہوتے ہیں وہاں بیرون ملک میں بھی مسلم غیر اور مسلم اس سعادت سے محروم نہیں ہیں۔ اس کا فیض ہر عام وخاص کیلئے ہے اسکی عبارت انتہائی سادہ، پر مغز اور دلوں کو چھو لینے والی ہوتی ہے عام فہم سلیس اور سادہ زبان اس کا صفت خاصہ ہے۔

السیرۃ عالم سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی کا نقیب علمی و تحقیقی مجلہ ہے جو سال میں دو بار ربیع الاول اور رمضان مبارک میں شائع ہوتا ہے اب تک اس کے 37 شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ السیرۃ عالمی کی مجلس مشاورت میں جلیل القدر، مشہور زمانہ، علم وادب کے پیکر، اعلیٰ پایہ کے مصنف، دانشوران و محققین عظام شامل ہیں جنکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخصیتیں کسی تعارف کی محتاج نہیں جنکی مدح سرائی کے الفاظ لکھنے سے قلم بھی قاصر معلوم ہوتا ہے باالفاظ دیگر حقیقی معنوں میں یہ انسانیت کے محسن ہیں جنکی خدمات کو پاکستان میں اور بیرون ممالک میں بھی خاصی قدر و منزلت حاصل ہے۔

ان علم کے شہسواروں میں کچھ تو ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں مگر السیرۃ کے اوراق میں انکی نگارشات قلم قارئین سیرت کو محفوظ و مستفید کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر غلام مصطفی خان، ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقا، پروفیسر سید محمد سلیم، ڈاکٹر سید محمد ابو الخیر کشفی، ڈاکٹر محمود احمد غازی، پروفیسر علی محسن صدیقی سب ہی اس دوران ایک ایک کر کے رخصت ہوئے مگر آج بھی اہل سیر کی نمائندہ ترین شخصیات کی سرپرستی السیرہ کو الحمد اللہ حاصل ہے۔ ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی، ڈاکٹر نثار احمد، ڈاکٹر سید سلمان ندوی، ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی پروفیسر محمد اقبال، جاوید، پروفیسر ظفر احمد اور مولانا محمد ابراہیم فیضی ان میں نمایاں ترین نام قرار دیئے جاسکتے ہیں وگرنہ اہل علم کی یہ فہرست خاصی طویل ہے جس کا اندازہ 37 شماروں کے مفصل اشارے سے لگایا جاسکتا ہے۔ السیرۃ کو یہ سعادت بھی حاصل ہوئی کہ بہت سی کتب قسط وار پہلے السیرۃ عالمی کی زینت بنیں بعد میں وہ کتابی صورت میں سامنے آئیں ان میں بعض ہنوز کتابی شکل میں شائع ہونے کی منتظر ہیں اس کے علاوہ السیرۃ عالمی میں شائع شدہ مضامین کتابی صورت میں بھی کئی مجموعوں کا حصہ بن چکے ہیں اس نوعیت کی کتب میں ڈاکٹر سید محمد ابو الخیر کشفی کی اخلاق محمد قرآن حکیم کے آئینے میں اور مقام محمد ﷺ، ڈاکٹر نثار احمد کی خطبہ حجتہ الوداع، مدیر السیرۃ عالمی جناب سید فضل الرحمن شاہ صاحب کی فرہنگ سیرت، ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی سیرت طیبہ سے راہ نمائی اکیسویں صدی میں اور جناب سید عزیز الرحمن شاہ صاحب کی خطابت نبوی شامل ہیں السیرۃ کے اداریوں پر مشتمل دو مجموعے پیغام سیرت جلد اول و دوم مدیر السیرۃ محترم جناب سید فضل الرحمن کے قلم سے شائع ہو چکے ہیں ڈاکٹر نثار احمد کی کتاب مخالفت قریش کے اسباب اور پروفیسر ظفر احمد کا طویل سلسلہ مضامین کتابی صورت میں شائع ہونے کا منتظر ہے اس کے علاوہ بہت سی کتب کے کچھ ابواب بھی السیرۃ میں شائع ہوتے رہے ہیں بعد میں وہ کتابی شکل میں شائع ہوئے ان میں ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی اور ڈاکٹر محمود احمد غازی جیسے اساطین علم و فقط و فضل کی کتب بھی شامل ہیں۔ (اشاریہ السیرۃ عالمی، ڈاکٹر محمد سعید شیخ ص 8 زوار اکیڈمی پبلی کیشنز کراچی 2012)

السیرۃ عالمی علمی و تحقیقی ششماہی مجلہ ہے السیرۃ عالمی مولانا سید زوار حسین اکیڈمی ٹرسٹ موجودہ زوار اکیڈمی پبلی کیشنز کے زیر اہتمام کراچی سے شائع ہوتا ہے مجلہ کا خصوصی میدان حضور علم کی سیرت طیبہ کے مختلف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گوشوں کو اجاگر کرنے کیلئے اہل علم کی تحقیقات کو منصہ شہود پر لانا ہے مجلہ السیرۃ عالمی اعلیٰ تعلیمی کمیشن سے زی (Z) کیٹگری میں منظور شدہ ہے۔ مجلہ کے مدیر سید فضل الرحمن صاحب اور نائب مدیر ڈاکٹر سید عزیز الرحمن صاحب ہیں۔

پاکستان میں سیرت نگاری کے میدان میں جو نمایاں، قابل قدر اور عرق ریزی سے کیا ہوا کام سامنے آیا ہے النا میں ششماہی السیرو عالمی کا شمار صف اول میں ہوتا ہے سیرت کا دائرہ معارف اسکے کہا جائے تو بے جانہ ہو گا یہ رسالہ سیرت طیبہ اور حضور کی تعلیمات کو محققین کے تحقیقی مقالات کی صورت میں پیش کرتا ہے۔

سیرت رسول اکرم کے لیے مخصوص علمی و تحقیقی مجلے ششماہی السیرۃ عالمی نے آج سے تقریباً 19 سال قبل اپنی اشاعت کا آغاز اس عزم کے ساتھ کیا تھا کہ عالم انسانیت کے مسائل کا حل سیرت طیبہ اور اسوئہ حسنہ کی روشنی میں پیش کیا جائے اسیرہ عالمی کراچی نے اس فرائضہ کو عملی میدان میں بحسن کمال طریقے سے سرانجام دیا۔ مدیر و نائب مدیر اس داد کے مستحق ہیں کہ ان کی شبانہ روز محنت، استقلال، عزم سے آج دور فتن میں پھیلنے والی خرابیوں کو اخلاق حسنہ کی روشنی میں حل کرنے کی سع کی کئی اور سیرت رسول کے وہ پہلو جن پر ابھی تک کوئی جامع کام نہیں ہوا تھا ان کو عیاں کیا گیا اس پر السیرۃ عالمی کراچی کا حلقہ اثر وسیع ہو گیا اور قارئین کی دلچسپی اور مزید بڑھ گئی۔ السیرۃ عالمی واقعتا مدیر (سید فضل الرحمن) کے ذوق جلال اور نائب مدیر (سید عزیز الرحمن) ذوق جمال کے حسین امتزاج کا عالی شان مظہر ہے السیرۃ عالمی کی ہر اشاعت (شمارہ) عصر حاضر کے تحقیقی، ادبی علمی و تاریخی ضرورتوں کے مطابق سیرت رسول اکرم کے مختلف سربستہ گوشوں کی رہنمائی کیلئے مختص ہے اور کما حقہ مسلمانان عالم کے اذہان و قلوب کی صحیح خطوط پر آبیاری کر رہا ہے۔

آج کل کتابی ضخامت و قامت حلیہ و نجم کے موضوعاتی سیرت کے محلات اول تو (السیرۃ عامی کے علاوہ کوئی سیرت سے متعلقہ بلند پایہ مجلہ نہیں) ادبی موضوعات سے سروکار رکھے ہوئے ہیں السیرۃ عالمی کراچی نے اس فیشن سے یکسر ہٹ کر ایک نیا اور منفرد تجربہ کیا جسکی ایک ایک لائن، صفحہ صفحہ تحقیقی رفعتوں کا حامل ہے یہ مجلہ و مقالہ کم اور نہایت نیا نیا ستلا با دلیل و با حوالہ اور نہایت مؤثر درس زیادہ ہے استدلال اور پُر مغز بیان کی لہر ایسی ہوتی ہے کہ قاری سرشاری اور اشتہاک کی کیفیت کے بہاؤ میں بہتا چلا جاتا ہے گو کہ برصغیر کے تمام اردو جرائد (علوم اسلامیہ ادب اسلامی) کے ترجمان میں سیرت ہادی اعظم و سیرت طیبہ سے متعلقہ مضامین جز وقتی گاہے بگاہے شائع ہوتے رہے ہیں۔ سیرت طیبہ سے متعلق ایسا رسالہ جو خالص سیرت طیبہ کے مقالات و مضامین کیلئے ہمہ تن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقف ہو تو یہ رفعت صرف السیرۃ عالمی کو ہی حاصل ہے السیرۃ عالمی کو اس معاملے میں یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ اس کے تمام مباحث سیرت طیبہ سے ہی متعلقہ ہیں گویا اس کا ہر شمارہ سیرت نمبر ہے یہ امتیاز اس سے پہلے کسی مجلے کو حاصل نہیں۔ السیرۃ عالمی کے مضامین و مقالات کا جو حسن انتخاب ہے اس سے بہتر انتخاب محال معلوم ہوتا ہے تمام مضامین تحقیق و تدقیق کے بلاشبہ بہترین نثر پارے ہیں مجلہ السیرۃ عالمی حوالہ جاتی اور یفرنس بک کے طور اہمیت رکھتا ہے السیرۃ میں نامور محققین قابل قدر علمی و مذہبی شخصیات رقمطراز ہوتی ہیں جو خود ایک استنادی درجہ رکھتے ہیں اور اپنے قلم سے سیرت طیبہ کے اچھوتوں، ہر دل عزیز موضوعات پر جواہر پارے منصہ شہود پر لاتے ہیں جس میں سیرت طیبہ کی روشنی میں انسانیت کو پیغام سیرت کا سبق ملتا ہے محترم جناب پروفیسر ظفر احمد کا السیرۃ النبویۃ "توقیتی تضادات کا جائزہ جس میں انہوں نے اپنے فکری، تخلیقی کمال انتہا کے علم اور خداداد صلاحیتوں سے شمسی و قمری تقویم کے ایسے باکمال اچھوتے، منفرد، یگانہ حسابی کیلیے زیب قرطاس کیے جس سے صدیوں پہلے کسی واقعے کا صحیح دن اور تاریخ شمسی و قمری سال کا تعین آسانی سے کیا جا سکتا ہے اس انمول کاوش سے پروفیسر ظفر احمد نے توقعیتی اختلافات کو دور کرنے اور ان میں تطبیق پیدا کرنے کی کامیاب سعی کی ہے اس انمول کاوش سے استفادے کیلئے ریاضی سے کماحقہ واقفیت ضروری ہے اس طرح پروفیسر ظفر احمد کے قلم سے ہی مقام محمد قرآن کا جمالیاتی اسلوب اور سیرت، بشارت محمدیہ کتب سماویہ میں، فکر و نظر کی مستحکم بنیاد ہیں، کتاب اللہ و اصحاب رسول اللہ، نقد و نظر، (السیرۃ النبوۃ علی صاحبھا الصلوۃ والسلام) توقیتی مطالعہ)، سیرت نگاری کا منہج اور رسول اللہ " بحثیت حکیم و مدبر جیسے مضامین سیرت طیبہؐ کے میدان میں انمول جواہر پارے ہیں اور سیرت سے متعلقہ نہایت ہی قیمتی سرمایہ ہیں پروفیسر ظفر احمد کا مضمون (السیرۃ النبوۃ صاحبھا الصلوۃ والسلام توقیتی مطالعہ) سیرت طیبہؐ کے تحقیقی میدان میں عصر حاضر میں بے مثال ہے۔

ڈاکٹر غلام مصطفی خان کا مضمون " محبوبیت اور تبعیت علم سیرت کیلئے نئی جہتیں مقرر کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اتباہ پر موجزن و آمادہ کرتا ہے ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کا مضمون " معراج انسانیت فکر کی کھڑکیوں کو کھولتا ہے اور انسان کو شرف انسانیت کا بھولا ہوا سبق پھر سے یاد کراتا ہے۔ السیرۃ عالمی کے مقالات و مضامین علمی، ادبی، تحقیق، دلچسپ، جاندار، تاریخی، قابل تقلید، رہنمائی فراہم کرنے والے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو وسیع کرنے والے، مختلف النوع انفرادی و اجتماعی مسائل کا حل سیرت طیبہؐ کی روشنی میں حل فراہم کرنے والے اور سیرت طیبہؐ اور تعلیمات نبویؐ کا حسین مرقع ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زوار اکیڈمی / خانقاہ مجددیہ / تحقیقی لائبریری کا آغاز

1979ء میں حکیم محمد یوسف بیگ اور حاجی قربان بیگ حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سرجانی ٹاؤن کے قریب یوسف گوٹھ (کراچی) میں خانقاہ کیلئے زمین حاصل کرنے کے سلسلے میں مشورہ ہوا حضرت شاہ صاحب نے چھوٹے پیمانے پر کام کا آغاز لائبریری قائم کرنے کا مشورہ دیا جس کے بعد 1979ء میں یوسف گوٹھ میں حاجی قربان بیگ صاحب کے برادر نسبتی عبدالرحمن بیگ کے تعاون سے خانقاہ نقشبندیہ مجددیہ قائم ہوئی اور 1992ء تک وہاں ذکر و مراقبہ ہوتا رہا۔

تحقیق حدیث وسیرت کیلئے کتب معاجم کا تعارف

معجم کا لفظوی معنی: معجم" ع،ج،م" سے مرکب ہے قاموس المعانی کے مطابق لفظ معجم اگر کسی حرف یا لکھی ہوئی چیز کے ساتھ بولا جائے تو اس کا معنی اس حرف پر نقطہ یا اعراب لگانے کے ہوتے ہیں جیسے: عجم الحرف او الکتاب، یعنی اس حرف یا کتاب پر نقطے یا اعراب لگانا، اسی طرح کسی شخص کے ساتھ ملکر استعمال ہو تو مراد ہو گا کہ اس شخص کی زبان میں لکنت ہے جیسے: عجم الشخص، یعنی اس شخص کی زبان میں لکنت ہے۔

مندرجہ بالا تمہید کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ معجم حروف سے مراد نقطہ دار حروف اور اسی سے عجم الکلمۃ یعنی کسی کلمے پر نقطے اور اعراب لگانا اسے سے مشتق لفظ 'معجم' سے مراد ایسی دستاویز یا تحریری جس میں الفاظ کو حروف تہجی کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہو۔

معجم کا اصطلاحی معنی: عربی میں معجم کا معنی و مفہوم اوپر بیان ہو چکا ہے جبکہ انگریزی میں یہ لفظ مندرجہ ذیل اصطلاحات کیلئے استعمال کیا جاتا ہے:

1۔ڈکشنری (Dictionery): الفاظ کی بلحاظ حروف تہجی ایسی فہرست جو جروزمرہ زندگی میں استعمال ہوتے ہیں جس میں ان الفاظ کی بطور سابقہ یا لاحقہ استعمال کی مثالیں اور وضاحت مندرج ہو۔

2۔ لیگزی کان (Lexicon): کسی مخصوص زبان کے الفاظ کی فہرست کو کہتے ہیں۔

3۔ تھیسارس (Thesaurus): مفردات و کلمات کے مستعمل باہم مترادف و مشترک الفاظ پر مشتمل کتاب کو تھیسارس کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔ ووکیبولری (Vocabulary): کسی مخصوص فرد، پیشہ، گروہ یا بطقہ کے ہاں مستعمل الفاظ کی فہرست ووکیبولری () کہلاتی ہے۔

5۔ گلازری (Glossary): کسی کتاب یا متن میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی فہرست جس میں ان الفاظ واصطلاحات کی وضاحت پیش کی گئی ہو۔

6۔ موسوعہ (Encylopedia): کسی خاص علم یا اس کی شاخ سے متعلق حوالہ جاتی کام یا معلومات کا جامع خلاصہ جو الفبائی ترتیب سے مرتب کیا جائے موسوعہ کہلاتا ہے۔ علم المعاجم کی تعریف:

اہل علم نے معجم کی مختلف تعریفیں کی ہیں جن میں سے کئی مختصر اور نامکمل جبکہ کئی اپنے مدعا کو پوری طرح بیان کرنے والی ہیں انہی میں سے استاذ عبد الرحمان محمد جمال کی تعریف کافی جامع ومانع ہے وہ لکھتے ہیں:

"ایسی کتاب جو مخصوص ترتیب کے ساتھ کسی لغت کے بڑے ذخیرہ مفردات پر مشتمل ہو، جس میں ان مفردات کی تشریح، معانی کی وضاحت، ادائیگی کا طریقہ مذکور ہو بسا اوقات اسے قاموس کا نام بھی دیا جاتا ہے جو حروف تہجی یا موضوعاتی ترتیب پر تشکیل دی گئی ہو۔"

معاجم کی تقسیم:

علمائے لغت نے معاجم کی مختلف اعتبار سے مختلف تقاسیم کی ہیں مندرجہ ذیل میں ان کو اختصارا بیان کیا جاتا ہے

مناہج ومقاصد کے لحاظ سے تقسیم:

عہد آغاز سے عہد موجود تک لکھی گئی معاجم وقت کے علمی، فکری اور لغوی تقاضوں سے ہم آہنگ اور تبدیل ہوتی رہی ہیں دور حاضر کی معجمات یا ڈکشنریاں اپنے مناہج ومقاصد کے اعتبار سے متعدد اقسام کی ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ معاجم بلحاظ مقاصد	2۔ معاجم بلحاظ الفاظ	3۔ معاجم بلحاظ معانی
4۔ معاجم بلحاظ ابنیہ	5۔ بلحاظ منہج	6۔ بلحاظ صوت الفاظ
7۔ بلحاظ ترتیب الف بائی آغاز سے		8۔ بلحاظ ترتیب الف بائی آخر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زبانوں کے لحاظ سے تقسیم:

یک زبانی معاجم:

معاجم میں یہ مشہور ترین قسم ہے جس میں ایک ہی زبان میں اس معجم کو ترتیب دیا جاتا ہے ایک ہی زبان کے لفظ کی تشریح اسی زبان میں کی جاتی ہے جیسے عربی سے عربی، انگریزی سے انگریزی وغیرہ قدیم عربی معاجم اسی نوع کی ہوتی تھیں۔

2۔ دوزبانی معاجم: ایسی معاجم جن میں کسی منتخب اور داخلی زبان کے الفاظ ومفردات کی تعریف وتشریح کسی دوسری زبان میں کی جائے۔

3۔ وضاحتی معاجم: ایسی معاجم اور ڈکشنریاں جو کسی زبان کے مفردات، مخصوص جگہوں، اشعار، ضرب الامثلہ وغیرہ کی توضیح پر مشتمل ہو، وضاحتی معاجم کہلاتی ہیں۔

4۔ موسوعاتی معاجم: مفردات کی لغوی شرح ووضاحت سے ایک قدم آگے معاجم کی یہ قسم انسائیکلوپیڈیا کی صورت ہے جس میں شخصیات کے نام ان کی مکمل سوانح عمری ان پر مختلف ادبی وماہرانہ آراء وغیرہ ذکر کی جاتی ہیں ایک مسیحی عالم لوئیس معلوف کی منجد اس کی مثال ہے۔

5۔ موضوعاتی معاجم: مفردات کی ترتیب، اقسام، معانی کے برعکس، موضوعاتی معاجم کسی خاص موضوع پر موجود مفردات و اصطلاحات کو ایک ہی جگہ ذکر کرنے پر مکتفی ہوتی ہیں جیسے میڈیکل سائنس میں اعضائے جسمانی یا عمومی موضوعات مثلاً رسم ورواج، کھانا پینا وغیرہ۔

6۔ تاریخی معاجم: معاجم کی یہ قسم سب سے زیادہ وسعت کی حامل ہے دوسری تمام اقسام کے برعکس اس میں کسی لفظ کے اشتقاق کے زمانہ سے لے کر روز مرہ زندگی میں استعمال کئے جانے تک کو مکمل بیان کیا جاتا ہے۔ اس میں بحث کی جاتی ہے کہ کسی زبان کا کونسا لفظ کس زبان میں مستعمل ہے۔

نوٹ: معاجم کی اس کے علاوہ بھی کئی طرح سے تقسیمات کی گئی ہیں لیکن اختصار کے مد نظر ہم انہی کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاجم اطراف الحدیث کا معروضی مطالعہ

تمہید:

یہ تفوق صرف اسلامی علوم وفنون کو حاصل ہے کہ ان کی تدوین وترقیم کا ایسا نظام وضع کیا گیا ہے کہ جہاں ان کے مصادر اصلیہ کے متون محفوظ ہوئے وہیں ان سے متعلق تشریحات وتعلیقات بھی محفوظ ہوئیں مزید یہ کہ اس نظام کی خصوصیت میں یہ بات شامل ہے کہ آئندہ آنے والی نسلوں کو اس میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

ایسی ہی خدمت علوم الحدیث سے وابستہ سعادت مند ماہرین نے دی جنہوں نے احادیث کی تخریج وتعلیق کا نظام وضع کیا کہ جس میں کسی بھی حدیث کی درایت وروایت کی ایک ایک جزئی سے متعلق منتشر مواد کو یکجا کر دیا گیا ہے جس کی روشنی میں اس کی صحت وضعف کا اندازہ لگانا انتہائی زیادہ آسان ہے مزید براں کوئی حدیث کسی ایک مصدر کی بجائے دیگر مصادر میں مذکور ہو تو اس کا حوالہ بھی نقل کر دیا جائے۔

تخریج کی تعریف:

تخریج کے لغوی معنی دو بظاہر غیر موافق امور کا ایک جگہ جمع ہونا، استنباط، التدریب والتوجیہ،

تخریج کی تعریف کو بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر محمود الطحان لکھتے ہیں:

"تخریج سے مراد ایسی راہنمائی ہے جو مصادر اصلیہ میں حدیث کی موجودگی کو بیان کرے جس کے تحت اس حدیث کو اس کی سند سمیت ذکر کیا جائے اور بوقت ضرورت اس حدیث کے درجہ ومرتبہ کو بھی بیان کر دیا جائے"

تخریج کے طریقے:

حدیث رسول ﷺ کی تخریج کے مختلف طرق ہیں بطور خلاصہ ذکر کئے جاتے ہیں:

1۔ اطراف کے لحاظ سے تخریج یا سند حدیث کے ابتدائی راوی کے تعارف پر تخریج کی جاتی ہے۔

2۔ حروف معجم کی ترتیب پر اوائل حدیث یعنی متن حدیث کے پہلے لفظ کے اعتبار سے تخریج۔

3۔ متن حدیث میں سے کسی بھی معروف لفظ پر بناء کرتے ہوئے تخریج کرنا۔

4۔ متن کی بجائے موضوع حدیث کے تعارف کے لحاظ سے تخریج۔

5۔ حدیث کی نوعیت کے اعتبار سے تخریج۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: تخریج کے بارے مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ مفید رہے گا:

1۔ اصل التخریج ودراسۃ الاسلانید، از ڈاکٹر محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، قاہرہ

2۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف، از یوسف بن عبد الرحمان بن یوسف المزی، المکتب الاسلامی لبنان،

3۔ کشف اللثام عن اسرار تخریج حدیث سید الانام، از عبد الموجود محمد عبد اللطیف، مکتبہ الازھر، قاہرہ،

4۔ اتحاف المھرۃ بالفوائد المبتکرۃ من اطراف العشرۃ، از زہیر بن ناصر، مجمع الملک فہد لطابعۃ المصحف الشریف، المدینۃ

5۔ دراسات فی الحدیث النبوی ﷺ وتاریخ تدوینہ، از مصطفی الاعظمی، المکتب الاسلامی، بیروت

اطراف الحدیث کا معنی ومفہوم:

کتب حدیث کو نوعت کے لحاظ سے ماہرین اصول حدیث نے ان مجموعہ ہائے حدیث کو کئی اقسام مثلا جامع، سنن، مسند، جزء، مستدرک، مستخرج، معجم وغیرہ میں تقسیم کیا ہے انہی میں سے ایک قسم "الاطراف" ہے۔

اطراف ' طرف ' کی اسم جمع ہے یہ لفظ اجزاء، کنارے، معزز وممتاز سمیت کئی معنوں میں مستعمل ہے اصطلاحی طور پر اطراف کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ:

"طرف الحدیث سے مراد کہ جس میں حدیث کا ایک ٹکڑا نقل کیا جائے جو بقیہ حدیث پر دلالت کرے یہ اصطلاح تخریج احادیث کے ساتھ مخصوص ہے۔"

مندرجہ بالا تعریف سے ملتے جلتے الفاظ اسلاف امت میں سے علوم حدیث کے ماہرین سے بھی منقول ہیں۔

کتب اطراف کی اقسام:

کتب حدیث کی تعداد پر انحصار کرتے ہوئے ان کے اطراف حدیث پر تشکیل دی گئی کتب کو منقسم کیا جاتا ہے:

1۔ اطراف الصحیحین: ایسی کتب جو صحیح بخاری ومسلم میں منقول احادیث کے اطراف پر مشتمل ہوں جیسے اطراف الصحیحین لابی مسعود ابراہیم بن محمد بن عبید الدمشقی

2۔ اطراف الکتب الخمسہ: ایسی اشارہ جاتی کتب جو بخاری، مسلم، ابو داود، ترمذی اور نسائی کی روایات پر مشتمل ہوں جیسے اللوامع فی الجمع بین الصحاح الجوامت لابی العباس احمد بن ثابت بن محمد الطرقی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3۔ اطراف الستہ: کتب خمسہ جو اوپر مذکور ہوئی ان میں سنن ابن ماجہ کا اضافہ کر کے ان چھ کتب متون کے اطراف حدیث پر مشتمل اشاریہ " اطراف " الستہ کہلاتا ہے جیسے اطراف الستہ للمُزی اور الکشاف فی معرفۃ الاطراف لابی المحاسن محمد بن علی بن حمزہ الحسینی الدمشقی

4۔ اطراف المسانید العشرۃ: ایسی کتاب جس میں دس مسانید کے اطراف / اشاریات ہوں جیسے اطراف المسانید العشرۃ لابی العباس احمد بن ابی بکر الکنانی

5۔ اطراف الکتب العشرۃ: ابن حجر عسقلانی (م852ھ) کی ایک تصنیف اتحاف المھرۃ بالفوائد المبتکرۃ من اطراف العشرۃ کے نام سے آٹھ مجلدات میں موجود ہے جسے انہوں نے موطا، مسند شافعی، مسند احمد، مسند الدارمی، صحیح ابن خزیمہ، منتقی ابن الجارود، صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم، شرح معانی الآثار اور سنن دار قطنی کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا ہے۔

کتب الفہارس: بعض کتب اطراف ایسی بھی ہیں جو دس سے زائد کتب احادیث سے ماخوذ ہیں مثلاً مفتاح کنوز السنۃ جسے محمد فواد عبد الباقی اور وینسنک نے ترتیب دیا ہے یہ چودہ مصادر حدیث یعنی صحاح ستہ، مسند احمد، موطا مالک، سنن دارمی، مسند زید بن علی، طبقات ابن سعد، مسند الطیالسی، سیرت ابن ہشام اور واقدی کی کتاب المغازی سے ماخوذ ہے۔

مذکورہ بالا کتب اطراف حدیث میں اکثر میں یہ ترتیب پیش نظر رکھی گئی کہ پہلے کلمہ کی مناسبت سے الفبائی ترتیب پر انہیں مرتب کیا گیا ہے ایسا منہج مراجعت احادیث کے لئے نہایت سہل ہے تاہم اس کے لئے حدیث کے پہلے کلمہ کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

6۔ معاجم بحسب الشیوخ: ایسی کتب اطراف میں مصنف اپنے اساتذہ اور شیوخ کے الفبائی ناموں کو پیش نظر رکھتا ہے ایسی معاجم اطراف میں محدث کبیر حافظ ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی (م360ھ) کی " المعجم الکبیر " اور المعجم الاوسط قابل ذکر ہیں معجم کبیر جو کہ مسانید صحابہ سے متعلق ہے اسے الفبائی ترتیب پر لکھا گیا ہے۔

دیگر کتب اطراف الحدیث: مجملہ مذکورہ اقسام کے کئی دیگر کتب اطراف بھی ہمیں ملتی ہیں جیسے ابو عمر عثمان بن سعید بن عثمان الدانی کی "اطراف الموطا" وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحفۃ الاشراف کا تفصیلی تعارف

اطراف الحدیث کے فن میں " تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف" کو خاص امتیاز حاصل ہے جو آٹھویں صدی ہجری کے مشہور شامی محدث حافظ المزی کی تصنیف ہے موصوف کا پورا نام ابو الحجاج یوسف بن الزکی عبد الرحمان بن یوسف بن عبد الملک بن یوسف بن ابی الزھر القضاعی الحلبی الشافعی ہے شام کے شہر حلب اور دمشق کے مضافاتی علاقے 'مزہ' میں ربیع الثانی 254ھ میں پیدا ہوئے۔ اس کے علاوہ ان کی کتب میں تہذیب الکمال فی اسماء الرجال، اسی طرح مخطوطہ کی شکل میں المنتقی من الفوائد الحسان فی الاحادیث، الکنی المختصر من تہذیب الکمال ہیں۔

حافظ شمس الدین ذہبی تذکرۃ الحفاظ میں لکھتے ہیں:

چار لوگ مجھے ہمیشہ یاد رہتے ہیں:

ابن دقیق العید فقہ الحدیث، الدمیاطی انساب، ابن تیمیہ متون کے حافظ اور مزی رجال کے سب سے بڑے ماہر تھے۔

کتاب کی ترتیب میں طریقہ کار:

امام صاحب نے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے کتاب المسانید اور کتاب المراسیل، اول حصہ کی مسانید صحابہ پر بنیاد رکھتے ہوئے اسماء صحابہ کو ترتیب معجمی میں ذکر کیا ہے جن صحابہ کرام سے کتب ستہ اور دیگر مذکورہ بالا کتب میں مرویات منقول ہیں یہ مسانید 986 جبکہ اس ضمن میں مروی احادیث کی تعداد 18389 ہے ہر کتاب کی ابتداء ہمزہ سے شروع ہونے والے صحابی کی مسند سے کی گئی ہے بعد ازاں ترتیب ابجدی پر دیگر صحابہ کی مسانید کو ذکر کیا گیا ہے۔

تحفۃ الاشراف میں پہلے اسماء کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے پھر کنیت کے لحاظ سے پھر ایسے نام جو راویوں کے آباء واجداد کی طرف منسوب ہیں پھر مبہم راویوں کا ذکر ہے بعد ازاں خواتین راویوں کے حرف اول کے لحاظ سے اسماء، کنیت پھر مبہم راویات اور آخر میں مراسیل کو ذکر کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی ایسی حدیث کو روایت کرنے میں جو کتب ستہ میں موجود ہے اس کو نقل کرنے میں امام مزی نے بکاری کی اسناد کو مسلم سے پہلے ذکر کیا ہے مسلم کی اسناد کو سنن ابی داود، ابو داود کی اسناد کو ترمذی پر اور ترمذی کی اسناد کو نسائی پر مقدم رکھا ہے۔

صحابہ و تابعین کی مسانید اور رواۃ کی ضخیم تعداد کے پیش نظر، راویوں کا تکرار اس کتاب میں موجود ہے جس کی خاطر امام مزی نے اپنی تالیف میں کچھ رموز مقرر کئے ہیں۔

خ۔ صحیح للبخاری	خت۔ معلقات صحیح بخاری	م۔ الصحیح لمسلم
د۔ سنن ابی داود	مد۔ مراسیل ابی داود	ت۔ شمائل ترمذی
س۔ سنن للنسائی	سی۔ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	ق۔ سنن ابن ماجہ۔
ز۔ جب مصنف نے احادیث پر زائد کلام کیا ہے۔		ک۔ ابن عساکر بن استدراکات
ع۔ کتب ستہ سے لی گئی روایت		

امام مزی نے تمام صحابہ سمیت جملہ رواۃ کا ذکر حروف معجم کے لحاظ سے کیا ہے چنانچہ تحفۃ الاشراف میں مروی احادیث کی تعداد 19595 ہے 995 احادیث صحابہ و صحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف جبکہ 450 احادیث ائمہ تابعین کی طرف منسوب ہیں مکررات کتاب کی ضخامت کی بنیادی وجہ ہیں تحفۃ الاشراف میں کل 905 مسانید مذکور ہیں جن کا سلسلہ سند صحابہ تک پہنچتا ہے۔ بلاشبہ امام مزی کی تالیف تخریج احادیث میں اولین انسائیکلوپیڈیا اور معجم کی حیثیت رکھتی ہے۔

نوٹ: تحفۃ الاشراف کے بارے مزید معلومات کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل کتب ملاحظہ کی جاسکتی ہیں:

1۔ الحافظ المزی والتخریج فی کتابہ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف، از محمد عبد الرحمان، دار عمار، عمان۔

2۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف، یوسف بن عبد الرحمان المزی، المکتب الاسلامی، لبنان۔

3۔ المنتقی من الفوائد الحسان فی الاحادیث، از ابو المنذر سامی بن انور خلیل جاہین، مکتبہ الغرباء الاثریۃ، سعودی عرب۔

4۔ فہرس الفہارس ولاثبات و معجم المعاجم والمشیخات والمسلسلات، محمد عبد الحیی بن عبد الکبیر بن محمد الاحسنی الادریسی المعروف بعبد الحی، ناشر: دار الغرب الاسلامی، بیروت۔

5۔ اصول التخریج ودراسۃ الاسانید، محمود الطحان طبعۃ الجامعۃ الامریکیۃ المفتوحۃ، مکتبۃ المعارف الریاض۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6۔ طرق تخریج حدیث رسول اللہ ﷺ، عبد المھدی بن عبد القادر، دار الاعتصام، القاھرہ۔

7۔ کیف تدرس علم تخریج الحدیث، حمزۃ عبد اللہ المليباری، دار الرازی، عمان-اردن۔

8۔ کتاب تحفۃ الاشراف ودراسۃ عملیۃ فی کیفیۃ التخریج منہ، منۃ اللہ مجدی محمد، کلیۃ العلوم الاسلامیۃ، جامعۃ المدینۃ العالمیۃ، مدینہ منورہ۔

9۔ النکت الظراف علی تحفۃ الاشراف، ابن حجر العسقلانی، مکتبۃ الملک فہد ابو طنیۃ ریاض۔

المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ کا تعارف

ہالینڈ کے مشہور و معروف مستشرق وینسنک [1] نے چودہ مصادر کی بنیاد پر انگریزی زبان میں 'مفتاح کنوز السنۃ' نامی معجم ترتیب دی جس کی اشاعت کے بعد موصوف نے نو مصادر حدیث کے متعلق ایک اور اشاریہ لکھنا شروع کیا جسے المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبویؐ کا نام دیا گیا یہ کتاب کسی حدیث کو تلاش کرنے کے لحاظ سے کافی آسان اور تیز طریقہ ہے۔

المعجم کی تیاری میں اے جے وینسنک کے ساتھ مستشرقین کی ایک پوری جماعت شریک کار رہی اس کتاب کو محققین کے ہاں ایک بلند مقام حاصل ہے اس کی بنیادی طور پر دو وجوہات ہیں:

1۔ المعجم المفہرس میں منہج استخراج الفاظ حدیث پر رکھا گیا ہے جبکہ مفتاح کنوز السنہ میں طریقہ تخریج الفاظ کی بجائے معانی پر تھا جبکہ یہ بات واضح ہے کہ طریقہ الفاظ، معانی کی نسبت کہیں زیادہ آسان ہے کیونکہ کسی حدیث کے متلاشی کے لئے حدیث کے کسی لفظ کو یاد رکھنا آسان ہے۔

2۔ الفاظ حدیث کے لحاظ سے کسی حدیث کی تلاش میں نسبتاً زیادہ تحدید ہے جبکہ 'مفتاح' میں معنوی اعتبار سے تلاش کے بعد کئی مصادر کی روایات مل تو جائیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ مطلوبہ روایت بھی ان میں شامل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ المعجم کو مفتاح السنہ سے زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی حالانکہ موخر الذکر چودہ کتب سیرت سے

---

1 ۔ آئزنٹ جان وینسنک 7 نومبر 1882ء میں مغربی ہالینڈ کے ایلفن آن ڈن خطہ میں پیدا ہوئے اٹریٹ یونیورسٹی میں علم الکلام میں تخصص کیلئے داخلہ لیا 19 مارچ 1908ء میں انہیں "محمد ویہود مدینہ" کے موضوع پر تحقیقی مقالہ پیش کرنے پر اعلی ڈگری ڈاکٹریٹ پی ایچ ڈی عطا کی گئی۔

اس کے بعد 1912 میں لائیڈن یونیورسٹی میں عبرانی کے پروفیسر مقرر ہوئے عربی، عبرانی، سریانی کے علاوہ کئی دیگر زبانوں کے ک ماہر استاذ تھے بعد ازاں یونیورسٹی کے ریکٹر وائس چانسلر بھی مقرر ہوئے دنیا میں خصوص بلاد عرب میں کئی تحقیقی سفر کئے کتابیات کے سب سے بڑے ادارے ورلڈ کیٹ کی رپورٹ کے مطابق اے جے وینسنک کی تصنیفی کاوشیں آٹھ زبانوں میں پبلیکیشنز 286 تصنیفی کام جو دنیا کی 5004 لائبریریوں میں ریکارڈ موجود ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جبکہ اول الذکر محض نو کتب سے ماخوذ ہے۔

المعجم المفہرس کے منصوبے کے شرکاء افراد وادارے:

المعجم کی تشکیل پر سوچ بچار 1916ء میں ہوئی جبکہ اس پر عملی کام کا آغاز 1340ھ بمطابق 1922ء میں وینسنک کی سربراہی میں استشراقی محققین کی بتیس افراد پر مشتمل ایک جماعت نے کیا جس کے نتیجے میں معجم کی پہلی جلد 1355ھ بمطابق 1936ء منظر عام پر آئی جبکہ مفتاح اس سے دس برس قبل 1345ء میں شائع ہو چکی تھی معجم پر کام کی تکمیل میں 1340ء بمطابق 1922 تا 1407ھ بمطابق 1987ء تقریبا پینسٹھ برس خرچ ہوئے جن میں احادیث و آثار کے ایک لاکھ بچانوے ہزار کلمات کو الفبائی ترتیب سے زیر بحث لاتے ہوئے ان کے حوالہ جات مصادر حدیث میں سے رقم کئے گئے اس عرصہ میں اگر ہم وینسنک کے اظہار دلچسپی کی تاریخ کو شامل کریں جو کہ 1334ھ بمطابق 1916ء ہے تو یہ کل بہتر سال بن جاتے ہیں۔

المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث کا منہج:

المعجم کے منہج میں ہم چار امور کی تفصیل پیش کریں گے:

1۔ کتب حدیث کی تفصیل جن سے احادیث کی تخریج کی گئی۔

2۔ مستعمل کتب حدیث کے لئے مخصوص رموز

3۔ المعجم میں مفردات / الفاظ کی ترتیب کے اصول

4۔ المعجم میں شامل حدیث کی اصل کتب کی طرف نسبت کے اصول و منہج۔

المعجم کے مصادر حدیث:

المعجم میں جن مصادر حدیث پر اعتماد کیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

الصحیح للبخاری، الصحیح لمسلم، الجامع للترمذی، السنن لابی داود، السنن لنسائی، السنن لابن ماجہ، موطا امام مالک، مسند امام احمد اور سن امام دارمی۔

المعجم میں احادیث کے حوالے کیلئے رموز:

المعجم میں احادیث کے حوالہ کیلئے مندرجہ ذیل رموز استعمال کئے گئے ہیں:

خ: بخاری، د، سنن ابی داود، ن: سنن نسائی، ت: سنن ترمذی، جہ: سنن ابن ماجہ، دی: سنن دارمی، م: صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم، ط: موطا امام مالک، حم: مسند الامام احمد بن حنبل،

نوٹ: مولفین نے ابن ماجہ کیلئے المعجم کی جلد اول کے پہلے بتیس صفحات میں 'ق' کی علامت استعمال کی ہے جبکہ اس کے بعد 'جہ' کی علامت اختیار کی ہے اسی طرح مسند احمد کیلئے جلد اول کے پہلے تیئس صفحات میں 'حل' کی علامت استعمال کی ہے جبکہ اس کے بعد 'حم' کی علامت اختیار کی ہے۔

مفردات کی ترتیب میں مد نظر اصول:

مفردات کی ترتیب میں ار اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1۔ کلمات کا انتخاب: کلمات کے انتخاب کے لئے مولفین معجم نے انہیں دو حصوں میں تقسیم کیا ہے:

الفاظ: ان میں افعال، اسماء المعانی، مشتقات

اسماء: اسماء اعلام، جغرافیائی نام، مقامات کے نام، قرآنی سورتوں اور آیات کے نام، تفسیری متعلقات۔ ان اسماء کی اجمالی فہرست المعجم کی آٹھویں جلد میں رکھی گئی ہے واضح رہے کہ ان اسماء کو بن، بنت، ابو، بنو وغیرہ کے لاحقوں کے بغیر الفبائی ترتیب میں رکھا گیا ہے مثلا: 'بنی سلمہ' کے لئے 'سلمہ' کی طرف رجوع کرنا پڑے گا۔

2۔ الفاظ کے اصل کی طرف رجوع کا منہج:

اس ضمن میں معاجم لغویہ کی ترتیب پر کسی لفظ کے اس کے اصل کی طرف رجوع کو بغیر کسی زوائد کے پیش نظر رکھا گیا ہے۔

3۔ اصول الفاظ و اسماء: اس ضمن میں لغوی ڈکشنریوں کی طرح کسی بھی لفظ کے اصل یعنی مادہ کے لحاظ سے باب قائم کیا گیا ہے پھر دوسرے حرف پھر تیسرے حرف کے اعتبار سے۔

4۔ ترتیب مواد: ہر لفظ کے اصل کے تحت آنے والی عبارات اور مواد کی تقسیم کچھ اس طرح سے کی گئی ہے کہ

افعال: ماضی، مضارع، امر، اسم فاعل، اسم مفعول کے افعال میں سے:

پہلے بغیر لاحقہ کے معلوم مبنی افعال یا صیغے

دوسرے نمبر پر لاحقہ والے معلوم مبنی افعال یا صیغے

تیسرے نمبر پر بغیر لاحقہ کے مجہول مبنی افعال یا صیغے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوتھے نمبر پر لاحقہ والے ل مجہول مبنی افعال یا صیغے۔

نوٹ:۔ مذکورہ صیغوں میں پہلے مجرد پھر مزید کے صیغے لائے گئے ہیں۔

اسماء معانی: ان میں یہ ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے:

- الاسم المرفوع المنون
- الاسم المرفوع غیر المنون ودون اللواحق
- الاسم المرفوع مع لاحقہ
- الاسم المجرور بالاضافۃ المنون
- الاسم المجرور بالاضافۃ غیر المنون ودون اللواحق
- الاسم المجرور بالاضافۃ مع لاحقہ
- الاسم المجرور بحرف الجر
- الاسم المنصوب المنون
- الاسم المنصوب مع اللواحق
- الاسم المنصوب بدون اللواحق

نوٹ: ۔ مذکورہ اسماء میں پہلے مفرد، پھر تثنیہ، پھر جمع منکر سالم، پھر جمع تکسیر، پھر جمع مونث سالم ذکر کئے گئے ہیں۔

مشتقات: ان کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے:

اولا حروف ساکنہ کی اضافت کے بغیر مشتقات ذکر کئے گئے ہیں۔

ثانیا: حروف ساکنہ کی اضافت والے مشتقات ذکر کئے گئے ہیں۔

4۔ نسبت حدیث میں منہج:

مولفین معجم نے حدیث کو اس کے مصدر اصلی کی طرف مخصوص علامت کے ذریعے منسوب کیا ہے:

حدیث، مصدر میں جس کتاب کے تحت آئی ہے اس کا ذکر جیسے: کتاب الصلوۃ، کتاب الحج،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بخاری، ابوداود، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی کے لئے باب نمبر ذکر کیا گیا ہے
صحیح مسلم اور موطا کے لئے حدیث کی کتاب اور رقم الحدیث ذکر کیا گیا ہے۔

مسند احمد کے ئے جلد نمبر اور صفحہ نمبر پر اکتفاء کیا گیا ہے مذکور لفظ کے حوالے سے منسوب حدیث مکمل ذکر کرنے کی بجائے اس کے جزء پر اکتفاء کیا گیا ہے کتب اور ابواب کے ارقام میں ان مخصوص کتابوں پر اعتماد کیا گیا ہے جو انہوں نے منتخب کیں۔

حدیث کے تکرار کی صورت میں (**) دوستارے اوپر لکھ دیئے گئے ہیں۔

تخریجی اعتبار سے اسلوب یہ ہے کہ وینسنک نے مرفوع، موقوف اور مقطوع احادیث کو نقل کیا ہے اور یہ نقل معانی کی بجائے الفاظ پر ہے۔

نیز واضح رہے کہ مصنف نے کتاب کو حروف ہجاء کی ترتیب پر ترتیب دیتے ہوئے منقول حدیث کے کسی مشہور لفظ یا جملہ کا انتخاب کیا ہے جس پر اس حدیث کا مدار ہے اس لفظ یا کلمے کو لغوی اعتبار سے ایسے حرف کے تحت ذکر کیا ہے جو رسم عرب کے موافق بھی ہو پھر اس حدیث کو مذکورہ مصادر تک سنداً ومتناً ذکر کیا ہے۔

مفتاح کنوز السنۃ کا تعارف

یہ کتاب 1346ھ / 1927ء میں شائع ہوئی اس بات کا تعین نہیں ہو سکا کہ پروفیسر وینسنک نے اس کتاب کی تالیف کس زمانے میں شروع کی البتہ الشیخ احمد شاکر نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ مفتاح کی تکمیل میں دس برصرف ہوئے چنانچہ اس لحاظ سے کہا جاسکتا ہے کہ مفتاح کی ترتیب کا کام 1335ھ / 1917ء میں شروع ہوا واضح رہے کہ آغاز میں وینسنک کے پیش نظر چودہ مصادر تھے جن پر راہنمائی کی خاطر ترقیم بھی کی گئی وینسنک نے یہ کتاب انگریزی میں لکھی جسے بعد ازاں 1353ھ / 1934ء میں محمد فواد عبدالباقی [1] نے عربی زبان میں منتقل کر دیا۔

---

1 ۔ محمد فواد عبدالباقی انیسویں صدی کے مشہور عالم دین ہیں آپ کی پیدائش 1882ء میں قاہرہ کے مضافات القلوبیۃ میں ہوئی پانچ سال کی عمر میں اپنے خاندان کے دوسرے افراد کے ساتھ سوڈان کو ہجرت کر گئے۔ ان کے والد وہاں ایک مالیاتی ادارے میں ایک وکیل کی حیثیت سے ملازم بھی تھے پرائمری تک ابتدائی تعلیم انہوں نے سوڈانی پرائمری سکول سے حاصل کی بعد ازاں ان کا خاندان قاہرہ واپس آگیا۔

یہاں آکر موصوف نے مدرسہ عباسیہ میں اپنی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا اور 1894ء میں سیکنڈری تک اپنی تعلیم پہنچائی۔ اس کے بعد موصوف نے ملازمت کی طرف توجہ کی جو ان کو 1905 میں قاہرہ کے ایک بینک میں حاصل ہوئی 1933 تک اسی سے وابستہ رہے۔ بعد ازاں عربی اور رر انسیسی کی امہات الکتب کا مطالعہ کیا جس سے علمی دنیا میں مقام ملا محمد رشید رضا اور محمد عبدہ جیسے شاگرد ان فواد عبدالباقی کی فکر کے امین تھہرے پانچ سال کی محنت کے بعد وینسنک کی کتاب انگریزی تالیف مفتاح کنوز السنۃ کا عربی میں ترجمہ 1933 میں مکمل کیا وینسنک کی المعجم المفہرس کی تالیف کے دوران فواد عبدالباقی نے اینسنک کو خط لکھا جس میں مذکورہ کتاب میں موجود بعض قابل اصلاح اغلاط کی نشاندہی کی گئی وینسنک نے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفتاح کنوز السنہ کے منہج میں تین باتیں قابل ذکر ہیں:

1۔۔ وینسنک نے مفتاح کنوز السنہ کو درج ذیل کتب سے ترتیب دیا ہے:

صحاح ستہ، مسند امام احمد، موطا امام مالک، مسند ابی داود الطیالسی، سنن دارمی، سیرت ابن ہشام، کتاب المغازی للواقدی، طبقات ابن سعد اور مسند زید بن علی۔

2۔۔ مفتاح کنوز السنہ میں ہر حدیث کا حوالہ ذکر نہیں کیا گیا کہ وہ مصادر مذکورہ میں کس جگہ موجود ہے اگر ایسا کیا جاتا تو اس کتاب کا حکم بھی 'المعجم' کے برابر ہوتا وینسنک نے ایک باب کے تحت مختلف احادیث کو معنا جمع کرنے پر اکتفا کیا ہے۔

3۔۔ صاحب کتاب نے کتب اور ان کے ابواب کی ترقیم میں تسلسل کو پیش نظر رکھا ہے البتہ صحیح مسلم اور موطا کی احادیث کے اعتبار سے ترقیم کی ہے۔

4۔۔ احادیث کے معانی اور موضوعات کو ترتیب دے کر انہیں حروف تہجی کے اعتبار سے درج کتاب کیا گیا ہے چنانچہ اس لحاظ سے ابتدا آدم علیہ السلام سے کی گئی ہے اس کے بعد آل محمد ﷺ پھر آمنہ' آمین' اسی طرح اس کتاب کا اختتام یونس علیہ السلام کے لفظ پر ہوتا ہے۔

5۔۔ ہر مرکزی عنوان اور موضوع کو ذکر کر کے وینسنک نے اس کے تحت فروعی اور تفصیلی موضوعات کو نقل کرتے ہوئے اس سے متعلق احادیث کا حوالہ دیا ہے۔

6۔۔ مفاتح میں مستعمل رموز حسب ذیل ہیں:

بخ: بخاری۔ بد: سنن ابی داود، تر: سنن ترمذی، نس: نسائی، مج: ابن ماجہ، می: الدارمی، مس: مسلم، ما: موطا، حم: مسند احمد، ط: مسند الطیالسی، ز: مسند زید، هش: ابن ہشام، قد: المغازی للواقدی، ک: رقم الکتاب المتسلسل، ح: رقم الحدیث المتسلسل، ج: رقم الجزء، ص: رقم الصفحہ، ب: باب، ق: قسم۔

درخواست کو فوراً قبول کرتے ہوئے المعجم کی پہلی جلد ارسال کی چنانچہ وینسنک کی حیات میں المعجم کی پہلی جلد کی طباعت فواد عبد الباقی کی شراکت سے ہوئی بعد ازاں کتب ستہ کی شروحات وفہارس مرتب کیں۔

"المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم، جامع المسانید" بھی فواد عبد الباقی کے ناقابل فراموش کارنامے ہیں۔1388 بمطابق 1967 کو فواد عبد الباقی اللہ تعالی کو پیارے ہوئے۔

نوٹ:۔ فواد عبد الباقی کے بارے مزید تفصیل جاننے کیلئے مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ مفید ثابت ہو سکتا ہے:

الاعلام، لخیر الدین الزرکلی، دار العلم للملایین، بیروت۔

محمد فواد عبد الباقی صاحب فہارس القرآن والحدیث، از نعمات احمد فراز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:۔ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ اور مفتاح کنوز السنہ کے بارے مزید مطالعہ مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ مفید ہے:

1۔ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ و مقدمتہ

2۔ علم التخریج وضرورتہ فی خدمۃ السنۃ النبویۃ، عبد الغفور بن عبد الحق حسین، مجمع الملک فہد مدینۃ منورۃ۔

3۔ مما یلاحظ علی کتابی مفتاح کنوز السنۃ والمعجم المفہرس لالفاظ الحدیث، محمد عبد اللہ حیانی، ریاض۔

4۔ سوال عن بعض رموز المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ، عبد العزیز بن صالح اللحیدان، کلیۃ اصول الدین، جامعۃ الامام ریاض۔

5۔ ترجمۃ المقدمات الفرنسیۃ للمعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ، جامعہ قطر۔

6۔ التعریف بکتاب مفتاح کنوز السنۃ، احمد شاکر، مطبعۃ مصر۔

7۔ تیسیر المنفعۃ بکتابی مفتاح کنوز السنۃ والمعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ، فواد عبد الباقی، دار الحدیث القاہرہ۔

8۔ مفتاح کنوز السنۃ، اے جے وینسنک، تعلیق، محمد فواد عبد الباقی، ادارہ ترجمان السنۃ، لاہور۔

9۔ جھود المستشرقین الھولیندیین فی فہرسۃ موضاعات السیرۃ النبویۃ ﷺ، عبد العزیز شاکر الکبیسی حمدان، ریاض۔

10۔ مقدمۃ مفتاح کنوز السنۃ، احمد محمد شاکر۔

اسی طرح المعجم کے بعض تسامحات کی نشاندہی اور تفصیل کیلئے مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ مفید رہے گا:

- طرق تخریج الحدیث، عبد الہادی، عبد المہدی، دار الاعتصام قاہرہ۔
- المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبویؐ کی آٹھویں جلد، ویٹکام۔
- بیان اخطاء المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبویؐ، ذیب فیاض شاکر، مجلۃ جامعۃ الملک سعود، العلوم التربویۃ والدرسات الاسلامیۃ۔
- اضواء علی اخطاء المستشرقین فی المعجم، المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبویؐ، ط، اول، از: سعد المرصفی، دار القلم للنشر والتوزیع، الکویت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکستانی یونیورسٹیز میں حدیث اور سیرت النبی ﷺ پر لکھے گئے مقالات ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر لکھے جانے والے تحقیقی مقالات کی موضوعاتی فہرست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکستانی یونیورسٹیز میں حدیث اور سیرت النبی ﷺ پر لکھے گئے مقالات ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر لکھے جانے والے تحقیقی مقالات کی موضوعاتی فہرست

کسی قوم یا ملک کی ترقی میں تعلیم اور تحقیق کا کردار اہم ہوتا ہے۔ جس کے لیے بطورِ مسلمان ہمارے لیے سیرت النبی ﷺ ہی اُسوۂ حسنہ ہے۔ سیرت النبی ﷺ پر انفرادی، ادارہ جاتی کتب و رسائل کی اشاعت کے ساتھ علمی تحقیق کے لیے قومی سطح کی جامعات نہایت اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ پاکستانی جامعات میں ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر دیگر موضوعات کے علاوہ حدیث و سیرت النبی ﷺ پر تحقیقی مقالہ جات لکھوائے جاتے ہیں لیکن ان جامعات میں مقالات کی جامع فہرست منظم انداز میں سامنے نہ آنے کی وجہ سے مختلف جامعات میں ملتے جلتے موضوع پر مقالے لکھوائے گئے ہیں جس سے تحقیق کے نئے گوشے سامنے نہیں آتے۔

اس سلسلے میں ضرورت اس اَمر کی ہے کہ ایک جامع فہرست ایسی ہو جس میں تمام جامعات کے مقالات کو موضوعاتی اعتبار سے مرتب کیا جائے کہ کس کس جامعہ میں کن لوگوں نے کتنے موضوعات پر تحقیقی مقالے لکھوائے ہیں اِس سے نہ صرف ان جامعات میں ہونے والا تحقیقی کام سامنے آئے گا بلکہ مزید کام کرنے کے لیے کئی موضوعات بھی سامنے آئیں گے۔ نیز ان مقالات میں سے بعض کی اشاعت کے مواقع بھی ملیں گے۔ اسی سلسلے میں ایک معاون تحقیقی منصوبہ کے تحت پاکستان کی تمام جامعات کے شعبہ شعبہ علوم اسلامیہ، تاریخ اسلامی، ثقافت اسلامیہ، کلیہ معارفِ اسلامیہ، تاریخ وغیرہ کے تحت لکھوائے جانے والے مقالات جات کی وضاحتی کتابیات منظر عام پر آئیں ہیں۔ جس میں مقالات کی ابتدائی معلومات کے ساتھ نگران مقالہ، سن تکمیل اور دیگر معلومات کی نشان دہی بھی کی گئی ہے اور آئندہ کیلئے نئے محققین کیلئے تحقیقی منصوبہ جات بھی پیش کئے گئے ہیں تاکہ ان پر آئندہ کام کی منظم بنیاد رکھی جائے۔

ان مقالات کو حروف تہجی کے اعتبار سے تیار کیا گیا ہے جو کہ نہایت عمدہ کاوش ہے ذیل میں حدیث و سیرت النبی ﷺ کے متعلقہ موضوعات کی فہرست تیار کی گئی ہے تاکہ حدیث و سیرت کے موضوع پر کام کرنے والے، جامعات میں ہونے والے کام سے آگاہ ہو سکیں۔ جس سے اُن کے لیے اس موضوع پر مزید کام کرنے میں نہ صرف آسانی پیدا ہو گی بلکہ حدیث و سیرت کے حوالے سے نئے پہلو بھی سامنے آئیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راقم نے اس کتاب میں نہ صرف پاکستان کی مختلف یونیورسٹیز میں لکھے گئے مقالات کو اکٹھا کر دیا ہے بلکہ ان جامعات / یونیورسٹیز میں جو موضوعات تحقیق کیلئے پیش کئے گئے تھے لیکن کسی وجہ سے ان پر کام نہیں کروایا گیا، ان کو بھی درج کر دیا گیا ہے تاکہ حدیث وسیرت کا طالب علم ان میں سے کوئی موضوع یا کسی موضوع میں تھوڑی بہت کمی بیشی کر کے اپنا موضوع تیار کر لے امید واثق ہے کہ ہماری یہ کاوش حدیث وسیرت کے طلباء کیلئے ایک بہترین ممد ومعاون کے طور پر کام دے گی۔ ان شاء اللہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی مقالہ جات برائے پی، ایچ، ڈی (PhD)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی مقالہ جات برائے پی، ایچ، ڈی (PhD)

1. Critical Survey of works on Hadith in Pakistan
2. The aproach of Oriental's towards the Holy Prophet & His Teachings during 7th, 8th & 9th centuries

3. ا لأحكام الفقهية المستفادة من غزواة حنين على بن محيسن بن محمد صالح المحيسن ماجستير ابن سعود الإسلامية
4. الغزوات الصغرى فى الإسلام (١١-١ه). هانم إبراهيم خضر سلام ماجستير الأزهر 2000م
5. الابعاد الاتصالية والاعلامية فى شخصية الرسول ﷺ : عصام يوسف بدرى :دكتوراه ام درمان الاسلامية '2008م
6. ابن اثیر کی تاریخ الکامل بحیثیتِ ماخذِ سیرت، حسین فاروق، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور
7. ابن القيم الجوزية وجهوده فى السيرة النبوية عبد الحفيظ بنبراهيم دبلوم محمد الخامس 1415
8. ابن حزم الأندلسى ومنهجه فى إثبات نبوة النبى محمد ﷺ على بن جابر بن يحيى بن مفرح ماجستير الامام ابن سعود الإسلامية 1405
9. ابن سعد بحیثیت محدث ایک تحقیق و تنقیدی جائزہ، محمد خلیل ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی،
10. أبو المعتمر التميمى ومروياته فى السيرة النبوية. عبد العزيز بن عبد العزيز بن محمد العجلان ماجستير| الإمام محمد ابن سعود الإسلامية
11. أبو شامة و كتابه المحقق من علم الأصول فيما يتعلق بأفعال الرسول ﷺ. عبد الله عيسى بن إبراهيم العيسى ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1983م
12. أبو نعيم الأصبهانى و كتابه دلائل النبوة تخريج ودراسة سميرة موسى الباقر عثمان ماجستير| أم درمان الإسلامية ١٤٢١
13. ابوالحسن علی ندوی بحیثیتِ سیرت نگار، دلشاد احمد خان، شعبہ علوم اسلامیہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14. اتباع الهوى لدى المدعو فى العهد النبوى،مصطفى بن الرحمن الباز الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1382

15. اتجاهات العربية المعاصرة فى كتابة السيرة النبوى احمد فكير دبلوم عالى،محمد الخامس 1414

16. اتجاهات الكتابة فى السيرة النبوية خلال القرآن السابع الهجرى صالح أحمد الضويحى دكتوراه أم القرى 1417

17. اتجاهات كتابة السيرة النبوية فى المشرق الاسلامى خلال القرن السادس بسام عبدالعزيز محمد الخراشى،إدكتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 2014

18. اتجاهات كتابة السيرة النبوية فى العراق الرابع العشر الهجرى على بن حسن باناقع ماجستير أم القرى 2013

19. اتجاهات كتابة السيرة النبوية فى بلاد الشام خلال القرن الرابع عشر الهجرى مقارنة المصادر الاصلية : آمل بنت عبيد بن عواض الثبتيى دكتوراه ام القرى 2012

20. اتحاد امت میں شارحین موطا و صحیحین کا کردار عصری تناظر میں، مقالہ نگار: حافظ محمد ریحان، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، 2023ء

21. الاتصال المباشره اثره الاعلامى فى عهد النبوى : عبدبن عوض بم معتق الجهنى ماجستير :طيبة 1402

22. أثر استخدام طريقة التحليل المفاهيمي على تحصيل الطلبة فى موضوع السيرة النبوية.يحيى سالم الأقطش ماجستير الأردنية

23. أثر استخدام طريقة تمثيل الأدوار فى تدريس وحدة السيرة النبوية على تحصيل الطلاب واتجاههم نحو مادة التربية الإسلامية

24. آثر استخدام كل من التعلم التعاونى والعصف الذهنى فى تنمية التفكير الإبداعى والاحتفاظ بمهاراته من خلال تدريس مفاهيم السيرة | النبوية لطلبة المرحلة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الأساسية فى الأردن محمود إبراهيم أحمد أبو جلغيف دكتوراه| عمان العربية 2007

25. أثر استعمال المجمعات التعليمية فى تحصيل طلبة أقسام علوم القرآن والتربية الإسلامية فى مادة السيرة النبوية. ثمينة مهدى محمود دكتوراه بغداد

26. أثر التدريس بالخرائط المفاهيمية والسرد القصصى المتبوع بالأسئلة السابرة فى تحصيل السيرة النبوية و تنمية مهارات التفكير. أحمد عبد العزيز أحمد أبو سمك| دكتوراه عمان

27. أثر التعليم الإلكترونى لمفاهيم السيرة النبوية فى التحصيل المعرفى لطالبات المرحلة الجامعية أريج بنت يوسف أحمد حكيم دكتوراه 2010

28. أثر الدعاية فى التدفق الإعلامى فى العهد النبوى: الفترة المكية. زهير إبراهيم الخالد ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 2002

29. أثر الوسائل التعليمية فى نشر الإسلام بالتطبيق على منهج الرسول ﷺ. محمد بن سعيد بن أحمد الزهرانى ماجستير أم درمان الإسلامية 2010م

30. أثر برنامج تدريبى معرفى مستند لقصص السيرة النبوية فى النمو الأخلاقى لدى عينة من طالبات الصف الأول سهيلة محمد سالم العساسلة اليرموك 2014

31. أثر حادثة الإفك على المجتمع المسلم. زينب بنت ماجستير دكتوراه طيبة 2011

32. أثر علاقة أساليب فى تدريس السيرة النبوية فى التحصيل طلبة جامعة بغداد والاحتفاظ به. إبراهيم القصير دكتوراه بغداد

33. أثر استخدام كل من التعلم التعاونى والعصف الذهنى فى تنمية التفكير الإبداعى والاحتفاظ بمهاراته من خلال تدريس مفاهيم السيرة محمود إبراهيم أحمد أبو جلغيف دكتوراه 2008م

34. أثر استخدام مشاهد فيديو تعليمية على تحصيل تلامذة الصف السادس من التعليم الأساسى فى مجال السيرة النبوية عمر سيف أحمد درمان ماجستير 2011

35. الاثر الساسى فى مسجد الرسول ﷺ سيد هلال راشد طربيس المنصو ر ى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماجستیر امدرمان الاسلامیة 2005م

36. الاجابه عن تأخر الصحابه لنبی ﷺ - دراسة و موضوعية الذوادی التوهامی جعفر ماجستير الملك سعود 1435

37. الاحاديث وآثار الواردة فی كتاب السير الحلية من باب غزوة بدر الكبرى الی غزوة بحران تخريجا ودراسة يحيی آحمد حمود دهشوش : ماجستير الجامعة الاسلامية 2011م

38. أحاديث الإعلام فی الغزوات دراسة موضوعية شاكر عبد مرزوك| ماجستير الجامعة الإسلامية بغداد 2005

39. الاحاديث المتعلقة بالهجرة النبوية فی الكتب الست عامر شاكر مررزوك : ماجستير بغداد 1426ه

40. الاحاديث الواردة فی مرض النبی ﷺ و اثر ذالك علی اصحابه "علی بن ابراهيم بن علی :الجامعة الاسلامية بالمدينة المنورة 1418ه

41. احادیث سے اخذ و استنباطِ مسائل کے مناہج: علامہ طیبی کی "الکشاف "اور ملا علی قاری "مرقاۃ" کا اختصاصی مطالعہ ،مقالہ نگار :حافظ عبدالقدس، شعبہ علوم اسلامیہ، سرگودھا ،یونیورسٹی ، سرگودھا 2021ء

42. احادیث نبویہ میں تیسیر اسرار و حکم، مقالہ نگار: محمد افضل، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2017

43. احادیث نبویہ ﷺ میں اخلاقی منہیات کے مقاصد اور ان کے عصری اطلاقات، مقالہ نگار: محمد شفیق شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

44. الاحديث المروية فيما وقع للنبی ﷺ من خوارق العادات دراسة نقدية تحليلية : علی غنيان محمد الكيسی ماجستير : صدام لعلوم الاسلامية 1997م

45. أحكام الفقهية المتعلقة بغزوا تالرسول وسرا ياه فی العبادات بابی مصطفی السراج (الصلاةوالصيام) هناء شاكر السيد ماجستير الأزهر

46. الأحكام الفقهية المستفادة من غزوة خيبر سعيد بن عبدالرحمان ماجستير الامام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن سعود الإسلامية

47. احکام زکوٰۃ میں سنن ابی داود اور سنن ترمذی کے تفقہ کا تقابل اور عصر حاضر، مقالہ نگار: محمد ارشد، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2017

48. احکامِ عشرہ، خطبہ کوہ اور خطبہ حجۃ الوداع، فلاح انسانیت کے حوالے سے، زاہد محمد خان، معارفِ اسلامیہ، کراچی

49. احناف کے نزدیک حدیث کے ردّ و قبول کے معیارات۔ تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد سلمان، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2017

50. أخلاق المهنة فى السنة النبوية: دراسة موضوعية. نهاد محمد حسين العوامرة ماجستير الأردنية 2001م

51. أخلاق النبى ﷺ فى القرآن والسنة: دراسة تطبيقية لقول عائشة رضى الله عنها كان خلقه القرآن أحمد عبد العزيز قاسم الحداد | دكتوراه

52. أخلاق النبى ﷺ وآدابه لابن حبان الأصفهانى: دراسة وتحقيق صالح بن محمد | الونيان الصنيتان دكتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1409ه

53. إدارة الأزمات بالتطبيق على عهد الرسول ﷺ حمد عبد الرحمن حمد عبد الرحمن | ماجستير أم درمان الإسلامية 2012م

54. إدارة الأزمات فى عهد الرسول محمد، سلمى أحمد سيد دكتوراه| 2012م أم درمان الإسلامية

55. أدب الخطاب النبوى على ضوء السنة النبوية. بدر بن عقلاء بن محمد البقعاوى ماجستير الأزهر 2009م

56. أدب الرسائل فى العهد النبوى: دراسة فى الشكل والمضمون. عللوه. زيدان عز الدين ماجستير 2006م حلب

57. أدب الصحابة فى الحوار مع النبى دراسة بلاغية فى الكتب الستة. فالح محمد زكى | عبد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المجيد دكتوراه الأزهر 2008

58. أدب المغازي في عصر رسول الله عبد العزيز عبد الله ناصر العجان ماجستير أم القرى 1426

59. أدبيات العرض القصصي في البيان النبوي (دراسة فقهية) هدى بنت أحمد بن أحمد الزماري ماجستير 1426ھ

60. آراء الرسول ﷺ والخلفاء النقدية في الشعر والشعراء حتى نهاية العصر الأموي محمد ياسر فراك إماجستير بغداد 2008م

61. آراء الرسول ﷺ والخلفاء النقدية في الشعر والشعراء حتى نهاية العصر الأموي. محمد ياسر فراك ماجستير 2008م بغداد

62. اردو ادب سیرت نو آبادیاتی نظام کے فکری اثرات، مقالہ نگار: تصدق محمود، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

63. اردو تفسیری ادب میں احادیث ضعیفہ و موضوعہ سے استدلال کی روایت اور اس کے اثرات، مقالہ نگار: اصغر علی خان، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، تکمیل 2014ء

64. اُردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایت کا اثر، شریف احمد عاصی، اُردو، بہاوالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

65. اردو شاعری پر قرآن و حدیث کے اثرات، محقق محمد عبد المقیت (شاکر علیمی) شعبہ اردو یونیورسٹی آف سندھ جام شورو حیدر آباد سندھ پاکستان سن تکمیل 1974

66. اردو شاعری میں سیرت کی روایت، مقالہ نگار: شفیقہ پروین، اقبال انسٹی ٹیوٹ، کشمیر یونیورسٹی، سرنگر 1986

67. اُردو کتبِ سیرت کا تعارفی مطالعہ [کتابیات]، عبد الغفار بیت الحکمت (لاہور)، شعبہ شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب

68. اردو کتب سیرت میں ابحاث خصائص نبوی ﷺ، مقالہ نگار: شائستہ جبین، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2018

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

69. اردو کتب سیرت میں غزوات رسول ﷺ کا منہج، مقالہ نگار: محمد فاروق، شعبہ علوم اسلامیہ، گجرات یونیورسٹی، حافظ حیات کیمپس، گجرات، سیشن ۲۰۲۱ء

70. اُردو کی نعتیہ شاعری میں مولانا احمد رضا بریلوی کی انفرادیت واہمیت، تنظیم الفردوس، اُردو، کراچی

71. اردو میں احادیث نبوی ﷺ کے ترجمے اور تعلیقات، مقالہ نگار: سید محمد حبیب الثقلین، سندھ یونیورسٹی جام شورو، حیدر آباد صوبہ سندھ، پاکستان سن تکمیل 1973

72. اردو میں سیرت نبوی ﷺ کا ادب، مقالہ نگار: سید اسد اللہ کامل، شعبہ اردو، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر، کشمیر 1948

73. اردو میں سیرت نبوی ﷺ کا سرمایہ، مقالہ نگار:، عبد الجبار خان بن سخاوت خان یوسف زئی، شعبہ اردو یونیورسٹی آف سندھ جام شورو، حیدر آباد، صوبہ سندھ پاکستان سن تکمیل 1979

74. اردو میں سیرت نبوی ﷺ، مقالہ نگار:، قاضی زین العابدین، شعبہ اردو، ناگ پور یونیورسٹی، ناگ پور، مہارشٹر انديا 1964

75. اردو میں سیرت نبوی ﷺ کا ادب، مقالہ نگار: سید اسد اللہ کامل، شعبہ اردو، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر، کشمیر 1948

76. اردو میں سیرت نبوی ﷺ کا سرمایہ، مقالہ نگار:، عبد الجبار خان بن سخاوت خان یوسف زئی، شعبہ اردو یونیورسٹی آف سندھ جام شورو، حیدر آباد، صوبہ سندھ پاکستان سن تکمیل 1979

77. اردو میں منظوم سیرت نگاری، محقق طاہر اقبال خان، شعبہ اردو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد 2006

78. اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ، مقالہ نگار:، انور محمود خالد، شعبہ اردو یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور تکمیل 1982

79. اُردو نعت کے جدید رجحانات، شوکت چغتائی، اُردو، سندھ

80. اردو نعت گوئی میں قرآن و حدیث کی تعلیمات، مقالہ نگار: ریحانہ بیگم، کراچی یونیورسٹی، کراچی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2003

81. اُردو نعت، مقالہ نگار: ریاض مجید، شعبہ اردو کلیہ علوم اسلامیہ و ادبیات شرقیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور، پنجاب۔

82. إزالة اللثام عما تنبا به سيد الأنام محمد ولی عبد الرحمن

83. الاساليب التربويه النبويه المتبعة فی التوجيه وتعديل السلوك و كيفية تفعيلها مع طلاب المرحله الثانويه بنين تصور مقترح فوا ز بن مبيرك الصعيدی ماجستير ام القری

84. الأساليب والوسائل التربويه من خلال غزوات الرسول موسی بن ابراهيم ابو بكر محمد ماجستير ام درمان الاسلاميه ۔2004م

85. الاساليب والوسائل النبوية فی معالجة أخطاء المدعوين فی الصحيحی الامامين البخاری ومسلم خالد بن لطيف الهبيدی ماجستير ۔طيبه ۔2014م

86. اسباب و ورود الاحادیث المختارہ فی الجامع الصحیح للبخاری، مقالہ نگار: سعدیہ خالد، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب 2013

87. استدلال اور استخراج کے ضمن میں کتب ستہ میں منقول احادیث تقریریہ کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: فیاض احمد، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، تاریخ مناقشہ 30 مارچ 2022ء

88. الاستشراق الفرانسی وموفقه من تاريخ النبوية 'مصطفی الحاج مالك بوكاری : ماجستير الجامعه الاسلاميه بالمدينه المنوره 1412

89. الاستشراق فی السيرة النبويه دراسة تاريخية لآراء ((وات -بروكلمان فلها وزن)) مقارنة بالرؤية الاسلامية جمال محمد القاضی ماجستير : الخرطوم: 1412

90. الاستعراض النقدی للدراسات الخاصة بالسيرة النبوية، محمد علی، شعبہ عربی پنجاب یونیورسٹی لاہور

91. الأسرار البلاغية فی الخطب والرسائل النبوية: مسجد أحمد أحمد عيد ماجستير

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الازہر 1990م

92. الاسرائیلیات فی تفسیر القرطبی۔ تحقیق و تخریج، مقالہ نگار: حامد علی فاروق، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2018

93. الاسس النبویۃ فی الحضارۃ الاسلامیۃ، مامون محمود احمد، شعبہ علوم اسلامیہ، بہاولپور

94. الاسشتراق الامریکی والسیرۃ النبوی : ارفنج انموذجا سامی احمد الزھو ماجستیرۃ تکریت 2004

95. اسلامی تعلیمات کی روشنی میں نعت گوئی کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ [پاکستان کے خصوصی حوالے سے]، شہزاد احمد معارفِ اسلامیہ، کراچی

96. اسمائے رسول ﷺ کی اہمیت و فضیلت کا انسانی سیرت و کردار پر اطلاق (ایک تحقیقی مقالہ) مقالہ نگار:، محمد طاہر مصطفی، کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی کراچی صوبہ سندھ پاکستان سن تکمیل 2007

97. أسئلة النساء للرسول ﷺ فی الصحیحین وتطبیقاتها التربویة دراسة حدیثیة موضوعیة.:نعات بنت محمد الجعفری|ماجستیر|الملك سعود|1425ھ

98. الاشارات النبویة ودلالتها علی الاحکا م الشرعیة فی الصحیحین :عاطف عبد المنعم عاطف:ماجستیر ام درمان الاسلامیة 1423

99. أشرف الوسائل إلی فهم الشمائل|عبدالله بن عطیة الزهرانی ماجستیر

100. أشعار سیرة ابن هشام: دراسة موضوعیة فنیة. أحمد مصطفی أحمد مصطفی العزب إبراهیم بلال ماجستیر الأزهر

101. الاشفا لقاضی عیاض: دراسة تقویما یوسف عبدالرحمان ،ماجستیر الامام محمد اب سعود الاسلامیة 1422ھ

102. إصلاح المجتمع المسلم فی ضوء علی السنة والسیرة دراسة موضوعیة یونس علی| عبدالمجید سلیمان| دکتوراہ الازہر 2013م

103. اصلاح معاشرہ کا نبوی طریقہ کار، مقالہ نگار: سید محمد شاہد ترمذی، شعبہ علوم اسلامیہ فیکلٹی آف سوشل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سائنسز نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو ئجز اسلام آباد پاکستان

104. اصلاحات نبوی ﷺ اور اس سے استفادہ عصر حاضر کے تناظر میں، مقالہ نگار: حافظ محمد فاروق اعظم ،شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو ئجز اسلام آباد پاکستان

105. اصول حدیث اور اصول سیرت کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: مرزا عمران حیدر، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2016ء

106. اصول روایت حدیث اصول فقہ کی روشنی میں، مقالہ نگار: محمد باقر خان خاکوانی، شعبہ علوم اسلامیہ، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

107. اصول روایت و درایت حدیث، کتب اصول حدیث کی روشنی میں مقالہ نگار: حافظ محمد انور بن سکندر، شعبہ تقابل ادیان و اسلامک کلچر یونیورسٹی آف سندھ جام شورو تکمیل 1993

108. اُصول شرح حدیث اور بر صغیر کی منتخب شروحات حدیث ... تحقیقی و تقابلی مطالعہ) فتح الملہم از عثمانی اور شرح صحیح مسلم از سعیدی)، مقالہ نگار: ظاہر احمد شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

109. اصول نقد روایات۔ محدثانہ اور استشراقی طرزِ تحقیق، مقالہ نگار: محمود احمد، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2016

110. الاعجاز العلمي في اقوال الرسول من خلال صحيحي البخاري و مسلم و اثرذلك في الدعوة نادي درويش محمددرويش دكتوراه الازهر 2009

111. إعداد الفئة المؤمنة في عهد الرسول ﷺ. محمد ياسر حافظ إماجستير دمشق 1969م

112. اعلام الحدیث از خطابی رحمہ اللہ تعالی اور 'شرح صحیح بخاری' از ابن بطال رحمہ اللہ تعالی کے مناہج و امتیازات (تحقیقی و تقابلی مطالعہ)، مقالہ نگار محمد مشتاق شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

113. الاعلام الحربي في العهد النبوي سليمسن سليم حميد ماجستير لامام محمد بن سعود 1984م

114. أفعال التبليغ في القرآن من الله تعالى إلى الرسول محمد ﷺ رياض علي حسن ماجستير المستنصرية 2007م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

115. أقضية الرسول ﷺ في القصاص في النفس. حسن بن حسن علی مکرم ماجستير

116. أقضية النبي محمد ضياء الرحمن الأعظمي عبد الله دکتورا 1977م الأزهر

117. الالفاظ اللغويه في كتاب السيرة النبويه لابن هشام علام محمد بن علام دکتوراه الازهر 1992م

118. امام ابن ابی شیبہؒ کے فقہ و حدیث میں تفردات: ایک تحقیقی مطالعہ:، مقالہ نگار: عرفان، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور 2022ء

119. امام ابن کثیرؒ کا منہج سیرت نگاری اور آیات سیرت میں روایات سے استدلال، مقالہ نگار: عائشہ ذوالفقار احمد، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

120. امام ابن کثیر بحیثیت سیرت نگار، تحقیقی و تنقیدی جائزہ مقالہ نگار: محمد اکبر ملک، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، صوبہ پنجاب، پاکستان سن تکمیل 1998

121. امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالی، بحیثیت محدث، مقالہ نگار: حافظ محمد خان، شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی کے ۔پی۔کے۔

122. الامام البوصيري وبردته اسماعيل حقي سزر دکتوراه سلجوق 1406ه

123. امام ترمذی کی "شمائل ترمذی" اور امام بغوی کی "الانوار فی شمائل النبی المختار کا تحقیقی و تقابلی جائزہ اور ان کی روایات میں فقہ السیرۃ، مقالہ نگار: محمد ابراہیم، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ، دیر (پایاں)، ۲۰۲۱ء

124. امام ترمذی کے فقہی منہج کا مطالعہ (ابواب اطہار و تا ابواب الجنائز) مقالہ نگار: صائمہ ملک، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو) فیصل آباد۔

125. امام شافعی اور امام طحاوی کے رفع تعارض کے اصول ('اختلاف الحدیث' اور 'مشکل الآثار' کی روشنی میں)، مقالہ نگار: محمد ثناء اللہ شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

126. امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ میں مروی تفسیری روایات کی ترتیب و تحقیق، مقالہ نگار: رب نواز، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۲۲ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

127. امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ میں مروی تفسیری روایات کی ترتیب و تحقیق، مقالہ نگار: رب نواز، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۲۲ء

128. امام قسطلانی احمد بن محمد متوفی 923ھ بحیثیت سیرت نگار، مقالہ نگار: ثمینہ سعدیہ، شیخ زید اسلامک سنٹر یونیورسٹی آف دی پنجاب قائداعظم کیمپس لاہور سن تکمیل 2009

129. امام نووی کا اصلاح معاشرہ میں کردار علم حدیث کے خصوصی حوالے سے، مقالہ نگار: غلام عباس قادری، شعبہ اصول دین کراچی یونیورسٹی، کراچی

130. إمتاع الأسماع لما للرسول ﷺ من الأبناء والأموال والحفدة والمتاع لأحمد بن علی المقریزی تحقیق ودراسة علی بن عایش المزینی ماجستیر الجامعة الإسلامیة بالمدینة المنورة 2012

131. إمتاع الأسماع لما للرسول ﷺ من الأنباء والأحوال والحفدة والمتاع لتقی الدین أحمد بن علی المقریزی (ت: 845ھ) من بدایة قوله إل ما جستیر الجامعة الإسلامیة بالمدینة المنورة 2012

132. إمتاع الأسماع لما للرسول ﷺ من الأنباء والأحوال والحفدة والمتاع لتقی الدین أحمد بن علی المقریزی..إلی...ماجستیر الجامعة الإسلامیة بالمدینة المنورة 2013

133. إمتاع الأسماع لما للرسول ﷺ من الأنباء والأحوال والحفدة والمتاع لتقی الدین أحمد بن علی المقریزی (ت: 845ھ) من بدایة قوله إلی ما جستیر الجامعة الإسلامیة بالمدینة المنورة 2013

134. امتیاز احمد خطباتِ رسول ﷺ کے متون و مقامات کی تحقیق شعبہ عربی، یونیورسٹی آف پنجاب، لاہور

135. الأمثال النبویة دراسة ادبیة تحلیلة الحسن عبد الطیف ماجستیتر 1997م

136. امم سابقہ کے واقعات احادیث مبارکہ کا مطالعہ، مقالہ نگار معظم نواز ورک، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2016ء

137. امور سیاسیہ میں میں اجماعات صحابہ، عصری اطلاقات، مقالہ نگار: حافظ ابو بکر عثمان، شعبہ علوم اسلامیہ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2017ء

138. امیر مینائی اور محسن کاکروی کی حمد و نعت کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد رضا نقوی، شعبہ اردو الہ آباد یونیورسٹی، اتر پردیش انڈیا

139. انبیاء کی تعلیمات اور عالمی تہذیبی اقدار پر ان کے اثرات، مقالہ نگار: زہرہ پروین، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور،

140. انبیائے کرام اور سیاست ایک مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الحق شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

141. آنحضرت ﷺ کی پیغمبرانہ زندگی اور اُمہات المؤمنین کا کردار، زبیدہ جبیں یونیورسٹی آف بلوچستان شعبہ علوم اسلامیہ

142. آنحضرت ﷺ کی تعلیمی پالیسی، گجر خان، شعبہ علوم اسلامیہ، بہاولپور

143. اندلس میں فن سیرت نگاری کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ تیسری صدی ہجری سے آٹھویں صدی ہجری تک، مقالہ نگار: محمد ادریس لودھی، شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور، بہاولپور صوبہ پنجاب پاکستان سن تکمیل 2006

144. اہل سنت اور اہل تشیع کے مشترکہ رواۃ حدیث کا ایک تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: نثار احمد، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور۔

145. اہلِ کتاب تابعینؒ رواۃِ حدیث وسیرت (متونِ حدیث و سیرت پر اثرات کا تجزیہ)، مقالہ نگار: طارق محمود، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2020ء

146. اوجز المسالک الی موطا الامام مالک (شیخ محمد زکریا الکاندھلوی) اسلوب و خصائص، مقالہ نگار: محمد سرور خان، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2010ء

147. الاومر النبویه المختلف فی دلالاتها فی کتابی الطهارة والصلاة عبد الله بن علی الفائز دکتوراه الملك السعود 1436ه

148. الاومر النبویه المختلف فی دلالاتها من اول کتاب الزکاة الی نهایة کتاب النکاح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منیرہ بنت عبد الحمید دکتوراہ۔ الملك السعود 1437ھ

149. الاومر النبویه واثرها فی استنباط الاحکام بالتطبیق علی بلوغ المرام مریم محمود وهدان ماجستیر الازهر 2003م

150. آیات المغازی فی القرآن الکریم دراسة موضوعیةمأمون حسنالطیب حامد ماجستیر القرآن الکریم والعلومالإسلامیة 2007

151. آیات المغازی فی القرآن دراسة موضوعیةمأمون حسن الطیب حا مد ماجستیر قران الکریم والعلوم الإسلامیة

152. آیات عتاب المصطفی ﷺ فی ضوء العصمة والاجتهادعوید بن عیاد المطر فی ماجستیر الملك عبد العزیز

153. آیات عتاب المصطفی ﷺ فی ضوء العصمة والاجتهادعوید بن عیاد المطر فی ماجستیر الملك عبد العزیز 1397ھ

154. آیات والعبر الکبری فی غزوة بدر الکبری کما یستمد من الکتاب والسنه احمد محمد سعید دکتوراہ الازهر 1416

155. الایوا والنصرة فی العهد النبوی ابراهیم بن عبد الرحمن عبدالله الجرید ماجستیر الامام محمد بن سعود 1986م

156. البدایۃ والنہایۃ بحیثیتِ ماخذِ سیرت، عطاء الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

157. بدر الکبری وأثرها فی أدب العهد النبوی. محمد ضاهر کبیسی دبلوم عالی 1972 م اللبنانیة

158. بدر الکبری وأثرها فی أدب العهد النبوی. محمد ضاهر کبیسی بدر الکبری وأثرها فی أدب العهد

159. برصغیر پاک وہند کی شروحات سنن ابی داود (تحقیقی وتنقیدی جائزہ) مقالہ نگار: محمد نعیم صدیقی بن عبید اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور،

160. برصغیر پاک وہند میں تحریک ختم نبوت، ایک تاریخی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: ظفر اللہ بیگ، شعبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاریخ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور،

161. برصغیر میں حدیث سے استدلال: شیخ عبد الحق دہلوی اور شاہ ولی اللہ کے مناہج کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: قاری محمد عبد اللہ عمر، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد، ۲۰۲۲ء

162. برصغیر میں سیرت نگاری کا منہج، قرآن وسنت کی روشنی میں تحقیقی وتنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: محمد اشرف، شعبہ علوم اسلامیہ بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب، پاکستان، سن منظوری 2015

163. برصغیر میں شمائل النبی ﷺ پر ہونے والے کام کا تاریخی وتنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: منیر احمد، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، پنجاب، پاکستان سن تکمیل 2009

164. برصغیر میں شمائل النبی ﷺ پر ہونے والے کام کا تاریخی وتنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: منیر احمد، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، پنجاب، پاکستان سن تکمیل 2009

165. برصغیر میں سیرت نگاری کا منہج، قرآن وسنت کی روشنی میں تحقیقی وتنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: محمد اشرف، شعبہ علوم اسلامیہ بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب، پاکستان، سن منظوری 2015

166. بردة البوصيري وأثرها في الأدب العربي. محمد فتح الله مصباح ماجستير

167. بردة البوصيري وأثرها في الأدب العربي. محمد فتح الله مصباح ماجستير

168. بردة البوصيري وأثرها في شعر المدح النبوي الذي نهج نهجها حتى عام ١٩٣٢م. طارق أمين ساجر ماجستير | بغداد

169. بردة البوصيري وأثرها في شعر المدح النبوي الذي نهج نهجها حتى عام ١٩٣٢ طارق أمين ساجر ماجستير | بغداد 2006م

170. بردة البوصيري ومعارضاتها في العصر الحديث. جابر عبد الرحمن سالم يحيى دكتوراه

171. بردة البوصيري ومعارضاتها في العصر الحديث. جابر عبد الرحمن سالم يحيى دكتوراه

172. برصغیر پاک وہند میں سیرت نگاری کے رجحانات 1857 تا 1987 مقالہ نگار: محمد شکیل صدیقی، شعبہ اسلامی تاریخ کراچی یونیورسٹی، کراچی صوبہ سندھ پاکستان سن تکمیل 2005

173. برصغیر پاک وہند میں عربی نعتیہ شاعری، اسحاق قریشی، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

174. برصغیر میں حدیث اور علوم الحدیث کے ضمن میں علماء کی خدمات کا تحقیقی جائزہ: پندرہویں اور سولہویں صدی کے تناظر میں ، مقالہ نگار: مرتضیٰ خان، شعبہ علوم اسلامیہ، محی الدین اسلامک یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد جموں وکشمیر، ۲۰۲۰ء

175. برصغیر میں حدیث وسنت کی جدید تعبیرات محرکات اور اسلامی معاشرہ پر اثرات، مقالہ نگار: راشد منیر، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2013

176. البشارة بنبي عليه السلام في التوراة والانجيل احمد حجازي دكتوراة الازهر 1989م

177. بعض الأساليب المستنبطة من تعامل رسول الله ﷺ مع زوجاته أمهات المؤمنين رضي الله عنه وآثارها التربوية. حسين علي مانع العمري ماجستير أم القرى |۱۴۲۳

178. بعض المبادء التربوية المستنبطة من غزوة الأحزاب. أحمد علي حسن نحاس ماجستير

179. بعض المعالم التفصيلية للإدارة التربوية في السيرة النبوية. إحسان محمد شرف الحلواني ماجستير| أم القرى 1997م

180. بعض المعجزات الحسية للرسول وأثرها في تقوية الإيمان. إبراهيم أمين أحمد يعقوب دكتوراه| أم درمان الإسلامية

181. بلاغة الرسول ﷺ في تقويم الأخطاء دراسة في الصحيحين| .مناصر راضي الزهري ابراهيمم دكتوراه الأزهر 2005م

182. بلاغة القرآن الكريم في آيات الغزوات من خلال مسائل علم المعاني. أشرف حسن محمد حسن الديسي ماجستي الأزهر 2003م

183. البلاغه القرآنية في الحديث عن الرسول صلى الله عليه وسلم عادل احمد صابر دكتوراه الازهر 2003م

184. البلاغه النبثوية ـ دراسة ـ وتحيليل دكتوراه الازهر الحوار النبوي في العهد النبي فراس محمد سليمان الربابعة ماجستير اليرمو 1999

185. بناء الجملة في السيرة النبوية لابن هشام. عبد الغني شوقي موسى الأدبعي دكتوراه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2006صنعاء

186. بواعث الحرب والسلام فی السیرة النبویة وأثرها فی الدعوة الاسلامیة محمد المصطفی|عبدالمقصود محمد|عبدالحمید دکتوراہ الأزہر 1992

187. بیسویں صدی میں ہند کے اردو سیرت نگارانِ رسول ﷺ مقالہ نگار: ایس اے سرگوہ سید قدیر عبد الرحمان شعبہ اردو، گنانہ سہیادری کوئمپور یونیورسٹی شنکر گٹہ ضلع شیموگہ کرناٹک سٹیٹ انڈیا 2003، 2002

188. بین الاقوامی تعلقات کے اصول، مکاتیب و وثائق رسول اللہ کی روشنی میں، مقالہ نگار: سعدیہ جبیں شعبہ مطالعات سیرت پشاور یونیورسٹی پشاور خیبر پختونخوا پاکستان سیشن 2014

189. بیوروکریسی کا اسلامی و مغربی تصور (خلافت راشدہ کے تناظر میں پاکستانی سول سروس کا تجزیاتی مطالعہ)، مقالہ نگار: محمد افضل شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

190. بیئة الرسول ﷺ فی القرآن الکریم: دراسة تحلیلیة مقارنة. علی غانم جثیر | دکتورا البصرة 2006م

191. پاکستان میں اُردو سیرت ادب (تحقیقی مطالعہ) 2005تا1985، مقالہ نگار: طاہرہ عبدالقدوس، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

192. پاکستان میں تحریک ختم نبوت کے مذہبی اور سماجی اثرات، مقالہ نگار: گل محمد بن در ایمان کان نگران پروفیسر سید محمد سعید شعبہ تقابل ادیان و اسلامک کلچر یونیورسٹی آف سندھ جام شورو پاکستان سن تکمیل 1996

193. پاکستانی آئین اور قانون میں غیر مسلم شہریوں کے حقوق فرائض، معاہدات نبوی کی روشنی میں مقالہ نگار: صابر اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد سیشن 2014

194. پاکستانی جامعات کے تحقیقی مجلات میں مقالات سیرت کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: احسان الحق ظہیر، شعبہ اسلامی و عربی علوم، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا، ۲۷ جولائی ۲۰۲۲ء

195. پروفیسر منٹگمری واٹ کے مطالعہ سیرت النبی ﷺ کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عابد حسین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیصرانی، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، صوبہ پنجاب، پاکستان

196. پنجابی وچ سیرت رسول، سعیدہ رشم، پنجابی، پنجاب، لاہور۔

197. پہلی چار صدیوں میں سیرت نگاری کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: لیاقت علی، شعبہ علوم اسلامیہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور صوبہ پنجاب، پاکستان سن تکمیل 2011

198. پیر محمد کرم شاہ الازہری بحیثیتِ سیرت نگار، محمد رمضان، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

199. پیغمبر اسلام اور مستشرقین مغرب کا انداز فکر، محقق عبد القادر جیلانی، کلیہ معارف اسلامہ کراچی یونیورسٹی کراچی صوبہ سندھ پاکستان

200. تأثير استخدام طرائق التعلم الإتقاني والنصوص المكتوبة والمجموعات الرمزية في تحصيل | طلاب الصف الأول الثانوي في مادة السيرة النبوية واتجاهاتهم نحوها. شاهر ذيب أبو شريخ دكتوراه عمان العربية 1423

201. تاريخ مدينة دمشق للحافظ أبي القاسم علي بن الحسن بن هبة الله، المعروف بابن عساكر (ت: 571هـ): تحقيق وتخريج ودراسة من أول باب ذكر طهارة مولده وطيب أصله وكرم محتداه ﷺ إلى آخر باب ذكر سلاحه ومركوبه ومعرفة مطعومه ومشروبه ﷺ. أبو العز محمد مصطفى عبد الغني الفقي ماجستير الأزهر 2011م م|

202. تاریخ و عقائد منکرین حدیث، تاریخ منکری الحدیث و اختلافهم فی المسائل الشریعة المختلفة فی شبه القارة الهندیة، محقق حافظ صلاح الدین، شعبہ عربی یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور سن تکمیل 1994

203. تاريخ يهود الحجاز من الهجرة النبوية إلى نهاية خلافة عمر بن الخطاب) 23ه-1. مرفت فاوي عبد اللطيف عبد الله ماجستير الأزهر م 2005

204. تاریخی واقعات اور سیرت کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: صابر اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد، پاکستان سیشن 2013

205. تأسي الدعاة في صبر النبي الدعوة إلى الله. كيلان خليل حيدر الأتروشي ماجستير| الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1427

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

206. تأصيل أنشطة العلاقات العامة إفي حالة الحرب: دراسة حالة فی غزوات الرسول ﷺ عوضية عثمان محمد موسی دکتوراہ القرآن الکریم والعلوم الإسلامية 2006م

207. تأييد الرسالة النبوية فی القرآن الکريم. إنشراح الطيب أحمد إدکتوراہ 2007

208. تحقيق الكتاب : مواهب العلام فی فضائل سيد الأنام للشيخ الإمام عبد الله بن محمد السندی سید طاہر رضا بخاری پنجاب دکتوراہ 1980

209. تحقيق الكتاب: أشرف الوسائل إإلى فهم الشائل تأليف شهاب إالدين أحمد بن محمد الشهير بابن حجر الهيتمی المكی (ت: ۹۷۴ھ...(دکتوراہ بنجاب 1991م

210. تحقيق المذهب من أن النبی ﷺ كتب لأبی الوليد الباجی: دراسة وتحقيق أحمد لبزار دبلوم عالی القرويين 1397خ

211. تحقیق حدیث میں علامہ البانی کی خدمات اور ان پر تنقیدات، مقالہ نگار: حافظ محمد ایوب عزام ارنسی، شعبہ علوم اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ، ۲۰۲۱ء

212. تحقيق ودراسة الجزء الثانی من كتاب عيون الأثر فی فنون المغازی والشائل والسير لابن سيد الناس أول باب ذكر بعثه إلى الملوك يدعوهم :حسين توفيق إسماعيل شعبان ماجستير الأزهر ۲۰۰۱م

213. تدوین حدیث کے اسالیب و مناہج (آغاز اسلام سے 458ھ تک) مقالہ نگار: عبد الحمید خان عباسی، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور صوبہ پنجاب، پاکستان سن تکمیل 2006

214. تربية الجند فی الإسلام من خلال غزوات الرسول ﷺ مشعل يوسف الجعيد ماجستير مركز الملك فيصل

215. تربية الرسول ﷺ لأصحابه فی الناحية الأخلاقية. الصديق عمر أحمد فضل الله ماجستير مركز الملك فيصل ماجسنير الأزهر 2006م

216. تربية القادة فی العهد النبوی: دراسة تحليلية. حمدی حسن أيوب عبد الرازق

217. تربية القيادات العسكرية عند الرسول ﷺ :خلف الله مسلم رية عند خلف الله مسلم ماجستير أم القری، ۱۹۹۷م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

218. تکملہ فتح الملہم۔ منہج کا تحلیلی جائزہ، مقالہ نگار: ظل ہما، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2017

219. توظيف السيرة النبوية فى أدب الأطفال عند عبد الحميد جودة السحار. إسلام إبراهيم يوسف البسيقى ماجستير الازهر 2004

220. توظيف السيرة النبوية فى الشعر العربى بمصر فى القرن العشرين فرج الله محمود الشاذلى إدكتوراه الأزهر ٢٠٠٣م

221. جامع الآثار فى مولد المختار للحافظ بن ناصر الدين الدمشقى: دراسة وتحقيق: رفيق حميد طه السامرائى دكتوراه إمركز الملك فيصل

222. الجامع الصحیح کے تراجم ابواب میں امام بخاریؒ کی اجتہادی بصیرت تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الغفار شعبہ علوم اسلامیہ، ادارہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور، 2013ء۔

223. الجامع الصحیح کے تراجم ابواب میں امام بخاری کی اجتہادی بصیرت تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الغفار، شعبہ علوم اسلامیہ، ادارہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور

224. جمع الوسائل فى شرح الشائل | تأليف الملا على بن سلطان محمد القارى الحنفى (ت: ١٠١٤هـ) من بداية باب... إلى نهاية باب دراسة و... ماجستير أم القرى ٢٠٠٩م

225. جمع الوسائل فى شرح الشمائل | تأليف الملا على بن سلطان محمد القارى الحنفى (ت: 1014هـ) من بداية باب... إلى نهاية باب...: دراسة و... ماجستير أم القرى 2010

226. جمع الوسائل فى شرح الشمائل | تأليف الملا على بن سلطان محمد القارى الحنفى (ت: 1014هـ (من بداية باب... إلى نهاية باب | ...: دراسة و... دكتوراه ام القرى 2011

227. جهود العلامة محمد بن يوسف الصحالحى فى التفسير من خلال كتابه سبل الهدى والرشاد فى سيرة خير العباد. يونس خلف يونس إسماعيل دكتوراه ام الازهر 2013

228. جهود عبد الأحد داود فى البشارة بنبى الإسلام فى التوراة والإنجيل من خلال كتاباته. عبد الرحمن حسن محمد هاشم دكتوراه الأزهر 1430ه

229. جوانب تربوية فى تعامل الرسول ﷺ مع زوجاته. عبد الحليم عبد القادر ماجستير | مركز الملك فيصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

230. جوانب تربوية فى مواقف الأنصار الدعوية فى عصر الرسول ﷺ. حمودة على حمودة شراب ماجستير اليرموك 1996م

231. حادثة الإسراء والمعراج وتجلياتهم فى النثر العربى. جمال محمد عودة مقابلة ماجستير الأردنية 1996م

232. حادثة الإفك: دراسة دعوية. عبد الغنى بن عبدربه بن ناجى الرحيلى ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة ٢٠١١م

233. حجیت حدیث پر برصغیر کے ادب کا تنقیدی جائزہ مقالہ نگار: محمد عبد اللہ، شعبہ عربی اورینٹل کالج یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور، صوبہ پنجاب، پاکستان سن تکمیل 1994

234. حديث الإفك كما جاء فى سورة النور وأثر المنافقين فيه. عبد الحليم بن إبراهيم آل عبد اللطيف ماجستير مركز الملك فيصل

235. حديث القرآن عن غزوات المصطلق بنى النضير وبنى مصطلق والأحزاب. حمد بن بكر بن إبراهيم آل عابد ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة حركات المنافقين فى عهد النبى ﷺ أحمد محمد محمود بدر

236. حديث القرآن عن غزوات بدر وأحد وصلح الحديبية ومكة وحنين وتبوك. محمد بكر إبراهيم عابد دكتوراه مركز الملك فيصل

237. حدیث جس کا روایتی، درایتی اور تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار محمد زکریا زاہد، شعبہ علوم اسلامیہ، گجرات یونیورسٹی، حافظ حیات کیمپس، گجرات، ۲۰۲۱

238. حدیث مناکحات کے متون کی واقعاتی جمع وتدوین، مقالہ نگار: ملک کامران، شعبہ علوم اسلامیہ، سرگودھا، 2019۔

239. حدیث میں سید مودودی کی خدمات، مقالہ نگار: محسنہ عظیم، ادارہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور، صوبہ پنجاب، پاکستان سن تکمیل 2008

240. حدیث نبوی ﷺ اور سلطان باہو کی صوفی فکر، تجزیاتی و تطبیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد امین، شعبہ علوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامیہ بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب، پاکستان سیشن 2011 تا 2015

241. حدیث نبوی ﷺ سے متعلق مستشرقین کے اعتراضات کا علمی جائزہ (آراء میں باہمی تضادات کا تحقیقی جائزہ) مقالہ نگار: محمد شہزاد، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، سیشن 2009

242. حدیث نبوی ﷺ کی عمرانیاتی اہمیت محققہ نسیم سحر صمد، شعبہ علوم اسلامیہ، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور 2007

243. حدیث نبوی ﷺ میں اسالیب استدلال اور عصر حاضر، مقالہ نگار:، حافظ عابد اکرم، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، صوبہ پنجاب پاکستان 2009

244. حدیث نبوی ﷺ کا تمثیلی اسلوب، سنن اربعہ کا خصوصی مطالعہ مقالہ نگار: شکیل احمد شعبہ علوم اسلامیہ ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان

245. حضرت محمد ﷺ کی مکی زندگی، معاصر استشراقی فکر کا تجزیاتی مطالعہ، ادارہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور پاکستان 2016

246. حقوق الأسرى في الدولة الإسلامية خلال العهدين النبوي والراشدي (1هـ-40هـ). فريد إسماعيل أحمد ماجستير 2016م الجامعة الإسلامية (غزة)

247. حقوق الرسول ﷺ کے بارے میں فقہاء کی آراء کا تحقیقی و تقابلی جائزہ (پی ایچ ڈی سیرت سٹڈیز) محقق محمد نور الحق قادری، اسٹی ٹیوٹ آف اسلامک واریبک سٹڈیز، پشاور یونیورسٹی پشاور 2014

248. حقوق الرسول ﷺ منتخب ادب سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد رفیق، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2019

249. حقوق النبي ﷺ على أمته دراسة بلاغية في الصحيحين. محمد صبري محمد} دكتوراه الأزهر 2013م

250. حقوقِ انسانی کے بارے میں عصری رجحانات۔ عہد نبوی و خلافت راشدہ کی روشنی میں، مقالہ نگار: عبد السلام صابر، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2017

251. حوار النساء مع الرسول ﷺ في صحيح البخاري: دراسة بلاغية تحليلية. محسن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الفاضلی حافظ الفاضلی دکتوراہ الأزہر 2015ء

252. الحوار فی دعوۃ النبی عبد الرحمن بن یوسف الملاحین کتوراہ الإمام محمد ابن سعود الإسلامیۃ ہ

253. الحیاۃ الأسریۃ لرسول اللہ ﷺ وصحابتہ رضی اللہ عنہ فی عصر إقبال حسن ماجستیر مہد التاریخ العربی والتراث 1416

254. حیاۃ الرسول کما تصورہا سورۃ الأحزاب أنور أحمد یوسف | شلبی دکتوراہ الازہر 1398ء

255. خارجہ پالیسی کے بین الاقوامی اصول و قوانین اور عملی صورتحال (اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: محمد یونس جاوید، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

256. خبر الإسراء والمعراج فی کتب | السیرۃ النبویۃ: دراسۃ فی إشکالیۃ | الروایۃ وشعریۃ النصوص (المصادر السنیۃ.(فادی أسعد جرجیماجستیر الجامعۃ الأمریکیۃ فی بیروت 1999م

257. خصائص أجوبۃ النبی ﷺ وأثرہا فی الدعوۃ إلی اللہ حمد عبدالرحمن | محمد القاضی دکتوراہ الأزہر

258. خصائص أفضل المخلوقین أو غایۃ السؤال فی خصائص الرسول ﷺ۔ عبد اللہ بحر الدین عبداللہ ماجستیر | أم القری

259. خصائص القیادۃ عند الرسول محمد : دراسۃ نفسیۃ اجتماعیۃ| مصباح عامر ماجستیر الجزائر 1415ء

260. خصائص المصطفی ﷺ بین الصادق محمد الغلو والجفاء: عرض ونقد علی ضوء الکتاب والسنۃ.ماجستیر إبراہیم علی الأزہر^

261. خصائص النبی ﷺ التی اختص بہا عن الأمۃ: جمع ودراسۃ فی ضوء السنۃ المشرفۃ. محمد محمد علی أبو زہو دکتوراہ لازہر 2008م

262. خصائص النبی ﷺ فی النکاح.عیسی عواض عبد الواحد العتیبی | ماجستیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

263. خصائص النبی محمد ﷺ التی انفرد بها عن سائر الأنبیاء: دلائلها وآثارها. خالد عوفان نوفان الخطیب آل البیت 2000م

264. خصوصی افراد اور ان کے حقوق کا تعین سیرت النبی ﷺ اور خلفائے راشدین کے اسوہ کی روشنی میں، مقالہ نگار: ناصر محمود، شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاولپور، صوبہ پنجاب، پاکستان

265. خصوصی افراد کی خدمات قرون مفضلہ کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ انتظار احمد، شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

266. خصوصیات الرسول ﷺ فی الأحوال الشخصیة والفضائل. محمد عبد السلام حسن الربابعة ماجستیر الیرموك 2005م

267. خصوصیات الرسول ﷺ فی العبادات والجهاد. إمتیاز عبد السلام حسن الربابعة ماجستیر الیرموك 1425ھ

268. الخطاب الإلهی للنبی ﷺ فی السور المدنیة: مضامینه وأسالیبه البلاغیة عمر خلیل حمدون الهاشمی دکتوراه الموصل ۲۰۰۵م

269. خطاب الله جل جلاله للنبی ﷺ بـ(قل) فی القرآن. یوسف بن جاسر الجاسر ماجستیر| الملك سعود

270. الخطابة النبویة بین متطلبات الدعوة وسات الإبداع، هاشم عبد الرحیم، ماجستیر الأزهر ۱۹۸۲م

271. خطب النبی الامی جمع و تدوین، تحقیق و تخریج، شرح، حل الغریب، تعیین التاریخ، مقالہ نگار: سید عزیز الرحمان، نعمانی، شعبہ قرآن وسنہ کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی کراچی 2004

272. خطب الرسول ﷺ: عرضا و تحلیلًا ومنهجًا عبد الباقی أحمد محمد الصغیر

273. خطب الرسول الکریم محمد: دراسة توثیقیة تحلیلیة. مصعب نوری محمود العزاوی ماجستیر بغداد 2004م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

274. خطب النبی محمد ﷺ. أحمد صبر کعید ماجستیر المستنصریة 2010م

275. خطبات رسول ﷺ کے متون و مقامات کی تحقیق، مقالہ نگار: امتیاز احمد شعبہ عربی، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور، صوبہ پنجاب، پاکستان

276. خلاصة سيرة سيد البشر لمحجب الدين محمد الطبری (ت: 694ھ): دراسة وتحقيق سهلة علوان جواد ماجستير معهد التاريخ العربی والتراث العلمی دراسة جغرافية لمواقع غزوات الرسول ﷺ. إبراهيم حسن النصيرات ماجستير|

277. الخلفية الثقافية لاتجاهات المستشرقين فی دراسة شخصيه الرسول ﷺ مصطفی بن عمر حلبی ماجستير المعهد العالی للدعوة الإسلامية بالمدينة المنورة 1409

278. خواتین کی اُردو نعتیہ شاعری کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ، طیبہ خانم، اُردو، اوپن

279. دبستان کراچی میں نعت رسول ﷺ کا ارتقاء محقق تنویر عارف خان، نگران ڈاکٹر اسلم فرخی، شعبہ اردو کراچی یونیورسٹی کراچی 2003

280. دراسة مرويات العهد المكی من برة النبی سيره عادل عبد الغفور | الدمنهوری ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1408

281. دراسة مقارنة للنصوص التاريخية الواردة فی مسند الإمام أحمد عن الفترة من الهجرة إلى صلح الحديبية (1-6ھ). طعبد الرحمن بن أحمد بن مرضی الزهرانيطما جستيرط أم القری 1419م

282. دراسة وتحقيق القسم الثانی من كتاب أشرف الوسائل إلى فهم الشمائل لشهاب الدين أحمد بن محمد بن حجر الهيتمی، من أول باب ما جاء فی صفة نوم رسول الله ﷺ حتى نهاية. أحمد السيد احمد الجداوی ماجستير الازهر 2000م

283. دراسة وتحقيق من أول كتاب إلى ذكر إسلام أبی بكر الصديق رضی الله عنه. إيناس خالد العبد الكريم المنيس دكتوراه| أم القری 1433ه

284. دراسة وتحقيق من ذكر بعثه ﷺ إلى الملوك يدعوهم إلى نهاية الكتاب. سعاد صالح بابقی دكتوراه| أم القری 1425ه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

285. دراسة وتحقيق من لوح رقم ٩٢ إلى لوح رقم ٢٠٥ جماع غزوات رسول الله ﷺ وبعوثه وسراياه).وداديحيي أحمد|عبدالجبار دكتوراه| أم القرى2008م

286. دراسة وترجمة وتحقيق للسيرة النبوية فى محفوظ روضة الصفاءطيوسف صلاح الدين عبدالسلام |دكتوراه

287. درایت حدیث کا تفصیلی جائزہ، مقالہ نگار: محمد سلیم شعبہ سنی دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اتر پردیش انڈیا 1992

288. الدروس الدعوية فى غزوة بنى المصطلق. محمد سعيد بن أحمد بن ناصر القرافى ماجستير مركز الملك فيصل

289. دعاة الرسول ﷺ: دراسة تاريخية. مختار محمد عمر العزى النقشبنديد ماجستير بغداد

290. دعوة النبى ﷺ للنساء. الجوهرة بنت محمد العمرانى ماجستير| الإمام محمد ابن سعود الإسلامية1417ه

291. الدعوة والإعلام فى السيرة النبوية لابن هشام. نزيه محمد عبدالكريم محمد ياسين ماجستير الأردنية ١٩٨٨م

292. دعوى خصوصية رسالة النبى للعرب عند المحدثين عرض ونقد صالح عبد الله عبدالعزيز الخراشى ماجستير| الملك سعود| 1422ه

293. دفع ما يوهم التعارض بين قول النبى ﷺ وتقريره. سعود فرحان ذياب العنزى ماجستير الملك سعود 1418ه

294. دلائل النبوة عند أهل السنة والجماعة: دراسة عقدية. أسماء بنت سعد الرشود ماجستير 1421ه الملك سعود|

295. دلائل النبوة لابى نعيم الاصفهانى دراسة وتحقيق من أول الكتاب | حتى نهاية الفصل الرابع.عبدالرحمن بن|عبدالله بن عيسى الرنينى دكتوراه ام القرى1432ه

296. دلائل النبوة لأبى نعيم الأصفهانى (ت: 430هـ) القسم الثالث: دراسة وتحقيق من

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أول الفصل الرابع عشر (فی ذکر نشأته وتصرف الأحوال به) إلى نهاية | الفصل العشرين (فی ذکر ما دار |بينه وبين المشرکين.(فاطمة بنت محمد الزويهری دکتوراه |أم القری| ۱۴۳۲

297. دلائل النبوة لأبی نعيم الأصفهانی (ت: 430ھ) القسم الثامن: دراسة وتحقيق من أول الفصل الثلاثون إلى نهاية الكتاب. جعفر بن عبد المحسن الشيبی ام القری 1433 دکتوراه

298. دلائل النبوة لأبی نعيم الأصفهانی (ت: 430ھ) القسم الثانی: دراسة وتحقيق من أول الفصل الخامس (فی ذکر اشتهار خبره عند الملوك) إلى نهاية الفصل الثالث عشر (فی ذکر ما جری | لأصحاب الفيل.(حافظ قدرة الله عناية الله عبد الحكيم دکتوراه أم القری 1432ه

299. دلائل النبوة لأبی نعيم الأصفهانی (ت: 430ھ) القسم الخامس: دراسة وتحقيق من أول الفصل الخامس والعشرين حتى نهاية | الفصل الرابع والثلاثين عبد الرزاق بشاوری دکتوراه ام القری 1433

300. دلائل النبوة لأبی نعيم الأصفهانی (ت: 430ھ) القسم الرابع: دراسة وتحقيق من أول الفصل الحادی والعشرين إلى نهاية الفصل الرابع والعشرين. عادل بن عبد الله بن عبد الرحمن اللحيدان دکتوراه| أم القری 1433

301. دلائل النبوة لأبی نعيم الأصفهانی (ت: 430ھ) القسم السابع: دراسة وتحقيق الفصل التاسع والعشرون.إندونيسيا بنت خالد حسون دکتوراه أم القری 1433

302. دلائل النبوة لأبی نعيم الأصفهانی (ت: 430ھ) القسم السادس: دراسة وتحقيق الفصل الثامن والعشرون (فی ذکر ما جاء فی غزواته وسرایاه.(عبد الله بن رفدان الشهرانی بن عبد الله |دکتوراه| أم القری 1430

303. دلائل النبوة والمصنفات فيها: نشأة وتطورا ومنهجا. عبد الحفيظ بنبراهيم دکتوراه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

304. الدور التربوي للمسجد النبوي الشريف. سعود بنيان عود الصيدلاني الجهني ماجستير | أم القرى أم القرى 1419

305. دور التربية الإسلامية في مواجهة الأزمات من خلال السيرة النبوية فهد بن ناجي الشلوي ماجستير أم القرى ۱۴۲۸

306. دور الحرب النفسية في غزوتي أحد والأحزاب في ضوء القرآن الكريم. زين علي حسن السيد ماجستير الأزهر 1985م

307. دور الهجرة في نشر الإسلام: دراسة تحليلية في وسائل الاتصال في العهد النبوي. إنعام محمد محمود محمد ماجستير القرآن الكريم والعلوم الاسلامية 2013م

308. دور نبوی ﷺ میں تعلیم کا نشوارتقاء اور اس کے عمرانی اثرات، مقالہ نگار: ایم اے عمران کلیہ معارف اسلامیہ فیکلٹی آف اسلامک لرننگ کراچی یونیورسٹی کراچی، صوبہ سندھ پاکستان سن تکمیل 1997

309. ديوان السراج الوهاج بمدح صاحب التاج والمعراج للشاعر عبد الكريم بن عبد السلام بن زاكور (من شعراء القرن ۱۲ھ): دراسة وتحقيق. جيب الجباري | دكتوراه | عبد الملك السعدي الأزهر 1430ھ

310. ڈاکٹر ضیاء الرحمن اعظمی اور علم حدیث میں ان کی تصنیفات کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ عبد القہار، شعبہ اسلامی وعربی علوم، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا، ۲۰۲۱

311. ڈاکٹر محمد حمید اللہ بطور سیرت نگار، مقالہ نگار: فاروق حمید نگران تحقیق پروفیسر ڈاکٹر محمد گجر خان شعبہ علوم اسلامیہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، صوبہ پنجاب پاکستان سن تکمیل 2011

312. ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی اردو سیرت نگاری، مقالہ نگار: عائشہ مریم، شعبہ اردو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

313. الذكاء العاطفي في السيرة النبوية وتطبيقاته في الإدارة التربوية. فهد بن محمود بن عبد العزيز طيب ماجستير أم القرى 1427ھ

314. رحمۃ للعالمین (جلد سوم) تدوین متن اور تنقیدی جائزہ، محمد یاسین، شعبہ علوم اسلامیہ، اوپن یونیورسٹی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام آباد

315. رد شبهات حول عصمة النبي ﷺ في ضوء السنة النبوية الشريفة. عماد السيد محمد إسماعيل الشربيني دكتوراه الازهر 2002م

316. رسائل الرسول ﷺ والخلفاء الراشدين: دراسة دلالية محب حسين محمود رزق 2005

317. الرسائل النبوية وأثرها في الدعوة، علي يوسف السبكي ماجستير الأزهر 1400

318. الرسول ﷺ في الشعر السعودي من عام 1351-1417هـ. عبد العزيز عبد الله أبا الخيل ماجستير إمركز الملك فيصل

319. الرسول ﷺ في القرآن. جودهري ذو الفقار علي ماجستير بنجاب 1414ه

320. الرسول ﷺ في كتابات غير المسلمين مناقشتها ودراسة المرويات المتعلقة بذلك شعيب اسلم محمد إبهاء الدين الندوي دكتوراها الأزهر

321. رسول اکرم ﷺ کی دعوت میں منتخب صحابیات کا کردار، نصیر خان، معارف اسلامیہ، کراچی

322. رسول اکرم ﷺ کے طریق دعوت میں انسانی نفسیات کا لحاظ، مقالہ نگار: حافظ محمد ساجد، شعبہ علوم اسلامیہ بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان صوبہ پنجاب، پاکستان سن تکمیل 2005

323. رسول اکرم ﷺ کی عسکری اور سیاسی زندگی میں صلح حدیبیہ کا کردار اور عصر حاضر میں اس کی ضرورت واہمیت علمی و تحقیقی جائزہ مقالہ نگار: محمد طیب خان، شعبہ علوم اسلامیہ، وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون سائنس و ٹیکنالوجی اسلام آباد عبدالحق کیمپس کراچی سن تکمیل 2011

324. رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کا سفارتی نظام، مقالہ نگار: حافظ محمد یونس، نگران کار ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، 1986

325. رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کے اجتہادی فیصلے عصر حاضر کے تناظر میں تحقیقی جائزہ، محققہ فرحت نثار، شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد 2001

326. رسول اللہ ﷺ کا تمثیلی اسلوب کنز العمال کی روشنی میں مقالہ نگار: شگفتہ پروین بنت نفیس احمد، شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور بہاول پور صوبہ پنجاب پاکستان سن تکمیل 2013

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

327. رسول اللہ اکرم ﷺ کی سفارتی حکمت عملی ایک تجزیاتی اور تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: شمیم ہاشمی نگران کار ڈاکٹر عبد الرشید، کلیہ معارف اسلامیہ (فیکلٹی آف اسلامک لرننگ) کراچی یونیورسٹی کراچی صوبہ سندھ پاکستان سن تکمیل 2007

328. روایات سیرۃ النبی ﷺ جرح و تعدیل کی میزان میں مقالہ نگار: عطاء الرحمان، شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی پشاور صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان سن تکمیل 2008

329. روایات سیرت میں ترجیح و تطبیق کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ (اردو ادب سیرت کا اختصاصی مطالعہ)، مقالہ نگار: محمد عرفان، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2021ء

330. روايات موسى بن عقبة فى السيرة والمغازى: جمع ودراسة وتحقيق. وليد محمود قيسية ماجستير الأردنية 1999م

331. الرواية المغربية للسيرة النبوية ,واسانيدها ورواتها. محمد يسف ماجستير مركز الملك فيصل الرؤى والأحلام فى هدى السنة النبوية. محمد عبدالعزيز صالح الجمعان إماجستير الملك سعود ١٤٢٠

332. روض المتنزهين وأنس المحاضرين للشيخ تاج الدين عبد الغفور بن لقان بن محمد الكردرى أبو المفآخر : يشتمل على نسب سيد المرسلين... ظاهر أحمد قادر ماجستير معهد التاريخ العربى والتراث العلمى 1421ه

333. الرؤية الاستشراقية للسيرة النبوية من خلال دائرة المعارف الإسلامية عرض ونقد. طارق عبدالحميد عبدالرؤوف دكتوراها الأزهر 2005م

334. زاد المعاد فى اعتقاد خيار العباد لمحمد بن عبد الله الجبرتى (ت: ١٣٣٩ ھ) شرح لامية شيخ الإسلام ابن تيمية: دراسة وتحقيقا... واجد بنت حمدان بن عايد الشمرى ماجستير 2 القصيم 2013م

335. الزهر الباسم فى سيرة أبى القاسم لمغلطاى: تحقيق ودراسة السفر الأول من الورقة الأولى حتى الورقة 143. خميس صالح الغامديد كتوراه أم القرى ١٤٢١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

336. زواج النبی ﷺ بالسیدۃ زینب بنت جحش. محروس علی محمد أبو قورۃ ماجستیر

337. ساسانی، بازنطینی اور نبوی ﷺ کے اصول نظم مملکت کا تقابلی جائزہ مقالہ نگار: رفعت اللہ، شعبہ مطالعات سیرت پشاور یونیورسٹی پشاور صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان جمع شدہ برائے جائزہ 2016

338. السراج المنیر فی مدح البشیر النذیر لشعبان بن محمد الآثاری: دراسة وتحقیق. بدر الرزاق عبداللہ الربیقی ماجستیر الفاتح 1430ھ

339. السرایا والبعوث فی العهد النبوی: دراسة نقدیة وتحلیلیة. بریك محمد بریك أبو مایلة العمری ماجستیر الجامعه الإسلامیة بالمدینة المنورة

340. سمط الجوهر الفاخر من مفاخر النبی الأول والآخر لمحمد المهدی بن أحمد بن علی بن یوسف الفاسی: تحقیق ودراسة سعد رحائم النبی الأول والآخر لمحمد المهدی بن أحمد بن علی بن یوسف الفاسی: تحقیق ودراسة

341. السنة النبویة فی تربیة منهج الأطفال: دراسة موضوعیة. إبتسام محمد سعید حاج محمد ماجستیر | ام درمان الإسلامیة 1433

342. سنت سے استنباط مسائل میں فقہاء کے اسالیب۔ تقابلی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد امجد، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب 2012

343. سندھ میں سیرت نگاری، علی احمد انصاری، ثقافت اسلامی، سندھ

344. السیاسة الخارجیة للدولة الإسلامیة فی عهد النبوة. عبد اللہ بن ناصر بن سلطان السحیبانی ماجستیر | الإمام محمد ابن سعود الإسلامیة 197

345. سیاسة الرسول ﷺ فی الحرب والمهادنة کما تصورها سورة الفتح. سلیم بن مسعد بن جبر الأحمدی ماجستیر الملك عبد العزیز 1398

346. السیاسة الشرعیة فی تصرفات الرسول ﷺ المالیة والاقتصادیة. محمد محمود أبو لیل دکتوراہ 2005م الأردنیة

347. السیاسة الشرعیة فی تعامل النبی مع المنافقین. عبد العزیز بن حمد بن عبد العزیز الداوود ماجستیر | الإمام محمد ابن سعود الإسلامیة ب 2006م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

348. السياسة العسكرية في غزوة أحد. عبد الرحمن عبد العزيز عيسى الجريوى ماجستير| الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 2002

349. سيّد المدائح النبوية في شعر النبهاني، اسرار حسين، عربی، پنجاب

350. سيدنا محمد في إبداعه الأدبي. محمد أحمد البيومي دكتوراه

351. السير في الأدب التركي وترجمه سير ابن هشام للتركية. مسعد سويلم علي دكتوراه مركز الملك فيصل

352. السير والمغازي عند عبد الله بن أبي بكر بن حزم. طلال مسلم حمود المجالي ماجستير|مركز الملك فيصل

353. سيرة ابن هشام بين الأدب والتاريخ. حسين عبد اللطيف قناوي دكتوراه الأزهر ۱۹۹۸م

354. السيرة الذاتية لرسول الإنسانية من بيانه الشريف جمعا ودراسة الحسن عبد اللطيف محمد اللاوي دكتوراه الأزهر .20007

355. السيرة النبوية أركان حسن أحمد يوسف دكتوراه تكريت 2013

356. السيرة النبوية بين التأليف والتهذيب. أسامة محمد أبو العباس الملك سعود 1425

357. السيرة النبوية بين المحدثين والمؤرخين دراسة مقارنة نبإبراهيم محمد محمد عبد العال الحناوي دكتوراه الأزهر 2013م

358. السيرة النبوية عند الباحثين المعاصرين نقد وتحليل في ضوء السنة. صلاح الدين السعيد محمد دكتوراه الأزهر 2001م

359. السيرة النبوية عند البيهقي وأبرز مؤرخي السيرة المعاصرين له في المشرق: دراسة مقارنة. عبد الرحمن بن علي بن محمد السنيدي دكتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1412

360. السيرة النبوية في الأدب العربي الحديث. محمد حامد الخضيري دكتوراه |مركز الملك

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیصل 1979 م

361. السيرة النبوية فى الأندلس الأنبار الأنبار. إيان محمود

362. السيرة النبوية فى الصحيحين وعند ابن إسحاق: دراسة مقارنة فى العهد المكى. سليمان بن حمد العودة دكتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1407

363. السيرة النبوية فى الصحيحين وعند ابن إسحاق: دراسة مقارنة فى العهد المدنى. نورة بنت سليمان بن حمد الحويسما جستير | أم القرى أم القرى ١٤٢٧

364. السيرة النبوية فى الغرب الإسلامى وأثرها العلمى والاجتماعى فى القرنين الخامس والسادس الهجريين. أبو على عبد الرحمن القرويين

365. السيرة النبوية فى الفن الروائى المعاصر. محمد جاد البنا | دكتوراه الأزهر 1998

366. السيرة النبوية فى فتح البارى لابن حجر: جمعا وتوثيقا محمد الأمين محمود أحمد مولود دكتوراه الجامعة الإسلامية بالمدينة 1413

367. السيرة النبوية فى فكر (وات، وكارين أرمسترونج) دراسة تحليلية تقويمية. مونتجمرى رائد محمد عبد الوهاب أبو رية ماجستر الازهز 2012م

368. السيرة النبوية فى كتابات المستشرقين البريطانيين: دراسة تاريخية نقدية لآراء توماس كارلايل، توماس. أمل عبيد عواض الثبيتى، ماجستير، أم القرى 2013م

369. السيرة النبوية لابن هشام: مصدرا أدبيا. عثمان عبد الرحمن عثمان 1982م

370. السيرة النبوية من خلال تفسير الثعلبى (ت: ٤٢٧هـ) من السنة الأولى حتى نهاية السنة الرابعة من الهجرة: دراسة مقارنة. سلطان بن غويزى بن عتيق المقاطى، ماجستير، ام القرى 1430هجرى

371. السيرة النبوية والتاريخ الإسلامى فى مناهج التعليم العام فى المملكة العربية السعودية. محمد بكر حسن كمال، دكتوراه مركز الملك فيصل

372. السيرة النبوية: جمعها وتوثيقها وفقهها. على الشدادى | ماجستير مركز الملك فيصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

373. السيرة النبوية: دراسة سردية: سيرة ابن هشام أنموذجا.جعفر جمعة زبون| ماجستير،المستنصرية2011م

374. السیرۃ النبویہ عند الہیثمی فی کتابہ مجمع الزوائد و منبع الفوائد جمعاً و تحقیقاً ودراسۃ، مقالہ نگار: مدثر اقبال، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2018

375. سیرۃ النبی ﷺ اردو نثر میں محقق محمد ضیاء الدین مجاہد شعبہ اردو گلبرگ یونیورسٹی گلبرگ کرناٹک انڈیا

376. سیرت الرسول ﷺ صحابیات کی روایات کی روشنی میں تحقیقی جائزہ مقالہ نگار: شاہین کوثر بنت عبد العزیز ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ورلیجئس سٹڈیز ہزارہ یونیورسٹی ڈھوڈیال مانسہرہ پاکستان

377. سیرت النبی ﷺ اور بر صغیر کا تفسیری ادب تحقیقی و تقابلی مطالعہ مقالہ نگار: رانا زاہد محمود بن رانا عبد السلام، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، صوبہ پنجاب پاکستان 2014

378. سیرت النبی ﷺ اور مستشرقین کا علمی و تنقیدی جائزہ مقالہ نگار: دوست محمد شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی پشاور صوبہ خیبر پختونخواہ پاکستان

379. سیرت النبی ﷺ کی عصری اور بین الاقوامی اہمیت اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کے منشور کے تناظر میں ایک تحقیقی مطالعہ، محقق سید مظہر حسین، شعبہ علوم اسلامیہ، کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی کراچی

380. سیرت النبی ﷺ بر صغیر کے مسیحی سکالرز کی علمی کاوشوں کا علمی جائز مقالہ نگار: محمد طیب بن عبد الشکور شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور صوبہ پنجاب پاکستان سن تکمیل 2012

381. سیرت رسول ﷺ روایت صحابیات، تخریج و تحقیق مقالہ نگار: خاور سلطانہ نگران تحقیق ڈاکٹر شبیر احمد منصوری شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور پاکستان سن تکمیل 2012

382. سیرت طیبہ، اسماء النبی ﷺ کے تناظر میں عملی و تحقیقی مطالعہ مقالہ نگار فائزہ بلال شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی جی سی یو فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

383. سیرت طیبہ کی سماجی جہات کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ محمد عبد اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2014ء

384. سیرت نبوی ﷺ کے اعتراضات کا ایک تحقیقی جائزہ Muhammad and the Rise of Islam کے حوالے سے، محققہ عالیہ شاہ شعبہ علوم اسلامیہ ملاکنڈ یونیورسٹی چکدرہ ملاکنڈ ڈویژن

385. سیرت نگاری پر اہل بیت عظام کے اثرات کا علمی و تحقیقی جائزہ مقالہ نگار: فطر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک واریبک سٹڈیز پشاور یونیورسٹی پشاور، خیبر پختونخواہ پاکستان

386. سیرت نگاری کے جغرافیائی اسلوب کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: نازیہ ممتاز، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنت کالج یونیورسٹی جی سی یو فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

387. سیرت نگاری میں اصول درایت کے استعمال کا تحقیقی جائزہ مقالہ نگار: عطاء اللہ شعبہ مطالعات سیرت یونیورسٹی آف پشاور، پشاور صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان سن تکمیل 2013

388. سیرت نگاری میں تجدد پسندی کا رجحان، تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الغفار، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2016

389. سیرت نگاری میں فقہ السیرۃ کے اسلوب کا تحقیقی تنقیدی و تقابلی جائزہ امہات کتب کی روشنی میں، مقالہ نگار: حافظ محمد نعیم، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد پنجاب سن تکمیل 2014

390. شبهات أهل الكتاب حول الرسول ﷺ ومنهج المسلمين فى الرد عليها أحمد خزعل جاسم النداوى ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1432ه

391. شخصية الرسول ﷺ فى شعر دولة الموحدين. أروى حازم عبد الله خضر ماجستير الموصل 2005م

392. الشخصية المحمدية اسوة حسنة فاطمه احمد دكتوراه اكاديمية العلوم جاكو، 1997م:

393. شخصيه الرسول ﷺ بين تصوير الوحى وتصوير الدارسين. سعيد المغناوى دكتوراه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

394. شخصيه محمد ﷺ لدى الشعراء العرب فى القرن الرابع عشر الهجرى : دراسة نقدية .حلمى محمد القاعود دكتوراه

395. الشخية المحمدية اسوة حسنة ، فاطمه احمد خلف العتيبة ، اكادمه لعلوم (باكو) 1997م

396. شرح البردة لأبي عبد الله الإلبيرى: دراسة نقدية. لطيفة المنتصر ماجستير

397. شرع الشيخ الطيب بن كيران على ألفيه العراقى فى السيرة النبوية، قسم المغازى: تحقيق وتقديم. محمد بن جبور ماجستيرشعر الغزوات إلى نهاية عصر الخلفاء الراشدين: دراسة بلاغية| رمضان محمد عبد الغفار البدوى دكتوراه 2000م الأزهر

398. الشعر الصوفى عند النابلسى مع تحقيق دايوان نفحة القبول فى مدح رسول ﷺ مسطفى محمد شوقى الجزرى، دكتوراه ملك الملك الفيصل

399. شعر المديح النبوى بين البوصيرى والكولحى: دراسة مقارنة. يحيى ثالث ماجستير| القاهرة 2012م

400. شعر المديح النبوى فى المغرب خلال القرن التاسع عشر: خصائصه ومميزاته. محمد الدقاق ماجستير مرحمد الخامس

401. شعر المغازى النبوية : جمع وتحقيق ودراسة. فؤاد محمود سندى ماجستير 1394هالأزهر

402. شعر المغازى من خلال سيرة ابن هشام: دراسة وتقديم. عبد السلام الشكريوى ماجستير محمد الخامس 1989م

403. الشعر فى سيرة ابن هشام توثيق ودارسه موسى شيخى ماجستير مركز الملك الفيصل

404. الشعر فى سيرة النبوية لابن هشام جمع وتسنف توثيق ودراسة المصطفى ايدروز ماجستر ملك الملك الفيصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

405. شعرية الأحداث في المدائح النبوية: العصر المملوكي. خديجة محمد أديب ألف ماجستير البعث 2001م

406. الشمائل الحمدية للترمذي ۔ مساعد محمد الحسني ۔ ماجستير مركز الملك الفيصل

407. شیعہ سنی مشترکہ روایات اور احادیث میں سیرت پیغمبر اکرم e، مقالہ نگار: علامہ محمد جواد ہادی شعبہ مطالعات سیرت پشاور یونیورسٹی پشاور، صوبہ خیبر پختونخواہ پاکستان سن تکمیل 2016

408. صحابہ کرام احادیث کی روشنی میں مقالہ نگار: سید محبوب حسن واسطی، کلہ معارف اسلامیہ یونیورسٹی آف کراچی، کراچی صوبہ سندھ پاکستان

409. صحابيات الرسول ﷺ مناف عبد الإله إبراهيم ماجستير الموصل 2004م

410. صحاح ستہ میں وارد اشعار کا تحقیقی مطالعہ فقہ الحدیث والسیرۃ کے تناظر میں، مقالہ نگار: محمد سعید الرحمن، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد ۲۰۲۰ء۔

411. صحیح بخاری اور مذاہب اربعہ کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: محمد ظہور، شعبہ علوم اسلامیہ، فیڈرل اردو یونیورسٹی اسلام آباد، 2015ء

412. صحیح مسلم میں تراجم ابواب کی فقہی جہات شارحین حدیث کی مباحث کا تجزیہ، مقالہ نگار: ظفر اللہ عزیز، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2019ء

413. صحيفة المدينة في العهد النبوي: دراسة فقهية مقارنة. عارف عز الدين حامد حسونة ماجستير| آل البيت 2001م

414. صحيفة المدينة: دراسة حديثية وتحقيق. هارون رشيد محمد إسحاق ماجستير الملك سعود 1405

415. صفات الداعية في ضوء سير دعاة النبي ﷺ أحمد بن علي عبد الله الخليفي ماجستير| الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1998م

416. صلح الحديبية في الكتاب والسنة زكية يس محمد علي دكتوراه| الأزهر 1401ه

417. صلح الحديبية وأبعاده في نشر الإسلام داخل الجزيرة العربية وخارجها 116ه خالد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد علی یانی ماجستیر| أم القری 1406ھ

418. صلح الحدیبیة وأثرہ فی نشر الدعوة الإسلامیة. حافظ مصطفی ایوب ماجستیر الازہر 1987م

419. صلح الحدیبیۃ والمعاہدات بین المسلمین والکفار، حکمت الحریری ثقافت اسلامی، سندھ

420. صورة النبی ﷺ فی المدائح النبویة فی فترة الحروب الصلیبیة. سالم عبد العزیز سالم عودہ ماجستیر القاہرة 1999م

421. طب نبوی ﷺ قرآن و سنت کی روشنی میں ایک تحقیقی و علمی مطالعہ ، مقالہ نگار: غزالہ علیم، کلیہ معارف اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی کراچی تکمیل 2008

422. طب نبویؐ اور اس سے استفادہ کی راہیں عصر حاضر کے تناظر میں، مقالہ نگار: عبد الحنان، شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

423. طرائق التعلیم وأسالیب فی العصر الأموی الإمام محمد الباقر وأثرہا فی تحصیل السیرة النبویة لدی طالبات معاہد ن أعداد المعلمات. غم محمود عبد| دکتوراہ بغداد 2008م

424. عبد القادر جیلانی، معارفِ اسلامیہ، کراچی

425. العدل والرحمة فی الجہاد الإسلامی فی عہد النبی ﷺ فی ضوء الکتاب والسنة. متعب خلف السلمی ماجستیر| مرکز الملك فیصل

426. عزت العبادات دراسة ومقارنة من الجزء الخامس من کتاب سیرت النبی، عبد العزیز، معارفِ اسلامیہ، کراچی

427. عصر حاضر کے معاشرتی نظام کا عہد نبوی ﷺ کے معاشرتی نظام کی روشنی میں جائزہ، مقالہ نگار: وثیق احمد خان، شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور صوبہ پنجاب پاکستان

428. عصر حاضر میں حقوق مصطفی ﷺ پر تحریری سرمایہ تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: کوثر پروین، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

429. عطية محمود علي مبروك رواش ماجستير الأزهر 2003م

430. عقائد عبادات اور اعمال کی تقسیم قرآن کریم اور سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں مقالہ نگار: قیصر جہاں ہاشمی شعبہ سنی دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ انڈیا 1994

431. عقيدة ختم النبوة بالنبوة المحمدية أحمد بن سعد بن ماجستير حمدان الغامدي ماجستير الملك عبد العزيز بمكة المكرمة 1398ه

432. عقيدة ختم النبوة بالنبوة المحمدية وأثرها في الأمة الإسلامية. علي بن سليمان بن صالح الصالحي ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية

433. العلاقات الإنسانية في السيرة النبوية وتطبيقاتها في الإدارة المدرسية. نوال سعد مساعد الطويرقي ماجستير| أم القرى 1418ه

434. العلاقات الإنسانية في عصر الرسول ﷺ وأثرها في نشر الدعوة. خالد بشير قسم السيد ماجستير| أم درمان الإسلامية 2003م

435. العلاقات الدولية في السيرة النبوية. المنصف لكريسي| دكتوراه| مركز الملك فيصل

436. العلاقة بين دولة الرسول ﷺ والقبائل العربية المقيمة حول المدينة (1-11ھ/ ۶۲۲-۶۳۲م) (محمد صالح محمد العسكر ۔ دكتوراه| مركز الملك فيصل

437. علم الحدیث میں امام محمدؒ شیبانی کا منہج، اصول اور اس کے اثرات (تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: حافظ فیض رسول شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

438. علم المغازي بين الرواية والتدوين في القرنين الأول والثاني للهجرة محمد أنور بن محمد أنور بن محمد علي البكري دكتوراه| الزيتونة 1410ه

439. علم علل حدیث، برصغیر کے محدثین وفقہاء کی تحقیقات، مقالہ نگار: یاسر فاروق، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

440. علم غریب الحدیث اور علامہ محمد طاہر پٹنی کا منہج تعبیر و تحقیق ایک تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عثمان جاوید،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2018ء

441. علمائے برصغیر کا مکتوباتی ادب اور اصلاحِ معاشرہ (گیارہویں، بارہویں صدی ہجری میں)، مقالہ نگار: نادیہ عالم شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

442. عمدۃ الفقہ، کتاب الحج کی قرآنی آیات، احادیث رسول ﷺ فقہی نکات علمیہ وفقہیہ کی تحقیق و تخریج، مقالہ نگار: ثناء محمود، کلیہ معارف اسلامیہ (فیکلٹی آف اسلام لرننگ) کراچی یونیورسٹی کراچی، صوبہ سندھ پاکستان

443. العمل الأمنی فی عهد النبوة. مازن بدر حبوب| ماجستير الجامعة الإسلامية (غزة) 2014م

444. عہد اکبری میں سیرت نگاری کے مناہج اور حقوق النبی کے مباحث ایک تجزیاتی مطالعہ مقالہ نگار: عبد القیوم، شعبہ علوم اسلامیہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب پاکستان

445. عہد نبوی ﷺ اور عہد خلفائے راشدین میں اسلامی ریاست کا مالیاتی نظم و نسق (تحقیقی مطالعہ) مقالہ نگار: محمد علی کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سن تکمیل 2016

446. عہد نبوی ﷺ کے اقطاع اور عطایا کے معاشی، سیاسی اور دوتی اثرات کا علمی جائزہ، مقالہ نگار: ادیبہ صدیقی شعبہ مطالعات سیرت، پشاور یونیورسٹی پشاو عر، صوبہ خیبر پختونخوا، پاکستان

447. عہد نبوی ﷺ کی شاعری، مقالہ نگار: عبد الحمید اطہر ندوی بھٹکلی شعبہ عربی لکھنو یونیورسٹی لکھنو اتر پردیش انڈیا

448. عہد نبوی ﷺ کی نعتیہ شاعری مقالہ نگار: شاہ محمد، شعبہ علوم اسلامی کلیہ معارف اسلامیہ یونیورسٹی آف کراچی، کراچی صوبہ سندھ پاکستان 2008

449. عہد نبوی ﷺ اور خلافت راشدہ میں عسکری نظام اور اس کا جدید علمی نظام ہائے ملٹری انٹیلی جنس پر اثر مقالہ نگار: محمد خان ملک بن فتح محمد، شعبہ تقابل ادیان اسلامک کلچر یونیورسٹی آف سندھ جام شور 1998

450. عہد نبوی ﷺ میں مخالفت اسلام محرکات و نوعیت اور عصر حاضر، مقالہ نگار: محمد رفیق، ادارہ علوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور، صوبہ پنجاب پاکستان سن تکمیل دسمبر 2011

451. عہد نبوی ﷺ میں قانون سازی کا ارتقاء محقق علی اصغر سلیمی ، شعبہ علوم اسلامیہ ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان صوبہ پنجاب پاکستان

452. عہد نبوی ﷺ میں ریاست کا نشو و ارتقاء مقالہ نگار: نثار احمد، شعبہ اسلامی تاریخ کراچی یونیورسٹی، کراچی صوبہ سندھ پاکستان سن تکمیل 1976

453. عہد نبوی ﷺ اور عہد خلفائے راشدین میں اسلامی ریاست کا مالیاتی نظم و نسق (تحقیقی مطالعہ) مقالہ نگار: محمد علی، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سن تکمیل 2016

454. عہد نبوی ﷺ کے اقطاع اور عطایا کے معاشی ، سیاسی اور دوتی اثرات کا علمی جائزہ، مقالہ نگار: ادیبہ صدیقی شعبہ مطالعات سیرت، پشاور یونیورسٹی پشاور، صوبہ خیبر پختونخوا، پاکستان

455. عہد نبوی ﷺ کے منظوم عربی ادب میں سیرت نگاری، تحقیقی و تحلیلی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد فضل، شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد پاکستان سن تکمیل 2013

456. عہد نبوی ﷺ میں مخالفت اسلام محرکات و نوعیت اور عصر حاضر مقالہ نگار: محمد رفیق، ادارہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور، صوبہ پنجاب پاکستان سن تکمیل دسمبر 2011

457. العهود النبوية: دراسة أدبيه تحليلية. عيد عبد الرحمن | ماجستير| مركز الملك فيصل

458. غزوات الرسول ﷺ من كتاب الدراري في ترتيب مسند الإمام أحمد على أبواب البخاري لابن عروة على بن الحسين: تحقيق ودراسة ألبان ولد محفوظ| دكتوراه الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1417ه

459. غزوات و سرایا سے مستنبط فقہی احکام، مقالہ محمد آصف ہارون، شعبہ علوم اسلامیہ ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016

460. غزوة أحد في الكتاب والسنة. الحسيني: محمد إسماعيل أبو فرحة ماجستير الأزهر

461. غزوة أحد: دراسة دعوية. محمد بن عيظه بامدج ماجستير الإمام محمد ابن سعود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1416

462. غزوة الأحزاب فی ضوء القرآن. سعود بن عبد الله الفنیسان ماجستیر الإمام محمد ابن سعود الإسلامیة

463. غزوة الحدیبیة وآثارها فی مجال السیاسة الشرعیة. علی بن محمد العربی دکتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامیة 1404م

464. غزوة الخندق کما تصورها سورة الأحزاب والأحادیث النبویة. فایزة علی شیر امالیسی ماجستیر الازهر 44

465. غزوة بدر: دراسة دعویة. سارة عبد العزیز | ماجستیر | الإمام محمد ابن سعود

466. غزوة بدر الکبری فی القرآن الکریم: دراسة تفسیریة. نسامر محمد محمود المومنی ماجستیر | آل البیت 2002م

467. غزوة بنی قریظة: دراسة وصفیة تحلیلیة مع نقد لبعض آراء المستشرقین. ناجی بن محمد بن مسفر وقدان ماجستیر الجامعة الإسلامیة بالمدینة المنورة 1434

468. غزوة تبوك: دراسة مقارنة بین المفسرین والمحدثین و کتاب المغازی. سید عویس محمد سالم ماجستیر الأزهر 1995م

469. غزوة تبوك فی القرآن الکریم: دراسة موضوعیة. عبد الوهاب أحمد صالح المصری ماجستی الأردنیة 1994ه

470. غزوة تبوك: دراسة دعویة. فاطمة علی الحوالی ماجستیر | الإمام محمد ابن سعود 1432

471. غزوة حنین: دراسة دعویة. خولة یوسف المقبل ماجستیر الإمام محمد ابن سعود الإسلامیة 1422

472. غزوة خیبر: دراسة دعویة. نورة ناصر محمد ماجستیر الإمام محمد ابن سعود الإسلامیة

473. غزوة مؤتة والسرایا والبعوث الشمالیة دراسة نقدیة للروایات: بریك محمد بریك | أبو مایلة العمری دکتوراه الجامعة الإسلامیة نبالمدینة المنورة 1417

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

474. فاعلية برنامج كمبيوتري متعدد الوسائط في تدريس السيرة النبوية | لتنمية التفكير الناقد لدى تلاميذ المرحلة الاعدادية الأزهرية واتجاهاتهم نحو البرنامج. حسن السيد عبد العال عمارة ماجستير 2015 الأزهر

475. فتح الإله في مدح رسول الله ﷺ لمحمد البكري (ت: 1196هـ): (دراسة وتحقيقا . جوهرة بنت علي بن جوير ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1428ه

476. فتح الباری (حافظ ابن حجر) میں واقدی کی مرویات سیرت تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: منشاء طیب، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2016ء

477. فعالية برنامج مقترح باستخدام بعض استراتيجيات التدريس في التحصيل وتنمية القيم الدينية | في تدريس السيرة النبوية لطلاب | المرحلة الاعدادية الأزهرية. هيام عبد العال محمد إبراهيم ماجستير | 2006

478. فقہ الحدیث میں ائمہ احناف کا اصولی منہج اہم اختلافی مباحث کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عمار خان ناصر، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2013ء

479. فقه الدعوة في حجة الوداع. حصة بنت محمد بن مبارك الخاطر ماجستير | الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1425

480. فقه الرسائل والمعاهدات النبوية سربو الغزوانی دبلوم عالی محمد الخامس 1995ه

481. فقه السياسة الشرعية في غزوة بدر الكبرى. عبد العزيز صالح سعد الطويل ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية دكتوراه 4118ه

482. فقه المغازي النبوية في الحديبية وخيبر والفتح الأعظم. صلاح الدين العزري محمد الخامس دبلوم عالی 1995ه

483. فقه المغازي النبوية في بني قينقاع وبني النضير وبني قريظة. المنصف لكريسي

484. فقه المغازي النبوية في حنين ومؤته وتبوك. عبد الواحد وزاني شاهدي محمد الخامس دبلوم عالی 1990

485. الفكر الصوتي والدلالي في سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد لمحمد بن يوسف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصالحی الشامی (ت: ۹۴۲ھ) فی ضوء علم اللغة الحدیث۔ محمد مبارك الشاذلی محمد البنداری دکتوراہ الأزهر 2006م

486. فن الحرب الإسلامی فی عهد الرسول: الإدارة العسکریة فی حروب الرسول ﷺ محمد ضاهر وترد کتوراہ القدیس یوسف 1405

487. فن السیرة فی القرآن الکریم. عزة لؤی حلبی ماجستیر دمشق 1424ه

488. فن المدیح النبوی فی العصر المملوکی: أصوله - مضامینه - | غازی شبی دبلوم عالی اللبنانیة 1410

489. فن کتابة السیرة بین عبد الحمید جودة السحار ومحمد فخری فاید. مصطفعبد الصبور محمد محمد ماجستیر الأزهر 2013

490. فہم حدیث میں اسباب ورود حدیث کی اہمیت، تحقیقی مطالعہ مقالہ نگار: محمد رمضان، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو) فیصل آباد پنجاب پاکستان

491. القاضی عیاض (ت: 455ھ) ومنهجه فی کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفی ﷺ: دراسة موضوعیة تحلیلیة یحیی محمد الشافع المنیر عمر ماجستیر| أم درمان الإسلامیة 2015م

492. قاموس سیرت: اساسی ماخذ کی روشنی میں [حروف، رتاع]، نثار الحق، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

493. قاموس سیرت: اساسی ماخذ کی روشنی میں [حروف، اتاذ]، حسن، سیّد، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

494. القبائل وعلاقتها بدولة المدینة خلال حیاة محمد. مراد الیعقوبی دکتوراہ مرکز الملك فیصل

495. قراءة النبی ﷺ فی غیر الصلوات الخمس عبد المجید بن غیث الغیث ماجستیر الملك سعود 1429

496. قراءت شاذہ کی استنادی درجہ بندی اور استشراقی نظریہ تحریف قرآن، مقالہ نگار: محمد اسلم، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب 2013

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

497. قرآن حکیم میں مذکور قصص الانبیا سے فقہی احکام و مسائل کا استنباط، عبدالعلی اچکزئی، اسلامیات، بلوچستان

498. قرآن کریم اور سیرت طیبہؐ کی روشنی میں عہد حاضر میں مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان تعلقات کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد افضل، کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی کراچی سندھ، پاکستان سن تکمیل 2015

499. قرآن کریم میں مذکور منتخب انبیاءؑ کے قصص سے فقہی احکام و مسائل کا استخراج، ایچ اے رشید، معارفِ اسلامیہ، کراچی

500. قرآن مجید میں ذکر رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسالیب (عربی تفاسیر کی روشنی میں تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: احسان احمد، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

501. قرآن و حدیث کی روشنی میں مسلم امہ کی اقتصادی وحدت کے امکانات کا علمی جائزہ، مقالہ نگار: حمید الدین، شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی پشاور، صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان سن تکمیل 2007

502. قرآن و سنت کا باہمی تعلق سر سید احمد خان کی تفسیر القرآن کے تناظر میں مقالہ نگار: ریحانہ کوثر، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

503. القربة إلى رب العالمين بالصلاة على سيد المرسلين ﷺ وعلى آله وأصحابه أجمعين والتابعين لهم بإحسان إلى يوم الدين وعلى جميع المسلمين لأبي القاسم خلف بن عبد الملك بن بشكوال (ت: 576هـ): دراسة وتحقيق.عبد العزيز بن عبد الكريم العنزي. ماجستير الأردنية 2001م

504. قرن اول میں مسلمانوں کے غیر مسلموں سے تعلقات و معاہدات اور عصر حاضر، مقالہ نگار محمد اسلم صدیقی، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2002ء

505. القسم الثاني من الجزء الأول من كتاب «عيون الأثر في فنون المغازي والشمائل والسير للحافظ أبي الفتح ابن سيد الناس(734هـ)

506. قسم النبي ﷺ في السنة النبوية من خلال الكتب الستة. أحمد اخواني شمس الدين

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماجستير الأزهر ن2012م

507. قصص الحدیث (تعلیمی معاشرتی، سیاسی اور معاشرتی پہلو) کا تجزیاتی مطالعہ اور عصر حاضر میں اس کا اطلاق، مقالہ نگار: محمد کریم خان، شعبہ علوم اسلامیہ، بہاءالدین زکریایونیورسٹی، ملتان 2014ء

508. قصص الحدیث کے تاریخی، تہذیبی و دعوتی مباحث: مسند احمد بن حنبل کا خصوصی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد نوید (علوی) بن محمد لطیف، شعبہ علوم اسلامیہ، گجرات یونیورسٹی، گجرات، ۲۰۲۰ء۔

509. قصص السيرة النبوية المكتوب للأطفال بالجزائر: دراسة إحصائية تحليلية فى الموضوعات والبناء الفنى. سعيد بن يحيى بهون على ماجستير الجزائر 1430

510. قصيدة المديح النبوى بالمغرب الاوسط فى القرنين الثامن والتاسع الهجريين. صونيا أبو عبدالله ماجستير الحاج لخضر باتنة 2011م

511. قضايا العقيدة المستنبطة من مرض وموت النبى . سعد فارس سعد ماجستير الجامعة الاسلاميه غزه 2014

512. القلاعى وتحقيق قسم فتوح الشام من كتابه الاكتفاء فى مغازى رسول الله ﷺ والثلاثة الخلفاء. جمال محمد صادق القاضى ماجستير مركز الملك الفصيل

513. قيادة الرسول ﷺ السياسية والعسكرية. أحمد راتب محمد | سعيد عرموش ماجستير 1989

514. القيادة العسكرية فى عهد الرسول عبد الله بن محمد بن عبد الله الرشيد دكتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1987م

515. القيم التربوية للمدائح النبوية فى شعر الشيخ عبد الرحيم وقيع الله البرعى. موسى عبدالله من عبدالله الصديق ماجستير | أم درمان الإسلامية 2006م

516. القيم والمبادء الاقتصادية والاجتماعية فى المجتمع النبوى فى ضوء الأحاديث النبوية. محمد شاهد هارون ماجستير الأزهر

517. القيمة الغذائية والوقائية فى الأطعمة والأشربة النبوية. ماجستير الإيمان الكتان ومفهومه فى السيرة النبوية. جمال لطيف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

518. كتاب «الشفا بتعريف حقوق المصطفى» للقاضى عياض: دراسة وتقويما يوسف بن عبد الرحمن بن عثمان القاضى ماجستير| الإمام محمد ابن سعودالإسلامية 1995م

519. كتاب الأحكام لسياق ما لسيدنا ومولانا محمد المصطفى من الآيات البينات والمعجزات الباهرات والإعلام الحسن بن عبد الله بن عبد الملك الرهونى دكتوراه پنجاب

520. كتاب الزهر الباسم فى سير أبى القاسم ﷺ تأليف الحافظ علاء الدين مغلطاى بن قليح الحنفى (٦٩٠-٧٦٢هـ) (عشرة أجزاء من السفر الأول 1-143 (تحقيق ودراسة خميس بن صالح بن محمد الغامدى دكتوراه| 20000م أم القرى

521. كتاب الشفا للقاضى عياض أهميته والمؤخذات عليه. حكم علاء كامل السامرائى ماجستير| كلية الإمام الأعظم 1432

522. كتاب المحقق من علم الأصول فيما يتعلق بأفعال الرسول ﷺ وشرفه وكرمه/ تصنيف شهاب الدين أبى محمد عبد الرحمن بن إسماعيل المقدسى الشافعى دراسة وتحقيق.: عمر نورى نصار الهيتى دكتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1436

523. كتاب النبى ﷺ إلى أهل المدينة توثيق وتحقيق ودراسة. خليفة المحفوظى دبلوم عالى القرويين 1398

524. كتاب حياة محمد للدكتور محمد حسين هيكل: دراسة نقدية من منظور كتابات المحدثين للسيرة. أحمد إسماعيل عبده السليمان دكتوراه اليرموك 2014م

525. كتاب دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشريعة / لأبى بكر ... البيهقى (ت: 458هـ) القسم الثانى : من بداية الكتاب إلى نهاية باب مبتدأ الإذعان بالقتال: تحقيق ودراسة القسم الأول :هشام حاتم جميل الموصلى دكتوراه أم القرى 1425هـ

526. كتاب دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشريعة للإمام | الحافظ أبى بكر أحمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن الحسن ابن علی بن عبد الله البیهقی (ت: 458ھ) من بداية الكتاب إلى | نهاية باب مبتدأ الإذعان بالقتال. هشام حاتم جميل الموصلي ماجستير أم القرى 1413ھ

527. كتاب طب النبي ﷺ للإمام أبي العباس جعفر بن محمد المستغفري (ت: ۴۳۲ھ)- تحقيقا ودراسة من أول باب ما جاء في البطيخ إلى آخر الكتاب. صلاح بن علي الزيات دكتوراه| الملك سعود 1437ھ

528. كتاب طب النبي ﷺ للإمام أبي العباس جعفر بن محمد المستغفري (ت: ۴۳۲ھ) تحقيقا ودراسة من أول الكتاب إلى آخر أبواب دواء الصداع والشقيقة. فهد بن عبدالعزيز العسكر دكتوراه الملك سعود 1436ھ

529. كتاب طب النبي ﷺ للإمام أبي العباس جعفر بن محمد المستغفري | (ت:۴۳۲ھ) - تحقيقاً ودراسة من أول باب ما جاء لا وجع إلا | وجع العين، إلى آخر بابا ما جاء فيها يورث النسيان. محمد بن عبد الله العمار | دكتوراه الملك سعود 1437ھ

530. كتاب طب النبي ﷺ للإمام المستغفري (ت: ۴۳۲ھ) -| تحقيقا ودراسة من أول باب ما جاء أن قيام الليل مطردة للداء | من الجسد إلى آخر باب ما جاء في أكل القثاء بالملح. أنوار بنت سعود أبي العباس جعفر بن محمد السويلم دكتوراه الملك سعود

531. كتاب فضائل النبي وأصحابه في صحيحي البخاري ومسلم دراسة بلاغية.: جميلة السيد علي السيد زيدان دكتوراه الأزهر 2003ء

532. كتاب مشكاة الانوار في فضائل النبي المختار، وشمائله ﷺ مما ألفه الشيخ الإمام العلامة محيي السنة، شريف محمد صالح علي

533. كتاب نور النبراس في شرح سيرة ابن سيد الناس للإمام برهان الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد : | ۸۴۱ھ): دراسة وتحقيق من أول الجزء الثاني (غزوة حمراء الأسد لوحة رقم (1) إلى اللوحة رقم (۱۰۳ أ) ذكر القسمة. مرشد عالم مفيض| دكتوراه| أم القرى 1422ھ

534. كتاب نور النبراس في شرح سيرة ابن سيد الناس للإمام برهان الدين أبي الوفاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إبراهيم بن محمد سبط بن العجمي الحلبي (ت: 841ھ):

535. كتاب نور النبراس في شرح سيرة ابن سيد الناس للإمام برهان الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد سبط بن العجمي الحلبي (ت: 841ھ):

536. كتاب نور النبراس في شرح سيرة ابن سيد الناس للإمام برهان الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد سبط دراسة وتحقيق من لوح رقم 1103 (ذكر القسمة) إلى لوح رقم ۱۲۰۴ (أول قوله: ذكر بعثه ﷺ إلى الملوك يدعوهم إلى الإسلام. (سامي عبيد الله أحمد خوجة: دكتوراه أم القرى 1423ھ

537. كتاب: الشخصية المحمدية السيرة والمسيرة للمستشرق الفرنسي اميل درمنغم: عرض ونقد محمد كمال علي مسلم ماجستير الأزهر 2009م

538. كتاب: محمد ﷺ مؤسس الدين الإسلامي ومؤسس إمبراطورية المسلمين، تأليف القس الأمريكي: «جورج بوش:» عرض ونقد. محمود محمد بغدادي يوسف ماجستير الأزهر 1980ء

539. كتابة السيرة النبوية في أدبنا الحديث : عرض ونقد و تحليل. محمد عارف محمود حسين تونس دكتوراه 1979 الأزهر

540. كتب السيرة: دراسة نموذج في نشأة الكتابة التاريخية. خليفة بحروني دكتوارا تونس 2012م

541. كيد الأعداء في حياة الرسول ﷺ في ضوء الكتاب والسنة دراسة موضوعية وحديثية ناصر بن محمد الغريبي ماجستير | أم القرى 1414

542. کتاب الأحکام لسیاق ما لسیّدنا و مولانا محمد من الایات البیّنات والمعجزات الباہرات والاعلام، دراستہ و تحقیق، مقالہ نگار: محمد منیر اظہر، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2014

543. كتاب نور النبراس في شرح سيرة ابن سيد الناس للإمام برهان | الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد سبط بن العجمي الحلبي (ت: 841ھ): دراسة وتحقيق | من أول جماع غزوات رسول الله وبعوثه وسراياه لوحة رقم ۲۵۰ إلى آخر الجزء الأول من

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

544. كتاب نور النبراس فی شرح سیرۃ ابن سید الناس للإمام برهان الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد سبط بن العجمی الحلبی (ت841ھ):

545. کتب خصائص نبوی ﷺ کے مناہج و اسالیب تحلیلی مطالعہ مقالہ نگار: محمد رمضان، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی جی سی یو فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

546. کتب درود وسلام میں مجموعہ صلوات الرسول ﷺ (از عبد الرحمٰن چھوروی) کے امتیازات و تفرّدات، مقالہ نگار: مدثر فاطمہ شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

547. کلام اقبال میں انبیا کا تذکرہ، زیب النسا، اُردو، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

548. کلچر بطور اساس شریعت، عربی معاشرت کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: عثمان علی، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2017ء

549. لأحاديث والآثار الواردة فی كتاب سبل الهدى والرشاد فی سيرة خير العباد ﷺ: للإمام محمد بن يوسف الصالحی الفسم | السادس عشر : تخريجا ودراسة مشاعر عبدالرحيم أحمد محمد أحمد دكتوراه|أم درمان الإسلامية

550. لأحكام الخاصة بالنبی القرآن والسنة. احمد سمران أحمد|ماجستير أم القرى

551. لأحكام الفقهية المستفادة من مرض الرسول صلى الله عليه وسلم ووفاته صالح الحسن ماجستير الامام ابن محمد سعود الاسلامية

552. لأحكام الفقهية المستفادة منالهجرة النبوية عبدالرحمن بن علی ماجستير الإمام محمد

553. لأحكام الفقهية فی المهادات النبويه ،نموذج فی التطبيق هاجر محمود عبدالمجيد النبوبانی ماجستير جامعة مؤته

554. لأحكام الفقهية فی غزوتی بدر و احد دراسة فقهية نوال سعيد آل روزی ماجستير كلية التربيه للبنات

555. لادلة على صدق النبوة المحمديه ورد الشبهات عنهاهدى عبد الكريم مرعی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دکتوراۃ ام القری

556. لاساليب التربويه فی السنة النبوية الشريفه: وليد بن حسن بدال الرشيدی ماجستير الامام محمد ابن سعود الاسلامية

557. لاساليب الدعويه فی الشمائل النبوية :استنتاج لها ولو سائلها ومظاهر استخدامها من خلال كتاب الجامع الصغير لسيوطی: محمد حسن احمد حسن ماجيستر الامام ابن محمد الاسلاميه

558. لاسئلة والأجوبة النبويه الواردة فی صحيح الامام البخاری جمع وترييب دراسة: محمد عبد العليم ريان عبد العليم الشريف دكتوراۃ الازهر 2014م

559. لاطوال الأولى للمدائع النبوية فی القرن الاول الهجری: ماجدة زين العابدين الحسن ماجستير

560. لأمثال النبوية فی الكتب السته رواية ودراية علی خضير عباسی ماجستير الازهر 2002م

561. لاومر النبويه المختلف فی دلالاتها من اول كتاب الطلاق الی نهاية ابواب الفقه نوره بنت عبدالله دكتوراۃ الملك السعود 1437ھ

562. لآيات البينات فی خصائصِ اعضاء النبی المعجزات :دراسة وتحقيق لابی الخطاب عمر بن الحسن بن علی المعروف بابن دحيه الكلبی البلنسی الاندلسی : ايديراحمد ماجستير الجزائر 2004م

563. لآيات القرآنية المتعلقه بالرسول محمد :دراسة بلاغيه واسلوبيه عدن خليل جاسم محمد الجميل دكتوراۃ بغداد 2003م

564. لبشائر ووالارهاصات لبعثة المصطفیٰ ووردد علی الشبهات حولها يوسف محمد النورد كتوراۃ القرآن الكريم والعلوم الاسلاميه 2005م

565. لبعث والمغازی لابی قاسم قوام السنه منصور عبد العزيز ماجستير

566. لبعثات النبوية والاهداف المتوخاة منها عبد المجيد معلومی ماجستير محمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الخامس 1410ھ

567. لخصائص الكبرى للسيوطي: دراسة وتحقيق وتخريج جعفر بن عبد المحسن بن عمر الشيبي ماجستير ام القرى ۱۴۲۷

568. لسرايا النبوية: جمعها وتوثيقها وفقهها. على الشدادي دبلوم عالي مولاي إسماعيل 2000م

569. اللفظ المكرم بخصائص النبي لابن الخضيري: تحقيق ودراسة وتخريج الأحاديث وشرح الغريب. محمود أحمد عبد المحسن دكتوراه الازهر 1401

570. المباحث العقدية في الغزوات النبوية: جمعا ودراسة من الكتب التسعة. | عيسى عبد الله عبد الكريم بن الرحيلي | ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1425

571. المبادء العامة للإدارة وصلتها بمحددات السلوك التنظيمي في السيرة النبوية عبد الله بن حمدان الدهمانيد كتوراه | اليرموك 2004م

572. المبادء العامة للقيادة النبوية وأهميتها في المجال الأمني. أحمد سالم ولد سيد أحمد ماجستير | مركز الملك فيصل 2015م

573. المبادء المثالية العليا في غزوات النبي ﷺ دراسة حديثية تحليلية | إسلام محمود عبد المعطي حمادة دكتوراه الأزهر 2014

574. مبادء حقوق الإنسان في خطبة حجة الوداع: دراسة مقارنة. ناصر بن بطي بن ناصر الخالدي ماجستي: نايف العربية للعلوم الأمنية 1432

575. مبادء مختارة للإدارة التربوية في ضوء مواقف من السيرة النبوية. علي بن إبراهيم الزهراني | ماجستير | أم القرى 1405ھ

576. مبشرات النصر للأمة الإسلامية في السنة النبوية. عذارى بنت عبدالرحمن اليابس | ماجستير | الملك سعود 1430

577. المبعث والمغازي لأبي القاسم الملقب بقوام السنة: دراسة وتحقيق. منصور عبد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

العزيز ماجستير الإسلامية بالمدينة المنورة 1413ه

578. متاع الأسماع لما للرسول ﷺ من الأنباء والأحوال والحفدة والمتاع لتقي الدين أحمد بن علي بن عبدالقادر المقريزي (ت 845ھ) من بداية قوله: «وأما تيق...ماجستير ـ الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

579. متونِ اقبال میں رسولِ آخر الزمان حضرت محمد ﷺ کا تذکرہ، کلثوم سلیم، تحقیقی و توضیحی مطالعہ اُردو، اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

580. مجتمع المدينة المنورة في عصر النبوة كما يصوره القرآن الكريم حمد لقمان الأعظمي دكتوراه القاهرة 1987م

581. مجتمع المدينة من خلال القرآن الكريم الجوانب السياسية والاجتماعية: دراسة تاريخية. شدى عبدالصاحب عبدالحسين العبيدي

582. المحاجاۃ بین شعراء قریش بشعراء الرسول، فیصل حسین، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب

583. محبة الرسول ﷺ بين الإتباع والابتداع عبد الرؤوف محمد عثمان ماجستير| أم القرى 1410

584. محدثین کے کلامی مباحث اور عصری اطلاقات، مقالہ نگار: عمار امین، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015

585. محمد ﷺ في بشارات التوراة بشارات التوراة والإنجيل. الشفيع الماحي أحمد 1416 الملك سعود

586. محمد بن إسحاق ودوره في تدوين السيرة النبوية. قحطان قدوري محجم الكبيسي ماجستير| معهد التاريخ العربي والتراث العلمي

587. محمد بن إسحاق ويوسف بن عبد البر ومنهجها في السيرة النبوية. كريمة عمر سعيد| عبود دكتوراه محمد الخامس 1997

588. محمد بن طولون الصالحي وتحقيق كتابه مرشد المحتار إلى خصائص المختار بهاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد الشاهد| دكتوراه1399الأزهر

589. محمد رسول الله ﷺ: نبوته وحقوقه. ثامر ناصر فهد غشيان دكتوراه| الإمام محمد ابن سعود الإسلامية1422

590. محن الرسول محمد ﷺ وشدائده في العهد المكي. رياض إبراهيم | خليل الجبوري ماجستير تكريت2009

591. مختصر سيرة ابن هشام، للإمام عماد الدين الواسطي (ت: ١١٠هـ) من بيعة الرضوان إلى نهاية حجة زكية عبد ربه عاتق اللحياني

592. المختصر من تاريخ هجرة رسول الله ﷺ والمهاجرين والأنصار وطبقات التابعين بإحسان ومن بعدهم وبعض نسبهم و كناهم ومن يرغب عن حديثه الموسوم بـ: التاريخ الأوسط تأليف الإمام البخاري: دراسة وتحقيق من اللوحة 143ب إلى آخر الكتاب.، يحيى بن عبد الله، دكتوراه| أم القرى1422ه

593. المختصر من تاريخ هجرة رسول الله ﷺ والمهاجرين والأنصار وطبقات التابعين بإحسان ومن بعدهم وبعض نسبهم و كناهم ومن يرغب عن حديثه الموسوم بـ: التاريخ الأوسط تأليف الإمام البخاري: دراسة وتحقيق من أول الكتاب إلى نهاية الجزء الثالث. تيسير بن سعد بن بن داخل الشمالي ماجستير| أم القرى أم 1421

594. مختلف الحدیث عام شافعی اور امام طحاوی کے مناہج کا تقابلی مطالعہ: اختلاف الحدیث اور شرح معان الاثار کی روشنی میں، مقالہ نگار: محمد وارث علی، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۱۹۔

595. المخطوط. أميرة محمد أمين| ماجستير أم القرى1428

596. مدانیۃ القاری از مفتی محمد فرید اور کشف الباری از مولانا سلیم اللہ خان کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: ضیاء اللہ بن محمد جان، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، سیشن: بہار ۱۰ جون ۲۰۲۱ء

597. المدائح النبوية بين شعراء الأندلس وشعراء المشارقة. شيماء إبراهيم طه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إسماعيل ماجستير الازهر 2015

598. المدائح النبوية عند أهل السنة دراسة عقدية نورة بنت محمد العويشز دكتوراه الملك سعود

599. المدائح النبوية عند شهاب الدين محمود الحلبي: دراسة موضوعية وفنية ـ أيمن فرحان الحميدي العمايرة ماجستير 1999م

600. المدائح النبوية في الأندلس. أنور محمد شحاتة السنوسي دكتوراه مركز الملك فيصل

601. المدائح النبوية في الشعر العربي حتى البوصيري محمد صلاح الدين أحمد عيد دكتوراه القاهرة 1970

602. المدائح النبوية في الشعر المغربي والأندلسي في القرن السابع الهجري. خديجة عمران مادي إماجستير| محمد حمودة مركز الملك فيصل

603. المدائح النبوية في العصر الحاضر وأثرها في الأدب. محمد حمودة عبد الرحمن

604. المدائح النبوية في العصر المملوكي. محمود سالم محمد دكتوراه دمشق 1407ه

605. المدائح النبوية في شعر الدولتين الزنكية والأيوبية وأثرها في العصور اللاحقة. طلال عبد الرحيم أبو شيخة ماجستير|

606. المدائح النبوية في عصر المماليك البحرية. أحمد محمد الامعي كيو ـ دكتوراه 2007

607. المدائح النبوية وأثرها في أعلام شعراء العصر الحديث في مصر. محمود عبد الحميد محمد السقا ماجستير مركز الملك فيصل

608. مدح الرسول ﷺ في أشعار نور الله كنج. بهناء علي عبد الشافي الطباخ إدكتوراه الأزهر 2013

609. المدحة النبوية للبارودي في الميزان البلاغي: دراسة بيانية. عصام عبد الفتاح عبده محمد عامر ماجستير الأزهر 2002م

610. المديح النبوي بين البوصيري وشوقي دراسة موازنة. وحيد عبد الحكيم أحمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماجستير أم درمان الإسلامية 2011م

611. المديح النبوى عند ابن جابر الأندلسى مع تحقيق ديوانه نفائس المنهج وعرائس المدح محمد طيب خطاب دكتوراه إمركز الملك فيصل

612. المديح النبوى عند شعراء الصحراء المغربية (ق١٢هـ- ق 13 محمد المختار المداح دكتوراه مركز الملك فيصل

613. المديح النبوى عند شوقى وإقبال طيبة تسليم دكتوراه بنجاب

614. المديح النبوى فى الشعر الموريتانى الفصيح: النشأة ومراحل التطور ولد أحمد محمد فاضل ماجستير| أم درمان الإسلامية 2010م

615. المراثى النبوية فى القرن الهجرى الأول: دراسة فى المضامين والأساليب. منصور ناجى محمد القش دكتوراه| مركز الملك فيصل

616. مراحل مقاومة الدعوة فى مكة والمدينة وكيف واجهها الرسول وربط ذلك بحاضر العالم الإسلامى. نجاح عبد الله البياعد كتوراه الأزهر 1994

617. مرتکبین بدعت سے اخذ حدیث کا حکم اور منہج شیخین، مقالہ نگار: محمد عبد الرحمٰن ناصر، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2014

618. مرحلة الإعداد والتربية للنبى قبل البعثة.ماجد محمد هين آل مبارماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1405ه

619. مرزوقة محمد النفيعيماجستير| أم درمان الإسلامية 1417ه

620. مرقاۃ المفاتیح لمشکاۃ المصابیح۔ اسلوب و خصائص (تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ)، مقالہ نگار: مصباح الحسن، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2014ء

621. المرويات التاريخية فى المستدرك للحاكم النيسابورى «الأنبياء والسيرة النبوية» محمد عبد العال محمد حسن ماجستير 2008م الأزهر

622. مرويات الزهرى فى المغازى النبوية: جمعا ودراسة.محمد محمد على العواجيد كتوراها الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

623. مرويات السرايا والبعوث النبوية: دراسة حديثية تحليلية.محمد عبد الستار | إبراهيم القرشي ماجستير المنوفية 2012م

624. مرویاتِ امام ابو حنیفہؒ کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: احمد رضا خان، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

625. مرويات تاريخ يهود المدينة فى عهد النبوة.أكرم حسين على السندى ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1400ھ

626. مرويات عروة بن الزبير فى السير والمغازى: جمعا ودراسة.عادل عبد الغفور | الدمنهور دكتورا الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 2010م

627. المرويات عن النبى ﷺ فى خطب الجمعة والعيدين والمناسبات الإسلامية: دراسة استقرائية موضوعية.عبد الملك بن سالم بن حمود السيابى ماجستير الأردنية

628. مرويات غزوة أحد: جمع وتحقيق دراسة حسين أحمد صالح الباكريما جستير دكتورا الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1400

629. مرويات غزوة الحديبية.حافظ محمد ماجستير عبد الله الحكمى دكتورا الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1406

630. مرويات غزوة الخندق.إبراهيم محمد عمار ماجستير دكتورا الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1402

631. مرويات غزوة بدر.أحمد محمد العلمى ماجستير | أم القرى 1419ھ

632. مرويات غزوة بنى المصطلق وهى غزوة المريسيع.إبراهيم بن إبراهيم قريما جستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 2010م

633. مرويات غزوة حنين: جمع، تحقيق، دراسة.إبراهيم بن إبراهيم قريى دكتوراه الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1404ھ

634. مرويات غزوة خيبر.عوض أحمد سلطان الشهرى ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1400ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

635. مرويات غزوة فتح مكة: جمع ودراسة وتحقيق.محسن أحمد الدوم ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1400

636. مرويات محمد بن اسحاق فى أسباب النزول من خلال السيرة النبوية لابن هشام جمعا ودراسة شريف عبد العليم محمود ماجستير الأزهر 2005م

637. مرويات مرض النبى ﷺ ووفاته.ماهر عبد المنان ماهر قاسم حسن ماجستير الأردنية 1992م

638. مرويات موسى بن عقبة فى المغازى (ت: 141هـ): جمع ودراسة وتخريج.نباقشيش محمد ماجستير لجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 1408ه

639. مسانید امام ابوحنیفہؒ میں احادیات تخریج و تحقیق مقالہ نگار: محمد عرفان، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2019ء

640. المسائل العقدية المتعلقة بذات النبى الشريفة. فهد بن عايد بن حامد المروانى الجهنى دكتوراه الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

641. المسائل العقدية المستنبطة من الهجرة إلى الحبشة. مصطفى أحمد إبراهيم دلول ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 2014م

642. مسائل العقيدة المستنبطة من غزوة بنى قريظة.رائد عمران الدلو ماجستير لجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 2014م

643. مسائل النبوة فى كتاب الشفا للقاضى عياض عرض ودراسة فى ضوء عقيدة أهل السنة والجماعة.ياسر إبراهيم إعبد الله السلامة ماجستير الملج سعود 1421

644. مسائل النبوة من كتاب أحاديث الأنبياء من الجامع الصحيح للإمام البخارى - دراسة عقدية صفية سيانى أحمد الأمير ماجستير الملك سعود 1421

645. مشكاة الأنوار فى فضائل النبى المختار وشمائله ﷺ: لأبى محمد الحسين بن مسعود الفداء البغوى ت: 516 هـ): القسم الأول منباب 1 إلى باب ٣٢.طلال محمد ماجستير أم القرى 1409ه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

646. مصنف ابن ابی شیبہ کی کتاب الطب کا جدید طب سے تقابلی مطالعہ ، مقالہ نگار: محمد راشد ، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

647. المضامين التربوية فى غزوة حنين وتطبيقاتها فى الواقع المعاصر محمد حسن أحمد ماجستير 2012أم القرى

648. المضامين التربوية للهجرة النبوية الشريفة.محمد أحمد محمود الماحى ماجستير| أم درمان الإسلامية 1417ه

649. مضامين تربوية مستنبطة من غزوتى بدر وتبوك سليمان أبو النورشريفة عبدهماجستير| أم القرى1421ه

650. مطالب السؤل فى مناقب آل الرسول/ تأليف محمد بن . طلحة ابن محمد أبو سالم العدوى النصيبى.نزار عثمان كريم الجاف ماجستيرالتاريخالعربيوالتراث الإسلامى 1417

651. مطالعاتِ سیرت کے حوالے سے ابن قیم کی زاد المعاد کا علمی اور تقابلی مطالعہ، سلطان محمود، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

652. مطالعہ سیرت اور تحریک استشراق کا تنقیدی مطالعہ ، مقالہ نگار: نوید شکیل، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ہسٹری کراچی یونیورسٹی دربھنگا بہار انڈیا1985

653. مطالعہ عہدِ نبوی: ابن الکلبی کی کتاب الاصنام کا مقام اور اس کی اہمیت، سلطان محمد، شعبہ علوم اسلامیہ ،پشاور

654. معاصر مستشرقین اور حضور ﷺ کی مدنی زندگی۔ ایک تنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: غلام حسین، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب 2011

655. معالم الأسرة النبوية فى القرآن الكريم.محمد سعيد محمد النجاحماجستير النجاح الوطنى 2008

656. معالم الدعوة الإسلامية بعد الهجرة النبوية إلى المدينة المنورة.لجيلى البلال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أحمد علی ماجستیر | 1425ھ أم درمان الإسلامیة

657. معالم السنن میں امام خطابی کا منہج ایک تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: شہزاداہ عمران ایوب، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور 2014ء

658. المعالم المدنیة فی العهد النبوی دراسة موضوعیة تحلیلیة فی ضوء السنة النبویة زکریا صبحی محمد زین الدین الجامعة الإسلامیة

659. معالم المنهج النبوی فی اتخاذ القرارات وتطبیقاتها الإدارة التربویة. محمد بن مشبب | ابن سلماند کتوراہ | أم القری 1424

660. المعاهدات النبویة وأثرها فی الدعوة الإسلامیة. جاد المولی محمد | جاد المولی ابراهیم | ماجستیر الأزهر

661. المعاهدات النبویة. عبد السمیع عبد الباری الصائغ ماجستیر | أم القری 1399

662. معاهدات صلح الرسول ﷺ ونشر الدعوة الإسلامیة. عابدین سونمز دکتوراہ أنقرة 1982م

663. معاہدات نبوی ﷺ کا فقہی مطالعہ مقالہ نگار: شاہ معین الدین ہاشمی، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان سن تکمیل 2007

664. معاہدات نبوی اور امن عالم (عصر حاضر میں راہنمائی کی صورتیں)، مقالہ نگار: اجمل علی شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

665. معاہدات نبوی، اصول و احکام، عصری اطلاقات، مقالہ نگار: مبشر داؤد، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

666. المعاهدات والرسائل النبویة: دراسة لغویة وصفیة فی البنیة والتراکیب والدلالة. أحمد محمد فهمی خطاب 2016م

667. المعاهدات والوثائق والمکاتبات السیاسیة فی عصر النبوة. ریاض عدنان محمد دکتوراہ | الإمام محمد ابن سعود 1431ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

668. المعجزات النبوية فى السنة. صالح بن هادى الشمرانى ماجستير| الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1404ه

669. المعجزات النبوية كما رواها الشيخان أو أحدهما. عبد العزيز بن عبد الرحمن العثى ماجستير| أم القرى 1394

670. معجزات النبى محمد ﷺ فى النثر الأردى دراسة وترجمة للجزء التاسع من كتاب سيرة الرسول ﷺ لطاهر القادرى. نادية محمود جمعة أمين ماجستير| الأزهر 2011

671. معجزات خاتم النبيين فى ضوء القرآن والسنة. أحمد عبده حسين ماجستير الأزهر عبد الموجود

672. المعجزات والخصائص النبوية تأليف جلال الدين عبد الرحمن أبى بكر السيوطى (ت: 911ه): دراسة وتحقيق من باب اختصاصه برؤية جبريل فى صورته التى خلق عليها إلى نهاية غزوة الخندق سامية جريبيع الردادى ماجستير| أم القرى 1423ه

673. المعجزات والخصائص النبوية تأليف جلال الدين عبد الرحمن أبى بكر السيوطى (ت: 911ه): دراسة وتحقيق من أول ما وقع فى غزوة بنى قريظة من الآيات والمعجزات... عبد الرحمن بن| ماجستير| أم القرى عبد الله الرنينى

674. المعجزات والخصائص النبوية للإمام جلال الدين بن عبد الرحمن بن أبى بكر السيوطى (ت: 911ه) المعروف بالخصائص الكبرى: دراسة وتحقيق وتخريج. خالد محمد ميمنى ماجستير أم القرى 1425

675. معجم المعالم الجغرافية والتاريخية فى السيرة النبوية. نضرة النعيم دكتوراه بنجاب 1415

676. المعوقون للدعوة الإسلامية فى عهد النبوة وموقف الإسلام منهم. سميرة محمد عمر جمجوم دكتوراه

677. معین الدین، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

678. المغازى النبوية عند ابن شهاب الزهرى. محمد هيثم أحمد عمر عناب ماجستير

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الأردنية 1412

679. مفهوم الآخر من خلال السيرة النبوية: سيرة ابن هشام أنموذجابدر بن سعود الدغيشي ماجستير الزيتونة 2001م

680. مفهوم الأمن الشامل في دولة المدينة المنورة: دراسة تحليلية للحس الأمني في السيرة النبوية العطرة مامون السيد ماجستير أم درمان الإسلامية 1994

681. مقاما العبودية والرسالة لنبينا محمد ﷺ وموقف الفرق المنتسبة إلى الإسلام منها أبو بكر حمزة زكريا ماجستير الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة 210م

682. مكانة وحقوق رسول الله ﷺ وآل بيته عند أئمة الدعوة - جمعا ودراسة. سلطانة عبدالعزيز آل الشيخ دكتوراه الملك سعود 1436ه

683. ملتان میں علم حدیث پر ہونے والے کام کا تجزیاتی مطالعہ مقالہ نگار: ظفر اقبال سعیدی، شعبہ علوم اسلامیہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان صوبہ پنجاب پاکستان

684. الملكية في عصر الرسول ﷺ - آمنة محمود إبراهيم أبو حطب | 2004م

685. من أول غزوة بدر الكبرى حتى آخر غزوة أحد: دراسة وتحقيق. عبد الهادي عبد الله قطب عبد الله ماجستير - الأزهر 2001م

686. من بلاغة النبي ﷺ في بيانه عن المرأة سعيد أحمد السيد | جمعه دكتوراه الأزهر 1996

687. من شبهات المستشرقين في الإسلام ورسوله ﷺ والرد عليها في ضوء السنة النبوية. النقراشي محمود سلامة محمد دكتوراه الأزهر 2013م

688. من كتاب المستدرك على الصحيحين للحاكم أبي عبد الله | النيسابوري من أول باب ذكر سارى الرسول الله أولهن مارية القبطية أم إبراهيم عليه السّلام من كتاب معرفة. محمود عبد الله عبد الرحمن عبد الحليم دكتوراه الأزهر 2000م

689. مناحَتّى الغربيين في الثناء على الرسول ﷺ وموقف الدارسين | المسلمين منها عرضا ونقدا. عبد الرحمن محمد أحمد سليمان ماجستير الملك سعود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

690. مناحَتّٰی مؤرخی السیرة النبویة إلی غایة القرن الخامس الهجری: من خلال نماذج مختارة.:مهدیة أمنو حدبلوم عالی 1409 محمد الخامس

691. المناهی النبویة المختلف فی دلالتها فی کتابی الطهارة والصلاة إلی آخر باب صفة الصلاة-دراسة فقهیة تطبیقیة. می بنت صالح القاسم د کتوراه الملك سعود

692. المناهی النبویة المختلف فی دلالتها من أول باب العمل وما یکره فی الصلاة حتی نهایة کتاب الجنائز - دراسة فقهیة تطبیقیة. عبد الرحمن بن | عوض القرنی د کتوراه| الملك سعود 1436|

693. المناهی النبویة المختلف فی دلالتها من أول کتاب النکاح إلی نهایة کتاب القضاء. ندا بنت حسن الحمید د کتوراه الملك سعود

694. المناهی النبویة المختلف فی دلالتها من کتاب الجهاد إلی کتاب العتق | دراسة فقهیة تطبیقیة. عائشة بنت محمد| د کتوراه |الملك سعود

695. منة الله علی رسوله فی القرآن الکریم. زکی محمد أبو سریع ماجستیر الأزهر 1978

696. منتخب اردو کتب سیرت النبی کا تقابلی مطالعہ محققہ جمیلہ خانم، شعبہ علوم اسلامی جناح یونیورسٹی برائے خواتین کراچی سن تکمیل 2012

697. منتخب اردو کتب سیرت النبی کا تقابلی مطالعہ محققہ جمیلہ خانم، شعبہ علوم اسلامی جناح یونیورسٹی برائے خواتین کراچی سن تکمیل 2012

698. منتخب معجزات نبوی ﷺ کا تحقیقی جائزہ سائنسی حقائق کے خصوصی حوالے سے، محققہ نور بانو، شعبہ قرآن وسنت کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی کراچی، صوبہ سندھ پاکستان

699. المنتقیٰ لابن جارود اور المنتقیٰ لمجد الدین ابن تیمیہ الحرانی کے منہج واسلوب کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ حامد رحمان شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

700. منهج ابن هشام فی روایة شعر السیرة النبویة. رمضان عبد الغنی العطار ماجستیر عین شمس 1995م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

701. منهج أبي الحسن الندوي في تناول قضايا التاريخ الإسلامي.سوهارتونو تثفتو باسو كي ماجستير الازهر 2012
702. منهج الإعلام الإسلامي في صلح الحديبية . سليم عبد الله حجازيماجستير الملك . سعود 1403ه
703. المنهج التربوي النبوي في معالجة مواقف من أخطاء أفراد في المجتمع المدني من خلال كتاب السيرة النبوية» لابن هشام أحمد بن إسماعيل بن عبد الباري كتبي ماجستير أم القرى 1427
704. منهج التوثيق بين المحدثين و كتاب السيرة.مصطفى حسن | محمد حسن على مكى دكتوراه الأزهر 2011م
705. منهج الحافظ ابن كثير في نقد الحديث في كتابه البداية والنهاية قسم السيرة النبوية.الدين عدنان حي شهابماجستير المستنصرية 2008م
706. منهج الحوار في القرآن الكريم وتطبيقاته العملية في السيرة النبوية.حسيبة حسين ماجستير الجزائر 2001م
707. منهج الدعوة النبوية في المرحلة المكية.على بن جابر الحربي ماجستير أم القرى 1401
708. منهج الرسول ﷺ التربوي في 2 + 6 المواقف التي أشكلت على الصحابة في الغزوات.موسى إبراهيم العلي المفلحماجستير اليرموك 1415ه
709. منهج الرسول ﷺ التربوي من خلال مرويات عائشة أم المؤمنين | رضي الله عنها في صحيح البخاري.رحاب صالح على حجازي دكتوراه أم درمان الإسلامية 2000م
710. منهج الرسول ﷺ في التربية من خلال السيرة النبوية.منال موسى على دبابش ماجستير الجامعة الإسلامية غزه 2008
711. منهج الرسول ﷺ في تربية النخبة. وردة حريشن ماجستير |الأمير عبد القادر للعلوم الإسلامية قسنطينة 2011م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

712. منهج الرسول ﷺ في تكوين الدعاة وإعدادهم. سليمان بن محمد الخضر ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1412ه

713. منهج الرسول في الدعوة الإسلامية بعد الهجرة. شتلة فريد عبد الحي دكتوراه الازهر 1977

714. منہج الرسول و أصحابہ في الفہم الشرعي للعقیدۃ والفقہ، نادر عبد العزیز، عربی، پنجاب

715. المنهج السوي والمنهل الروي في الطب النبوي. حسن محمد مقبولي الأهدل ماجستير أم القرى 1410

716. المنهج السياسي والإداري لرسول الله ﷺ في حكومته للامة ونماذج من حكومات الخلفاء الراشدين وبيان ذلك من خلال السنة النبوية.

717. منهج السيرة بين ابن إسحاق وابن عبد البر. كريمة عمر عبود| دكتوراه محمد الخامس

718. منهج الصالحي في كتابة السيرة النبوية محمد منصور حاوي دكتوراه الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1420

719. منهج العلماء على تدوين السيرة النبوية في القرن الثاني الهجري وأثره في الدعوة بدير محمد بدير ماجستير الأزهر 1988م

720. المنهج العملي لدعوة الرسول ﷺ في العهد المدني من خلال صحيح الإمام مسلم. السيد عبد السلام| السيد مرسي دكتوراه الازهر 2003م

721. منهج المدرسة العقلية الحديثة في مصر في كتابة السيرة النبوية دراسة تقويمية.: محمد بن عبد الله ابن ناصر الغنامد كتوراه الإمام محمد ابن سعود 2001م

722. منهج المقريزي في كتابة السيرة النبوية من خلال كتابه إمتاع الأسماع بالنبي من الأنباء والأحوال والحفدة والمتاع». محمد ركابي الرشيدي محمد عامر دكتوراه الأزهر 2008م

723. منهج المقريزي في كتابة السيرة النبوية من خلال كتابه إمتاع الأسماع بالنبي من الأنباء والأحوال والحفدة والمتاع محمد ركابي الرشيدي محمد عامر دكتوراه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الازهر 2009

724. المنهج النبوی فی التعامل مع الخطأ السلوکی فی الجبوریحالة السلم دراسة تأصیلیة موضوعیة. سامی باسم علی إعمورد کتوراه 2003م

725. المنهج النبوی فی تربیة الناشئة. ثامر حسن صبر ماجستیر الإمام محمد ابن سعود الإسلامیة 1427

726. المنهج النبوی فی تفسیر القرآن الکریم دراسة نظریة تطبیقیة عبد الملك بن عبدالحمید کرش دکتوراه الملك سعود

727. المنهج النبوی فی معالجة المواقف التی اشکلت علی الصحابة فی الغزوات. موسی إبراهیم علی المفلح ماجستیر

728. منهج النبی ﷺ فی التربیة العلمیة للصحابة رضی الله عنه خالد السعید منهج المقریزی فی کتابة السیرة النبویة من خلال کتابه «إمتاع الأسماع با للنبی من الأنباء والأحوال والحفدة والمتاع محمد رکابی الرشیدی محمد عامر دکتوراه 2009 الأزهر

729. منهج النبی ﷺ فی الدعوة من القرآن الکریم والسنة المطهرة. حاسن بن علی صوان الغامدی ماجستیر أم القری 1423

730. منهج النبی ﷺ فی حمایة الدعوة والمحافظة علی منجزاتها خلال الفترة المکیة الطیب برغوث ماجستیر مالیزیا 1997

731. منهج النبی ﷺ فی مواجهة التحدیات الدعویة. عمر دحمانی ماجستیر الأزهر 1430

732. منهج النبی ﷺ فی مواجهة المخطط الیهودی فی المدینة وسبل الاستفادة منه فی الواقع الدعوی المعاصر. عمرو سعید فتوح درویش ماجستیر الأزهر

733. المنهج النقدی لتصنیف السیرة النبویة. عبدالرزاق مرزوك دکتوراه

734. منهج تربیة المجاهدین فی المدرسة النبویة. محمد سمیح عبید اللهما جستیر أم القری 1401ه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

735. منهجية ابن خلدون فى تدوين السيرة النبوية وتفسيرة.سالمة محمود محمد عبد القادر ماجستير 2008م

736. منهجية التغيير عند الرسول ﷺ فى ضوء القرآن والسنة والسيرة النبوية: دراسة دعوية تحليلية.عبد الخالق صالح|أحمد قائد دكتوراه أم درمان الإسلامية 2012م

737. منهجية الرسول ﷺ وإعداد الدعاة.عبد الباسط بكرى الرجبد كتوراه| أم درمان الإسلامية 2005

738. منية السائل خلاصة الشمائل لأبى عبد الله محمد عبد الحى بن عبد الكبير الكتانى (ت: ١٣٨٢هـ) (تقديم و تحقيق.: الحسين أجاك دبلوم عالى القرويين 1416

739. مواخات ومیثاق مدینہ کے تناظر میں اصلاحِ معاشرہ [سیرت النبی کے حوالے سے]، زینت رشید، معارفِ اسلامیہ، کراچی

740. موارد السمهودى ومنهجه التاريخى فى كتابه وفاء الوفا بأخبار دار المصطفى.هدى محمد سعيد سندى ماجستير أم القرى 1999

741. المورد العذب الهنى فى الكلام على السيرة للحافظ عبد الغنى للإمام الحافظ قطب الدين عبد الكريم صالحة بنت رشيد القشامى ماجسنير أم القرى 2001م

742. المورد العذب الهنى فى الكلام على السيرة للحافظ عبد الغنى، للإمام الحافظ قطب الدين عبد الكريم بن... عبد الله بن على القحطانى ماجستير أم القرى 2007م

743. موسى بن محمد السليمانى ماجستير السلطان قابوس 2002م

744. موضوعات تنمية حب النبى ﷺ فى كتب التربية الإسلامية بالمرحلة الإعدادية بمملكة البحرين.أمل زايد إبراهيم الزايد ماجستير البحرين 2006

745. الموضوعات فى أخبار السيرة النبوية فى الصحاح الستة: دراسة تاريخية مقارنة. سهاد محمد باقر إماجستير كربلاء

746. موقف السنة من المعاهدات فى العلاقات الدولية.عامر عبد الوهاب عبد الرحيم القاضى دكتوراه الأزهر 1973

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

747. موقف المستشرق «سيديو» من السيرة النبوية: دراسة نقدية من خلال كتابه تاريخ العرب العام. سلطان بن : عمر الحصين ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية1992

748. موقف المستشرق سيديو من السيرة النبوية: دراسة نقدية. ثائر حامد جاسم ماجستير الأنبار2011

749. موقف اليهود من رسالة خاتم لنبيين ﷺ في ضوء القرآن الكريم. عبد الله حسين الشهراني ماجستير الملك سعود1420

750. موقوف روایات، سے استدلال سنن اربعہ کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: مرزا صفدر بیگ، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2017ء

751. مولانا محمد زکریا کی علم حدیث میں خدمات مقالہ نگار: ریاض احمد، شعبہ سنی دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اتر پردیش انڈیا 2009

752. مؤهلات القيادة في شخصية لرسول وأثرها في الدعوة إلى الله .حمادة حسن محمد الفخراني ماجستير الأزهر1996م

753. میاں نذیر حسین دہلویؒ اور فقہ الحدیث (فتاوٰی نذیریہ کا اختصاصی مطالعہ)، مقالہ نگار: حافظ عبد الباسط عزیز، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2010ء

754. نبویؐ معاشرہ کی ثقافتی اقدار و مظاہر (تجزیاتی مطالعہ) مقالہ نگار: شمس الرحمان شمس، شعبہ مطالعات سیرت یونیورسٹی آف پشاور، پشاور صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان سن تکمیل 2014

755. النبي ﷺ في بيته. أسماء الحسيني شحاتة العجمي ماجستير الأزهر 1399

756. النبي ﷺ وآل بيته بين أهل السنة والشيعة الإمامية. الحسن ياسر الحسن ماجستير الازهر 2010

757. نبی کریم ﷺ کے عدالتی فیصلے تحقیق و تدوین اور کمپیوٹرائزیشن، مقالہ نگار: حافظ حسن مدنی، ادارہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور پنجاب پاکستان سن تکمیل مئی 2009

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

758. نبی کریم ﷺ کے اوامر ونواہی لفظ امر اور نہی کے ساتھ جمع وترتیب ترجمہ وتوضیح صحاح ستہ اور مسند احمد کی روشنی میں، محقق اقبال احمد بن الیاس احمد شعبہ علوم اسلامی، وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی اسلام آباد عبد الحق کیمپس کراچی

759. نبی کریم ﷺ کے صحابہ سے استفسارات (سنن اربعہ کی مرویات کا تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: بشیر احمد شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

760. نبی کریم ﷺ کی فکر وسیرت میں تبدیلی کا استشراقی نظریہ۔ تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: مدثر حسین، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2014

761. النداءات النبوية الشرعية: النداء بـ يا في تسعة كتب من كتب السنة المطهرة: خريجا ودراسة وتحليل محمد حسن سالم دكتوراه أم درمان الإسلامية 1428ب

762. نسیم الریاض از خفاجی کا تحقیقی مطالعہ، رضیہ نور GC فیصل آباد 2018

763. نصرة الله تعالى نبيه ﷺ في القرآن الكريم. حنان بنية الجهني دكتوراه طيبة 1430

764. نصوص التاريخية الواردة في مسند الإمام أحمد عن المدة من غزوة خيبر إلى وفاة الرسول-ﷺ: دراسة مقارنة

765. نظرات إعلامية في التخذيل التثبيت في العصر النبوي. عبد الحميد زين الدين خوجة ماجستير

766. نظرية القيادة النبوية التحويلية: دراسة مقارنة للانعكاسات على مارسات القيادة في منظمات لأعمال العربية. بحث نوعي لوصول إلى نظرية مجدرة. صام عبد اللطيف عبد المولى ماجسنير الشرق الأوسط 2015م

767. نظرية القيادة النبوية التحويلية: دراسة مقارنة للانعكاسات على ممارسات القيادة في منظمات الأعمال عصام عبد اللطيف عبد المولى ماجستير| الشرق الأوسط 2015م

768. نظرية المعرفة وأثرها في حركة التأليف في السيرة النبوية بين القدماء والحداثيين

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلال محمود یعقوب صالح دکتوراہ العلوم الإسلامیة العالمیة 2012ء

769. نقد رجال میں امام احمد بن حنبل کا منہج اور احمد شاکر، مقالہ نگار: حبیب الرحمٰن، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2018

770. نقد رجال میں یحییٰ بن معین اور علی بن مدینی کے مناہج کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2019

771. نهاية السول فی خصائص الرسول لابن دحية الكلبی تحقيق ودراسة: عبد الله عبد القادر | الشيخ محمد نور الفادنی دكتوراه أم درمان الإسلامية 1405ه

772. نهج النبی ﷺ فی توظيف الطاقات البشرية وأثره فی الواقع المعاصر. محمود بطل محمد أحمد دكتوراه الازهر 2014

773. الهجرة النبوية فی الأدب المصری الحديث : دراسة تحليلية ونقدية محمد أحمد أحمد أبو الوفا عابدين دكتوراه الاهزر 1988م

774. الهجرة النبوية فی الشعر الحجازی الحديث: دراسة تحليلية فنية. حسين بن حمد بن أحمد دغريری ماجستير أم القری 1422

775. الهجرة فی ضوء الكتاب والسنة: دراسة دعوية. عبد الله بن إبراهيم بن عبد الرحمن ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1996

776. هدی النبی ﷺ فی تصحيح الخطأ. حنان بنت عبد الله الزبيری ماجستير | الملك سعود 1431

777. وظائف النبی ﷺ تأليف الشيخ عبد النبی الكنكوهی ت: ۹۹۲ھ). ثمرة منهاس ماجستير بنجاب 1991م

778. وظيفة العلاقات العامة فی إدارة الأزمات : دراسة تطبيقية علی نماذج من الأزمات فی العهد النبوی. محمد، عوض البشری ماجستير أم درمان الإسلامية 2011م

779. الوفود التی قدمت المدينة فی العهد النبوی: جمعا ودراسة. محمد بن عبد الرحمن بن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إبراهيم الدخيل ماجستير الجامعه الإسلامية بالمدينة المنورة 1410

780. وفود الی النبی ﷺ کے سیاسی و فقہی اثرات، مقالہ نگار: اسلام شاہ، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز پشاور یونیورسٹی پشاور، صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان دسمبر 2009

781. الوفود علی النبی ﷺ، عبد العزیز، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

782. الوفود فی العهد النبوی وأثرها فی الدعوة الإسلامية محمد عبد السميع دكتوراه

783. الوفود وأثرها الإعلامی فی تكوين العلاقات العامة فی العهد النبوی خالد محمد نزهة ماجستير الإمام محمد ابن سعود الإسلامية 1991م

784. يعتا العقبة: دراسة دعوية زينب بنت عبد الله الراجحی ماجستير ابن سعود الإسلامية 1425ه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی مقالہ جات برائے ایم فل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی مقالہ جات برائے ایم فل

1. ابن عثیمینؒ (ابو عبداللہ محمد بن صالح العثیمین) اور ان کی کتب ''شرح المنظومة البیقو نیة فی مصطلح الحدیث'' (سند عالمیت) مقالہ نگار: مامون رشید بن ہارون رشید، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دار لعلوم) بنارس، انڈیا، 2020ء-2021ء
2. ابن ہشام کی السیرۃ النبویۃ: مطالعاتِ سیرت میں اس کا مقام اور اثرات، محمد رسول، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور
3. ابوزبیر (محمد بن، مسلم بن تدرس) محدثین کی نظر میں (سند عالمیت) مقالہ نگار: شکیل اختر بن ایجاب الحق، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دار لعلوم) بنارس، انڈیا، 2021ء
4. ابو حاتم رازی اور ابن حجر عسقلانی کی فن اسماء والرجال میں خدمات کا جائزہ، مقالہ نگار: محمد صارم، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی۔
5. آثار ومتروکات نبویؐ تاریخی و تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: عطاء اللہ کاکا خیل، شعبہ مطالعات سیرت یونیورسٹی آف پشاور، پشاور خیبر پختونخواہ پاکستان، سن تکمیل 2001
6. احادیث رسول اللہ ﷺ میں وارد امثال اور اشارات کا علمی مطالعہ، مقالہ نگار: اجلال حسن، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان 2022ء
7. احادیث مخاصمہ۔ جمع و استنباط مسائل صحیحین کا مطالعہ، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2012.
8. احادیث میں تعارض رفع کرنے کے اصول (الشهادة العالمية فی العلوم العربية والاسلامية) مقالہ نگار: ریاسف محمود، تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان، سن تکمیل، 1441ھ=2020ء (ص132)
9. احادیث نبویہؐ سے مستنبط آداب معاشرت، کتاب الجامع کا تخصیصی مطالعہ، محمد یوسف سارم، یو ایم ٹی، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10. احادیث نبویہ میں لفظ 'شر' اور اس کے استعمالات، مقالہ نگار: انم یوسف، شعبہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء
11. احادیث نبویہؐ میں انسانی نفسیات کا تجزیہ مقالہ نگار: مریم ملک، شعبہ علوم سلایہ گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ صوبہ پنجاب
12. آداب طہارت، سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی صحیح بخاری و صحیح مسلم کے ابواب کی روشنی میں، مقالہ نگار: ثمرہ نورین، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور
13. اردو تفاسیر القرآن میں اعتزال کے اثرات، مقالہ نگار: رابعہ مختار، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور
14. اردو سیرت نگاری کا قرآنی اسلوب .. تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: صفدر علی، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور
15. اردو سیرت نگاری میں تقابلی منہج: منصور پوری ندوی اور گیلانی رجحانات کا خصوصی جائزہ، مقالہ نگار: آسیہ مترو، شعبہ علوم اسلامیہ و تقابل ادیان، دی ویمن یونیورسٹی ملتان، سیشن ۱۸-۲۰۱۲ء
16. اردو سیرت نگاری میں خواتین کی خدمات، تجزیاتی مطالعہ، 1401ھ تا 1430 ہجری مقالہ نگار: ثناء محمد، شعبہ علوم اسلامیہ گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ صوبہ پنجاب پاکستان
17. اردو شروح بخاری میں مسلکیت کے رجحانات، مقالہ نگار: عائشہ خلیل، شعبہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء
18. اُردو میلاد ناموں کے مآخذ و مصادر، عالیہ صدیقی، شعبہ علوم اسلامیہ، اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
19. آزاد کشمیر میں سیرت نگاری پر کام کا تحقیقی جائزہ ، مقالہ نگار: رب نواز، شعبہ علوم اسلامیہ، منہاج یونیورسٹی، لاہور، سیشن ۲۰۲۲،
20. آزاد کشمیر میں سیرت نگاری کا اسلوب وارتقاء، مقالہ نگار: عمر اسلام، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، سیشن : ۲۰۲۰
21. آزاد کشمیر میں سیرت نگاری کا اسلوب وارتقاء، مقالہ نگار: محمد عمر اسلام، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22. آزادئ اظہار رائے کے نام پر توہین رسالت کا جدید فتنہ اوراس کا تدارک، مقالہ نگار: محمد شفیق خان، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

23. ازدواجی زندگی کے منفی مسائل اور ان کا حل اسوۃ حسنہ کی روشنی میں، نام تسنیم شکیل، یو ایم ٹی، لاہور

24. ازواج النبی ﷺ کی دعوتی سرگرمیاں، تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظہ وردہ، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

25. ازواج مطہرات کی مرویات احکام صحیحین اور صحیح ابن حبان کی روشنی میں مقالہ نگار: فوزیہ خلیل بنت خلیل احمد شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور بہاول پور صوبہ پنجاب پاکستان

26. اساسی ماخذ سیرت میں ضعیف و موضوع روایات سیرت کا جائزہ سیرت ابن اسحاق، سیرت ابن ہشام سیرت ابن سعد تاریخ طبری، (صرف سیرت کا حصہ) محقق نازیہ حسن، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، پنجاب پاکستان

27. استحکام خاندان میں زوجین کا کردار سیرت طیبہ ؐ کا عملی و اطلاقی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظہ مصباح عباس، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

28. استدلال بالحدیث میں امام ابو حنیفہ کا منہج (تخصص دی الفقه الاسلامی والافتاء) مقالہ نگار :عبدالکریم بن مخزن العلوم، جامعہ اسلامیہ تفہیم القرآن، ملاکنڈ روڈ، مردان، 2021ء

29. الاستعیاب فی معرفۃ الاصحاب میں مباحث سیرت (ایک تحقیقی مطالعہ)، مقالہ نگار: محمد فیصل، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

30. أسد الغابة فی معرفة الصحابة کی روشنی میں صحابیات ؓ اور ان کی مرویات کا صحاح ستہ میں تحقیقی جائزہ: سناء بنت اسماء عالیہ بنت ظیبان، مقالہ نگار: مریم بی بی، شعبہ علوم اسلامیہ، شہد بے نظیر بھٹو و یمن یونیورسٹی، پشاور 2021ء

31. اسراء معراج النبی ﷺ اور اس کی سائنسی تشریح مقالہ نگار: ظفر علی، شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

32. اسرار التنزیل میں مباحث سیرت: عہدِ مدنی کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الباسط، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن ۲۰۲۱ء

33. اسفار نبوی کے اسرار اور حکم کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: نتاشا ثناءاللہ، منہاج کالج فار ویمن، شعبہ علوم اسلامیہ، منہاج یونیورسٹی، لاہور، سیشن ۲۰۱۹ء

34. اسفارِ نبویؐ کے اسرار و حکم، مقالہ نگار: نتاشا ثناء اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ، منہاج یونیورسٹی لاہور

35. اسلام کے عائلی قوانین، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں، بلوغ المرام کی کتاب النکاح کے تناظر میں، مقالہ نگار: ثناء اللہ فاروقی، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

36. اسلامی ریاست کے قیام میں معاہدات نبویہ کا کردار، مقالہ نگار: عاصمہ مصور، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

37. اسماء النبی ﷺ میں مکی اور مدنی زندگی کے مظاہر سیرت، مقالہ نگار: کائنات رحیم، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

38. اسوہ حسنہ کی روشنی میں عصری مسائل کا حل: اردو ادب سیرت کا تجزیاتی مطالعہ - ۲۰۰۱-۲۰۱۸-، مقالہ نگار: راشدہ پروین، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد، سیشن ۲۰۲۰ء

39. اصح السیر سیرت النبی ﷺ (شبلی کے مناہج سیرت کا تقابلی جائزہ) مقالہ نگار: ارشد سلیم شعبہ علوم اسلامیہ بہائو الدین زکریا یونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

40. الاصحابة فی تمییز الصحابة میں مباحث سیرت، مقالہ نگار: سہیل رشید، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

41. اصطلاحات حدیث میں امام ترمذی کا امتیازی اسلوب، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2013

42. اصلاح اعمال کا نبوی اسلوب اور عصر حاضر میں اس کا اطلاق، مریم صدیقہ، یو ایم ٹی، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

43. اصول حدیث اور اصول سیرت کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: مرزا عمران حیدر، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2016

44. اصول حدیث کے حوالے سے متقدمین اور متاخرین کے وضع کردہ اصولوں کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: حافظ محمد حماد، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور۔

45. اصول حدیث کی روشنی میں ثلاثیاتِ امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ کے درایتی معیار اور مستنبط مسائل کا جائزہ، مقالہ نگار: محمد عاصم، شعبہ اسلامک / پاک سٹڈیز، زرعی یونیورسٹی، پشاور، 2016ء

46. اصول حدیث میں محدثین وفقہاء کے اختلافی مباحث کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حبیب الرحمن، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2013ء

47. اصول سیرت پر اردو تصانیف کا مطالعہ، مقالہ نگار: زینب ستار، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، سیشن ۲۰۲۰ء

48. اصول سیرت پر علامہ شبلی نعمانی اور ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی کے افکار کا جائزہ، مقالہ نگار: مصباح کوکب، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور، سرگودھا کیمپس، ۲۰۲۰ء

49. اصول سیرت نگاری: منتخب مصادر سیرت کی روشنی میں مقالہ نگار محمد سفیان عطا بن مالک محمد عطا ڈیرہ غازی خان، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن: ۲۰۱۹ء

50. اصول سیرت نگاری واصول تاریخ نگاری میں علامہ شبلی نعمانی کی خدمات، مقالہ نگار: حسنین علی، شعبہ علوم اسلامیہ ودینیہ ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، ۲۰۲۲ء

51. اصول سیرت نگاری: اردو ادب کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: وجیہہ شہزادی، شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۱۷ء

52. اصولی سیرت نگاری: مقدمات کتب سیرت کا تحقیقی و تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: ثوبیہ بخاری، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، جی سی یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۱۷ء

53. اطفال کی تعلیم وتربیت کا نبوی منہج واسلوب، محمد رضوان سعید، یو ایم ٹی، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

54. اعتکاف کے عصری مسائل (کتاب وسنت کی روشنی میں تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: حافظ حبیب الرحمان شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

55. آغاز وحی پر سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زبان سے کردار نبویؐ کی پہلی شہادت اور اسوۂ رسولؐ میں اس کے نمایاں اظہار، امبر اسد، یو ایم ٹی، لاہور

56. اقسام حدیث میں محدثین اور اہل رائے کے منہج کا تحقیقی و تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: محمد عمر فاروق بن قاری محمد فاروق، شعبہ علوم اسلامیہ، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، فیصل آباد 2022ء

57. اکل وشرب کے معاصر رویوں کا جائزہ صحیحین کے ابواب الاطعمہ والاشربہ کی روشنی میں، مقالہ نگار: مشعال حسین بھٹی، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

58. الالمام بأحادیث الأحکام لابن دقیق اور بلوغ المرام لابن حجر کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: سونم شہباز شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

59. ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا کی سیرت کا ایک تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: انصار الدین، شعبہ علوم اسلامی، کلیۃ معارف اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی، سندھ۔

60. امام ابن ابی شیبہؒ اور ان کی خدمات حدیث: ایک تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: عرفان جعفر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور 2019ء

61. امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ اور ان کی خدماتِ حدیث (ایک تحقیقی مقالہ)، مقالہ نگار: عرفان شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

62. امام ابن خزیمہؒ اور امام طحاویؒ کے اخذ و استدلالِ حدیث کے مناہج کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: محمد شعیب، شعبہ علوم اسلامیہ، گجرات یونیورسٹی، گجرات 2019ء

63. امام ابن شہاب زہریؒ کی حدیثی خدمات (سند عالمیت) مقالہ نگار: اسامہ بن عبدالوحید، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دارالعلوم) بنارس، انڈیا، 2021ء

64. امام ابن قیم الجوزیہؒ کی تصانیف میں مباحثِ اصول حدیث، مقالہ نگار: ماریہ انعام، شیخ زید اسلامک سنٹر،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پنجاب یونیورسٹی، لاہور 2020ء

65. امام ابن قیم الجوزیہ کی تصانیف میں مباحث اصول حدیث، مقالہ نگار: ماریہ انعام، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2020ء

66. امام ابن کثیر کا منہج سیرت نگاری اور آیاتِ سیرت میں روایات سے استدلال، مقالہ نگار: عائشہ ذوالفقار احمد، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2015

67. امام ابو حنیفہ کے مسانید میں ان کے مرویات کا مقام و مرتبہ، مقالہ نگار: عطاءاللہ، شعبہ علوم اسلامیہ، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل، دیر (بالا)، ۲۰۲۰

68. امام ابو عبیدہ قاسم بن سلام کی غریب الحدیث اور امام ابو سلیمان الخطابی کی غریب الحدیث کی ابحاث کے مناہج کا تقابلی جائزہ ، مقالہ نگار: ابرار احمد، شعبہ علوم اسلامی، کلیہ معارف اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی، کراچی، ۲۰۱۹ء

69. امام ابو حنیفہؒ کے مسانید میں ان کے مرویات کا مقام و مرتبہ، مقالہ نگار: عطاءاللہ، شعبہ علوم اسلامیہ، شہد بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل، دیر (بالا) 2020ء

70. امام احمد رضا بحیثیت محدث، مقالہ نگار: محمد عبد الحکیم، شعبہ اردو، بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی، مظفر پور، بہار انڈیا۔

71. امام احمد رضا خان کے نعتیہ کلام میں شمائل و خصائل نبوی ﷺ کا فکری، فنی اور تنقیدی مطالعہ، مقالہ نگار: جہانگیر خان، شعبہ علوم اسلامیہ، محی الدین اسلامک یونیورسٹی، ۲۰۲۰ء

72. امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بحیثیت ناقدِ حدیث، مقالہ نگار: محمد ریاض، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا

73. امام بخاری کے موافقات احناف، تراجم بخاری کی روشنی میں [تخصص فی الفقه الاسلامی]، مقالہ نگار: مفتی اعجاز احمد، جامعۃ الامام محمد طاہر دار القرآن پنج پیر، صوابی

74. امام ذہبی بطور سیرت نگار، مقالہ نگار: حافظ ساجد الرحمن، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۲۱ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

75. امام شافعی کی کتاب الرسالۃ اور امام شاطبی کی کتاب الموافقات کی بحث "السنۃ کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: حبیب الرحمن بن محمد ریاض، شعبہ علوم اسلامیہ بہائی ایک یونیورسٹی، ٹیکسلا، ۲۰۱۶ء

76. امام محمد بن حسن الشیبانی اور علم حدیث میں ان کی خدمات، مقالہ نگار: محمد اکمل، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2010

77. امام نسائی کا جرح و تعدیل میں اسلوب: تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الستار بن نیاز احمد، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۱۹،

78. امام نسائی کا جرح و تعدیل میں اسلوب: تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الستار بن نیاز احمد، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۱۹،

79. امثال الحدیث اور انسانی نفسیات، مقالہ نگار: حافظ محمد رضوان علوی شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

80. امم سابقہ کے واقعات احادیث مبارکہ کا مطالعہ، مقالہ نگار: معظم نواز ورک، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2016

81. آں رسول اللہ ﷺ کے مسیحیوں سے سیاسی تعلقات اور دور حاضر میں اس کا اطلاق مقالہ نگار: محمد عرفان واحد، شعبہ علوم اسلامیہ بہاؤالدین زکریان یونیورسٹی ملتان صوبہ پنجاب پاکستان

82. انبیاء ورسل کی ایذاء رسانی (قرآن کریم اور بائبل کی روشنی میں تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: کلثوم فاطمہ شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

83. انسان کامل" از سید محمد علوی اور انسان کامل از خالد علوی کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: محمد رمضان، شعبہ علوم اسلامیہ، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۲۰

84. انسانی بنیادی حقوق (اسلام اور ہندو مت کا تقابلی جائزہ)، مقالہ نگار: سفینہ علی شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

85. انسانی صلاحیتوں کی پہچان کا نبویؐ طریقہ کار تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: نادیہ قطب، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

86. انسانی کردار میں بزدلی و بخیلی کے سماجی و نفسیاتی اسباب قرآن و حدیث کی روشنی میں، حافظہ شمائلہ نصیر، یو ایم ٹی، لاہور

87. انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (لائیڈن) میں مباحثِ عُلوم الحدیث، مقالہ نگار: محمد کامران کبیر، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2020ء

88. اہم کتب جرح وتعدیل: تعارف و تبصرہ (سند عالمیت) مقالہ نگار: انیس الرحمٰن بن عبد الستار، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دار لعلوم) بنارس، انڈیا، ۲۰۲۱

89. اہم کتب جرح وتعدیل: تعارف و تبصرہ (سند عالمیت) مقالہ نگار: انیس الرحمٰن بن عبد الستار، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دار لعلوم) بنارس، انڈیا، ۲۰۲۱

90. اوصاف نبویہ منتخب تفاسیر کا اختصاصی مطالعہ ، مقالہ نگار : دیبا حنیف، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور: ۲۰۲۱ء

91. اولیاء سہروردیہ کی اخلاقیات میں سیرت نبویہ کے مظاہر، ثمرینہ گلزار، یو ایم ٹی، لاہور

92. ایلیمنٹری سطح پر سرکاری و غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں نصاب سیرت کا جائزہ، بلال اکبر، یو ایم ٹی، لاہور

93. بخاری کی کتاب الاطعمہ والاشربہ کی شروح احادیث کا تقابلی جائزہ (عصری مسائل کی تناظر میں) شرح صحیح بخاری (داؤد راز)، نعمۃ الباری (سعیدی) اور کشف الباری کی روشنی میں، مقالہ نگار: زاور حسین شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

94. بخاری کی کتاب الاطعمہ والاشربہ کی شروح احادیث کا تقابلی جائزہ۔ عصری مسائل کی تناظر میں: شرح صحیح بخاری (داؤد راز) نعمۃ الباری (سعیدی) اور کشف الباری کی روشنی میں، مقالہ نگار: زوار حسین، شعبہ علوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامیہ دی یونیورسٹی آف لاہور، لاہور کیمپس، لاہور 2021

95. برصغیر میں اصول سیرت نگاری کا تجرباتی مطالعہ، مقالہ نگار محمد الطاف سلطانی، شعبہ علوم اسلامیہ، منہاج یونیورسٹی لاہور ۲۰۱۸ء

96. برصغیر کے ماثور تفسیری ادب میں نقل روایات کے اسالیب، مقالہ نگار: اسماء شاہد، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2013۔

97. برصغیر میں احادیث صحیح بخاری پر ہونے والے اعتراضات کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد افضل، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2008

98. بعثت تا ہجرت نبویؐ سے متعلق روایات سیرت 350 ہجری تک مصنفہ کتب سیرت کا تنقیدی و تحلیلی جائزہ مقالہ نگار: حافظ محمد سلمان، شیخ زید اسلامک سینٹر پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور 2002

99. بلا امتیاز احتساب، سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں، ارم قدسیہ، یو ایم ٹی، لاہور

100. بہاولپور ڈویژن میں اُردو نعتیہ شاعری کی روایت، سعدیہ حبیب، اُردو، بہاولپور

101. بے آسرا طبقات کی فلاح و بہبود فقہ السیرۃ اور پاکستان کے تناظر میں، مقالہ نگار: سعدیہ پروین، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

102. بیان سیرت کا قرآنی اسلوب، مقالہ نگار: احلی جوہم شہزاد، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2014ء

103. البیان فی تفسیر القرآن میں مباحث سیرت کا جائزہ، غلام مصطفی، یو ایم ٹی، لاہور

104. پاکستان کے معاشی مسائل کے تدارک میں مواخات مدینہ کی طرز پر "اخوت" کا کردار، مقالہ نگار: ارم جمیل، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

105. پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے ضابطہ اخلاق کا شرعی جائزہ، مقالہ نگار: عبدالحکم بن سید قاسم، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

106. پاکستان میں بچوں کیلئے تشکیل شدہ ادب سیرت کا تحقیقی مطالعہ، حافظ محمد طیب، یو ایم ٹی، لاہور

107. پاکستان میں خطبات سیرت کی علمی روایت کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: حافظہ عاتکہ شہزادی، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی جی، سی یونیورسٹی، فیصل آباد، ۲۰۲۱

108. پاکستان میں رائج قانون برائے حرمت رسالت مآب ﷺ پر تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد عابد شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

109. پاکستان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سوالاً جواباً لکھی گئی کتب کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: روبینہ عبد الغفار، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

110. پاکستان میں فقہ السیرۃ کا آغاز و ارتقاء اور سیرت سرور عالم ﷺ کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: عکسیماء عبد المجید، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

111. پاکستان میں فقہ السیرۃ کا ارتقاء: سیرت سرور عالم ﷺ کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: اکسیمہ مجید، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، ۲۰۱۸ء

112. پاکستان میں لکھی گئی اکیسویں صدی کی منتخب کتب سیرت کا تعارفی مطالعہ، مقالہ نگار: سید عبد الصمد، شعبہ علوم اسلامیہ، منہاج یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۱۹

113. پاکستان میں ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل عہد نبوی کے تناظر میں، مدثر نذر، یو ایم ٹی، لاہور

114. پاکستانی جامعات کے منتخب رسائل و جرائد کے سیرت نمبرز کا تجزیاتی مطالعہ و اشاریہ: ۲۰۱۱-۲۰۱۸ء، مقالہ نگار: سویرا رشد، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، جی سی یونیورسٹی فیصل آباد، سیشن ۲۰۲۰ء

115. پاکستانی زراعت کے مسائل اور سیرت النبیؐ کی روشنی میں ان کا حل، مقالہ نگار: محمد احمد، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

116. پروفیسر ابو سفیان اصلاحی کی کتاب "سیرت پاک۔ مسائل و مباحث کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: غلام سرور، شعبہ علوم اسلامیہ، انسٹی ٹیوٹ آف سدرن، پنجاب، ملتان، ۲۰۱۹ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

117. پنجاب میں علم حدیث پر خواتین کی خدمات (قیامِ پاکستان سے تاحال) مقالہ نگار: روزینہ رفیق شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

118. پنجاب میں علم حدیث کا ارتقاء اور حکیم محمد صادق سیالکوٹی کی خدمات، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2013

119. پولیو ویکسینیشن کے بارے میں ضلع مردان کے مذہبی رہنمائوں اور طبی ماہرین کی آراء کا تحلیلی جائزہ، مقالہ نگار: حافظ ضیاء الرحمان سعد بن حافظ خلیل الرحمان، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

120. تاریخ اسلام از معین الدین ندوی عہد رسالت و خلافت راشدہ۔ روایات کا تنقیدی مطالعہ، مقالہ نگار: سدرہ علی، شعبہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

121. تاریخ مدینہ دمشق میں اقوال جرح و تعدیل: تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: احسان یوسف، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب

122. تالیفات حدیث میں بنات محدثین کا کردار، مقالہ نگار: میمونہ سردار، شعبہ علوم اسلامیہ، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۲۱ء

123. تجارت کی جدید صورتوں میں استحسان کی تاثیر کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: ذاکر اللہ بن انذر گل، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

124. تحفظ ختم نبوت میں اکابرین جمعیت علماء اسلام کا کردار، طاہر عاصم، یو ایم ٹی، لاہور

125. تحفظ ختم نبوت میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا کردار، بینش رشید، یو ایم ٹی، لاہور

126. تحفظ ختم نبوت میں علماء فیصل آباد کا کردار، مقالہ نگار: شفیق احمد فاصلاتی تعلیم شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

127. تحقیق حدیث میں حافظ زبیر علی زئی کا منہج، مقالہ نگار: جواد آفتاب، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آف لاہور،

128. تحقیق حدیث میں حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ کا منہج، مقالہ نگار: جاوید آفتاب شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

129. تحقیق حدیث میں شیخ البانی اور حافظ زبیر علی زئی کے معیارات کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار عبد المنان، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور، لاہور، ۲۰۱۹ء،

130. تحقیق حدیث میں شیخ البانی اور حافظ زبیر علی زئی کے معیارات کا تقابلی جائزہ (ایک تحقیقی و تقابلی مطالعہ)، مقالہ نگار: عبد المنان شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

131. تخریج حدیث کے چند جدید وسائل سے استفادہ: طریقہ کار، فوائد اور نقصانات [سند عالمیت]، مقالہ نگار : اسماعیل مسلمان بن صفی اللہ مسلمان، عمران ، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دارالعلوم)، بنارس، انڈیا، ۲۰۲۰-۲۰۲۱ء

132. تدوین حدیث کا ارتقائی سفر [الشهادة العالمية]، مقالہ نگار: محمد یاسر مشتاق، الحاق کنز المدارس بورڈ پاکستان، ۱۳۴۳ - ۲۰۲۲

133. تربیت و تزکیہ نفس انسانی میں نرمی اور ایثار کے مظاہرے سیرت طیبہؐ کی روشنی میں، مقالہ نگار: انفال توفیق، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

134. ترمذی کی کتاب التفسیر منتخب شروح کی روشنی میں، مقالہ نگار: جاوید احمد مغل، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2015

135. تسہیل البخاری میں مولانا عبد الہادی شاہ منصوری کے منہج کا تحلیلی جائزہ، مقالہ نگار: امتیاز علی، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

136. التعلیق الصبیح علی مشکوۃ المصابیح اسلوبہ و منہجہ و تخریج احادیثہ (الجزء الرابع)، مقالہ نگار: عتیق الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

137. التعلیق الصبیح علی مشکوۃ المصابیح 'کتاب الصلوۃ' از مولانا محمد ادریس کاندھلوی، تحقیق و تخریج، مقالہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نگار: محمد شعیب سلیم، ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

138. التعلیق الصبیح علی مشکوٰۃ المصابیح۔ اسلوب و منہج۔ تخریج احادیث، مقالہ نگار: عثمان جاوید، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2014

139. تعلیم اور تعلم: حکومت اور سماج کی ذمہ داریاں سیرت طیبہ ؐ کی روشنی میں، فاطمہ مقصود عطاریہ، یو ایم ٹی، لاہور

140. تعمیر سیرت میں تزکیہ نفس اور نظام عبادات، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں، مقالہ نگار: شائزہ شمس، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

141. تعمیری سیرت کا نبوی منہج، مقالہ نگار: ضیغم عباس، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2013

142. تغیر "ذعورۃ الجنان ل فھم القرآن میں منتخب مباحث سیرت کا تحقیق اور تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: صدر شہید داور، شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق، یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی، بنوں، سیشن- ۲۰۲۲

143. تغیر تبیان القرآن میں مباحث سیرت: آیات غزوات کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: زاہد محمود، ادارہ علوم اسلامیہ، میرپور یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی، میرپور، سیشن: بھار ۱۸-۲۰۱۲ء

144. تفردات عائشہ (الشهادة العالمية فی العلوم العربية والإسلامية) مقالہ نگار: عذرا شاہین، جامعۃ المحصنات، منصورہ لاہور، الحاق رابط المدارس اسلامیہ پاکستان، ۲۰۲۰

145. تفسیر "دعوۃ القرآن (سیف اللہ خالد) میں مباحث سیرت، مقالہ نگار: نازیہ پروین، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد، سیشن ۲۰۱۹ء

146. تفسیر "تیسیر القرآن" میں مباحث سیرت کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: خدیجہ بخاری، شعبہ علوم اسلامیہ، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد کیمپس، فیصل آباد، سیشن ۲۰۱۷،

147. تفسیر "تیسیر القرآن" میں روایات سیرت کا تنقیدی جائزہ: جلد اول و دوم، مقالہ نگار: محمد عمیر خان، شعبہ علوم اسلامی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور، سیشن ۲۰۲۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

148. تفسیر "احسن البیان" از حافظ صلاح الدین یوسف کے سیرتی مباحث کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

149. تفسیر "معارف القرآن" از مفتی محمد شفیع میں سیرتی مباحث کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد علی، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

150. تفسیر ابن کثیر میں روایات حدیث کا درایتی پہلو تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: فرمان علی، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2016

151. تفسیر احسن التفاسیر از سید احمد حسن محدث دہلویؒ کے مباحث سیرت کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: سمیع اللہ، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

152. تفسیر الحسنات میں مباحث سیرت کا تجزیاتی مطالعہ، سید آمنہ علی، یو ایم ٹی، لاہور

153. تفسیر الحسنات میں مباحث سیرت کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: سیدہ آمنہ علی، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ و ٹیکنالوجی، لاہور، ۲۰۲۱ء

154. تفسیر الحسنات میں مباحث سیرت کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: اسماء امداد، گجرات یونیورسٹی، حافظ حیات کیمپس، گجرات، PDF کاپی قابل رسائی (ص ۳۰۸)

155. تفسیر الرحمن لبیان القرآن (ڈاکٹر محمد لقمان السفی) کے سیرتی مباحث کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار اظہر اللہ، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، ۲۰۱۹

156. تفسیر القرآن الکریم از عبد السلام بن محمد سے مباحثِ سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد اقبال، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

157. تفسیر بیان القرآن از ڈاکٹر اسرار احمدؒ سے مباحثِ سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد یحییٰ، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

158. تفسیر بیان القرآن از ڈاکٹر اسرار احمد میں مباحث سیرت کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: حافظ محمد ابوہریرہ، شعبہ علوم اسلامیہ، اوکاڑہ یونیورسٹی، اوکاڑہ، سیشن ۲۰۲۲ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

159. تفسیر بیان القرآن از ڈاکٹر اسرار احمد "میں مباحث سیرت، مقالہ نگار: جنت آصف، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی ویمن یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۲۲ء

160. تفسیر بیان القرآن از مولانا الیاس گھمن سے مباحثِ سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عدنان، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

161. تفسیر تفہیم القرآن میں مذکورہ جدید مسائل کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: احسان اللہ بن امیر جمال، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان

162. تفسیر ثنائی (ثناء اللہ امرتسری میں روایات سیرت کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: حافظ عمر فاروق بزمی، شعبہ علوم اسلامیہ (فاصلاتی نظام)، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور، ۲۰۱۳ء

163. تفسیر ثنائی (مولانا ثناء اللہ امرتسری) کے سیرتی مباحث کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: عثمان، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، ۲۰۱۹ء

164. تفسیر ثنائی از شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ سے مباحثِ سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عثمان، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

165. تفسیر ضیاء القرآن کے مباحث سیرت، غلام مصطفی، یو ایم ٹی، لاہور

166. تفسیر فتح المنان از مولانا عبدالحق حقانی میں سیرتی مباحث کا تجزیاتی مطالعہ نامکمل، مقالہ نگار: مریم صغیر، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

167. تفسیر ماجدی از مولانا عبدالماجد در آبادی میں سیرتی مباحث کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محسن علی، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

168. تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن از مولانا عبد الحمید سواتی کا مطالعہ مباحث سیرت، مقالہ نگار: سلطان منصور اصغر، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

169. تفسیر نبوی ﷺ (منظوم) کے منہج و اسلوب کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار:، صدیقہ خانم شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

170. تفسیر " دروس القرآن از مولانا محمد الیاس گھمن " کے مباحث سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، متخصص سیرت النبی، مقالہ نگار: محمد عدنان نذر،، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، سیشن ۲۰۲۱ء

171. تفسیر (تیسیر القرآن) (عبد الرحمن کیلانی) کے سیرتی مباحث کی تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد اقبال، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، ۲۰۱۹ء

172. تفسیر بیان القرآن از مولانا اشرف علی تھانوی میں سیرتی مباحث کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عقیل، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

173. تفہیم البخاری از غلام رسول رضوی کا منہج و اسلوب، مقالہ نگار: فوزیہ یقوب، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی ویمن یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۲۰

174. تقابل ادیان میں ڈاکٹر ذاکر نائیک کی اردو تقاریر کا تعارفی، علمی و تنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: انوار الدین بن غیث الدین، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

175. تقریر ترمزی (محمد تقی عثمانی) اور مجمع البحرین من الاستاذتین (نظام الدین شامزئی) کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: عفیفہ زبیر، شعبہ علوم اسلامیہ جی سی ویمن یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۲۰

176. تکثیری سماج میں بین المذاہب تعلقات اور عصر حاضر میں سیرت سے رہنمائی، مقالہ نگار: بابر فاروق، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

177. تکثیری سماج میں دعوت دین کے اصول و مناہج، عہد نبوی و خلافت راشدہ کے تناظر میں، مزمل امین، یو ایم ٹی، لاہور

178. تکریم انسانیت کا نبوی تصور اور پاکستانی معاشرے میں اس کی صورت حال، صبا نور، یو ایم ٹی، لاہور

179. توحید اسماء و صفات کے حوالے سے برصغیر پاک و ہند کے بعض منتخب اور مشہور علماء کی آراء کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: خرم شیراز بن جعفر حسین، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

180. تیسیر الرحمن لبیان القرآن از ڈاکٹر محمد لقمان سلفیؒ سے مباحث سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ اور تخریج احادیث، مقالہ نگار: اظہاراللہ، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

181. تیسیر القرآن کے سیرتی مباحث کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ ، مقالہ نگار: نگینہ تبسم، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

182. جامع الترمذی بطور مآخذ سیرت تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: رابعہ لیاقت، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

183. جامع السنن کی تسہیل میں مفتی محمد فرید زروبویؒ کی منہاج جالسنن شرح جامع السنن کے منہج کا تجزیاتی جائزہ مقالہ نگار: سید احتشام الحق بن سید نعیم الحق، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

184. الجامع الصحیح البخاری کی کتاب التفسیر۔ منتخب شروح کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ عثمان حنیف، شعبہ علومِ اسلامیہ ،پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

185. الجامع الصحیح البخاری میں قال بعض الناس کا علمی و تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: صفی اللہ حلیمی ، شعبہ علوم اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، ۲۰۲۱ء

186. الجامع الصحیح میں امام بخاری کی اصولی، فقہی و قانونی آراء کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ ، مقالہ نگار: عبد الغفار، شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور

187. جامع صحیح بخاری میں امام بخاری کے اعتراضات کا نام ابو حنیفہ کی فقہی آراء سے موازنہ ، مقالہ نگار: مولانا حارث اللہ فرقانی، شعبہ علوم اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، پشاور ۲۰۱۴

188. جامع صحیح بخاری میں مرویات قصص سے ماخوذ تربیتی پہلو: احکام، دروس و عبر، مقالہ نگار : ذاکرہ عبد الرؤف، شعبہ علوم اسلامیہ، میر پور یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی، میر پور آزاد جموں و کشمیر، ۲۰۱۸

189. جائزہ و تحقیق مخطوط (انوار السنن) از قاضی شمس الدین علوی، مقالہ نگار: محمد ارشد شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

190. جدید معاشرتی تناظر میں اساتذہ کے حقوق و فرائض حدیث نبویؐ کی روشنی میں، مقالہ نگار: شعیب احمد، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

191. جراحت کبیرہ وصغیرہ میں حجامہ اور فصد کا طب نبوی کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عاصم، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

192. جسمانی کمزوری کے حامل علماء ومحدثین کی علمی و دینی خدمات، مقالہ نگار: نازیہ تبسم، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا

193. جمال الدین قاسمی کی علم اصول حدیث میں خدمات (قواعد التحدیث کا تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: حافظہ آمنہ مالک، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2011

194. جوامع الکلم معارف و مسائل، مقالہ نگار: کلثوم زہرا، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2009

195. چترالی ادب میں منظوم سیرت نگاری کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد نواز شریف، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

196. حجۃ اللہ البالغۃ کے مباحث سیرت، سعدیہ اکرم، یو ایم ٹی، لاہور

197. حجۃ اللہ البالغہ کی منتخب مباحث میں روایات حدیث وسیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ عبد الرحیم یحیی، شعبہ علوم اسلامیہ، اوکاڑہ یونیورسٹی، اوکاڑہ، سیشن ۲۰۲۲

198. حجرات ازواج مطہرات، دستیاب سامان ان میں معمولات نبویہ اور سماجی اطلاقات، مقالہ نگار: محمد عثمان حیدری، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

199. حجیت حدیث اور ضعیف روایات کی تحقیق (تخصص فی الفقہ الاسلامی)، مقالہ نگار: ابراہیم بن گلاب (ولایت کونز، افغانستان)، جامعۃ الامام محمد طاہر دار القرآن پنج پیر، صوابی، ۲۰۲۱

200. حجیت حدیث پر منکرین حدیث کے وارد اعتراضات کا تحقیقی جائزہ [تخصص فی الفقہ الاسلامی]، مقالہ نگار:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفتی روح اللہ، جامعۃ الامام محمد طاہر دار القرآن، پنج پیر، صوابی

201. حجیت حدیث سے متعلق مولانا سرفراز خان صفدر کی خدمات، مقالہ نگار: محمد عادل، شعبہ علوم اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ، ۲۰۲۰

202. حجیت حدیث کے حوالے سے احمد امین مصری اور سرسید احمد خان کے افکار کا تقابلی و تنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: وقاص خان، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان، ۲۰۲۱

203. حجیت حدیث میں علماء گوجرانوالہ کی تصنیفی خدمات کا جائزہ مقالہ نگار: ساجد یوسف شعبہ علوم اسلامیہ گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ پنجاب پاکستان

204. حدیث حسن فقہاء و محدثین کی آراء کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: ماریہ چاندنی، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

205. حدیث حسن لغیرہ ... حجیت اور شرائط (تحقیقی جائزہ)، مقالہ نگار: محمد حفیظ یونس شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

206. حدیث میں استعارات کا استعمال۔ صحیحین کا مطالعہ، مقالہ نگار: ارم شہزادی، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2011

207. حدیث میں مذکور قصص حیوانات (عبر و نصائح اور احکام و مسائل)، مقالہ نگار: عتیقہ رحمان شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

208. حدیث میں مذکور قصص حیوانات: عبر و نصائح اور احکام و مسائل، مقالہ نگار: عتیقہ رحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، دیالی یونیورسٹی آف لاہور، لاہور کیمپس، لاہور

209. حدیث میں ناسخ و منسوخ، مقالہ نگار: محمد حسین رضا، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

210. حدیث نبویہ میں لفظ شر اور اس کے استعمالات، مقالہ نگار: ائمہ یوسف، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2016

211. حدیث ضعیف اور اس سے استفادہ علماء حدیث اور فقہاء کے اقوال کی روشنی میں مقالہ نگار: قاضی خلیل الرحمان کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

212. حدیث مرسل اور اس سے استفادہ علماء حدیث اور فقہ کے اقوال مقالہ نگار: علی اصغر چشتی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

213. حدیث مرسل کی حجیت محدثین اور فقہاء کی روشنی میں مقالہ نگار: محمد عبد اللہ قادری شعبہ علوم اسلامیہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پاکستان

214. حدیث میں ناسخ و منسوخ کا تحقیقی جائزہ مقالہ نگار: شائستہ نواز، شعبہ علوم اسلامیہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

215. حدیث نبوی ﷺ کے بارے میں یان بار کی آراء کا ناقدانہ جائزہ، مقالہ نگار: شگفتہ جبیں شعبہ علوم اسلامیہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پاکستان

216. حدیث نساء صحاح ستہ کے تناظر میں ، مقالہ نگار: دلدار بیگم، شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی پشاور

217. حرم ناموس رسالت اسلام اور سماوی مذاہب مقالہ نگار: انصر اقبال، شعبہ علوم اسلامیہ (فاصلاتی نظام) بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان پاکستان

218. حضرت عمرو بنت عبد الرحمن رضی اللہ تعالی عنہا کی مرویات کا صحیحین کی روشنی میں تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار :شازیہ شریف، شعبہ علوم اسلامیہ د تقابل ادیان، دی ویمن یونیورسٹی، ملتان، ۲۰۱۹ء

219. حضرت قاسم بن محمد ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی مرویات کا صحیحین کی روشنی میں تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: ارم شہزادی، شعبہ علوم اسلامیہ تقابل ادیان، دی ویمن یونیورسٹی، ملتان، ۲۰۲۱ء

220. حضرت محمد ﷺ بحیثیت پیغمبر امن تحقیقی جائزہ مقالہ نگار: سلیمان علی، نگران تحقیق: ڈاکٹر عبد القدوس، شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں، صوبہ خیبر پختونخواہ پاکستان

221. حضرت محمد ﷺ کے متعلق دکنی مثنویات، محققہ صبیحہ نسرین، شعبہ اردو حیدر آباد یونیورسٹی، انڈیا۔

222. حقائق السنن (دروس سنن ترمذی از شیخ الحدیث مولانا عبد الحق کی ترتیب و تدوین) : ابواب البر والصلۃ ابواب الفتن تخصص فی الفقہ والإفتاء، مقالھنگار: مفتی صلاح الدین صلاح، جامعہ دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خشک، نوشہرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

223. حقائق السنن (دروس سنن ترمذی از شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی ترتیب وتدوین): ابواب الاحکام تا ابواب الحدود [تخصص فی الفقہ الاسلامی والإفتاء]، مقالہ نگار: مفتی امتیاز علی حقانی، جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، نوشہرہ

224. حقوق انسانی کے عالمی منشور میں قرآن وحدیث کی اضافی شقوں کا تنقیدی وتجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ محمد سلیمان، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2014

225. حکومت سازی کے بنیادی اصول وضوابط سیرت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تناظر میں، مقالہ نگار: حافظ بابر حسین، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

226. حیات رسول ﷺ امی (خالد مسعود) روایات وواقعات کا ناقدانہ جائزہ (امہات کتب سیرت کی روشنی میں) محقق محمد عامر مصطفی، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور

227. خاتم النبیین ﷺ (از محمد ابو زہرہ) کا منہج واسلوب مقالہ نگار: حافظ ناصر اقبال، شعبہ علوم اسلامیہ جبرائیل کالج منڈی بہاؤالدین الحاق شدہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور

228. خاندانی نظام کی شکست وریخت اور ارشادات نبویہ، ناصر علی، یو ایم ٹی، لاہور

229. خبر واحد کی حجیت: فقہائے اربعہ کی روشنی میں، مقالہ نگار: محمد وقار المصطفی، شعبہ علوم اسلامیہ، منہاج یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۱۹ء

230. خطبات مدراس از سید سلیمان ندویؒ تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عبید الخالق، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

231. دعاء ابراہیمی کی روشنی میں بعثت نبوی ﷺ کے مقاصد اور عصر حاضر میں ان کے تقاضے مقالہ نگار: سبز علی خان بن آزاد میر خان، شعبہ علوم اسلامیہ تحقیق یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں کے پی کے

232. دعوت حق میں کامیابی کے لیے مخالفانہ قوتوں کا طرز عمل اور سیرت نبویؐ، مقالہ نگار: حفصہ عارف، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

233. دلائل ختم نبوت اردو تفسیری ادب کا تحقیق جائزہ، مقالہ نگار: ارشد علی، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یونیورسٹی لاہور صوبہ پنجاب پاکستان

234. دور حاضر میں پاکستانی پس منظر میں مہاجرین کے مسائل، ہجرت نبوی کے تناظر میں، بینش رضا، یو ایم ٹی، لاہور

235. دور حاضر میں کارپوریٹ کلچر کے معاشرتی و مذہبی اثرات اور تعلیمات نبویہ، مہناز اختر، یو ایم ٹی، لاہور

236. دینی وعصری تعلیم کا امتزاج سیرت کی روشنی میں، مقالہ نگار: محمد امجد، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

237. ڈاکٹر شیر علی شاہؒ کے حدیثی منہج کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: نیک محمد، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

238. ڈاکٹر شیر علی شاہ کے حدیثی منہج کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: نیک محمد، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، ۲۰۱۸ء

239. ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کی علم حدیث میں خدمات، مقالہ نگار: مارخ امتیاز، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی ویمن یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۲۲

240. ڈاکٹر محمود احمد غازی کے محاضرات حدیث وسیرت: تحقیقی وتنقیدی جائز، مقالہ نگار سدرہ نور عین، شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۰۶ء

241. ذخیرۃ العقبیٰ شرح سنن نسائی کی فقہی ترجیحات اور ان پر تبصرہ، مقالہ نگار: حافظ فضل الٰہی، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

242. ذرائع ابلاغ پر اشتہارات کے معاشرتی اثرات پاکستانی سماج کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: حسن معین عالم، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یو ایم ٹی لاہور

243. راجہ رشید محمود کی نعتیہ شاعری کا تنقیدی مطالعہ، حسین ناہر خاں، شعبہ اُردو، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

244. رحمت اللعالمین از سلیمان منصور پوری کا سیرت مصطفی ﷺ از ادریس کاندھلوی کا تقابلی جائزہ مقالہ نگار: عثمان مکی، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، صوبہ پنجاب پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

245. رسالت کے بارے میں منکرین رسالت کے مختلف رویوں کا قرآن کی روشنی میں تحقیق مطالعہ، مقالہ نگار: قاری ظفر اقبال حذیفی،

246. رسالہ "سہ ماہی تحقیقات اسلامی (علی گڑھ)" میں مباحث حدیث کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ: آغاز تا ۲۰۰۰، مقالہ نگار: فریحہ امداد، شعبہ علوم اسلامیہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد کیمپس، فیصل آباد، ۲۰۱۶

247. رسالہ ماہنامہ ترجمان القرآن میں مباحث حدیث تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ: ۱۹۳۲ء تا ۱۹۷۰ء، مقالہ نگار: رقیہ فاطمہ، شعبہ علوم اسلامیہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۱۹ء

248. رسالہ ماہنامہ ترجمان القرآن میں مباحث حدیث تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ: ۱۹۷۰، ۲۰۱۸۳ , ، مقالہ نگار حنا اشرف، شعبہ علوم اسلامیہ، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، فیصل آباد، منظوری : ۲۰۱۹ء

249. رسائل مجدد الف ثانی میں وارد احادیث کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حفصہ عارف، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۲۲

250. رسول اکرم ﷺ کے استفہامی اسلوب کا مطالعہ، مقالہ نگار: فوزیہ فردوس، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور پنجاب پاکستان

251. رسول اکرم ﷺ کی حکمت انقلاب (اسعد گیلانی) اور منہج انقلاب نبوی (ڈاکٹر اسرار احمد) کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: عارف حسین، شعبہ علوم اسلامیہ بہاوالدین یونیورسٹی ملتان

252. رسول اکرم ﷺ کی دعوت و تبلیغ میں انسانی نفسیات کا لحاظ، محمد سجاد، شعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

253. رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی سے پاکستان کی خارجہ پالیسی کے لیے بنیادی اُصولوں کا استخراج، بشیر انجم 'کرنل، شعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

254. رسول اللہ ﷺ کی معاشی سرگرمیوں کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: صغری نسیم، شعبہ علوم اسلامیہ بہاؤ الدین یونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

255. رسول اللہ ﷺ کا تمثیلی اسلوب بیان (مشکوۃ المصابیح کی روشنی میں) مقالہ نگار: محمد بلال خان، شعبہ علوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامیہ بہاؤالدین زکریایونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

256. رسول اللہ ﷺ کی پیشین گوئیاں اور تاریخ میں انکا ظہور مقالہ نگار: شائستہ نورین، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

257. رسول اللہ ﷺ کی قسمیں (ایک تحقیقی مطالعہ)، مقالہ نگار: صلاح الدین شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

258. رسول اللہ ﷺ کی مدنی زندگی مستنبط احکام کا عملی جائزہ، مقالہ نگار: حسن مسعود، شعبہ شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

259. رسول اللہ ﷺ کی معاشرتی زندگی مقالہ نگار: بشری تحسین، علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

260. رسول اللہ ﷺ کی نجی زندگی ایک تحقیق جائزہ، مقالہ نگار:، غلام قادر، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

261. رسول اللہ ﷺ کا نظام استخبارات ایک تجزیہ مقالہ نگار: غلام عباس موج، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

262. رسول اللہ ﷺ کی پیغامبرانہ زندگی اور ماہات المومنین کا کردار مقالہ نگار: زبیدہ جبیں شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ

263. رسول اللہ ﷺ کے ذرائع معاش اور اس کے مصارف، مقالہ نگار: محمد احسان، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

264. رسول اللہ اکرم ﷺ کی زرعی منصوبہ بندی، محمود احمد خان، شعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

265. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز تکلم۔ دور جدید کے ابلاغیاتی پہلوؤں کے تناظر میں تحقیقی و تجزیاتی جائزہ، مقالہ نگار: شفیق الرحمن فرخ، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

266. رسول اللہ مصطفی ﷺ تعامل صحابہ کی روشنی میں تحقیق مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عثمان، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو) فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

267. روایات سیر اور عروہ بن زبیر تحقیق و تخریج اور مستنبط قوانین حرب کا علمی جائزہ، مقالہ نگار: ارشد علی بن محمد علی، شعبہ علوم اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان کے پی کے پاکستان

268. روایات سیرت کے نقل میں مولانا زکریا کاندھلویؒ کا منہج فضائل اعمال کا تخصیصی مطالعہ، مقالہ نگار: نعیم اختر، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

269. روایات فضائل اہل بیتؓ ایک تحقیقی جائزہ (منتخب شروح حدیث کی روشنی میں) فتح الباری، مرقاۃ المفاتیح، شرح الطیبی، مقالہ نگار: زہرا اقبال، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015

270. روایت بالمعنی کی روشنی میں متون حدیث کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عائشہ طارق، شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، 2014

271. رویاء ختم المرسلین معارف و مسائل محقق محمد ابراہیم ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

272. زاد المعاد اور سبل الہدیٰ میں غزوات النبی ﷺ کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: دانش محمود خان شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

273. زاد المعاد في هدي خير العباد کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محسن حسن، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف

274. زاد المعاد اور المواهب الدنیۃ کے مناہج کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: حافظ وقاص احمد خالد، شعبہ علوم اسلامیہ، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا ۲۰۲۱ء

275. زجاجۃ المصابیح کے منہج واسلوب کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حبیب احمد شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

276. سرکاری تعلیمی اداروں میں "تدریس سیرت" تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: اسماء رحمت، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

277. سفر طائف کا خصوصی مطالعہ (کتب سیرت کی روشنی میں) مقالہ نگار: شمیم اختر، نظامات فاصلی تعلیم شعبہ علوم اسلامیہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، پنجاب پاکستان

278. سکھ دھرم پر سیرت نبی ﷺ کے اثرات، مقالہ نگار: انعام اللہ شعبہ علوم اسلامی یونیورسٹی آف پشاور کے پی کے پاکستان

279. سلسلہ احادیث صحیحہ میں علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کا منہج واسلوب، مقالہ نگار: ثناء سلیم شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور

280. سماجی آداب سے متعلق احادیث قدسیہ اور ان کی عصری معنویت، مقالہ نگار: کامران یوسف خلجی، شعبہ علوم اسلامیہ، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد، 2023ء

281. سنت اور حدیث کے بارے میں جاوید غامدی کے نظریات کا تنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: نعمت اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ پاکستان

282. سنت رسول ﷺ کی عقلی تاویلات کا علمی جائز، مقالہ نگار: ڈاکٹر محمد اعجاز سعید، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی پنجاب پاکستان

283. سنت وبدعت کے مفاہیم اور عصر حاضر میں اطلاقات، مقالہ نگار: آمنہ اشرف، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2017

284. سنن ابی داؤد کی شرح انعام المعبود و خیر المعبود۔ ایک تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: اقرا فاروقی، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2019ء

285. سنن ابی داود میں "قال ابوداود" کا فنی و فقہی مطالعہ، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2009

286. سنن اربعہ کی موقوف اور مقطوع روایات کی تخریج و تحقیق اور تنقیدی جائزہ، مقالہ نگار: محمد اعجاز، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2013ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

287. سنن ترمذی کی روشنی میں سیرت طیبہ کا جائزہ، محققہ یاسمین چاندنی، شعبہ علوم اسلامیہ بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان پاکستان

288. سنن نسائی میں صحابیات سے مروی احادیث کا جائزہ، مقالہ نگار: بریرہ یاسین، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2012ء

289. سید ابو الاعلی مودودی، مفتی محمد شفیع اور امین احسن اصلاحی کی تفاسیر کی روشنی میں معجزات کا تحقیق جائزہ مقالہ نگار: صائقہ رانی بنت محمد یونس، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ریلیجئس اسٹڈیز ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ کے پی کے پاکستان

290. سید ابو الاعلیٰ مودودی اور معاصر سیرت نگار، مقالہ نگار: صبیحہ اکرام، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان، 2008

291. سید سلیمان ندوی کی سرت نگاری کا جائزہ (بحوالہ: سیرت النبی ﷺ) مقالہ نگار: رفعت سعید، شعبہ اردو دلی یونیورسٹی، نئی دلی انڈیا

292. سیدہ خدیجۃ الکبریٰ سے متعلق روایات تاریخ وسیرت (تعارض وترجیح) مقالہ نگار: اقرا یوسف، شعبہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

293. سیرت مصطفیٰؐ از ضیاء النبیؐ کے اسالیب کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: منیر احمد قاضی، نگران: ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی، کلیہ عربی وشعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

294. سیرت مصطفی ﷺ اور ضیاء النبی ﷺ کے اسالیب کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: واجد محمود، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد پاکستان

295. سیرت نبوی ﷺ پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی علمی خدمات، مقالہ نگار: ثمینہ سعدیہ، شیخ زاید اسلامک سنٹر یونیورسٹی آف دی پنجاب قائداعظم کیمپس لاہور پنجاب پاکستان

296. سیرت النبیؐ پر عماد الدین پادری کے نقطہ نظر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (لائف آف محمد ﷺ کا خصوصی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ) مقالہ نگار: محمد اقبال آصف، شعبہ علوم اسلامیہ بہائو الدین زکریا یونیورسٹی ملتان پاکستان

297. سیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم از مولانا محمد ادریس کاندھلوی منہج و اسلوب، مقالہ نگار: محمد افضال خان، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

298. سیرت النبی ﷺ اور اصح السیر (مولانا شبلی نعمانی + سید سلیمان ندوی اور مولانا عبد الروف داناپوری کے کلام مباحث کا تحقیقی و تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: ہدایت علی رانا، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد پاکستان

299. سیرت النبی ﷺ اور رحمت اللعالمین کی روشنی میں دلائل نبوت کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: ولی اللہ ،شعبہ علوم اسلامیہ جبرائیل کالج منڈی بہاؤ الدین الحاق شدہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، پنجاب پاکستان

300. سیرت النبی ﷺ سے متعلق مستشرقین کی آراء میں باہمی تضادات کا ایک تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد شہزاد آزاد، شعبہ علوم السامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور پنجاب پاکستان

301. سیرت النبی ﷺ منٹگمری واٹ کا موقف، تجزیاتی مطالعہ مقالہ نگار: حافظ عبد المجید، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد پنجاب پاکستان

302. سیرت النبی ﷺ میں لکھے گئے حربی واقعات سیرت کی انقلابی تعبیرات، (منتخب اردو کتب سیرت کا تحلیلی مطالعہ) مقالہ نگار: سلمی رزاق، انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز میر پور یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی میر پور

303. سیرت النبی ﷺ اور سیرت المصطفیٰ ﷺ کا تحقیقی تقابلی جائزہ مقالہ نگار: رضیہ نور، شیخ زاید اسلامک سنٹر یونیورسٹی آف دی پنجاب قائد اعظم کیمپس لاہور پنجاب پاکستان

304. سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے سامشمعون کے نقطہ نظر کا تنقیدی جائزہ (بحوالہ انٹرنیٹ) مقالہ نگار: انعام الحق، شعبہ علوم اسلامیہ بہائو الدین زکریا یونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

305. سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں نفسیات کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عبد الحق، شعبہ علوم اسلامیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مالاکنڈ یونیورسٹی چک درہ مالاکنڈ ڈویژن پاکستان

306. سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں دنیاوی ترقی کا حصول، مقالہ نگار: محمد شہزاد عمران، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

307. سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں قانون میراث کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عمر شہزاد، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

308. سیرت النبی ﷺ از شبلی نعمانی وندوی میں مطالعہ ادیان کی مباحث، مقالہ نگار: اظہر حسین، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2023ء

309. سیرت رسول ﷺ میں عربی عسکری حکمت عملی کے آئینے میں مقالہ نگار: عبد الستار، شعبہ عربی شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کے پی کے پاکستان

310. سیرت رسول ﷺ بزبان رسول ﷺ ایک تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: نجم الدین کوکب ہاشمی، کلیہ عربی وشعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

311. سیرت رسول ﷺ کے امتیازات کا تحقیق جائزہ مقالہ نگار سمیرا صفدر، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

312. سیرت رسول اکرم ﷺ کی انسانی شفقت اور مہربانی کے مظاہر، مقالہ نگار: زکیہ زبیر، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

313. سیرت سرور دوعالم ﷺ اور ضیاء النبی کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: فرزانہ کوثر، شعبہ علوم اسلامیہ بہاؤ الدین زکریان یونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

314. سیرت سے متعلق سفیان ثوری اور سفیان بن عیینہ کی مرویات کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: امبرین ناز، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

315. سیرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خدوخال، حلیہ مبارک، جلال اور آثار و جمال پر ایک نظر کتب ستہ کی روشنی میں، مقالہ نگار: حبیبہ یوسف، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

316. سیرت کے باطنی پہلوؤں سے سکون آشنا زندگی کا حصول، مقالہ نگار: عمارہ امین، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

317. سیرت کے میدان میں مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی خدمات کا تحقیق جائزہ، مقالہ نگار: سیدہ بابر بنت عبد الغنی بابر، شعبہ علوم اسلامیہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ صوبہ بلوچستان پاکستان

318. سیرت محمدی ﷺ از سر سید احمد خان اور سیرت مصطفی حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کا تقابلی جائزہ مقالہ نگار: محمد عاصل الحسن، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

319. سیرت مصطفی ﷺ از مولانا ادریس کاندھلوی اور ضیاء النبی ﷺ از پیر کرم شاہ الازہری کے کلامی مباحث کا تحقیق و تقابلی مطالعہ، تحقیق کار، مبشر حسن، شعبہ علوم اسلامیہ جبرائیل کالج منڈی بہاو الدین الحاق شدہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور پنجاب پاکستان

320. سیرت نبی ﷺ کے حوالے سے سلاس کے نقطہ نظر کا تنقیدی جائزہ بحوالہ انٹرنیٹ مقالہ نگار: عبد الواسم، شعبہ علوم اسلامیہ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

321. سیرت نبی ﷺ کی روشنی میں دعوت کے طریقہ کار کا جائزہ، مقالہ نگار: محمد سلیمان ناصر، شعبہ عربی شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان صوبہ خیبر پختونخواہ پاکستان

322. سیرت نگاری اور اس کے مناہج و رجحانات کی تشکیل تاریخی تناظر میں محقق شاہ فیصل شعبہ علوم اسلامیات، پشاور یونیورسٹی پشاور پاکستان

323. سیرت نگاری کے فروغ میں ششماہی السیرۃ عالمی کا کردار (تجزیاتی مطالعہ) شمارہ 1 تا 30، مقالہ نگار: حافظ محمد ساجد حمید، شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور، پنجاب پاکستان

324. سیرت نگاری میں امام ابو سعد عبد الملک نیشاپوری کے منہج کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد ریاض خاں، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

325. سیرت نگاری میں ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کے تفردات (ایک تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ)، مقالہ نگار: رابعہ خانم، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

326. سیرت نگاری میں علامہ زرقانی کے منہج واسلوب کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ منیب احمد، شعبہ اسلامی قانون کلیہ عربی وشعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

327. سیرت نگاری میں ابن قیم کا منہج، ایک تحلیلی جائزہ، مقالہ نگار: بابر ندیم، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پنجاب پاکستان

328. سیرت نگاری میں قاضی عبد الدائم دائم جلالی کا منہج اور تفردات، مقالہ نگار: حافظ محسن ضیاء قاضی، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد پنجاب پاکستان

329. سیکنڈری سطح کے نصاب تعلیم میں تدریس حدیث کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: خالد امین، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

330. شاہ ولی اللہ بطور سیرت نگار، مقالہ نگار: اقصی اسلم، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2018ء

331. شب برات سے متعلق آثار وروایات اور تعبیرات واختلافات کا تجزیہ، مقالہ نگار: حافظہ آمنہ یوسف بٹ، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

332. شرائط صحیح ابنِ حبان کا شرائط صحیحین سے تقابل (ایک تحقیقی مطالعہ)، مقالہ نگار: صدف نورین، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

333. شرح بخاری انعام الباری (مولانا مفتی محمد تقی عثمانی) اور نعمۃ الباری (علامہ غلام رسول سعیدی) میں کتاب الصلوۃ کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: سعدیہ رزاق، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی ویمن یونیورسٹی فیصل آباد، سیشن ۲۰۲۰ء

334. شرح بخاری کشف الباری (مولانا سلیم اللہ خان اور نصۃ الباری (علامہ غلام رسول سعیدی) میں کتاب الصلوۃ کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: سائرہ، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی ویمن یونیورسٹی، فیصل آباد، سیشن ۲۰۲۱ء

335. شرح بخاری کشف الباری (مولانا سلیم اللہ خان) اور نعمۃ الماری (علامہ غلام رسول سعیدی) میں کتاب الطہارۃ کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: ہاجرہ انعام، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی ویمن یونیورسٹی، فیصل آباد،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیشن ۲۰۲۰ء

336. شرح سنن ابن ماجہ (علامہ محمد لیاقت علی رضوی) اور سنن ابن ماجہ (مولانا عطاء اللہ ساجد) میں کتاب الحدود کا تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: سائرہ تجبل، شعبہ اسلامیہ، جی سی ویمن یونیورسٹی فیصل آباد، سیشن ۲۰۲۲

337. شرح موطا امام مالکؒ (امین احسن اصلاحیؒ) تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: اسلام طیب، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2018

338. شروح صحیح بخاری کی روشنی میں شمائل نبویہ کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عمر دراز، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

339. شروحات بلوغ المرام کے اسالیب و مناہج منتخب عربی شروحات کا مطالعہ، مقالہ نگار: محمد حماد عطا، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2020ء

340. شروحات بلوغ المرام کے اسالیب و مناہج: منتخب عربی شروحات کا مطالعہ، مقالہ نگار: محمد حماد عطاء، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۲۰ء

341. الشمامۃ العنبریہ من مولد خیر البریہ از نواب صدیق حسن خان۔ تسہیل تخریج اور تحقیق، مقالہ نگار: عثمان علی، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

342. شیخ احمد محمد شاکر کی علم اصول حدیث میں خدمات، مقالہ نگار: سعدیہ انور، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2012ء

343. شیخ الحدیث مولانا امین گل صاحبؒ کی کتاب سیرت الرسول ﷺ از ابتداء تا ہجرت مدینہ کا اردو ترجمہ و تحقیق ایک علمی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد شکیل بن زیارت خان، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

344. شیخ الحدیث مولانا امین گل صاحبؒ کی کتاب سیرت الرسول ﷺ از ہجرت مدینہ تا اختتام کتاب کا اردو ترجمہ و تحقیق ایک علمی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الباسط بن عبد المانوس، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یونیورسٹی مردان

345. شیخ الحق محدث دہلوی بحیثیت سیرت نگار ، مقالہ نگار: زنیرہ گل ،شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد پنجاب پاکستان

346. شیعہ و سنی مکاتب فکر کے ہاں سیرت کے بنیادی مصادر کا تقابلی مطالعہ مقالہ نگار: عبد الرزاق، شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور، پنجاب پاکستان

347. صارف اور مشتری کے حقوق، معاصر پاکستانی قوانین اور اسلامی تعلیمات کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: رحیم داد، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

348. صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین کا تعارف: ایک علمی جائزہ ، مقالہ نگار: انیلہ ،شعبہ علوم اسلامیہ، ویمن یونیورسٹی، مردان، سیشن ۲۰۱۸

349. صحاح ستہ کی روشنی میں حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالی عنہ کی مرویات کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: مہوش، شعبہ علوم اسلامیہ و تقابل ادیان، دی ویمن یونیورسٹی، ملتان، ۲۰۲۱

350. صحیح ابن حبان کے تراجم ابواب کا شرح حدیث کے ارتقاء میں کردار، مقالہ نگار: طاہر جمیل، شعبہ علوم اسلامیہ، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۱۹ء

351. الصحیح البخاری میں خواتین سے روایت کردہ احادیث: الجزء السابع، مقالہ نگار، نفیس اختر، شعبہ علوم اسلامیہ ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، سیشن ۲۰۰۰

352. صحیح بخاری کتاب المغازی کی مرویات میں امام بخاریؒ کا منہج و اسلوب، مقالہ نگار: محمد عثمان، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

353. صحیح بخاری کی کتاب المغازی کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظہ صبا ذوالفقار،، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور، 2013ء

354. صحیح بخاری میں اصحاب صفہ کے بارے میں روایات کی جمع و تطبیق [تخصص فی الفقہ الاسلامی]، مقالہ نگار: عبد المقید بن سر تاج الحق (شمشہ خیل، ضلع صوابی)، جامعہ الامام محمد طاہر دار القرآن پنج پیر، صوابی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۴۴۲ھ = ۲۰۲۱ء

355. صحیح بخاری میں مذکور قال بعض الناس کی روشنی میں امام ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل البخاری کی آراء کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: عمیر دین، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ و ٹیکنالوجی، لاہور ۲۰۱۵ء

356. صحیحین کے موالی رواۃ تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: حافظہ عمارہ شاہد، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2014ء

357. صحیحین میں صحابیات سے مروی احادیث کا جائزہ، مقالہ نگار: سعدیہ سعید، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2011ء

358. صحیحین میں قصص انبیاء۔ ایک تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: صوبیہ انور، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

359. ضلع مردان میں شادی بیاہ کی رسومات کا شرعی و تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: آصف کمال، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان 2011

360. ضلع مردان میں فوتگی کی رسومات کا شرعی و تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: اسد اللہ بن محمد عمر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان

361. ضیاء القرآن از پیر محمد کرم شاہ الازہری کے مباحث سیرت کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: غلام مصطفے، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

362. طبقات ابن سعد بحیثیتِ ماخذِ سیرت، حفظ الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

363. ظفر حسین المسعودی کی مروج الذھب کا تقابلی اور ناقدانہ مطالعہ اور مصادرِ سیرت میں اس کا مقام شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

364. عائلی اخلاقیات سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تناظر میں، مقالہ نگار: عظمی عباس، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

365. عربی زبان میں لکھی گئی صحیح احادیث کی روشنی میں کتب سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ عبد الماجد، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

366. عربی سیرت نگاری۔۔۔ انقلابی اور تحریکی رجحان (1400ھ تا 1436ھ) مقالہ نگار: جنید انور، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

367. العرف الشذی میں حدیث سے استدلال کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: حافظ عبد الرحمن، شعبہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

368. عزالدین ابن الاثیر بحیثیتِ سیرت نگار (تحقیقی و تنقیدی مطالعہ)، مقالہ نگار: عبد المنان، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

369. عصرِ حاضر میں ازدواجی زندگی کے مسائل اور ان کا شرعی حل، مقالہ نگار: عبد المتین، شعبہ علومِ اسلامیہ، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد، 2020ء

370. عصر حاضر میں بچوں کی تعلیم و تربیت اور اُسوہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی، مقالہ نگار: مریم شہزادی، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

371. عصر حاضر میں خواتین کی زیب و زینت کے آداب، تقاضے مطالعہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں، مقالہ نگار: ثناء کنول، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

372. عصر حاضر میں لباس کے آداب اور تقاضے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد الماجد، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

373. عصر حاضر میں خاندانی نظام پر ذرائع ابلاغ کے اثرات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ: سیرت النبیؐ کے تناظر میں، مقالہ نگار: مزمل امین، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

374. عصمتِ انبیا علیہم السلام، منور فائق حسین، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور

375. عقیدہ ختم نبوت اور امت مسلمہ کی ذمہ داریاں عصر حاضر کے تناظر میں، مقالہ نگار: عمران نور، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

376. العلامہ البنوری محدثا، درسۃ عن منہجہ الاصولی فی علوم الحدیث، مقالہ نگار: نور الحق فیض، جامعہ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن کراچی، 1442ھ

377. علامہ انور شاہ کشمیری کی علم الجرح والتعدیل میں خدمات و تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ محمد مدثر، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2019ء

378. علامہ عبد الرحمان ابن جوزی کا اسلوب سیرت نگاری، مقالہ نگار: ندیم عباس، شعبہ علوم اسلامیہ (فاصلاتی نظام) بہائو الدین زکریا یونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

379. علل اسناد ومتون کے اختلاف فقہاء پر اثرات، مقالہ نگار: یاسر فاروق، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

380. علم بشریات اور اس کی بنیادیں حدیث رسول ﷺ کی روشنی میں (Anthroplogy and its roots in hadith) مقالہ نگار: منزہ ریاض، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، پنجاب پاکستان

381. علمائے پنجاب کی علم حدیث میں خدمات، 1967 سے 2000ء کا تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد زمان چیمہ، کلیہ عربی وشعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

382. علوم اسلامیہ میں منہج تحقیق پر اردو کتب وتراجم کا تنقیدی اور تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: سعید الرحمان بن مولوی نور حبیب، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

383. عمدة الأصول فی حدیث الرسول و نبذة الوصول شرح عمدة الأصول تخریج و تعلیق، مقالہ نگار: محمد عمران، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

384. عہد نبوی ﷺ مقالہ نگار: معین الدین ہاشمی، شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

385. عہد رسالت کے مختلف قبائل اور انکے ساتھ تعلقات کا جائزہ سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں، مقالہ نگار: حافظ محمد حیدر ضمیر، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

386. عہد رسالت میں اسلامی سزاؤں کی تنفیذ اور معاشرتی تطہیر، تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: حنا فیاض، سیرت چیئر،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یو ایم ٹی لاہور

387. عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے سرایا، اسباب مقاصد اور اثرات کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد حسان، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

388. عہد نبویؐ کے وثیقہ جات کے تناظر میں میثاق مدینہ کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: فاطمہ خان، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

389. عہد نبویؐ میں ابتدائی طبّی امداد کے اسالیب، مقالہ نگار: حافظ محمد رضوان، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

390. عہد نبویؐ میں خصوصی افراد کی حیثیت و کردار، مقالہ نگار: عطیہ خالق، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

391. عہد نبوی ﷺ اور عصر حاضر میں کفالت والدین کے اسالیب (بڑھاپا + اولڈ ایج ہومز)، مقالہ نگار: غلام رسول، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

392. غزوات رسول ﷺ کی معاشرتی حیثیت اصلاح معاشرہ میں انبیاء کا کردار، مقالہ نگار: عاصمہ ادریس، شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور پنجاب پاکستان

393. غزوات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآنی اسلوب اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: غزالہ مشتاق، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

394. غزوات نبوی ﷺ: قرآن کی روشنی میں، محمد حنیف، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

395. غزوات نبی ﷺ اسباب، مقاصد اور نتائی (ایک تحقیق مطالعہ) مقالہ نگار: صائمہ اقبال بنت محمد اقبال، شعبہ علوم اسلامیہ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور پنجاب پاکستان

396. غزوات و سرایا کا دعوتی کردار اور اس کے اثرات کا مطالعہ مقالہ نگار: عبد اللطیف رحمانی، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

397. غیر مسلموں کیلئے سیرت نبی ﷺ کی عملی حیثیت مقالہ نگار: فریال خان، شعبہ علو اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، صوبہ پنجاب پاکستان

398. الفاروق (علامہ شبلی نعمانیؒ) اور الفاروق عمر (محمد حسین ہیکل)۔ ایک تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: اسماء انور، شیخ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

399. فرد شناسی سیرت طیبہ کا مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ محمد عبد اللہ، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، پنجاب پاکستان

400. فضائل و خصائص نبی ﷺ کے مطالعہ میں یوسف بن اسماعیل نبہانی کی منہج و اسلوب کا جائزہ، مقالہ نگار: فرہانہ تبسم، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد صوبہ پنجاب پاکستان

401. فقہ السیرۃ مکی و مدنی دور رسالت کے تمدن کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: عبید اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ، بلوچستان پاکستان

402. فقہی تفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، مقالہ نگار: تسنیم خانم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

403. فن اسماء الرجال میں امام بخاریؒ کی خدمات، مقالہ نگار: ندیم الحق، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

404. فہم سیرت اور عہد حاضر میں اس کی معنویت سیرت کے بنیادی مصادر کی روشنی میں (ولادت باسعادت تا واقعہ بحیرا) مقالہ نگار: حافظ سعید الرحمان، نگران، ڈاکٹر معین الدین ہاشمی، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

405. قاموس سیرت: اساسی ماخذ کی روشنی میں [حروف، ف تا ی]، ضیاء الدین احمد، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

406. قانون توہین رسالت اور عدالتی فیصلوں کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: عمر فاروق، شعبہ سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

407. قبول حدیث میں حضرت عمر کا روایتی و درایتی معیار، مقالہ برائے ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: عبد الباسط، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

408. قبولیت حدیث کے بارے میں محدثین اور فقہاء کے نقطہ نظر کا تقابلی جائزہ مقالہ نگار: حافظ قرۃ العین، شعبہ علوم اسلامیہ، بہائو الدین زکریا یونیورسٹی، آف بہاول پور، پنجاب پاکستان

409. قحط سالی کے مادی، روحانی اسباب اور ان کا حل مطالعہ سیرت کی روشنی میں، مقالہ نگار: کلثوم اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسایا، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

410. قدرتی آفات کے اسباب اور انسداد؛ مغربی اور اسلامی نقطہ ہائے نظر، مقالہ نگار: مدثر رشید، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2023ء

411. قرآن حکیم میں خصائص مصطفی ﷺ کا مطالعہ، (ختم نبوت الی کافۃ للناس) منتخب کتب تفاسیر کی روشنی میں مقالہ نگار: نازیہ نورین، شعبہ قرآن و تفسیر کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

412. قرآن کریم کی ترتیب نزولی کے تناظر میں سیرت کی تدوین (مدنی دور)، مقالہ نگار: شاہینہ طارق، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

413. قرآن کریم کی ترتیب نزولی کے تناظر میں سیرت کی تدوین (مکی دور)، مقالہ نگار: حفصہ احمد، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

414. قصص الحدیث میں دروس وعبر: صحیح ابن حبان کا خصوصی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد نوید، شعبہ علوم اسلامیہ، گجرات یونیورسٹی، حافظ حیات کیمپس، گجرات، سیشن ۲۰۱۷ء

415. قصہ سلیمانؑ، قرآن اور بائبل کی تصریحات کا تقابل، مقالہ نگار: تحریم فاطمہ، ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

416. کاروان حیات میں تحرک، مقالہ نگار: ماریہ حسین، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

417. کتاب ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور استشراقی فکر کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: سمیرا مجید، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

418. کردار نبویؐ پر سیدہ خدیجہؓ کی پہلی شہادت اور اسوہ حسنہ، مقالہ نگار: امبر اسد، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

419. کنفیوشش اور رسول اکرم ﷺ : سیرت اور تعلیمات و افکار کا تقابلی جائزہ، محمد الیاس، شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور

420. کیمپس، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

421. لاہور، لاہور کیمپس ۲۰۲۱

422. مجلہ ترجمان القرآن سیرتی مضامین کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ (2005عیسوی تا 2018عیسوی)، مقالہ نگار: آسیہ غلام رسول، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

423. مجموع فتاویٰ شیخ ابن تیمیہؒ میں علوم القرآن کا جائزہ، مقالہ نگار: حافظ عثمان ظہیر، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا

424. محاضرات حدیث کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: بشریٰ سلیم، شعبہ علوم اسلامیہ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور، ۲۰۱۷ء

425. محاضرات حدیث و سیرت از ڈاکٹر محمود احمد غازی: تعارفی جائزہ، مقالہ نگار: بھدرہ نورین، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، لاہور، سیشن ۲۰۱۰،

426. محدثین کی تذکرہ نگاری میں امام کسائی کے منہج واسلوب کا تحقیقی جائزہ: الرسالة المستطرفة کا خصوصی مطالعہ [اسلامی فکر و ثقافت]، مقالہ نگار: محمد عرفان رضاء، اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، سیشن ۲۰۲۰

427. محدثین کے نزدیک مصطلح "صدوق": ایک تحقیقی جائزہ [سند عالمیت]، مقالہ نگار: رفیق الاسلام بن نور الاسلام، الجامعۃ السلفیہ مرکزی دار العلوم بنارس، انڈیا، ۲۰۲۱ء

428. محمد بن اسحاق اور سنن ابی داؤد میں ان کی معنعن روایتیں: جمع و دراسۃ [سند عالمیت]، مقالہ نگار: محمد شاکر حسین بن عبد الحسیب، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دار العلوم)، بنارس، انڈیا، ۲۰۲۰-۲۰۲۱

429. محمد بن یعقوب کلینی کی خدمات حدیث: اصول کافی کا خصوصی مطالعہ، مقالہ نگار محمد عابد رضا مندی، شعبہ علوم اسلامیہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، سیشن ۲۰۲۱ء

430. محمد علی جانباز بطور محدث: ایک تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: سعدیہ اختر، شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف سیالکوٹ، سیالکوٹ، ۲۰۲۱ء

431. محمود احمد ظفر کی سیرت نگاری اسلوب و منہج کا جائزہ، مقالہ نگار: عمر شریف، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

432. مختلف مواقع پر نبی کریم ﷺ کی طرف سے معافی کے مظاہر و نظائر، مقالہ نگار: معافیہ تنویر، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

433. مدارج النبوۃ اور سیرت سرور عالم ﷺ کا تحقیقی تقابلی جائزہ، ابو بکر عزیز، شعبہ علوم اسلامیہ (فاصلاتی نظام) بہائو الدین زکریا یونیورسٹی ملتان پنجاب پاکستان

434. مدارس دینیہ میں تدریس حدیث: تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ جواد احمد، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، ۲۰۲۰ء

435. مذاہب مختلفہ میں بشارات نبوت ورسالت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: بینش مختار، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

436. مردود حدیث کے متعلقہ اصطلاحات کا تاریخی و تحقیق جائزہ اور ن کی شرعی حیثیت، مقالہ نگار: اصغر حسین، شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور پنجاب پاکستان

437. مرویات عبادلہ اربعہ - احکام و مسائل: صحیح البخاری کی منتخب کتب کی روشنی میں ایک تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ رضوان الٰہی، شعبہ علوم اسلامیہ، اوکاڑہ یونیورسٹی، اوکاڑہ، سیشن ۲۰۲۰، ۲۰۲۲

438. مرسل کی تعبیر اور حجیت کے بارے میں فقہاء اور محدثین کا اختلاف اور اس کی اصل حیثیت مقالہ نگار:، علی اصغر چشتی صابری، کلیہ

439. مرگ ترحم کا معاصر رجحانات اور الہامی مذاہب کی تعلیمات کی روشنی میں تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: رحم بادشاہ، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

440. مرویات سیدنا سلمان فارسی، جمع، ترتیب، ترجمہ، تخریج، مقالہ نگار: سلمان احمد، شعبہ تقابل ادیان و ثقافت اسلامیہ سندھ یونیورسٹی، جام شورو در آن داخلہ ۲۰۲۰ء

441. مرویات صحابہ پر سیدہ عائشہ کے استدراکات الاجابہ للزرکشی کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: عبد اللہ اختر، شعبہ علوم اسلامیات دی یونیورسٹی آف لاہور لاہور، سیشن ۲۰۲۲ء

442. مرویات کتاب الطہارۃ (معالم السنن) اور (شرح سنن ابو داؤد لعینی) سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روشنی میں جائزہ، مقالہ نگار: محمد عظیم، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

443. مسیح موعود الہامی مذاہب کی روشنی میں ایک تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد اسماعیل خان، شعبہ علومِ اسلامیہ ،یونیورسٹی آف سرگودھا

444. مسئلہ تدلیس میں معاصرین کی آراء کا متقدمین کی آراء سے تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: سمیرا قاسمی بنت پیرزادہ محمد آصف قاسمی، شعبہ علوم اسلامیہ فاصلاتی نظام تعلیم اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، پنجاب، پاکستان

445. مسئلہ ختم نبوت اور پارلیمانی اجتہاد، فکر اقبال کی روشنی میں مقالہ نگار: عاصمہ بخاری، شعبہ اقبالات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

446. مسئلہ ختم نبوت پر ابن تیمیہ اور تقی الدین سبکی کی تصانیف کا تقابلی جائزہ، حافظ ذوالفقار علی، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو) فیصل آباد، صوبہ پنجاب، پاکستان

447. مشکوۃ المصابیح کی اردو شروحات خیر التوضیح اور خیر المفاتیح کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: عائشہ شبیر احمد، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2020ء

448. مطالعات سیرت کے حوالے سے ابن قیم الجوزیہ کی زاد المعاد کا علمی اور تقابلی مطالعہ، مقالہ نگار: سلطان محمود شعبہ اسلامیات، پشاور یونیویرسٹی، پشاور صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان

449. مطالعہ استشراق؛ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی تحقیقات کا تجزیہ، مقالہ نگار: انیقہ وحید، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2023ء

450. مطالعہ سیرت، رہنما اصول ومبادی اور ذرائع، مقالہ نگار: نظر احمد شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف پشاوور ،پشاور صوبہ خیبر پختونخواہ، پاکستان

451. مطالعہ عہد نبی ﷺ ابن الکلبی کی کتاب الاصنام کا مقام اور اس کی اہمیت، مقالہ نگار: سلطان محمد شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی پشاور

452. معاہدات نبوی ﷺ کے معاشی اثرات کی روشنی میں پاکستانی نظام معیشت کا جائزہ، مقالہ نگار: ایاز بادشاہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

، شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد، پاکستان

453. معاہدات نبوی ﷺ کے معاشی اثرات کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد کاشف غفور، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان

454. معجزات النبی ﷺ کے بارے میں سر سید احمد خان کا تصور، مقالہ نگار: عبد الجبار، شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی کوئٹہ، صوبہ بلوچستان پاکستان

455. معجزات نبوی اور دعوت دین، مقالہ نگار:، نبیلہ ناصر، بمبر آزاد وجوموں و کشمیر پاکستان سن تکمیل 2014

456. معجم الجرح والتعدیل فی سنن الترمذی والنسائی، مقالہ نگار: محمد سعید بن محمد شفیق، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

457. معلم انسانیت کا رائج تعلیمی نظام، طریقہ کا کار اور اصحاب صفہ کی خدمات کا ایک علمی جائزہ، مقالہ نگار: رخسانہ بانو، شعبہ عربی شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان خیبر پختونخواہ پاکستان

458. معلمات صحابیات کا اصلاح معاشرہ کے لیے کردار، عہد نبویؐ اور خلافت راشدہ کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: صوفیہ اکرام، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

459. معین القاری شرح صحیح البخاری (معین الدین خٹکؒ): ایک تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: نادیہ مشتاق، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

460. مغرب میں مطالعہ سیرت بیسویں صدی کے مدافعانہ افکار کا جائزہ، مقالہ نگار:، صائمہ منیر، شعبہ علوم اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ، صوبہ پنجاب، پاکستان

461. مفتی محمد شفیع (1897 تا 1947ء) کی تفسیر معارف القرآن میں وارد احادیث کی تحقیق و تخریج اور علمی جائزہ، سورۃ الکہف تا سورۃ طہ، مقالہ نگار: شاہد امین بن محمد شبیر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

462. مفتی مفتی محمد شفیع (1897 تا 1974ء) کی تفسیر معارف القرآن میں وارد احادیث کی تحقیق و تخریج اور علمی جائزہ، سورۃ الفرقان تا سورۃ العنکبوت، مقالہ نگار: عرفان اللہ بن نواز محمد، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الولی خان یونیورسٹی مردان

463. مقدمہ ابن صلاح کی خصوصیات اور فن حدیث کی تدوین و فروغ میں کردار کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد خالد، شعبہ علوم اسلامی، کلیہ معارف اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی، کراچی، سن داخلہ ۲۰۱۹ء

464. مکی احادیث کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ حسنین خالق، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یو ایم ٹی لاہور

465. مکی احادیث کے مضامین: مطالعہ و جائزہ، مقالہ نگار: شاہین شہزادی دختر محمد زکریا، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی (فاصلاتی نظام)، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد، سیشن ۲۰۱۷

466. منتخب تفاسیر کی روشنی میں سورۃ النساء میں خواتین کے حقوق کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: افسر علی بن خادم حسین، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان

467. منصب نبوت و رسالت سامی ادیان کا مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ محمد قاسم، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور صوبہ پنجاب پاکستان 2004

468. منکرین حدیث کی اردو سیرت نگاری کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: محمد ظہیر احمد، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو) فیصل آباد، صوبہ پنجاب، پاکستان،

469. منہج حرکی، سیرت نگاری کا جدید رجحان، مقالہ نگار: محمد علیم، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن نیونیورسٹی اسلام آباد پاکستان

470. مہاجرین اور پناہ گزینوں کے حقوق و فرائض سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی اور عصری اطلاقات، مقالہ نگار: جنت فریاد، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

471. مہمان نوازی کی تہذیبی روایت مقاصد و آداب سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا اختصاصی مطالعہ، مقالہ نگار: محمد عمران، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

472. مواھب اللدنیہ کے مصادر و مراجع کا تجزیاتی جائزہ، مقالہ نگار: زوبیہ ایوب، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

473. موضوعاتی سیرت نگاری پر پاکستان میں ہونے والے کام کا تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: مسرت شوکت، شعبہ علوم اسلامیہ بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

474. مولانا ابو الحسن علی ندوی بحیثیت سیرت نگار، مقالہ نگار: دلشاد احمد خان، شعبہ علوم اسلامیہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب، پاکستان

475. مولانا ابو القاسم محمد رفیق دلاوری بحیثیت سیرت نگار، مقالہ نگار: محمد علی، شعبہ مطالعات سیرت، پشاور یونیورسٹی پشاور صوبہ خیبر پختونخواہ، پاکستان، سن تکمیل 2006

476. مولانا ادریس کاندھلوی کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج، سورۃ الحجرات تا سورۃ الناس، مقالہ نگار: اعجاز احمد بن امان اللہ جان، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

477. مولانا امین احسن اصلاحی کی تصانیف میں مباحث سیرت، مقالہ نگار: حافظ محمد عمیر انور، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2018ء

478. مولانا بدر عالم میرٹھی کی علم حدیث میں خدمات، مقالہ نگار: نضرۃ النعیم، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2019ء

479. مولانا شبلی نعمانی اور مولانا محمد ادریس کاندھلوی کے اصول سیرت نگاری کا تحقیقی و تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: محمد حامد رضا، شعبہ علوم اسلامیہ (فاصلاتی نظام) بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب، پاکستان

480. مولانا صفی الرحمان مبارک پوری اور قاضی سلیمان منصور پوری کا سیرت نگاری میں منہج و اسلوب کا تقابلی جائزہ، مقالہ نگار: محمد ارشاد بن غلام حسین، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور

481. مولانا عبد الماجد دریا آبادی کی سیرت نگاری (تحقیقی مقالہ برائے ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی) مقالہ نگار: شمائلہ اسحاق، کلیہ عربی و شعبہ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد پاکستان سن تکمیل 2013

482. مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور انکی تصانیف۔ ایک تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: ناصر محمود، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2009ء

483. مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج، سورۃ رعد تا آخر سورۃ الفرقان، مقالہ نگار: رحیم الدین بن عمر دلی، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

484. مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج، سورۃ الشعراء تا سورۃ محمد، مقالہ نگار: استراج خان بن ثمر گل، شعبہ علوم اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

485. مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج، سورۃ فاتحہ تا سورۃ النساء، مقالہ نگار: محمد زبیر بن شراب گل، شعبہ علوم اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

486. مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج، سورۃ المائدہ تا سورۃ یوسف، مقالہ نگار: حافظ شاہ بخت روان بن خان داد شاہ، شعبہ علوم اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

487. مولانا مفتی محمد شفیع (1897 تا 1974) کی تفسیر معارف القرآن (سورۃ الروم تا آخر سورۃ الناس) میں وارد احادیث کی تخریج و تحقیق اور علمی جائزہ، مقالہ نگار: محمد کامران خان بن عبد الواحد خان، شعبہ علوم اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

488. مولانا مفتی محمد شفیع (1897 تا 1974) کی تفسیر معارف القرآن (سورۃ التوبۃ تا آخر سورۃ النحل) میں وارد احادیث کی تخریج و تحقیق، مقالہ نگار: محمد قاسم بن محمد امین صالح، شعبہ علوم اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

489. مولانا مفتی محمد شفیع (1897 تا 1974) کی تفسیر معارف القرآن (سورۃ الروم تا آخر سورۃ الناس) میں وارد احادیث نبویہ اور آثار صحابہ کی تخریج و تحقیق و تخریج، مقالہ نگار: محمد طاہر بن لطف الرحمان، شعبہ علوم اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان

490. مولانا حافظ محمد گوندلوی کی حدیث میں خدمات، مقالہ نگار: امت الرحیم، نگران: ڈاکٹر حمیرا اشرف، شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین کوپر روڈ، لاہور، سیشن ۲۰۱۸ء

491. ناموس رسالتؐ یہود و نصاریٰ کی عصری روش کا تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار: حافظ محمود سرور، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو) فیصل آباد، پنجاب، پاکستان

492. نبی ﷺ کی حربی حکمت عملی سے دفاع پاکستان کے لئے استفادہ، مقالہ نگار: فضل ربی کلیہ عربی و شعبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان سن تکمیل 1989

493. نبی اکرم ﷺ کا تمثیلی اسلوب اور تشکیل کردار مقالہ نگار: عبد الحق، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، صوبہ پنجاب پاکستان

494. نبی اکرم ﷺ کے خصائص، معجزات، الخصائص الکبری امام سیوطی کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ، مقالہ نگار:، رابعہ کرم دین شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد پاکستان

495. نبی کریم ﷺ کے والدین کا ایمان علماء کے استدلالات کا تجزیہ، مقالہ نگار: آمنہ شبیر، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2016ء

496. نجی تعلیمی اداروں میں "تدریس سیرت" تحقیقی مطالعہ، مقالہ نگار: سمعیہ حمید، سیرت چیئر، یو ایم ٹی لاہور

497. نزہتہ القاری شرح صحیح بخاری۔۔۔ تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: مریم اشرف، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

498. نصر الباری اردو شرح صحیح البخاری (علامہ عثمان غنیؒ) ایک تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: فائزہ بشیر، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

499. نصر الباری اردو شرح صحیح البخاری (علامہ عثمان غنیؒ)۔ ایک تحقیقی جائزہ، مقالہ نگار: فائزہ، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2015ء

500. نقد حدیث میں الشیخ ناصر الدین البانی کے منہج کا تحقیقی جائزہ، (خصوصا سنن الترمذی کا مطالعہ) مقالہ نگار: محمد شاہد، شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور، پنجاب پاکستان

501. نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ علیہ کی سیرت نویسی منہج و اسلوب کا جائزہ، مقالہ نگار: حافظ انتظار احمد، سیرت چیئر یو ایم ٹی لاہور

502. ہندو سیرت نگاروں کا سیرت نگاری میں حصہ، مقالہ نگار: نجمہ رانی، شعبہ علوم اسلامیہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صوبہ پنجاب پاکستان

503. واقعات و حالات پر نبی اکرم ﷺ کے آثار و اظہار کا مطالعہ، مقالہ نگار: ا: حافظ محمد اصغر، شعبہ علوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، پنجاب پاکستان

504. واقعہ معراج سے متعلق روایات، روایت اور درایت کی روشنی میں مقالہ نگار: صائمہ مرتضی، نظامت فاصلاتی تعلیم، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، پنجاب پاکستان

505. وصیت کے احکام۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں، مقالہ نگار: صائمہ نواز، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2011ء

506. وفود سے مکالمات نبوی اور اس کے دعوتی اثرات، مقالہ نگار: رابعہ عزیز، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2017ء

507. ولادت تا بعثت نبوی ﷺ سے متعلق روایات سیرت 350 ہجری تک مصنفہ کتب سیرت کا تنقیدی و تحلیلی جائزہ، حافظ عبد الرحمان، شیخ زاید اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس، لاہور

508. یامعشر الشباب، فرمودات رسول ﷺ اور عصر حاضر، مقالہ نگار: مریم احمد، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پنجاب پاکستان

509. یونیورسٹی، لاہور، ۲۰۲۱ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پی ایچ ڈی اور ایم فل اور دیگر تحقیقی منصوبہ جات کیلئے مجوزہ عنوانات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پی ایچ ڈی اور ایم فل اور دیگر تحقیقی منصوبہ جات کیلئے مجوزہ عنوانات

1. (زہد) تصوف کے اصلاح طلب پہلو
2. Effective ways to address the human mind in the light of Seerah
3. Fundamental human rights in the light of seerah UNO charter of human rights I critical analysis in the light of seera.
4. Guiding Principles for preachers in the light of Seerah
5. Intra-Religion marriages in light of Seerah.
6. Islamic Foundations for Curriculum Development
7. Lack of tolerance: A behavioral issue in the contemporary life in the light of seerah.
8. Model Women in the light of Seerat un Nabi
9. Preaching Style of the Prophet in Contemporary age
10. Rahmatul Lil Aalameen a Model for Educationists
11. Rahmatul Lil Aalameen a Model for Human beings
12. Rahmatul Lil Aalameen a Model for Sociologists
13. Rahmatul Lil Aalameen in the light of Historical Method
14. Rahmatul Lil Aalameen's method for worker development
15. Ralimatul Lil Aalameen a Model for Psychologists
16. Revival of Madina Society in digital age
17. Solutions of the Youth Problems in the light of Seerah
18. ابرز مظاہر التربیۃ النبویۃ ودورھا فی تقویم سلوک الطالب فی المجتمع الباکستانی فی ضوء سیرۃ الرسول ﷺ
19. ابن حجر کی الاصابہ میں روایات سیرت کا جائزہ
20. ابن عبد البر کی اسد الغابہ میں روایات سیرت کا جائزہ
21. آثار وسائل الاعلام الحدیثۃ علی القیم الاخلاقیۃ الاسلامیۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22. آجر اور اجیر کے مابین تعلقات کار کی شرعی صورتیں (معاہدہ اجرت، مزدوروں اور تاجروں کے حقوق و فرائض، یونین سازی، احتجاج و ہڑتال جیسے ذیلی عنوانات مطالعہ سیرت اور حدیث کی روشنی میں بحث ہونی چاہیے
23. احادیث کے تناظر میں قرآنی آیات کا مفہوم
24. احکام کے ارتقاء و تسلسل میں مکی احادیث سے مستنبط احکام و مسائل کا تجزیاتی جائزہ
25. احناف کے تصور حجیت حدیث اور جدت پسندوں کی فکر میں فرق فقہ اجتماعی کے امکانات اصول شرعیہ کی روشنی میں
26. اختلاف، آداب الاختلاف اور عصر حاضر سیرت کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ
27. اختلاف مطالع، وحدت رمضان و عیدین اور رویت ہلال سیرت و حدیث کی روشنی میں
28. ادب سیرت میں 'فقہ السیرۃ' کی حیثیت اور اہمیت ایک تحقیقی مطالعہ
29. اردو میں منظوم سیرت نگاری
30. اردو میں مصطلحات حدیث کا موسوعہ + اردو میں مصطلحات سیرت کا موسوعہ
31. ارض الحدیث (جدید علم الآثار کی روشنی میں احادیث مبارکہ میں وارد اماکن و اقوام کا مطالعہ
32. ارکان ایمان سے متعلق اعتقادی انحرافات کا تحقیقی مطالعہ، خصوصا کتب احادیث کے ابواب کی روشنی میں
33. اساتذہ و علماء کی معاشی کفالت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
34. اساسی اور ثانوی مآخذ سیرت میں ضعیف اور موضوعی روایات کا ناقدانہ مطالعہ، مثلا سیرت ابن اسحاق سیرت ابن ہشام اور الواقدی کی کتاب المغازی کی روایات
35. اسباب اختلاف در احادیث نبویہ
36. اسباب انحطاط الاخلاقی فی المجتمع الاسلامی وعلاجہ
37. الاستخبارات فی عہد النبی ﷺ واستفادۃ منھا فی العصر الحاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38. اسلام اور لادینی نظریہ علم مسلم فکر کی تشکیل نو: اسلامائزیشن آف نالج مسلم امت کی معاصر ثقافتی اور تہذیبی صورتحال

39. اسلام کا تصور امت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

40. اسلام کا دین حنیف سے ربط اور مکی و مدنی آیات احکام میں تسلسل وارتقاء

41. اسلام کی اخلاقی اقدار پر جدید ذرائع ابلاغ کے اثرات ایجابی و سلبی پہلو

42. اسلام کی تشریعی فکر میں مصلحت کی ضرورت واہمیت محدثین کے منہج کا تجزیاتی مطالعہ

43. اسلام کے مختلف نظام ہائے حیات کا دور ما بعد جدیدت کے ساتھ تقابلی اور علمی جائزہ سیرت اور حدیث کی روشنی میں

44. اسلام کے نظام محاصل کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ اور نظام تقسیم میں اصلاح کے لئے تجاویز و سفارشات، تعلیمات سیرت کے تناظر میں

45. اسلام میں انسانی عادات واعراف اور قضا میں ان کی اہمیت سیرت وحدیث کی روشنی میں

46. اسلام میں رسم ورواج اور دیگر مذاہب کی ثقافتی اقدار سیرت اور حدیث کی روشنی میں

47. اسلام میں فلاح معاشرہ کا تصور اور عہد رسالت ﷺ میں اس کی مثالیں

48. اسلام میں قرض حسنہ اور قرض کی تعلیمات کا مروجہ نظام قرض کی مختلف صورتوں سے تقابلی جائزہ سیرت اور حدیث کی روشنی میں

49. اسلامی ریاست کے خلاف سازشوں کی روک تھام میں نبی کریم ﷺ کی موثر حکمت عملی، مسجد ضرار کے انہدام کا فقہی مطالعہ

50. اسلامی تصور ریاست جدید تصورات اور ان کی تطبیق سیرت طیبہ کی روشنی میں

51. اسلامی تعلیمات میں اجتماعیت کا تصور، سیرت اور حدیث کی روشنی میں

52. اسلامی تہذیب وتمدن پر غیر اسلامی اثرات کا جائزہ

53. اسلامی تہذیب وتمدن پر مغربی اثرات کا جائزہ (پاکستانی تناظر میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

54. اسلامی خاندانی نظام کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کا تجزیاتی مطالعہ (عہد نبوی، خلافت راشدہ کے ادوار کا مطالعہ)
55. اسلامی ریاست کی دستوریت کا تصور فقہ السیرۃ کے تناظر میں
56. اسلامی ریاست میں بین المذاہب ہم آہنگی کی مثالیں انتظام، دفاع، عدالت و قضایا جات حدیث اور سیرت کی روشنی میں
57. اسلامی ریاست میں رائے عامہ کی اہمیت اور حدود
58. اسلامی ریاست میں عوامی رائے کی اہمیت اور حدود
59. اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے معاہد اور مذہبی آزادی، فقہ السیرۃ کے تناظر میں
60. اسلامی سزائیں عالمگیریت کے تناظر میں حدیث اور سیرت کی روشنی میں
61. اسلامی فکر و تہذیب، تشکیل جدید و احیاء کے لیے (مختلف محدثین اور سیرت نگاراں) کی فکر سے استفادہ کا طریقہ کار
62. اسلامی فلاحی ریاست کی ذمہ داریاں، تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
63. اسلامی نظام جاسوسی اور قیام امن میں سیرت نبوی ﷺ سے رہنمائی کا فقہی مطالعہ
64. اسلامی نظام حکومت کے اصول محدثین کے فکر و منہج کا اختصاصی مطالعہ
65. اسلامی نظام معاشرت کے اصول محدثین کے فکر و منہج کا اختصاصی مطالعہ
66. اسلامی ویب سائٹس پر کئے گئے سیرت کے متعلقہ لٹریچر کا تحقیقی جائزہ
67. اصلاح معاشرہ میں تعلیم و تربیت کا کردار، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
68. اصول حدیث: محدثین اور مسئلہ تدلیس
69. اصول حدیث: حدیث ہرقل سیرت نبوی ﷺ کے آئینے میں
70. اصول حدیث: حنفی، مالکی، حنبلی اور شافعی منہج اجتہاد میں احادیث و آثار کی اہمیت
71. اصول حدیث: شمائل النبی ﷺ کی قانونی و آئینی حیثیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

72. اصول حدیث: فہم حدیث فقہاء احناف کا منہج اصولی مباحث کا تجزیاتی جائزہ
73. اصول حدیث: فہم حدیث فقہاء حنابلہ کا منہج اصولی مباحث کا تجزیاتی جائزہ
74. اصول حدیث: فہم حدیث فقہاء شوافع کا منہج اصولی مباحث کا تجزیاتی جائزہ
75. اصول حدیث: فہم حدیث فقہاء ظاہریہ کا منہج اصولی مباحث کا تجزیاتی جائزہ
76. اصول حدیث: فہم حدیث فقہاء مالکیہ کا منہج اصولی مباحث کا تجزیاتی جائزہ
77. اصول حدیث: احادیث احکام مستنبط احکام و مسائل عصری اطلاقات
78. اصول حدیث: محدثین مکہ اور مدینہ کے فکری منہج کا تجزیاتی مطالعہ
79. اصول حدیث: احادیث کی تحقیق اور ردو قبول کے معیارات، محدثین وفقہاء کے افکار کا تجزیاتی مطالعہ
80. اصول حدیث: حسن لغیرہ کی حجیت پر محدثین کی آراء کا جائزہ
81. اصول حدیث: شمائل ترمذی میں موجود ضعیف روایات کا تحقیقی جائزہ
82. اصول حدیث: حدیث کی تعبیر و تشریح کے اصول، محدثین وفقہاء کے افکار کا تجزیاتی مطالعہ
83. اصول حدیث: مختلف کتب احادیث سے محدثین کرام کے اصول اخذ کئے جائیں جس طرح صحیح بخاری کی کتاب العلم، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ وغیرہ اور عصر حاضر میں استفادہ کس طرح ممکن ہے
84. اصول حدیث، نوٹ: اصول حدیث کے جدید مباحث کیلئے فقہائے احناف اور فہم حدیث از ڈاکٹر محمد عمار خان ناصر اور احادیث احکام اور فقہائے عراف از ڈاکٹر حافظ مبشر حسین کی طرف مراجعت کی جائے۔ امام بخاری کی اصولی، فقہی و قانونی آراء و اجتہادات کا تجزیاتی مطالعہ عصری اطلاقات کے تناظر میں از ڈاکٹر عبد الغفار کا مطالعہ از حد ضروری ہے
85. اصول دفاع سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
86. اصول سیاست سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
87. اصول سیرت: اصول سیرت نگاری (مختلف سیرت نگاران کی آراء کا جائزہ لیا جا سکتا ہے مثلا مولانا شبلی نعمانی، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، مولانا عبد الروف داناپوری، سید سلیمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ندوی، قاضی محمد سلیمان منصور پوری، علامہ اکرم ضیاء العمری، علامہ ناصر الدین البانی ڈکٹر لقمان سلفی، مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، مولانا سید ابو الاعلی مودودی، مولانا حمید الدین فراحی، سر سید احمد خاں، محمد اجمل خاں و دیگر معاصر سیرت نگاران)

88. اصول سیرت: سیرت نبوی ﷺ کے مصادر و ماخذ کا تاریخی ارتقاء مختلف مصادر کا متنی مطالعہ کیا جائے (ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی کی کتاب مصادر سیرت کی طرف مراجعت کریں)

89. اصول سیرت: سیرت نگاری کے اصول و مصادر

90. اصول سیرت: سیرت نگاری میں نقد و نظر اور اصول و قواعد کا جائزہ (اہم تالیفات سیرت کا انتخاب کیا جا سکتا ہے)

91. اصول سیرت: عصر حاضر میں سیرت نگاری کے رجحانات

92. اصول سیرت: مطالعہ سیرت اور غیر اسلامی مصادر و ماخذ، تحقیقی و تجزیاتی جائزہ لیا جا سکتا ہے (خصوصا معاصر مغربی تحقیقات کی روشنی میں)

93. اصول سیرت: مطالعہ سیرت عقل کی روشنی میں (مختلف اردو کتب سیرت کا اختصاصی مطالعہ)

94. اصول سیرت: مطالعہ سیرت قرآن کی روشنی میں (مختلف اردو کتب سیرت کا اختصاصی مطالعہ)

95. اصول سیرت: مطالعہ سیرت معجزات کی روشنی میں (مختلف اردو کتب سیرت کا اختصاصی مطالعہ)

96. اعلام النبوۃ کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

97. افراد معاشرہ کے لیے اقتصادی وسائل کی فراہمی: اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں

98. اقلیتوں کے حقوق کی عصری صورتحال کا جائزہ: سیرت الرسول ﷺ کی روشنی میں

99. اقلیتوں کے ساتھ تعلقات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

100. اقلیتوں کے ساتھ سماجی روابط سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں

101. امام ابن حزم کے اصول سیرت نگاری و حدیث کا تحقیقی مطالعہ

102. امام شافعی کی کتاب "الام" کے ابواب "فقہ السیر" عصر حاضر کے قوانین سے تقابلی جائزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

103. امام غزالی کی کتاب "احیاء العلوم" کے مباحث سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ عصر حاضر کے تناظر میں
104. امام محمد کی کتاب السیر الکبیر کا اردو، انگریزی اور دیگر علاقائی زبانوں میں ترجمہ اور تجزیاتی مطالعہ
105. امریکہ میں مسلم مستضعفین کی صورتحال اور امت مسلمہ کی ذمہ داریاں، تعلیمات نبویؐ کی روشنی میں
106. امن اجتماعی کی بنیادیں مطالعہ سیرت کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ
107. امن وامان کے قیام میں مقامی اداروں کا کردار
108. انتظامی اداروں کے مسائل کا حل سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
109. انتظامیہ کی تربیت کا نبوی منہج
110. آنحضرت محمد ﷺ کی بعثت کے نتیجہ میں انسانی فکر و عقل میں تبدیلی و تشکیل نو
111. انسانی بنیادوں پر تعلقات کے درجات اور صورتیں
112. انسانی بنیادوں پر تعلقات کے درجات اور صورتیں
113. انسانی حقوق کے حوالے سے جدید چیلنجز
114. انصاف کی فراہمی میں ریاستی ذمہ داریاں
115. اہل الذمہ کے لئے سیرت طیبہ اور خلفائے راشدین کا مطالعہ
116. اولڈ ایج ہومز اور والدین کی کفالت کا تصور کتب احادیث وسیرت کا اختصاصی مطالعہ
117. بچوں کے حقوق کا عالمی مہادی (CRC) سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تجزیاتی و تحقیقی مطالعہ
118. بچوں پر جنسی تشدد اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں تدارک
119. بچوں کے عصری تعلیمی مسائل اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ان کا حل
120. بچوں کی معاشی کفالت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
121. برصغیر پاک وہند کے محدثین کی حیات اور حدیثی خدمات کا علمی مطالعہ
122. برصغیر پاک وہند میں سترھویں صدی سے بیسویں صدی تک لکھی جانے والی کتب کے اسلوب کا تحلیلی جائزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

123. برصغیر پاک وہند میں علم اصول حدیث سے متعلق مخطوطات کی جمع، تحقیق اور علمی مطالعہ
124. برصغیر پاک وہند میں سیرتی وحدیثی مخطوطات کی جمع وتحقیق اور علمی مطالعہ
125. برصغیر کے ادب سیرت میں مذاہب کے تقابلی مطالعہ کی روایت، تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ (خصوصا قاضی سلیمان منصور پوری + مولانا رحمت اللہ کیرانوی اور سید سلیمان ندوی کی کتب کا مطالعہ) بیسویں صدی کا اہم رجحان سیرت
126. برصغیر کے انگریزی ادب سیرت کا تجزیاتی مطالعہ خصوصا استشراق کے حوالے سے
127. بڑوں کے حقوق سیرت نبوی ﷺ کے تناظر میں
128. بلدیات اور اسلامی تمدن
129. بنیاد انسانی حقوق سیرت کی روشنی میں
130. بنیادی انسانی ذمہ داریاں، تکریم آدم اور آفاقیت: سیرت کی روشنی میں
131. بوڑھے لوگوں کی معاشی کفالت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
132. بے آسرا خواتین کی فلاح وبہبود، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
133. بے روزگاری کے مسائل اور ریاست کی ذمہ داریاں
134. بیرون ممالک تجارت (ایکسپورٹ کا دائرہ) شرائط وحدود سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
135. بیرون ممالک سے تجارتی مال کی درآمد (امپورٹ) کی شرائط وحدود سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
136. بیرونی امداد کے مسلم ممالک پر اثرات فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
137. بیسویں صدی میں فارسی میں سیرت نگاری رجحانات واسالیب کا جائزہ
138. بیماروں، معذوروں ومجبوروں کی معاشی کفالت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
139. بیماروں کے حقوق سیرت طیبہ سے رہنمائی
140. بین الاقوامی تعلقات، سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں
141. بین الاقوامی تعلقات کے اصول ومقاصد اور مسائل کا حل (فقہ السیرۃ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

142. بین الاقوامی قانونِ انسانیت اور سیر: اصول انسانیت کا آفاقی تصور

143. بین الاقوامی قانون انسانیت کتب ہائے حدیث وسیرت کا اختصاصی مطالعہ

144. بین الاقوامی ماہرین (صحافی، سفارت کار، معیشت دان، پالیسی ساز وغیرہ) کے سماجی رویے اور تعلقات سیرت النبی ﷺ کی رشنی میں تجزیاتی مطالعہ

145. بین المذاہب ومسالک ہم آہنگی کے وسائل اور مسائل کا تجزیاتی جائزہ

146. پاکستان اور عالم اسلام وسائل اور مسائل کا تجزیاتی جائزہ باہمی رابطے کے تجاویز وسفارشات

147. پاکستان کا بلدیاتی نظم ونسق اور ریاست مدینہ کے تناظر میں

148. پاکستان کے قدرتی وسائل، امکانات اور مسائل کا جائزہ سیرتِ طیبہ ﷺ سے رہنمائی

149. پاکستان کی قومی تعلیمی پالیسی اور قومی تقاضے کے تناظر میں

150. پاکستان کے معاشی مسائل اور اسلام ریاست مدینہ کے تناظر میں

151. پاکستان کی موجودہ تعلیمی پالیسی سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں (کتب احادیث کے کتاب العلم اور کتب ہائے سیرت کا اختصاصی مطالعہ)

152. پاکستان کی موجودہ سیاسی صورتحال اور ملکی مسائل کتب احادیث کتاب الامارہ السیاسہ کا تجزیاتی مطالعہ

153. پاکستان میں اقلیات کے حقوق وفرائض، میثاق مدینہ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

154. پاکستان میں بین المذاہب چیلنجز اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ان کا حل خصوصا اسلام فوبیا کے حوالہ سے نیوزی لینڈ کا حالیہ واقعیہ

155. پاکستان میں خواتین

156. پاکستان میں سانحات کے دوران رپورٹنگ اور میڈیا کا کردار

157. پاکستان میں رہنے والی غیر مسلم اقلیتوں کے سماجی، معاشی، تعلیمی اور سیاسی مسائل کی نشان دہی اور سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں ان کا حل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

158. پاکستانی مسیحی آبادی، مسائل اور ان کا حل سیرت طیبہ کی روشنی میں
159. پاکستانی معاشرہ میں اخلاقی انحطاط کے سیاسی اسباب و محرکات (اور ان کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تدارک)
160. پاکستانی معاشرے کو درپیش تہذیبی تحدیات
161. پاکستانی معاشرے کو درپیش معاصر مسائل: اسباب اور اسلامی تناظر میں ان کا تدارک
162. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں جسمانی وذہنی تشدد کی مروجہ صورتوں کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں
163. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں جسمانی وذہنی تشدد کی مروجہ صورتوں کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں مطالعہ
164. پاکستانی معاشرے میں اخلاقی انحطاط کے اسباب واثرات وتدارک
165. پاکستانی معاشرے میں الحاد کی بڑھتی ہوئی صورتحال
166. پاکستانی معاشرے میں بڑھتے ہوئے سیکولر رجحانات اسباب واثرات کا تجزیاتی مطالعہ
167. پاکستانی معاشرے میں دینی اور عصری نظام ہائے تعلیم
168. پر تشدد کے اسباب اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں ان کے تدارک کا لائحہ عمل
169. پیدائش سے متعلق رسومات کے سلبی پہلو فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
170. تاجر وتجارت کے فضائل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
171. تادیب وتشدد کی مروجہ صورتیں اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
172. تاریخ یعقوبی میں روایات سیرت کا تحقیقی مطالعہ
173. تاریخی تناظر میں سیرت نگاری کی تشکیل اور منہاج کا علمی مطالعہ
174. تاریخی مسعودی میں روایت سیرت کا تحقیقی مطالعہ
175. تبلیغ دین میں صوفیاء کی خدمات
176. تجارت کے احکام وآداب سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

177. تجارت کی مختلف شرعی صورتوں کا تحقیقی مطالعہ حدیث اور سیرت کی روشنی میں
178. تحفظ وناموس رسالت کے حوالے سے مختلف ادوار میں کئے گئے کام کا جائزہ
179. تحقیقی اور تخلیقی سرگرمیاں پاکستانی تناظر میں
180. تزکیہ نفس کا سیرتی منہج
181. تزویج نبوی ﷺ قبل از بعثت کی تشریعی حیثیت
182. تشکیل سماج کے تربیتی اور عملی پہلو، نبوی سماجی تصورات کے تناظر میں
183. تشکیل سماج کے دینی وفکری پہلو نبوی سماجی تصورات کے تناظر میں
184. تشکیل سماج میں ذرائع ابلاغ کا کردار
185. تصور خاندان میں ریاستی مداخلت اور اس کے اثرات اسلامی و مغربی نظام خاندان کا تقابلی مطالعہ سیرت طیبہ کی روشنی میں
186. تصوف (زہد) کا حقیقی تصور
187. تعلیم کو معاش پر ترجیح سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
188. تعلیم و تعلم حکومت اور سماج کی ذمہ داریاں سیرت طیبہ سے رہنمائی
189. تعلیم و تعلم کے مواقع حکومتی و معاشرتی ذمہ داریاں
190. تعلیمات و تعامل رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں ادارتی نظم کے اصول و احکام کا تفصیلی مطالعہ اور عصر حاضر
191. تفسیر ابن کثیر میں روایات سیرت کی توضیح و تشریح اور اطلاقی پہلو
192. تفسیر روح المعانی میں روایات سیرت کی توضیح و تشریح اور اطلاقی پہلو
193. تفسیر طبری میں روایات سیرت کی توضیح و تشریح
194. تقلید اور مسلم ذہن کا جمود
195. تکافل اور سیرت النبی ﷺ میں اس کی ذمہ داریاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

196. تکثیری سماج میں دعوت دین کے اصول ومناہج سیرت کی روشنی میں
197. تکریم انسانیت سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں
198. تہذیبوں کے تصادم کا نظریہ فکر اسلامی کی روشنی میں
199. توہین مذہب، امت مسلمہ کے لئے المیہ اور عالمی قوانین، تحقیقی جائزہ
200. ٹیکسز کے نظام کا تجزیاتی مطالعہ اور اصلاحات، سیرت طیبہ کی روشنی میں
201. جامع موسوعہ "حدیث وسیرت کی تیاری" (حدیث کی کمپیوٹرائزیشن جامع ڈیٹا بیس کی تیار اور حدیث کی فنی حیثیت کو متعین کرنا) اسلام اور فقہ الحدیث والسیرۃ پر تحقیقی کام کے فروغ میں معاون ہو گی اور جو اسلامی معاشروں کے تمام متعلقہ مسائل پر رہنمائی فراہم کرے جس میں مذہب سیاست معیشت اور روز مرہ زندگی، ثقافت وفکر کے پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہو۔
202. جامعاتی سطح پر تعلیم کے مسائل خصوصاً حدیث وسیرت کے متعلقہ
203. جدید اسلامی سیاسی تحریکات کے کردار کا فقدان
204. جدید اسلامی سیاسی نظام کو درپیش جدید چیلنج
205. جدید تجارتی مسائل اور سیرت کی روشنی میں ان کا حل
206. جدید تعلیمی مسائل اور سیرت کی روشنی میں ان کا حل
207. جدید دور میں انسانیت کو درپیش سماجی، اقتصادی اور سیاسی مسائل کا حل پیش کرنا
208. جدید ذرائع معاش اور فقہ السیرۃ
209. جدید رجحانات اور چیلنجز
210. جدید ریاستوں کا شہری انتظام اور اس کے بنیادی مسائل
211. جدید معاشی نظریات کا تجزیاتی مطالعہ اسلامی تناظر میں
212. جرائم الاقتصاد فی المجتمعات الاسلامیۃ، اسبابھا وعلاجھا فی ضوء السیرۃ النبویۃ
213. جہاد الجھنیں اور اشکالات سیرت طیبہ کی روشنی میں فقہ السیرۃ کے تناظر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

214. جہاد کے احکامات اور تعلیمات نبوی صلی اللہ کا مطالعہ، قتال ریاست کی ذمہ داری ہے ایک جائزہ لینا
215. جھود المفکرین المسلمین فی حل المشکلات الاخلاقیۃ
216. جھود علماء باکستان فی خدمۃ سیرۃ رحمۃ للعالمین باللغۃ العربیۃ
217. جھود نساء پاکستان فی خدمۃ السیرۃ النبویۃ منھج رحمۃ اللعالمین فی تربیۃ الأطفال
218. الجوانب الاخلاقیۃ للشخصیۃ الناجحۃ ومزایاھا ودورھا فی بناء المجتمع (فی ضوء المنھاج القرآنی)
219. حالات کی حساسیت کا ادراک تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں
220. حالت جنگ میں غیر محاربین کے حقوق کا تحفظ حدیث وسیرت کی روشنی میں
221. حبیب الرحمان اعظمی کے علم حدیث میں خدمات
222. حبیب الرحمان اعظمی کی کتب حدیث پر تعلیقات کا جائزہ
223. حدیث مبارکہ کی موضوعی تدوین مثلاً معاشیات، سیاسیات اور طب وغیرہ
224. حدیث وسیرت کی روشنی میں سد الذرائع کا تحقیقی مطالعہ مختلف کتب احادیث سے یہ اصول اخذ کئے جا سکتے ہیں اور عصری اطلاق بھی ممکن ہے۔
225. حدیث اور سیرت کی روشنی میں غیر مسلموں کے حقوق وفرائض
226. حدیثی وتفسیری نظریات کے تناظر میں مختلف شخصیات کا مطالعہ مثلاً غلام احمد پرویز، عبد اللہ چکڑالوی، حمید الدین فراہی، مولانا امین احسن اصلاحی، ڈاکٹر فضل الرحمان، مولانا وحید الدین خاں وغیرہ
227. حقوق المعاق فی السنۃ النبویۃ
228. حقوق المعاقین فی ضوء فقہ السیرۃ
229. حقوق انسانی کے چارٹر کا مغربی طرز فکر کی روشنی میں ناقدانہ جائزہ سیرت الرسول اے کی روشنی میں
230. حقوق نسواں کی عصری تحریکیں اور ان کے مقاصد کا ناقدانہ جائزہ سیرت الرسول ﷺ کی روشنی میں
231. حکمرانوں کے حقوق وفراض اور ذمہ داریوں کا جائزہ سیرت رسول صلی اللہ کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

232. حکمرانوں کے خلاف خروج کے حوالے سے تعلیمات نبوی صلی اللہ کا جائزہ
233. حل تنازعات کے اسالیب، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں
234. خاندانی زندگی کے عصری مسائل اور فقہ السیرۃ
235. خاندانی نظام کا استحکام اور فلاح معاشرہ (تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں)
236. خصائص النبوۃ ودلائل النبوۃ کا اختصاصی مطالعہ عصری اطلاقات کے پہلوؤں کے اعتبار سے
237. خطبات رسول ﷺ سے مستنبط احکام اور اصول کا علمی جائزہ
238. خطوط نبوی ﷺ میں مشترکات وتفردات کا تجزیاتی مطالعہ
239. خواتین کا نصاب تعلیم اور عصری تقاضے
240. خواتین کی تعلیم کا نبوی منہج اور عصری تقاضے فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
241. خواتین کے حقوق کا عالمی معاہدہ فقہ السیرۃ کی روشنی میں تقابلی مطالعہ
242. خواتین کی سماجی ومعاشی خود انحصاری۔ مختلف سکیموں کا جائزہ، عہد نبوی وخلافت راشدہ کے تناظر میں
243. خواتین کی معاشی کفالت سیرت طیبہ ﷺ کے روشنی میں
244. خواتین کی وراثت سے محرومی کا مسئلہ اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں اس کا حل
245. خودکشی کے اسباب اور بچاو کی تدابیر فقہ السیرۃ اور عصری سماجیات کے تناظر میں
246. خودکشی کے اسباب اور بچاؤ کی تدابیر سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
247. داخلی مسلح تصادم کے دوران اصولِ انسانیت
248. دراسۃ مقارنۃ لحقوق المعوقین وذوی الحاجات الخاصۃ بین الغرب والسیرۃ النبویۃ
249. دعوت نبوی ﷺ اور مخالفت قریش: مکی اور مدنی عہد کے تناظر میں
250. دنیا بھر کے تعلیمی نصابوں میں سیرت کے متعلق مواد کا تنقیدی جائزہ
251. دور التربیۃ والتعلیم فی سعادۃ المجتمع فی ضوء السیرۃ النبویۃ ﷺ
252. دور التعلیم المراۃ وتربیتھا فی سعادۃ المجتمع فی ضوء سیرۃ الرسول ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

253. دور العائلۃ و مسئولیتھا فی التعلیم والتربیۃ فی ضوء سیرۃ الرسول ﷺ

254. دور حاضر کا شہری نظم ونسق اور اسلامی نقطہ نظر

255. دینی مدارس کے نظام تعلیم کا جائزہ سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

256. دینی مدارس میں تعلیم اور اصولِ انسانیت

257. ذرائع ابلاغ میں تصویر کا استعمال سیرت الرسول مدینے کی روشنی میں

258. رائے عامہ کی اہمیت سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں

259. رسالت محمدی ﷺ کے دلائل واعلام کا تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ

260. رسول اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ کے مختلف گوشوں کو تحریرا اور تقریراً سامنے لانا

261. رسول اللہ ﷺ کی شخصیت کے سماجی پہلوؤں کا تعارف

262. رسول اللہ ﷺ کا غیر مسلموں کی سماجی فلاح وبہبود کے لئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ

263. رسول اللہ ﷺ ماضی قریب اور عصر حاضر کے مفکرین اور دانشوروں کی نظر میں بطور مثال کیرم آرم سٹرانگ وغیرہ

264. رسول اللہ ﷺ وسیرت رسول اللہ ﷺ کے بارے میں بائبل میں وارد متعلقہ مشمولات کا علمی جائزہ

265. رسول اللہ ﷺ وسیرت رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ہندومت کے مذہبی لٹریچر میں وارد متعلقہ مشمولات کا علمی مطالعہ

266. رعاية البيئة في السنة النبوية: الماء نموذجاً

267. رعاية البيئة في السنة النبوية: النظافة نموذجاً

268. رواداری کے فروغ میں محدیثن سیرت نگاراں کے کردار کا جائزہ

269. روایات حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ میں سیرت نبویہ ﷺ کے نقوش ر

270. روایات حضرت انس رضی اللہ عنہ میں سیرت نبوی ﷺ کے نقوش

271. روایات حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا میں سیرت نبویہ ﷺ کے نقوش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

272. ریاست کا داخلی امن وامان سیرت طیبہ کے تناظر میں
273. ریاست مدینہ بطور نیشنل اسٹیٹ ،ایک مطالعہ، مسلم اور غیر مسلم شہریوں کی اجتماعیت کا خصوصی مطالعہ
274. ریاست مدینہ کی روشنی میں ویلفیر سٹیٹ کی تشکیل وطریق کار
275. ریاست مدینہ میں غیر مسلموں کے ساتھ مسلمانوں کا انفرادی واجتماعی تعامل عصر حاضر میں تطبیق
276. ریاستی اداروں کے فرائض اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں
277. زہد ورع تقویٰ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
278. سرمایہ دارانہ اور اسلامی نظام معیشت کے تناظر میں زر کی قدر زمانی
279. سرمایہ داری اور اشتراکیت کی فکری جہتیں
280. سزا برائے اصلاح، سیرت طیبہ کی روشنی میں
281. سفارت کاری سے متعلق سیرۃ النبی ﷺ کی تعلیمات
282. سماجی استحکام میں عدل قانون کا کردار فقہ السریۃ کی روشنی میں
283. سماجی انصاف اور فلاح معاشرہ کے جدید تصورات: مقاصد شریعہ اور فقہ السیرۃ کے تناظر میں معاشرتی طبقات کی ربط باہمی کیلئے نبوی ہدایات
284. سماجی انصاف اور فلاحی معاشرہ کے جدید تصورات، مقاصد شریعہ اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں
285. سماجی انصاف کے حصول کی عملی شکلیں، سیرت طیبہ کی روشنی میں
286. سماجی تحفظ کا اسلامی تصور سیرت طیبہ کی روشنی میں
287. سماجی تشکیل وتعمیر میں معاصر مدارس کا کردار اور فقہ السیرۃ ایک تجزیاتی مطالعہ
288. سماجی عدل سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ایک تجزیاتی مطالعہ
289. سماجیات جدیدہ کے اہداف ومقاصد اور سماجیات نبوی ایک تجزیاتی مطالعہ
290. سیاسی استحکام اسوہ رسول میے کی روشنی میں
291. سیاسی تنازعات کا حل سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

292. سیاسی عدم استحکام کے پاکستان پر اثرات

293. سیاسی عصبیت اور قومی وحدت کا فقدان

294. سیاسی فکر کو درپیش معاصر مسائل

295. سید مودودی کا نظریہ تعلیم حدیث وسیرت

296. سیرۃ النبی ﷺ قرآن مجید کی روشنی میں (قرآن مجید بطور ماخذ)

297. سیرت نگاری میں ائمہ اربعہ کے اقوال کا جائزہ

298. سیرت النبی ﷺ اور ذرائع ابلاغ

299. سیرت النبی ﷺ کا تربیتی منہج

300. سیرت النبی ﷺ کا سماجی، معاشرتی مطالعہ

301. سیرت النبی ﷺ کی انتظامی جہات

302. سیرت النبی ﷺ کی سیاسی جہات

303. سیرت النبی ﷺ کی معاشرتی جہات

304. سیرت النبی ﷺ کی معاشی جہات

305. سیرت النبی ﷺ کا دعوتی منہج

306. سیرت النبی اکا تعلیمی منہج

307. سیرت پر جنوبی ایشیا میں کئے گئے کام کا تحقیقی جائزہ

308. سیرت رسول ﷺ کا دعوتی پہلو کتب ہائے احادیث وسیرت سے ماڈل تیار کرنا

309. سیرت طیبہ کی روشنی میں مسئلہ تسعیر اور سماج پر اس کے اثرات

310. سیرت طیبہ کی روشنی میں صحت وصفائی سے متعلق حکومتی وعوامی ذمہ داریاں اور معاشرتی فلاح وبہبود میں اس کا اکردار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

311. سیرت فہمی کے اصول ومبادی (تدبر قرآن اور تدبر حدیث کی روشنی میں)
312. سیرت نبوی ﷺ پر اہم مخطوطات کا تعارف، تحقیقی اور تبصرہ
313. سیرت نبوی ﷺ کے بارے میں تورات میں وارد مشمولات کا تحلیلی جائزہ
314. سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں جنگی تعلیمات واخلاقیات کا مطالعہ
315. سیرت نبوی ﷺ میں رائے عامہ کی رعایت اور سماجی اصلاح کے راہ نما اصول، تحقیقی مطالعہ
316. سیرت نبوی ﷺ اور مستشرقین (مستشرقین کو زمانی، جغرافیائی اور اجتماعی وانفرادی بنیادوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے مثلا انیسویں صدی کے ، بیسویں صدی کے مستشرقین ، جرمن مستشرقین ، برطانوی مستشرقین روسی مستشرقین، امریکی مستشرقین وغیرہ
317. سیرت نبوی ﷺ پر لکھی گئی مستند کتابوں کا اردو میں ترجمہ و تحقیق
318. سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں ایمانی، اخلاقی، اجتماعی اور عسکری استحکام کا تحقیقی مطالعہ
319. سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں ولا اور براء کے اصول کا علمی مطالعہ
320. سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں آیات قرآنی تفسیر، سیرت ابن ہشام کے تناظر میں تطبیقی مطالعہ
321. سیرت نبوی ﷺ میں اجتماعی مشاورت اور اس کے اثرات، متعلقہ فریقوں کو نظم اجتماعی میں لانے کے لئے مشاورت کا حصہ بنانا
322. سیرت نبوی ﷺ میں دیگر مذاہب کے جذبات واحساسات کی رعایت
323. سیرت نبوی ﷺ میں معاہدے کے قوانین کا جدید مغربی ممالک میں اقلیتوں کے قوانین سے تقابلی مطالعہ
324. سیرت نبی ﷺ صحیح احادیث کی روشنی میں (احادیث بطور ماخذ سیرت) کتب احادیث کی بنیاد پر یہ کام کیا جا سکتا ہے۔
325. سیرت نگاری کے عصری رجحانات میں استشراقی تحقیق سے استفادے کے اصول اور اس کا دائرہ کار
326. سیرت نگاری میں علمائے ہند کی انگریزی زبان میں خدمات کا تنقیدی جائزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

327. شاہ ولی اللہؒ کی کتاب حجۃ اللہ البالغۃ کے مباحث سیرت کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ عصر حاضر کے تناظر میں

328. شریعت و تمدن کا باہمی تعلق کے موضوع پر کام ہو سکتا ہے خصوصا محدثین فقہاء ائمہ (ابن تیمیہ، غزالی، شاہ ولی اللہ کی آراء کا مطالعہ و جائزہ اور عصری اطلاقات

329. شفاء خانوں کا قیام اور کتب و احادیث کا مطالعہ

330. شمائل نبوی ﷺ پر لکھی گئی کتابوں، شروحات، مخطوطات کی تحقیقی و تحلیل خصوصا کتب الشمائل سے فقہی اور قانونی احکام کی تخریج

331. شہری انتظام اور انسانی بہبود

332. شہری انتظام کے جدید قوانین اور اسلامی تعلیمات

333. شیخ الاسلام بن تیمیہ کی جہود و مساعی ان کے حدیثی اور سیرتی سرمایے کی روشنی میں

334. صحت کے میدان میں محدیثن سیرت نگاراں کی خدمات

335. صحت وصفائی سے متعلق ریاستی و عوامی ذمہ داریاں (عہد نبوی ﷺ کے تناظر میں)

336. صلح اور جنگ کی بنیادیں اور نبوی معاشرے سے استفادہ

337. صلح و جنگ کے آداب، سیرۃ طیبہ ﷺ اور عصری سماجیات کے تناظر میں

338. صوبہ پنجاب میں شادی بیاہ سے متعلق علاقائی رسومات، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

339. طبقات ابن سعد میں روایات سیرت کا تحقیقی مطالعہ

340. طبی اخلاقیات، اسلامی اصول واقدار اور اصول برائے انسانیت

341. طلباء وطالبات کی معاشی کفالت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

342. ظاہری منہج حدیث کا تحقیقی جائزہ

343. عائلی نظام میں معاشرہ بالمعروف کا عصری تصور فقہ السیرۃ کی روشنی میں

344. عدل اجتماعی کے فروغ میں ممکن عملی صورتیں، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں مطالعہ

345. عصر حاضر کے سماجی، فلاحی تصورات اور سیرت طیبہ سے رہنمائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

346. عصر حاضر کے مسائل کے حل میں سیرت طیبہ کی معنویت کو اُجاگر کرنا

347. عصر حاضر کے مسلم معاشرے میں دعوت دین کے اسالیب اور اسوہ رسول:

348. عصر حاضر میں بین المذاہب ہم آہنگی کے لئے احترام مذاہب کی ضرورت و اہمیت (معاہدات نبویہ ﷺ کی روشنی میں)

349. عصر حاضر میں تربیت اولاد: اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں

350. عصر حاضر میں تزکیہ نفس: سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

351. عصر حاضر میں جرائم اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں حل

352. عصر حاضر میں حکمرانوں کی دینی ذمہ داریاں تعلیمات سیرت کے تناظر میں

353. عصر حاضر میں سیرت طیبہ سے استفادہ کی جہات

354. عصر حاضر میں سیرت وحدیث کی روشنی میں مصالح مرسلہ کے تصور کا تحقیقی جائزہ

355. عصر حاضر میں طلبہ کی تربیت کا اسلوب: اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں

356. عصر حاضر میں مسلم ممالک میں مظلوم مسلم مہاجرین اور مسلم ممالک کی ذمہ داریاں

357. عصری تکثیری معاشرے کے مسائل اور نوجوانوں کا کردار، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

358. عصری سیاسی مسائل کا حل اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں

359. عصری معاشی تحدیات اور سیرت الرسول

360. عصری نصاب سازی کے مقاصد ولوازمات نبوی نظام تعلیم اطلاقی مطالعہ

361. عصری نظام تعلیم کا ناقدانہ جائزہ سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

362. علاقائی عصبیت کے پاکستانی معاشرے پر اثرات

363. علم الاخلاق اور محدیثن سیرت نگاراں کی خدمات

364. عہد حاضر میں تہذیب وشائستگی کے تصورات اور اسوہ نبی ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

365. عہد حاضر میں غیر مسلم ممالک میں مسلم مہاجرین ومسلمانوں کی ذمہ داریاں
366. عہد رسالت ﷺ میں فلاحی ریاست کا تصور اور مدنی معاشرہ میں اس کی بنیادیں
367. عہد رسالت مآب ﷺ میں سماجی انصاف اور فلاح معاشرہ کا عہد بہ عہد ارتقاء
368. عہد رسالت میں اقتصادی نظام سے استفادہ کی صورتیں
369. عہد رسالت میں فلاح معاشرہ، بنیادی خدوخال ایک مطالعہ
370. عہد رسالت میں مسلم اور غیر مسلموں کے درمیان تعلقات کی نوعیت
371. عہد رسالت میں معاشرہ کی فکری تربیت عہد حاضر کے لئے مثالی لائحہ عمل
372. عہد نبوی ﷺ کے معاشی نظام کے خدوخال اور عصر حاضر کے چیلنجز ایک تحقیقی جائزہ
373. عہد نبوی ﷺ میں بچوں کی تجارتی سرگرمیاں سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
374. عہد نبوی ﷺ میں خواتین کی تجارتی سرگرمیاں سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
375. عہد نبوی کے نصاب تعلیم میں سماجی ترجیحات کا تحقیق مطالعہ
376. عوامی احتجاج، حدود اور قیود عہد نبوی، خلافت راشدہ سے جائزہ ورہنمائی
377. عورت کی وراثت اور اپاکستان میں سماجی وقانونی صورتحال (فقہ السیرۃ کی روشنی میں ایک جائزہ)
378. العولمۃ المعاصرۃ واثرھا علی الفکر العربی والاسلامی
379. غربت کے خاتمہ کے لئے ازواج مطہرات کی مساعی
380. غلو کی اصطلاح کا مطالعہ قرآن وسنت اور سیرت کی روشنی میں
381. غیر اسلامی رسم ورواج کی ترویج واشاعت میں میڈیا کا کردار سیرت طیبہ کی روشنی میں رہنما اصول
382. غیر مسلم اقلیات کے سماجی مسائل اسباب وعلل اور تدارک کا لائحہ عمل اور فقہ السیرۃ
383. غیر مسلم ریاست میں مسلم اقلیت کے لئے مطلوبہ دعوتی وسفارتی اصول ہجرت حبشہ کی روشنی میں
384. غیر مسلم ممالک / غیر مسلموں میں حصول تعلیم، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
385. غیر مسلم ممالک میں مسلم تشخص کو درپیش مسائل، سیرت کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

386. غیر مسلموں سے تجارتی تعلقات سیرۃ النبی ﷺ کی روشنی میں

387. غیر مسلموں سے دوستی، ممانعت اور مخالفت الولاء ولبراء کا علمی مطالعہ سیرت وحدیث کی روشنی میں

388. غیر مسلموں سے سماجی روابط سیرت وحدیث کی روشنی میں

389. غیر مسلموں کو دعوت دین کے عصری تقاضے سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں

390. غیر مسلموں کے لئے سماجی انصاف، سیرت الرسول ﷺ مسلمانوں کا طرز عمل اور عصر حاضر کے چیلنجز

391. غیر مسلموں کی مذہبی آزادی سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں

392. غیر مسلموں کے مذہبی تہوور سوم حدیث وسیرت کی روشنی میں

393. غیر مسلموں کی مذہبی وسماجی تقریبات میں شرکت حدیث وسیرت کی روشنی میں

394. فتح الباری میں اصول سیرت کا تحقیقی مطالعہ

395. فرد واحد اور معاشرے کی عمومی تربیت سے متعلق سیرت وحدیث کی تعلیمات کا تحقیقی مطالعہ

396. فرقہ وارانہ کشیدگی اور اصول انسانیت

397. فقہ الحدیث والسیرۃ، فقہ العبادات، فقہ المعاملات مختلف کتب احادیث وسیرۃ کا اختصاصی مطالعہ اور عصر حاضر میں اطلاقات

398. فقہ الحدیث والسیرۃ معانی ومفاہیم اصطلاحات کا ارتقائی سفر

399. فقہ الحدیث والسیرۃ، اقتصادیات، سماجیات، سیاسیات مختلف کتب احادیث وسیرت کا اختصاصی مطالعہ اور عصر حاضر میں اطلاقات (خصوصا موطا امام مالک از امام مالک، صحیح بخاری محمد بن اسماعیل البخاری، زاد المعاد از ابن القیم، فقہ السیرۃ از محمد سعید رمضان البوطی، فقہ السیرۃ از محمد الغزالی، الاساس فی السنۃ از سعید حوی، محمد رسول اللہ ﷺ از ڈاکٹر حمید اللہ، مجمع المدنی فی عہد النبوۃ از اکرم ضیاء العمری، السیرۃ النبویۃ دروس وعبر از مصطفی السباعی، عہد نبوی میں نظام حکمرانی، رسول اللہ ﷺ کے میدان جنگ از ڈاکٹر حمید اللہ، نشاۃ الدولۃ الاسلامیہ علی عہد رسول اللہ دراسۃ فی الوثائق از ڈاکٹر عون الشریف قاسم، الدولۃ فی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عہد الرسول ﷺ از صالح احمد العلی وغیرہ)

400. فقہ الدعوۃ: اصول دعوت اور عصر حاضر، ترجیحات واولیات کے اطلاق کا جائزہ

401. فقہ الدعوۃ: پاکستان میں اقلیات میں دعوت دین کا کام اسوہ نبوی کے تناظر میں

402. فقہ الدعوۃ: پیشہ ورانہ دعوتی حکمت عملی

403. فقہ الدعوۃ: تعلیمی اداروں میں دعوتی مناہج

404. فقہ الدعوۃ: جیل خانہ جات / ہسپتالوں میں دعوتی مناہج

405. فقہ الدعوۃ: خدمت خلق کے ضمن میں دعوت اسلام کے امکانات حدیث وسیرت کی روشنی میں

406. فقہ الدعوۃ: خطبات جمعہ (سیمینارز، کانفرنسز، دینی کورسز، کونسلنگ) سیرت طیبہ سے رہنمائی

407. فقہ الدعوۃ: دعوت دین میں خواتین کا کردار

408. فقہ الدعوۃ: دعوت دین میں نوجوانوں کا کردار

409. فقہ الدعوۃ: دور جدید کے فکری واخلاقی مسائل دعوتی نبوی منہج سے رہنمائی مثلاً دہشتگردی، فتنہ تکفیر، فرقہ واریت، مذہبی تعصبات، تحریک آزادی نسواں، مسئلہ توہین رسالت اور الحاد

410. فقہ الدعوۃ: سماجی این جی اوز اور تنظیموں کیلئے دعوتی رہنما اصول

411. فقہ الدعوۃ: عصر حاضر میں اسلام کی موثر دعوت کے لئے قرآن مجید کی سائنٹیفک تفسیر کے کردار و معنویت کا علمی جائزہ

412. فقہ الدعوۃ: عصر حاضر میں داعی کے اوصاف کی معنویت وضرورت سیرت طیبہ کے تناظر میں

413. فقہ الدعوۃ: عصر حاضر میں دعوت دین اصول، مناہج مشکلات اور ان کا حل اسوہ نبوی کا اختصاصی مطالعہ

414. فقہ الدعوۃ: عصر حاضر میں دعوت کی مختلف جہات سیرت طیبہ کے تناظر میں

415. فقہ الدعوۃ: عصر حاضر میں متنوع مخاطبین دعوت کے تناظر میں دعوۃ بالحکمۃ کے تقاضے حدیث وسیرت کی روشنی میں اختصاصی مطالعہ

416. فقہ الدعوۃ: عصر حاضر میں مختلف نظریات وعقائد وطبقہ ہائے زندگی سے متعلق مخاطبین دعوت کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکمت عملی اور ترجیحات

417. فقہ الدعوۃ: مختلف زمانوں کی متعدد مشکلات کے تناظر میں سلف صالح، مسلم مفکرین اور علماء کے دعوتی مناہج کا علمی مطالعہ

418. فقہ الدعوۃ: مسلح افواج کے اداروں میں دعوتی منہج

419. فقہ الدعوۃ: معاشرہ کے خصوصی افراد کیلئے منہج دعوت

420. فقہ الدعوۃ: معاصر دعوتی وسائل (پرنٹ، الیکٹرونک، سوشل میڈیا وغیرہ)

421. فقہ الدعوۃ: مغرب سے دعوتی مکالمہ اسوہ نبوی ﷺ کے تناظر میں

422. فقہ الدعوۃ: مغربی معاشرے کے فکری و اخلاقی مسائل (سیکولر ازم، عالمگیریت، عقلیت پسندی و عقل پرستی، سرمایہ دارانہ نظام، اسلاموفوبیا اور تہذیبوں کا تصادم وغیرہ)

423. فقہ السیرۃ: اصول احتساب کتب احادیث وسیرت کا مطالعہ

424. فقہ السیرۃ: اسوہ حسنہ اور منصوبہ بندی کے اصول

425. فقہ السیرۃ: اصول تیسیر کتب احادیث وسیرت کا مطالعہ

426. فقہ السیرۃ : سماجیات سیرت نبوی ﷺ پر مبنی ادب سیرت پر ایک نظر اور مستقبل کے امکانات (خصوصا مکی سماجیات نبوی کے مباحث اور اس موضوع پر ایک جامع دائرۃ المعارف مرتب کیا جائے)

427. فقہ السیرۃ: فکری ارتقاء اور تعمیر شخصیت کتب احادیث وسیرت کا مطالعہ

428. فقہ السیرۃ: کتب احادیث وسیرت کا معاشرتی و تہذیبی تناظر میں مطالعہ

429. فقہ السیرۃ: مشاور ایک دستوری اصول کتب احادیث وسیرت کا مطالعہ

430. فقہ السیرۃ النبویۃ فی التفاسیر المعاصرۃ

431. فقہ السیرۃ بین الاقوامی قوانین کے تناظر میں درج ذیل کام ہو سکتے ہیں جس کا سماج کو فائدہ ہو گا۔

432. فقہ السیرۃ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا اسلوب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

433. فقہ السیرۃ کے اردو لٹریچر کا جائزہ

434. فقہ السیرۃ کی بطور ڈسپلن تشکیل: فقہ السیرۃ کے حوالہ سے مختلف شخصیات کی علمی فکر کا مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے

435. فقہ السیرۃ: اصول ترجیحات واصول تدریج کتب احادیث وسیرت کا مطالعہ

436. فقہ السیرۃ: الشمائل النبویۃ سے مستنبط فقہی احکام ومسائل

437. فقہ السیرۃ: سیرت طیبہ کا تقابلی مطالعہ کیا جائے مثلاً سیرت طیبہ کا دیگر مذاہب میں مذکور روایات کی روشنی میں انبیاء کرام اور ہادیان مذاہب کی حیات وتعلیمات میں تقابل کیا جائے جس کے لئے قرآن مجید مختلف تفاسیر، احادیث اور کتب شروح، رحمۃ للعالمین قاضی سلیمان منصور پوری، خطبات مدراس، سیرت النبوی از سید سلیمان ندوی، النبی الخاتم سید مناظر احسن گیلانی، محسن انسانیت از نعم صدیقی، افضل الرسل سید محمد حسین شاہ علی پوری، سیرت مصطفی از مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی، سیرت سرور عالم سید ابو الاعلی مودودی، ضیاء النبی پیر جسٹس کرم شاہ الازہری، سیرت امام الانبیاء قرآن اور بائبل کی روشنی میں محمد سعید الحسن شاہ، محمد فی التورۃ والانجیل والقرآن از ابراہیم خلیل احمد، مولانا ثناء اللہ امرتسری کی کتب ہائے تفاسیر، ڈاکٹر ذاکر نائیک کی کتب کا مطالعہ

438. فقہ السیرۃ: کتب احادیث وسیرت کا جغرافیائی تناظر میں مطالعہ

439. فقہ اور اجتہاد کو درپیش مسائل (جمود)

440. فقہ اور اصول الفقہ میں جدید رجحانات وچیلنجز

441. فکر اسلامی میں روایت وجدیت تاریخی وعصری تناظر میں

442. فلاح المجتمع واسسہ فی ضوء المجتمع المدن

443. فلاح معاشرہ کے تصورات اور عصر حاضر کے چیلنجز

444. فلاح معاشرہ کے قیام میں معاون تدابیر اور سیرت طیبہ

445. فلاح معاشرہ کے لئے سماجی بصیرت کی ضرورت واہمیت اور سیرت النبی ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

446. فلاح معاشرہ میں آزاد اظہار رائے کا کردار سیرت طیبہ کی روشنی میں
447. فلاح معاشرہ میں آزادی اظہار رائے کا کردار اور سیرت طیبہ سے رہنمائی
448. فلاح معاشرہ میں تعلیم وتربیت کا کردار تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
449. فلاح معاشرہ میں تعلیمات نبوی ﷺ کا کردار اور اس کے معنوی اثرات
450. فلاحی ریاست کے خدوخال سیرت طیبہ کی روشنی میں
451. قانون توہین رسالت عالمی قوانین کے تناظر میں
452. قبائلی معاشرت کی قومی تشکیل کی نبوی ﷺ حکمت عملی
453. قتل غیرت کے اسباب اور سدباب سیرت کی روشنی میں تحقیقی جائزہ
454. قدرتی وسائل کے استعمال میں بے اعتدالی
455. قدرتی وسائل کی منصفانہ تقسیم کا اسلامی تصور
456. قدیم اور جدید مستشرقین کے لٹریچر اور اسلوب کا تقابلی جائزہ اور سیرت پر کئے جانے والے اعتراضات کا تنقیدی جائزہ
457. قدیم صحف میں بشارات محمدیہ ﷺ
458. قدیم وجدید سیرت نگاروں کے اسلوب کا تقابلی جائزہ
459. قدیم وجدید مسلم ریاستوں میں شہری نظم ونسق
460. قرآن حکیم اور مباحث سیرت، موضوعاتی مطالعہ
461. قرآن وحدیث وسیرت کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کا مقام اور حقوق
462. قرآن وسنت کا باہمی تعلق مختلف اصولی مواقف کا جائزہ لیا جاسکتا ہے
463. قوامیت رجال اور نظم معاشرہ فقہ السریۃ کے تناظر میں
464. قوانین فطرت اور معجزات کے مسئلہ کے بارہ میں معاصر محققین کی تحقیقات کی روشنی میں تجزیہ
465. قوانین کی اسلامائیزیشن کے عمل کا جائزہ کتب ہائے احادیث کی کتاب الحدود کے تناظر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

466. القیم الحضاریۃ خلال سیرۃ النبویۃ

467. کتب احادیث سے اصولوں کا استخراج خصوصا اصول فقہ واجتہاد + حدیث، سیرت وغیرہ

468. کتب دلائل النبوۃ پر لکھی گئی ہر ایک کتاب میں روایات سیرت کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ

469. کتب سیرت میں خطبات نبوی ﷺ، خطوط نبوی ﷺ اور معاہدات نبوی ﷺ میں جن اعلام، اماکن، بلدان وغیرہ کے نام آئے ہیں ان کا کتب انساب، کتب جغرافیہ اور کتب حدیث وتراجم کی روشنی میں جائزہ

470. کسب معاش کے مواقع اور ریاست کی ذمہ داری (سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں)

471. کھانے پینے کے آداب اور تقاضے کتب احادیث میں سے الاطعمۃ والاشربۃ کے ابواب کا مطالعہ

472. کھیل وتفریح کے مواقع اور ریاست

473. گزشتہ مذاہب کا مطالعہ احادیث کی روشنی میں (کتب ستہ میں مذکورہ سابقہ امم کے احوال و آثار اور قصص الاحادیث وغیرہ)

474. لاوارث بچوں کی کفالت، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ (جیل میں سزایافتہ بچوں کے حقوق فقہ السیرۃ کے تناظر میں)

475. ماتحت افراد کی تربیت کا نبوی منہج

476. ماحولیات اور تعلیمات نبوی ﷺ (مسائل وحل)

477. ماورائے مذہب معاشرتی ومعاشی تعلقات کی بنیادیں (سیرت نبوی ﷺ کا اخلاقی وتجزیاتی مطالعہ)

478. مجالات العدل الاجتماعی وآثارہ فی المجتمع

479. مجموعہ احادیث کے موضوعات کی از سر نو ابواب بندی عصر حاضر کے تہذیبی وتمدنی، سیاسی و معاشی، اجتماعی، اخلاقی، روحانی مسائل کے تناظر میں

480. محدثین سیرت نگاراں علمی ودینی خدمات

481. محدثین سیرت نگاراں کی سماجی خدمات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

482. محروم معاشرتی طبقات کی معیار زندگی بہتر بنانے کا نبوی ﷺ اسلوب اور سماجی ہم آہنگی میں اس کا کردار

483. محنت ومزدوری کی اہمیت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

484. مختلف ائمہ وفقہاء محدثین کی آراء کا تقابلی تجزیاتی جائزہ پیش کیا جاسکتا ہے

485. مدنی سیرت رسول اللہ ﷺ سے مستنبط احکام اور اصول کا علمی جائزہ

486. مذاہب کے مقامات کی تکریم اور رعائیت سیرت طیبہ کی روشنی میں

487. مذہبی فرقہ واریت، اسباب وتدارک پر امن بقائے باہمی کے اصول اور فقہ السیرۃ

488. مذہبی گروہوں کے باہمی وبین المذاہب تعلقات۔

489. مذہبی مخاصمت سے نبرد آزما ہونے کی نبوی ﷺ حکمت عملی

490. المراۃ فی المجتمع الاسلامی واقعھا ودورھا فی الماضی والحاضر دراسۃ وصفیۃ فی ضوء فقہ السیرۃ۔

491. المراۃ فی ضوء المواثیق الغربیۃ والسیرۃ النبویۃ، الحقوق والحقائق

492. مساجد کی سماجی اہمیت، کردار اور عصری تقاضے فقہ الحدیث والسیرۃ کے تناظر میں

493. مستشرقین اور حدیث (مستشرقین کو زمانی، جغرافیائی اور اجتماعی وانفرادی بنیادوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے مثلاً انیسویں صدی، جرمن، مستشرقین، برطانوی مستشرقین، روسی مستشرقین، امریکی مستشرقین وغیرہ

494. مستشرقین کے سیرت نبی ﷺ پر اعتراضات کے اسباب

495. مستشرقین کے مصادر سیرت، تجزیاتی مطالعہ

496. مسلم اقلیات کے سماجی معاملات اور فقہ السیرۃ کا اطلاقی مطالعہ

497. مسلم اقلیات کے عائلہ معاملات، فقہ السیرۃ کی روشنی میں

498. مسلم فکر کو درپیش معاصر مسائل

499. مسلم معاشروں میں اخلاقی اقدار پر جدید ذرائع ابلاغ کے اثرات، ایجابی وسلبی پہلو

500. مسلم معاشروں میں اخلاقی انحطاط کے اسباب، اثرات وتدارک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

501. مسلم معاشروں میں اخلاقی انحطاط کے اسباب اثرات اور تدارک
502. مسلم معاشرے میں غیر مسلموں کی فلاح وبہبود طریقہ کار و تجاویز تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
503. المسئولیۃ الاجتماعیۃ ودور الفرد فی سعادۃ المجتمع فی السیرۃ النبویۃ ﷺ
504. مشکلات الحدیث پر کئے گئے کام کا جائزہ
505. مشہور روایات کی تشریح و تاویلات، کتب شروحات حدیث کے تناظر میں
506. مضامین حدیث / حدیث نبوی ﷺ کا موضوعات جائزہ
507. معاشرتی برائیوں کا حل: سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں
508. معاشرتی تنازعات کے حل کی نبوی ﷺ حکمت عملی کتب احادیث کے ابواب کی روشنی میں
509. معاشرتی طبقات کی ربط باہمی کے لئے نبوی ہدایات
510. معاشرتی غلطیوں کی اصلاح کا نبوی طریقہ کار، ریاست مدینہ کے تناظر میں
511. معاشرتی مصالحت میں حائل رکاوٹیں اور ان کا تدارک، فقہ السیرۃ کے تناظر میں
512. معاشرے کے کمزور افراد کی معاشی کفالت سے متعلق ریاستی ذمہ داریاں سیرت طیبہ کی روشنی میں
513. معاشرے کے کمزور افراد کی معاشی کفالت سے متعلق ریاستی و حکومتی ذمہ داریاں سیرت نبوی ﷺ کے تناظر میں
514. معاشرے میں جدید ثقافتی تبدیلیاں (فنون لطیفہ وغیرہ) اور فقہ السیرۃ
515. معاشی استحکام سیرت الرسول ﷺ کی روشنی میں
516. معاشی استحکام میں اسلامی بینکنگ کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
517. معاشی استحکام میں اسلحہ سازی کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
518. معاشی استحکام میں جانوروں کی افزائش کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
519. معاشی استحکام میں جدید ٹیکنالوجی کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں
520. معاشی استحکام میں صنعتوں کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

521. معاشی استحکام میں غزوات و سرایا کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

522. معاشی استحکام میں کاشیکاری کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

523. معاشی انصاف کی قرآنی تعلیمات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں اطلاقی جائزہ

524. معاشیات کے اسلامی مصادر کا تعارف

525. معاصر تعلیمی نظام اور اسلامی ریاست نظام صحت کے قیام میں ریاست کا کردار

526. معاصر خاندانی نظام پر ذرائع ابلاغ کے اثرات، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

527. معاصر ذرائع ابلاغ اور دعوت دین سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

528. معاصر سیاسی فکری رجحان: سیاسی سماجی نظریہ کی تعبیر نو

529. معاصر مذہبی تعصبات اور قیام امن کا نبوی طریقہ کار۔

530. معاصر معاشی و معاشرتی مسائل میں اجتہاد کا کردار

531. معالجۃ بدیع الزمان النورسی للجھل والبوس والفرقۃ

532. معاہدات نبوی اور حقوق انسانی کی ترجمانی

533. معاہدات نبویہ ﷺ کی روشنی میں بین المذاہب ہم آہنگی و مخاصمت کے رہنما اصول و ضوابط، یہود و نصاری، مشرکین

534. معذور افراد کے حقوق، مغربی تصور اور اسلام سیرۃ طیبہ ﷺ کی روشنی میں

535. معذوروں کی کفالت کی معاصر صورت حال اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

536. مغربی اور اسلامی خاندانی نظام کا تقابلی جائزہ

537. مقاربۃ تاصیلیۃ لنظام العقوبات النبویۃ فی حالۃ التغلب علی الاعداء دراسۃ نقدیۃ تعتمد فتح مکہ وغزوۃ بنی قریظہ انموذجا

538. مقاصد ہجرت نبوی ﷺ (تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ)

539. مقروضوں اور تنگ دستوں کی معاشی کفالت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

540. مکی اور مدنی ادوار میں خواتین سے حسن معاشرت کا نبوی اسوہ

541. مکی اور مدنی مواخات: ارتقائی ربط، مقاصد اور معاشی و معاشرتی اثرات

542. مکی تعلیم وتربیت کے مدنی عہد پر اثرات (دار ارقم اور مصعب بن عمیر رضی اللہ عنھما کے تناظر میں)

543. مکی دور میں مخالف قریش اور مدنی دور میں مخالف یہود (اسلوب عداوت کا جائزہ)

544. مکی دور میں مسلم اقتدار کے تصوات کا تجزیاتی مطالعہ

545. مکی دور نبوت اور مسلم اقلیت کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

546. مکی سیرت رسول اللہ ﷺ سے مستنبط احکام اور اصول کا علمی جائزہ

547. مکی عہد میں مسلمانوں کی معاشی سماجی اور مذہبی مشکلات اور رسول اللہ ﷺ کی حکمت عملی

548. مکی عہد نبوی ﷺ میں مسلم وغیر مسلم سماجی تعلقات

549. ملازمین کے حقوق اور معاشرتی استحکام سیرت طیبہ کے تناظر میں

550. منکرین ومعترضین حدیث کے نئے اعتراضات کے علمی جوابات تیار کرنا

551. مہاجرین کی آبادکاری کیلئے نبوی اقدامات اور عصر حاضر میں اس کی ضرورت

552. مہاجرین مکہ کی آبادکاری کے لئے نبوی اقدامات اور عصر حاضر میں اس کی ضرورت

553. مواخاۃ مکی کا مطالعہ مسلمانوں کے معاشی مسائل کے تناظر میں

554. مواساۃ کی اصطلاح، نبوی ﷺ ماڈل کا مطالعہ اور عہد حاضر میں اس معنویت

555. مؤثر شہری انتظام کے عناصر

556. موجودہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سیرت الرسول ﷺ کی روشنی میں

557. مورخین اسلام کا منہج سیرت نگاری مختلف کتب ہائے تاریخ کا اختصاصی مطالعہ، مناہج واسالیب کے تناظر میں کیا جاسکتا ہے۔

558. مینجمنٹ سائنسز کی نصاب سازی کا سیرت الرسول ﷺ کی روشنی میں ناقدانہ جائزہ

559. نبوت بطور ماخذ علم استشراقی فکر کا ناقدانہ جائزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

560. نبوی ﷺ پیشین گوئیوں کی تعبیرات کا تنقیدی جائزہ

561. نبوی حکومت وسیاست کا منہج اخلاق، اہمیت واثرات (عصری سیاسیات کے تناظر میں)

562. نبی رحمت ﷺ کا اسلوب دعوت بذریعہ خطبات

563. نبی رحمت ﷺ کا دعوتی اسلوب: عصر حاضر میں تطبیقی مطالعہ

564. نبی رحمت ﷺ کا اسلوب دعوت بذریعہ جہاد

565. نبی رحمت ﷺ کا اسلوب دعوت بذریعہ مخطوط: عصر حاضر میں اطلاقی مطالعہ

566. نبی کریم ﷺ کی ولادت سے متعلق مکی روایات کا جائزہ

567. نصاب سازی کی عصری ترجیحات فقہ السیرۃ النبویۃ ﷺ کی روشنی میں

568. نصاب سازی میں تربیتی واخلاقی جہات (عصری ترجیحات اور فقہ السیرۃ)

569. نظام تعلیم وتربیت اور ذرائع ابلاغ

570. نکاح میں حائل رکاوٹیں اور سیرت طیبہ سے رہنمائی لائحہ عمل

571. نکاح وطلاق کا اسلامی فلسفہ اور عصری پاکستانی خاندانی نظام (فقہ السیرۃ کے تناظر میں اختصاصی مطالعہ)

572. نیز پاکستان میں اس حوالے سے صورتحال

573. نئے شہروں کی آبادکاری اور مسلم تاریخ

574. نئے علوم کی روشنی میں علم حدیث وسیرت کی خدمت خصوصا احادیث کا سائنسی مطالعہ مثلا زیر زمین عظیم الشان سمندر کی دریافت احادیث اور جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں

575. ہجرت حبشہ کے دوران قیام پذیر مسلمانوں کی کامیاب زندگی کا پس منظر (سماجی، معاشی اور معاشرتی حوالے سے جائزہ) عصر حاضر میں مسلم اقلیتوں کے لئے ماڈل۔

576. ہجرت حبشہ کے ذریعے بین الاقوامی اشاعت اسلام

577. ہندوستان اور علم حدیث: عہد جدید میں موطا امام مالک کی تدوین ایک تنقیدی مطالعہ شاہ ولی اللہ کے فکر و فلسفہ کے تناظر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

578. ہندوستان اور علم حدیث: الصحیحین ماخوذ من الموطا استنادی و متنی تجزیاتی مطالعہ

579. ہندوستان اور علم حدیث: کتب ستہ کے متعلق علماء ہند کی شروح و تعلیقات و حواشی تحقیقی جائزہ

580. ہندوستان اور علم حدیث: درس حدیث کے طرق ہائے تدریس کا جائزہ و تجزیاتی مطالعہ عصر حاضر کے تناظر میں

581. ہندوستان اور علم حدیث: کتب حدیث کے اردو تراجم کا متنی جائزہ

582. ہندوستان اور علم حدیث: کتب ہائے احادیث میں ہندوستانی محدثین کی مرویات

583. ہندوستان اور علم حدیث: محدثین ہندوستان کی فکر و فلسفہ میں توسع کا پہلو

584. واقعات سیرت کی توقیت / اختلاف اور اختلافات میں تطبیق

585. واقعات سیرت میں بنیادی شیعہ اور سنی مصادر میں اختلافات

586. وسائل الاعلام واثرھافی سلوک المسلم الواقع والمامول

587. وقائع سیرت سے استنباط احکام میں مباحث اصولیہ کا اطلاق

588. وھم صاغرون کی تفسیر کا تحقیقی مطالعہ، سیرت طیبہ کی روشنی میں، تعامل نبوی ﷺ و تعامل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

589. یکساں قومی نصاب (سنگل نیشنل کرنیکولم کا سیرت طیبہ کی روشنی میں جائزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعلیم کی ضرورت و اہمیت اور افادیت ہر دور میں مسلم رہی ہے تعلیم ہی کے ذریعے مذہب سماج کی تشکیل اور اقوام کی بالادستی اور ترقی و استحکام ہے مسلم ائمہ کے زوال کا اہم سبب علم و تحقیق کے میدان میں ان کی پسماندگی ہے حالانکہ انہیں پہلا سبق ہی اقراء کا دیا گیا ہے صدیوں سے چھایا ہوا جمود، سیاسی اور تہذیبی غلبے کے حصول میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے ہم ایسا نظام تعلیم اور نصاب تعلیم مرتب کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے جو معاشرے کی تعمیر و ترقی اور مادی و روحانی فلاح کا ضامن بن سکے وقت کی ضروریات اور زمانے کے تغیرات نے جو مسائل اور چیلنجز ہمارے سامنے کھڑے کئے ہیں موجودہ تعلیم ان کا حل پیش کرنے سے قاصر ہے اسلامی ریاست جمیں نصاب تعلیم کی تشکیل و تدوین اور اس کے مقاصد و اہداف کا تعین وقت کی ضرورت ہے مسئلہ صرف یہ نہیں کہ نصاب تعلیم ہماری قومی و ملی ضروریات اور تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں بلکہ مسئلہ یہ بھی ہے کہ دینی اور عصری تعلیم دو اور متوازی دھاروں کی شکل میں باہم متصادم نظر آرہی ہے اور یہ تعلیمی معنویت ہماری قوم کو بھی وحدت فکر و نظر سے محروم کر رہی ہے المیہ یہ ہے کہ عصری نصاب تعلیم ہماری تہذیب اور چیلنجز اور ادراک رکھتے ہوں اور متوازن سوچ کے حامل ہوں ان حالات میں اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ نظام تعلیم اور نصاب تعلیم کے اہداف و مقاصد کو قومی اور ملی ضروریات اور تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے عصری علوم چاہے طبعی سائنسی سے متعلق ہوں یا سماجی علوم سے اسلامی تناظر میں مدون کیا جائے مغربی علوم کا تنقیدی مطالعہ کیا جائے اور ایسا نصاب تشکیل دیا جائے جو تعمیر سیرت اور تہذیب شخصیت کے ساتھ افراد کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، اسلامی ذہنیت کی تشکیل اور انہیں اسلامی اقدار و روایات کا خوگر بنانے میں مفید اور معاون ثابت ہو سکے۔

سیرت نبوی ﷺ کا مکی اور مدنی تسلسل اور ارتقاء:

آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ در اصل السام کے ارتقاء اور مسلمانوں کو ترقی کی تاریخ ہے مگر سیرت نگاروں نے سیرت طیبہ کے مکی اور مدنی ادوار میں پیش اور نازل ہونے والے احکامات میں موجود تسلسل اور ارتقاء بالعموم نظر انداز کیا ہے جس کے نتیجے میں نہ صرف مکی اسلام اور مدنی اسلام کے فرق و امتیاز کی صورت میں دین و شریعت میں بھی زمانیاور مکانی محویت پیدا کر دی گئیئ ہے بعض معاصر محققین سیرت کا نقطہ نظر یہی ہے کہ مکی اور مدنی اسلام کی اصطلاحیں صرف دونوں ادوار اور ان کے امتیازار بتانے کیلئے کی گئی ہے ان ادوار میں کوئی تضاد نہیں مکی تعلیمات اسل ہیں اور انہی پر مدنی تعلیمات کا انحصار ہے اور ادونوں میں کوئی مستشرقین نے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی مخالفت میں مکی اور مدنی اسلام میں مماثلت اور تسلسل کو تلاش کرنے کے بجائے انہیں الگ الگ نظر سے دیکھا اور تسلسل اور ارتقا کر دیا انہوں نے پیغمبر کی شخصیت کو بھی مکی اور مدنی حصوں میں منقسم کر دیا اور مکی دور کی پیغمبرانہ شخصیت کو بھلا بیٹھے تعلیمات دین و شریعت اور واقعات سیرت اور مدنی میں تناظر میں دیکھا جائے تو اس سے ہ صرف یہ احکام شریعت کے نزول میں تدریج وارتقاء کے عمل کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے بلکہ واقعات سیرت کو صحیح متعدد سیاسی، سماجی اور اخلاقی مسائل کے حل میں مدد ملتی ہے مختلف معاشرتی احوال وظروف کی روشنی میں نزول احکام میں تدریج واقعاتا سیرت کی ترجیحات ضرورت ہے تاکہ دین و شریعت کی تکمیل، اقلیت کی اکثریت میں تبدیلی اور محکومیت سے حاکمیت تک کے سفر کو بخوبی سمجھنے کے ساتھ ساتھ ہر طرح کی صورتحال طیبہ سے حقیقی راہنمائی اور استفادہ کی راہ ہموار ہو سکے۔

مکی اور مدنی آیات کے مضامین سیرت

مکی و مدنی آیات سورت میں قصص انبیاء

مکی اور مدنی آیات احکام کا ارتقاء

مکی احادیث آیات کا تسلسل وترسیل

مدنی رواوۃ حدیث اور ان کے مکی ماخذ

مکی و مدنی معاشرت اور ہجرت اسلامی

ہجرت حبشہ و مدینہ کے مقاصد و امتیازات

مقاصد ہجرت نبوی

ہجرت مدینہ کے بعد مراکز اسلام کا مکہ مکرمہ سے ارتباط

مکی اور مدنی معاشرت، خصائص، امتیازات

مکی اور مدنی موخات اور اتقائی شکل

سوانحی سیرت اور واقعات حیات طیبہ

و مدنی مراحل حیات سے تجزیہ روایات

ازواج، اولاد النبی ﷺ، مکی ازواج و اولاد اور مدنی ازواج اولاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد ازواج، مکی اور مدنی اقدار و رویات، مشترکہ خصائص

شمائل نبوی خصائص محمدی ﷺ کا مکی و مدنی تسلسل روایات کا مطالعہ

اشاعت اسلام مکی و مدنی ادوار کا ارتقائی مطالعہ

مکیہ اور جزائر نمائے عرب کے مختلف علاقوں میں مسلم معاشرتی اور مذاہبی مراکز

مکی اشاعت اسلام کی جغرافیائی و ملک گیر

ہجرت حبشہ کے ذریعے غیر ملکی اشاعت اسلام

مدنی عرب قبائل کی مکی دور کی اشاعت اسلامی

مخالفت قریش اور مخالف یہود، مشرکین عرب کی مشترکہ اقدار و روایات

جہاد اسلامی، جدوجہد مسلسل یگانگی اور اس کا مدنی دور کے غزوات و سرایا میں اثر و نفوذ

1. Peace and conflict resolution: and exploratory study of Seerah al-Nabwi (Peace be upon him) and its application in contemporary Afghanistan.
2. The analysisi of Modern sociology goals and objectives in the light of Fiqh-ul- Seerah
3. Islamic concept of decentralization towards Revivalism: basic teachings of the holy prophet to combat violence and delinking religious extremism.
4. Contemporary Business Ethics: A study in the seerah of the prophet Muhammad .
5. Personality Development Model for contemporary youth in Fiqh-ul-Seerah
6. Contemporary Business Ethics: A study in the Seerah of the Prophet Muhammad.
7. Islamophobia and its impact on Muslim word an analytical study of Fiqh u Seerah.
8. Differentiating aims and operational procedures of Jihad and terrorism in the light of prophetic seerah with respect of contemporary application .
9. Rising Islamophobia in the contemporary western societies and its solutions in the light of Seerah.
10. Western elements of society and analytical study of holy prophets seerah.
11. Causes of suicide in Pakistan and their solution from and Islamic perspective: An analytical Review.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12. The role of religious seminares in the formation and development of society its imbroglio and contemporary challenges.
13. Social prophlems of minorties in Pakistan and their solution analysis in the light of Fiqh-ul- Seerah.
14. Corruption as a challenge to contemporary is there a remedy? Muslim society
15. Islamic ideological system in the modern Age: theory and practice
16. Atheism's increasing trends on social media reasons and remedies and analytical study.
17. Ideological dimensions of contemporary economic Issue, A critical study of Marxism
18. Challenges of Westernized culture to Pakistani society and its solution in the light of Islamic Teachings.
19. Social problems of Muslims in Australia and their solutions from and Islamic persective.
20. Challenges faced by Muslim youth and their solution in Islamic teachings.
21. The Review of Non-Islamic Effects on the Islamic culture and Civilization
22. A Methodological analysis of past efforts and future prospects of Muslim Revivalists in Subcontinent.
23. Problems of Muslim Minorities in the Western countries.
24. Research and Analyses of Muslims scholar about the implementation of Islamic Law Substance.
25. Muslim Approaches to encounter Modern western thought an analytical study in the Context of Indian subcontinent.
26. Institution of Marriage in Islam and the west a critical evalution.
27. Right of special people in the light of Seerah.
28. Humanisum in the light of seerah, risponcibilaties of an Islammi state
29. The concept and significance of Ummah Revisiting the last prophets's traditions.
30. Articulation of leagal frame work for the function of state to the period of Holy peophet Muhammad
31. Principles of interfaith dialogue in the light of holy prophet's Sirah and its contemporary application from Pakistan ociopolitical persopective.
32. Rights of special persons in the light of seerah.
33. After the migration of madina, concection to the center of Islam Makkah Makaramah
34. The religious, political, educational and military background of prophetic migration, its result and effect

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35. Research study of the rights, duties problems and difficulties of refugees in the light of the emigration of habsha and madina.
36. The marital life of the Prophet Muhammad monogamy versus polugamy.
37. The ideological, teaching and nurthring Role of Dar-e-Arqam in nthe formation of Welfare state Historical traditions and contemporary application
38. Contemporary concepts of social cultivation in the light of Seerah
39. The structure of Madina's state, A Study from the Seerah

یہ ایک مسلمہ تاریخی حقیقیت ہے کہ مسلم مفکرین فکری اور اخلاقی میدان کے ہادی سمجھے جاتے تھے جب یورپ جہالت کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا مسلمان قرطبہ اور غراطہ کی یونیورسٹیوں میں علم کے موتی بکھیر رہے تھے بعد ازاں مغرب نے اسلامی اداروں سے علمی استفادہ کر کے پوری دنیا پر حکومت کی جبکہ ہم اپنے اسلاف کی میراث سے بے اعتنائی کی وجہ سے دینی و دنیاوی ترقی میں پیچھے رہ گئے اس وقت عملی طور پر مسلم دنیا پر فکری جمود اور اخلاقی انحطاط کا شاکر ہو چکی ہے اور تفکر و تدبر کی بجائے مغرب کی تقلید کو معراج سمجھ لیا گیا ہے لہذا موجودہ صورت حال اس بات کا شدت سے تقاضا کرتی ہے کہ فکری اور اخلاقی مسائل کی درست اور بروقت تشخیص کر کے ان کا حل پیش کیا جائے جس کے لئے اہم موضوعات یہ ہیں:

مغرب کی فکری یلغار سے عالم اسلام کو آگاہ کرنا اور اس کا مجوزہ حل پیش کرنا

جدید فکری مسائل کے حل میں مختلف اسلامی مناہج اور اسالیب کا تجزیہ کرنا

معاصر مسلم معاشروں کو جدید اسلامی خطوط پر استوار کرنے کی کوشش کرنا

عالم اسلام کو درپیش جدید فکری و اخلاقی مسائل کے حل کی طرف راہنمائی فراہم کرنا

عصر حاضر کے فکری و اخلاقی مسائل کے حل کے لئے مسلم مفکرین کی کاوشوں کا جائزہ لینا۔

(1) مسلم معاشروں کو درپیش جدید فکری مسائل (سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل)

جدید سماجی مسائل کی فکری و نظریاتی جہتیں

(الحاد، سیکولرازم، لبرل ازم، فلسفہ افادیت، فلسفہ مادیت وغیرہ)

تہذیبوں کے تصادم کا نظریہ فکر اسلامی کی روشنی میں

اسلاموفوبیا اور مسئلہ توہین رسالت عالمی قوانین کے تناظر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدید سیاسی مسائل کی فکری و نظریاتی جہتیں

(فلسفہ نتائیجیت،، عالمگیریت، جمہوریت، عقلیت پسندی،، نیو ورلڈ آرڈر وغیرہ)

جدید معاشی مسائل کی فکری و نظریاتی جہتیں (کیپٹل ازم، مارکس ازم، مادی جدلیت وغیرہ)

(2) مسلم معاشروں کو درپیش اخلاقی مسائل (سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل)

اسلامی اور مغربی فلسفہ اخلاق کے اثرات ونتائج

مسلم معاشروں میں اخلاقی انحطاط کے اسباب واثرات وتدارک

اسلام کی اخلاقی اقدار پر جدید ذرائع ابلاغ کے اثرات، ایجابی وسلبی پہلو

اخلاقی انحطاط کے نظریاتی محرکات واسباب (فلسفہ رومانیت فلسفہ لذتیت وگیرہ)

(3) مسلم معاشروں پر مغربی فکر کے اثرات (سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل)

اسلامی ومغربی فکر کے اصول ومبادی کا تقابل

اسلامی تہذیب وتمدن پر غیر اسلامی اثرات کا جائزہ

مغربی اور اسلامی خاندانی نظام کا تقابلی مطالعہ

مغربی معاشروں میں مسلم اقلیتوں کے اہم مسائل

(4) فکری واخلاقی مسائل (سیرت طیبہ کے تناظر میں ان کا حل)

فکری واخلاقی مسائل کے حل میں مسلم مفکرین کا دعوتی وتجدیدی منہج

جدیدت اور مابعد جدیدیت کے بارے میں مسلم سکالرز کا منہج استدلال

فکری واخلاقی مسائل کے حل میں معاصر اسلامی اداروں کے کردار کا جائزہ

بیسویں صدی کے متجددین کا اسلوب احیائے دین، ایجابی وسلبی پہلو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی و تحقیق کے لیے مسانید سیرت (Seerat Chairs) کا قیام اغراض و مقاصد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی و تحقیق کے لیے مسانید سیرت (Seerat Chairs) کا قیام اغراض و مقاصد

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (الانبیاء:107)

پاکستان ایک نظریاتی اسلامی ریاست ہے۔ اسلام ہی ملک پاکستان کی جان، آن اور پہچان ہے۔ اس لیے پاکستان میں دینی تعلیمات جس قدر اہمیت کی حامل ہوں گی پاکستان اسی نسبت سے دینی، اخلاقی، قانونی اور سماجی طور پر مستحکم ہو گا۔ اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ پاکستان کی تمام اکائیوں، قبائل، لسانی گروہوں، خطوں اور علاقوں میں اسلام ہی مشترک قدر ہے۔ یہ دین ہی اس مملکتِ خداداد کو قوتِ نافذہ عطا کرتا ہے اسی لیے وطن عزیز کے طول و عرض میں اسلامی ادارے، دینی مراکز اور مذہبی عبادت گاہیں قائم اور سرگرم عمل ہیں۔ تاکہ صحیح اخلاقی اصول و قواعد کے مطابق لوگ زندگی بسر کر سکیں۔

اسلام کا بنیادی عنصر کلمہ طیبہ یا کلمہ شہادت دو اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔ جس کا پہلا حصہ توحید الٰہی کے عقیدہ کا مظہر ہے اور دوسرا جزو عقیدہ رسالت کا آئینہ دار ہے۔ عقیدہ توحید تمام الہامی مذاہب کی مشترکہ میراث ہے اور قرآنی تعلیمات کے مطابق یہ توحید تمام اہل کتاب کی متاع بے کراں ہے۔ جبکہ عقیدہ رسالت اسی کا دوسرا جزو ہے۔ نیز توحید الٰہی کی حقیقت اور اس کی اصل ماہیت بھی رسول اللہ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی اطاعت اتباع رسول میں پوشیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ذی قدر ہے: وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ، اور يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ کے ذریعے سے ہی سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ ہر نبی اپنے خالق کی پوشیدہ حقیقتوں کا پرتو، امین اور داعی ہوتا ہے۔ اس لیے عقیدہ رسالت ایک ایسا عقیدہ ہے، جو ایک جانب تو توحید الٰہی کا مظہر اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا عملی اظہار ہے، تو دوسری جانب وہ احکام ربانی کا عملی نمونہ اور اُمت مسلمہ کی شناخت کا واحد ذریعہ ہے جبکہ حضرت "محمد رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین کی ذاتِ ستودہ صفات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے بغیر مسلمان نہ اللہ تعالیٰ کو حقیقی طور پر پہچان سکتے ہیں نہ اپنی شناخت قائم کر سکتے ہیں اور نہ ہی اُمت مسلمہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو اس آیت کے مطابق: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ دل وجان سے محبوب اور اپنی جانوں سے زیادہ عزیز ہیں اور ان کی تعلیمات کو وہ مشعلِ راہ اور حرزِ جان بنائے ہوئے ہیں۔

الہامی مذاہب میں اسلام کا امتیاز یہ ہے کہ اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انسانوں کی طرف مبعوث ہوئے، وہ خاتم الانبیاء والمرسلین ہیں۔ ان کی تعلیمات نہ صرف ابدی اور دائمی ہیں، بلکہ وہ قیامت تک تمام زمانوں اور مکانوں کے لیے یکساں مفید اور قابل عمل ہیں۔ نیز وہ انسانی زندگی کے تمام پہلوئوں کا احاطہ کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاق و عمل کا پورا نظام ان کی اطاعت، ان کی پیروی اور ان کے اسوہ حسنہ پر کاربند ہونے سے عبارت ہوتا ہے۔ اور ان کی ہدایات پر عمل پیرا ہو کر ہی امت مسلمہ اپنا وجود، مسلمان اپنا تشخص اور انسان اپنا دین و مذہب انفرادی اور اجتماعی طور پر برقرار رکھ سکتے ہیں۔

تحریک پاکستان کے دوران ہمارے اسلاف نے یہ نعرہ بلند کیا تھا کہ "پاکستان کا مطلب کیا؟" جس کے جواب میں برصغیر کی ملت اسلامیہ یک زبان اور ببانگِ دُہل یہ کہتی تھی "لا الہ الا اللہ" جس کا حتمی اور حقیقی مقصد و مدعا یہ ہوتا تھا کہ نوزائیدہ ریاست پاکستان میں اسلامی نظام رائج ہو گا۔ اس لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کا استحکام اور تحفظ وبقاء اس امر میں پوشیدہ ہے کہ اس ریاست کی حکومت، ادارے، عوام اور نظام اپنے آپ کو غلامی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پابند بنائیں۔ اور ریاست کے نظام ہائے کار کو سیرت طیبہ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق بنائیں اسی مقصد کے لیے تحریک پاکستان کے نتیجہ میں اور قیام پاکستان کے فوراً بعد پاکستانی قوم نے اسلامی ادارے قائم کیے۔ اسلام کو بطور دین اختیار کیا۔ پاکستان کے دستور میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ کو تسلیم کیا، ملکی قوانین کو قرآن وسنّت کے تابع بنایا۔ ختم نبوّت کو مسلمانوں کے عقیدہ رسالت کا جزو لاینفک بنایا۔ سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظام تعلیم میں سمویا نیز اسلامی نظریاتی کونسل، ادارہ تحقیقات اسلامی، شرعیہ اکیڈمی دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں شعبہ علوم اسلامیہ، وفاقی شرعی عدالت، وزارت مذہبی امور، مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اور اسلامی بنک کاری جیسے عظیم الشان ادارے وقتاً فوقتاً قائم کیے اور انہیں فعّال بنایا۔ لیکن اسلام کی جان، دین کی روح، انسانی دکھوں کا مداوا اور انسانی رہنمائی کے عملی نمونہ "سیرت طیبہ" کے گہرے مطالعہ اور ترویج و تحقیق کے لیے پاکستان کے تشکیلی دور میں کوئی ادارہ قائم نہیں ہوا تھا جس کی اشد ضرورت تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزارت مذہبی امور نے اپنے قیام کے فوراً بعد ہمدرد وقف پاکستان کے تعاون سے ۱۹۷۴ء میں ایک بین الاقوامی سیرت کانفرنس کا اہتمام کیا۔ جس میں مشرق و مغرب کے نامور مذہبی اسکالرز اور عالمی سیرت نگاران نے اپنے قیمتی نتائج تحقیق پیش کیے۔ اس عالمی سیرت کانفرنس کے اجلاس وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے علاوہ چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں بھی منعقد ہوئے۔ اس بین الاقوامی کانفرنس کے اختتام پر جو اعلامیہ جاری کیا گیا اس میں اس امر کی پرزور سفارش کی گئی کہ پاکستانی جامعات میں مسانید سیرت (Seerat Chairs) قائم کی جائیں۔ یہ مسانید سیرت نہ صرف پاکستان میں سیرت طیبہ ﷺ کی تعلیم و تدریس کا اہتمام کریں، بلکہ یہ سیرت طیبہ ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیں۔ نیز یہ مسندہائے سیرت اپنے اپنے دائروں میں سیرت نگاری کو فروغ دیں ایسے اہل علم کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ جبکہ تعلیمی اداراوں میں سیرت طیبہؐ اعلیٰ درجوں تک مستقل مضمون (Independent Subject) کی حیثیت سے بھی متعارف کرائیں۔ گویا سیرت طیبہ ﷺ اور اُسوہ حسنہ کو ایک متحرک عنصر کے طور پر مسلم معاشرے میں عام کریں تاکہ اُسوہ حسنہ پر عمل کرنا آسان ہو۔

اس سفارش پر عملدر آمد کرتے ہوئے حکومت پاکستان نے بڑے بڑے پاکستانی تعلیمی اداروں میں مسانید سیرت قائم کیں۔ جو اسی تسلسل کے ساتھ آج بھی جاری ہیں۔ چنانچہ جامعہ کراچی، جامعہ سندھ، جامعہ بلوچستان، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، پنجاب یونیورسٹی لاہور، میں مسانید سیرت قائم ہوئیں پھر یہ تسلسل جاری رہا اور GC یونیورسٹی فیصل آباد، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، جامعہ پشاور، یونیورسٹی آف سرگودھا اور یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ، غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان، وویمن یونیورسٹی سیالکوٹ، ہزارہ یونیورسٹی ہزارہ وغیرہ میں مطالعہ سیرت کی مسانید قائم کیں، جو ابھی تک سرگرم عمل ہیں۔ جامعہ پشاور نے صرف مسند سیرت قائم کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس یونیورسٹی نے مطالعہ سیرت کا ایک مستقل مرکز فضیلت (Centre of Excellence) قائم کیا جو ایم فل اور ڈاکٹریٹ تک تعلیمی اور تحقیقی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا ممتاز ادارہ، ادارہ تحقیقات اسلامی بھی مطالعہ سیرت کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ اس ادارے میں مطالعہ سیرت اور تحقیقی کام کا مرکز ہے جس کا طریقہ امتیاز یہ بھی ہے کہ اس کے پاس سیرت طیبہ ﷺ پر کتابوں کا ایک وسیع کتب خانہ بھی موجود ہے۔ یہ کتب خانہ تقریباً دس ہزار کتب پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشتمل ہے۔ اس میں بہت سی نادر کتب اور مخطوطات و مسودات بھی موجود ہیں۔ جو مشرق و مغرب سے لا کر اس جگہ محفوظ کیے گئے ہیں۔ اہل علم کی رائے میں یہ ایک عمدہ کتب خانہ ہے۔ جو سیرت طیبہ ﷺ کے مختلف موضوعات اور متنوع پہلوؤں پر تحقیقی کام کرنے والے ماہرین سیرت کو یک جا بہت سا "سیرت ادب" مہیا کرتا ہے سیرت طیبہ ﷺ کے خدّام کے لیے یہ ایک عمدہ سہولت ہے۔

ان مسانید سیرت پر عالمی شہرت یافتہ اور نامور محققین اور اساتذہ کرام کو تحقیقات سیرت پر عملی طور پر کام کرنے کا موقع میسر آیا۔ جن میں چند کے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔ یہ فہرست مکمل نہیں ہے بلکہ بطور نمونہ شامل کی جارہی ہے۔

1. پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی
2. پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی
3. پروفیسر ڈاکٹر احمد حسن
4. پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی
5. پروفیسر ڈاکٹر نورالدین
6. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر
7. پروفیسر ڈاکٹر شاہین قیصرانی
8. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید
9. جناب خالد ایم اسحاق ایڈووکیٹ
10. پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز
11. پروفیسر عبدالجبار شاکر
12. پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام
13. پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت
14. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید
15. پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری
16. پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی
17. پروفیسر ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین
18. پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس لودھی
19. پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس

مسانید سیرت کے سربراہان اور ان کے رفقاء کار کی مہارت، دلچسپی اور شبانہ روز محنت سے نہ صرف یہ مسانید قائم ہوئیں بلکہ ان سب نے سیرت شناسی، مطالعہ سیرت کے فروغ اور اُسوہ حسنہ کو عملی سانچے میں ڈھالنے نیز پاکستان میں سیرت طیبہ ﷺ کو ایک مکمل اور مستقل مضمون کے طور پر متعارف کرانے اور فروغ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دینے میں انتہائی اہم کردار ادا کیا۔ جس کے پاکستانی معاشرے پر مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ پاکستان دینی عمل اور اخلاقی قدروں کو فروغ، نیز نظام تعلیم کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے میں بھی مدد ملی۔

مسانید سیرت کی خدمات اور اثرات کے چند نمایاں پہلو:

۱۔ پاکستان کے نظام تعلیم میں ''سیرت طیبہ ﷺ'' کو شامل کیا گیا۔ چنانچہ تیسری جماعت سے لے کر بی۔اے۔بی۔ایس۔سی دوسالہ۔ BS 4 سالہ ایم اے پروگرام تک سیرت طیبہ ﷺ کسی نہ کسی انداز میں شامل نصاب ہے۔ جو ایک عمدہ اقدام ہے۔ تاہم اس میں اضافے کی ضرورت ہے، پرائمری، ایلمنٹری، سکینڈری، ہائر سکینڈری سطح پر نصاب سیرت کے جائزہ کے لیے یونیورسٹی آف اوکاڑہ ڈاکٹر عبد الغفار کی زیر نگرانی مقالات لکھوائے گئے ہیں۔ ان کی طرف مراجعت ضروری ہے۔

۲۔ سیرت طیبہ ﷺ ایک مستقل مضمون (Subject) کے طور پر متعارف ہوئی، جامعہ پشاور میں سیرت طیبہ ﷺ کا ایک مستقل شعبہ قائم کیا گیا۔ جس میں ایم فل اور ڈاکٹریٹ تک تعلیم و تحقیق کی سہولتوں کو فروغ دیا جارہا ہے۔ بقیہ اداروں کا تفصیلی تعارف آنے والی پیش کیا جارہا ہے۔

۳۔ سیرت طیبہ ﷺ کے موضوع پر نہ صرف تحقیقی کاوشوں کو فروغ ملا بلکہ نتائج تحقیق کو عام کرنے کے مواقع میسر آئے۔ اس طرح کئی تصانیف زیر طبع سے آراستہ ہوئیں جن میں مسند عائشہ، انسان کامل اور سماجیات سیرت، خطبات بہاولپور از ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ، فقہ السیرۃ کا اہم مجموعہ (تحقیق، تخریج و تعلیق)۔

۴۔ سیرت طیبہ ﷺ کے متنوع پہلوؤں اور مختلف موضوعات پر تحاریر تحقیقی مجلّات میں بکثرت طبع ہو رہی ہیں۔ (جس کی تفصیل الگ سے کتابی صورت میں پیش کی جائے گی۔)

۵۔ جو طلبہ سیرت طیبہ ﷺ کے اہم موضوعات پر تحقیقی کام کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں نامور محققین اور اساتذہ کرام سے مدد اور رہنمائی میسر آنے لگی ہے۔

۶۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے مرکز مطالعہ سیرت میں ایک اعلیٰ پایہ کا ایک کتب خانہ قائم کیا گیا ہے، جن میں سیرت طیبہ ﷺ کے مضمون پر چھپنے والی کتب وافر تعداد میں یک جا میسر ہیں۔ جن سے محققین استفادہ کر سکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷۔ جامعات کی سطح پر سیرت کانفرنسیں بکثرت منعقدہ کی جاتی ہیں۔ یہ علمی مجالس جامعہ کراچی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، نمل یونیورسٹی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی اور پشاور یونیورسٹی وغیرہ میں منعقد کی جاتی ہیں۔ وویمن یونیورسٹی سیالکوٹ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ جن سے استفادہ کرکے اعلیٰ تعلیم کے طلبہ اپنا کردار اور اخلاق سنوارتے ہیں۔

۸۔ ان مسانید نے ایسا ماحول قائم کرنے کی شعوری کوشش کی ہے۔ جس میں اسلامی علوم کے طلبہ عموماً اور سیرت طیبہ ﷺ کے طلبہ خصوصاً عمل تحقیق کو اپنانے اور فروغ دینے کے خوگر بن جاتے ہیں۔ نیز ان میں دینی تعلیمات پر عمل کرنے کو فروغ ملتا اور کردار سازی عمل میں آتی ہے۔

۹۔ بعض مسانید سیرت نے عوام الناس کی رہنمائی کے لیے مواد طبع کرکے عام کیا ہے، جس کے مطالعہ سے تاجروں، میڈیکل سے وابستہ افراد، معلّمین، اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، مدارس اور صحافیوں کو فائدہ پہنچا ہے اور سیرت طیبہ ﷺ کے بارے میں ان کی معلومات میں اضافہ ہوا ہے، مثلاً دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد کا لٹریچر، الشرعیہ اکیڈمی اسلام آباد کا لٹریچر، سیرت چیئر، یونیورسٹی آف دی پنجاب، سیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ۔

۱۰۔ سیرت طیبہ ﷺ کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے رجحانات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح سے پاکستان میں قائم مسانید سیرت نے کردار سازی، معاشرے کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے، نیز پاکستان کو اسلامی، جمہوری، فلاحی اور رفاہی ریاست بننے کی طرف پیش قدمی کی ہے، اس طرح وطن عزیز میں سیرت طیبہؐ کو فروغ دینے کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوا ہے۔

اس مثبت فعال اور مفید کردار کے باوجود مسانید سیرت کی خدمات اور دائرہ کار محدود ہو کر رہ گیا تھا۔ کیونکہ یہ مسانید دینی حدود میں کام کر رہی تھیں۔ جبکہ حیات طیبہ، اسوہ حسنہ، احادیث مبارکہ اور اخلاق کریمانہ کی وسعت دینی امور تک محدود نہیں ہوتی بلکہ وہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں اور ساری جہات تک پھیلی ہوئی ہے۔ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ انسان کی پیدائش کے پہلے شروع ہو کر مرنے کے بعد انسانی تکفین و تدفین کے بعد تک سیرت طیبہ ﷺ کی رہنمائی اور عمل دخل جاری و ساری رہتا ہے۔ بلکہ سیرت طیبہ ﷺ وہ اکسیر نسخہ ہے، جو انسان کی روحانی و جسمانی، مادی و غیر فانی نیز چھوٹی بڑی بیماریوں کا علاج اور مشکلات کا حل فراہم کرتا ہے۔ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے وقت کا اہم تقاضا ہے کہ ہم سیرت طیبہ ﷺ کے ایسے مطالعات پیش کریں، جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہوں، انسانی دکھوں کا مداوا کریں، ہر شعبہ اور طبقہ فکر کے افراد کو رہنمائی عطا کریں۔ ظاہر ہے کہ انسانی عقل و دانش اور علم و معرفت نیز تجربے و مشاہدے میں اضافے کے ساتھ ساتھ انسانی ضرورتوں اور مسائل میں بھی روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لیے یہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ مطالعہ سیرت کو زیادہ سے زیادہ وسعت دیں اور انسانی مشکلات کا تریاق سیرت نبوی ﷺ سے تلاش کریں۔

یہ بات اس امر کا تقاضہ بھی کرتی ہے کہ اس کائنات میں پائے جانے والے تمام علوم و فنون کا گہرا مطالعہ کرکے انہیں سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں از سر نو مرتب کیا جائے۔ کیونکہ ہمارا پختہ اور مصمم عقیدہ ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ ہمیں ان تمام علوم و فنون کو منتہائے ایزدی کے حصول اور انسانی خدمت کے لیے مثبت انداز میں استعمال کرنے کا پورا موقع، مواد اور راہ مہیا کرتی ہے۔ یہ ایک الگ بات ہے کہ ہم اپنی کوتاہ نظری، کم علمی اور محدود فہم کی وجہ سے ان سب امور تک رسائی حاصل نہ کر پائیں۔ جب کہ سیرت طیبہ ﷺ کا دامن وسیع ہے اور وہ جملہ علوم و فنون اور تمام انسانی امور کا احاطہ کرتی ہے۔

لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان اہل علم و فن ایک طرف تو تطبیقی علوم، تجارتی علوم، بنیادی سائنسی علوم، مالیاتی معاشی علوم، عقلی علوم، سماجی اور معاشرتی علوم نیز اطلاعاتی اور لسانی علوم کو سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں جانچ پرکھ، چھان پھٹک کر انسانوں کے لیے مزید سود مند بنائیں۔ خوش آئند بات ہے کہ اس فکر سے اتفاق کرتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی محترم جناب ڈاکٹر احسن اقبال نے اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HIGHER EDUCATION COMMISSION) کو تجویز دی کہ سیرت طیبہ ﷺ کی رہنمائی اور ہدایت سماجی علوم (Social Sciences) کے لیے عام کریں۔ جس پر عمل در آمد کرتے ہوئے 3 اکتوبر 2014ء کو حکومت کی سنٹرل ڈویلمنٹ ورکنگ پارٹی نے اپنے اجلاس میں Establishment of Seerat Chairs in Public Sector Universities چنانچہ انہوں نے سماجی علوم کے یہ آٹھ شعبے متعین کیے ہیں جن کا سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں جائزہ لے کر قابل عمل بنانے کی طرف پیش رفت کی جائے اور تجاویز و سفارشات مرتب کی جائیں جس کی بنیاد پر لائحہ عمل طے کیا جائے کہ کس طرح مطالعہ سیرت سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے جو ریاست پاکستان کے جملہ دینی، اخلاقی آئینی، سماجی مسائل کو حل کرنے میں ممد و معاون ثابت ہو سکے۔ کیونکہ عالمی سطح پر سماجی علوم نہ صرف انسان پر براہ راست اثر انداز ہو کر اس میں مثبت اور مفید تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ بلکہ یہی علوم انسانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی کے رجحانات (trends) بھی متعین کرتے اور دیگر علوم وفنون کی مفید رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ مجوزہ پہلو یہ ہیں۔ جن کا تعلق براہ راست سماجی علوم سے ہے:۔

۱۔ قیادت اور حکومت ۲۔ عالمی امن

۳۔ انسانی حقوق اور سماجی انصاف جو بنیادی انسانی حقوق اور عدل اجتماعی Human rights and sucial justice کے لیے تحقیقات پیش کرنے حکومت پاکستان کا یہ اقدام انتہائی قابل ستائش ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے پوری انسانیت کیلئے منتخب کردہ آخری رسول اور اعلی ترین نمونہ اطاعت و تقلید حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کو بنی نوع انسانی کی راہنمائی کیلئے اشاعت و ابلاغ کا بندوبست کر رہی ہے اس سلسلہ میں ہائر ایجوکیشن میں مرکز سیرت (Seerat Chair) کا قیام عمل میں لایا گیاہے جس کے تحت پاکستان کی سرکاری جامعات میں مختلف موضوعات (Themes) کے ساتھ مسانید سیرت قائم کی جارہی ہیں اسی ویژن کے تحت پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اشرف کی زیر قیادت دسمبر 2018ء میں مسند سیرت برائے انسانی حقوق و عدل اجتماعی (Human Rights and social Justice) کا قیام اسی مبارک سلسلہ کی ایک کڑی تھا۔

اس مسند کے تحت درج ذیل موضوعات پر تحقیقات پیش کی گئیں۔

- اقوام متحدہ کے منظور کردہ انسانی حقوق کا بین الاقوامی اعلانیہ کا سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تحقیقی جائزہ
- مغرب اور اسلام کے عدل اجتماعی کا تقابلی جائزہ
- مسلمان ممالک میں انسانی حقوق اور عدل اجتماعی کی موجودہ صورت حال کا مکمل جائزہ
- مغرب میں انسانی حقوق کے حصول کے مختلف مراحل
- اسلام کا تصور حقوق و فرائض سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
- انسانی حقوق کے سلسلہ میں مغرب کا دوہرا معیار
- مغرب میں عوامی کفالت کے نظام کا ارتقاء
- اسلام کے کفالت عامہ کے نمایاں خدوخال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- انسانی حقوق کے تحفظات کے حوالہ سے مغرب اور اسلامی تعلیمات کا تقابلی جائزہ
- مغرب میں غلامی اور اس کے تدارک کا تحقیقی جائزہ
- اسلام اور انسداد غلامی
- مغرب اور اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کا تقابلی جائزہ۔
- اسلام اور مغرب کے تصور فلاح کا تقابلی مطالعہ۔

یہ مسند سیرت دو سال کے لیے قائم کی گئی تھی تاہم اب اس وقت اس پر کوئی کام نہیں ہو رہا۔

4۔ کاروبار، تجارت اور حقوق املاک 5۔ تعلیم و علم

6۔ پائیدار ترقی 7۔ سماجی انصاف اور فلاح

8۔ صنفی تعلیم اور حقوق نسواں (اس مسند سیرت کیلئے ملک کی نامور محققہ سیرت نگار پروفیسر ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین کا انتخاب کیا گیا تھا یہ مسند یونیورسٹی آف پنجاب لاہور میں قائم کی گئی تھی۔ جس میں انہوں نے بہت فعال کردار ادا کیا اور مختصر عرصہ میں اہم موضوعات پر کانفرنسز کروائیں، کتب شائع کیں اور اس موضوع پر اہم مجلہ "القواریر" HEC سے منظور کروایا۔ اس مسند کے تحت مطالعات سیرت سے رہنمائی کے لیے درج ذیل اہم عناوین کے تحت کانفرنسز کا انعقاد کیا گیا۔

پہلی کانفرنس:

Seerat e Tayyaba and emerging issues of Women in Pakistan (ICSTEIWP-2019)

جس کے پیش کئے گئے اہم مقالہ جات کے عنوانات یہ ہیں:

- عہدِ صحابہ میں خواتین کی معاشی سرگرمیاں
- عہد جاہلیت کے عائلی قوانین اور ان کے تہذیبی اثرات: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
- معاشرہ کی ترقی میں صنفی کردار کی جہات، عہد نبوی کا خصوصی مطالعہ
- عورت کی نبوت کا مسئلہ۔ علمی مباحث کا مطالعہ
- مكانة المرأة في ضوء السيرة النبوية، مظاهرها وملامحها
- مكانة المرأة في الاسلام و عبر العصور (دراسة وصفية)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- پاکستان میں قتل غیرت کی صورتحال: سیرت النبی ﷺ کا اطلاقی مطالعہ
- پاکستان میں خواتین کا سماجی استحصال: غریب طبقے اور امیر طبقے کے رویوں کا مطالعہ
- پاکستانی معاشرے میں خواتین پر جنسی تشدد: انسداد واقعات کے لیے نبوی فرامین کا مطالعہ
- ازدواجی تعلقات میں اکراہ: سیرت نبوی ﷺ کے تناظر میں جائزہ
- خواتین سے متعلق نصوص کی تعبیر نو: مسلم فیمینسٹ خواتین کے تفردات کا تجزیاتی مطالعہ
- سیرت طیبہ ﷺ اور وراثت میں خواتین کا حق: ایک تجزیاتی مطالعہ
- فکر اقبال کے سماجی پہلو: سیرت طیبہ ﷺ اور جدید سماج میں خواتین کے کردار کے تناظر میں
- صنفی مساوات کے اسلامی اور مغربی اصولوں کا موازنہ
- خواتین کے عائلی حقوق کی پامالی میں خواتین کا کردار
- اسلام میں صنفی امتیاز کا تصور اور اس کی رعایت
- نظرية الإسلام حول عمل المرأة (عمل المرأة الباكستانية) أنموذجا
- عورت کی وراثت پاکستانی معاشرہ اور قوانین، تعلیمات سیرت کی روشنی میں ایک جائزہ
- خواتین کا حق وراثت: سیرت طیبہ اور پاکستانی عدالتی قانون کے تناظر میں

1. Islamic Concept of Gender Equality: Origins and Signs
2. Gender and Islam: Normative Approach in Islamic Law
3. Muslim Women Rulers: A Study of Islamic History
4. Principles of an ideal Matrimonial life derived from the Sirah of Prophet Muhammad (SAW)
5. Scrutinization of commenced of tiers Women Emancipation and its Elucidation in Glare of Prophetic Seerah.
6. Exploring the issues of working women in Pakistani society: Critical appraisal in Shariah perspective.
7. Workplace Harassment of Women in Pakistan: An Analytical study in Seerat Perspective
8. Labour Rights in Islam: Plight of Female bonder laborers in Bricklin Industry of Kasur
9. Islamic values against gender Discrimination : An overview of its practical application during Prophetic society.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2nd International Conference: Emerging Social Issues of Women and Seerat e Tayyiba ﷺ (ICESIWST-2020) November 04 & 05, 2020

1. عورتوں کی تعلیم کا حق اور عصری تقاضے: عہد نبوی ﷺ کے تناظر میں
2. عالمی یوم خواتین، حقوق نسواں اور اسلامی عائلی نظام (پاکستانی معاشرے کا خصوصی مطالعہ
3. سلطنتِ عثمانیہ میں خواتین کے سماجی حقوق کا تجزیاتی مطالعہ
4. مساواتِ مرد وزن سے متعلق ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی آرا کا تجزیاتی مطالعہ
5. جدید ہندوستان میں مسلم خواتین کی سماجی و تعلیمی خدمات (حقوق اسلام کے تناظر میں)
6. مرد وزن کے اختلاط کی شرعی حدود، برصغیر پاک وہند کے معاشرتی تناظر میں
7. "عورت کے حق سکونت کی شرعی و قانونی حیثیت"، ایک تجزیاتی مطالعہ
8. پاکستانی معاشرے میں عورت کا معاشی استحصال
9. عورت کی اقتصادی خود مختاری اور حیثیت (قرآن وسنت کی روشنی میں ایک تحقیقی جائزہ)
10. جہیز اور عروسی تحائف کا قانون 1976ء: اطلاقات واثرات
11. سفر المراة للحج دون محرم
12. نکاح مسیار / مسفار اور خواتین کے سماجی و قانونی حقوق تجزیاتی مطالعہ
13. آیات النساء: پاکستانی متجددین کی تعبیرات کا تجزیاتی مطالعہ
14. افغانستان میں خواتین کے سماجی حقوق کا ایک جائزہ
15. ترکی میں خواتین کا سماجی، تعلیمی اور مذہبی مقام: ایک جائزہ
16. عورت کی دیت: معاصر افکار اور سیرتِ طیبہ ﷺ
17. سلطنت عثمانیہ میں خواتین کے سماجی حقوق: تاریخی تجزیہ
18. شریک حیات سے جبری مباشرت (Marital Rap) کا مغربی قانون اور اسلامی نقطہ نظر
19. 'فاحشة مبينة' قرآنی اصطلاح کا تفسیری مطالعہ
20. تعلیمی اداروں میں صنفی ہراسانی اور خواتین-سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں تجزیاتی مطالعہ
21. ان كيدكن عظيم: تفسیری جائزہ
22. Role of women in policymaking: a review of parliament of Pakistan after increased reserved seats.
23. Pakistani women ....in Islamic Perspective
24. Social Rights of Women in the Light of Seerah (peace be upon him)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25. Surging Domestic Violence in Pakistan: A Critical Analysis of Legislations and Policy Making in Context of Women Rights Violation
26. Reconciliation in Family Disputes in the Perspective of Islamic Teachings– A Special Study of Pakistani Society
27. Patriarchal Sexual Harassment Laws, Structural Discrimination in Seerah Perspective
28. Council of Islamic Ideology & Muslim Family Law Ordinance 1961: Application of Legal Efforts and their Outcomes in Pakistan
29. Intellectual Contributions of Female Companions of the Prophet (s.a.w.)With Special Reference to Hadith-Criticism of Umm al-Mu'minin Syedah 'A'ishah (R)
30. Roles and Rights of Women in the Golden Era of Islam and Today a Comparative Reflection
31. A Critical Study of Women Protective Laws in Pakistan and Sirah
32. Educational Rights of women in Perspective of Islam
33. Review of Educational Policies of Pakistan Planning and Implication flows
34. Social Status of Women in a Contemporary Islamic Country Afghanistan
35. Dowry and its Impact on Society of Pakistan: A Critical Study in Seerat Perspective
36. Status of women inheritors in Islam: Practices and Challenges in Punjab
37. Critical analysis of women in Turkey: Social Rights
38. The Imāmat of Women (Study of Ancient and Contemporary views in Worship)
39. Pakistan's 'Aurat March and its demands: An Analysis in the light of Holy Prophet's Seerah (pbuh)

3rd International Conference:"Women's Right of Recreation and Seerat e Tayyaba (SAW) (ICWRRST-2021)

November 03 & 04, 2021 Online / Physical

1. اسلام میں خواتین کے لئے تفریح کے اصول و اساسیات اور عصر حاضر: ایک تقابلی مطالعہ۔
2. اسلام میں عورتوں کے حقوقِ تفریح اور عصری رسوم و رواج ایک جائزہ۔
3. خواتین کے لئے تفریح کے اصول و قواعد (قرآن، سنت اور آثار صحابہ کی روشنی میں)
4. سعودی عرب میں خواتین کی تفریحی سرگرمیاں (قوانین میں ارتقاو توسیع کا مطالعہ)۔
5. ثانوی سطح پر لڑکیوں کی تفریح کی ضرورت و اہمیت اور مسائل: ضلع حافظ آباد کا اختصاصی مطالعہ۔
6. عورت کا حق تفریح احادیث نبویہ ﷺ کا مطالعہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7. خواتین کے خانگی اور بیرونی حقوقِ تفریح خلافت راشدہ کے تناظر میں۔
8. ملازمت پیشہ خواتین کے حقوقِ تفریح اور اس میں حائل رکاوٹوں کا حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
9. عہد نبوی ﷺ میں خواتین کی تفریحی سرگرمیاں اور شرعی قواعد و ضوابط۔
10. عورت کے لئے سیر و سیاحت سے متعلق احکامات و آداب اور معاشرے پر اس کے مثبت اثرات۔
11. سیرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خواتین کے حقوقِ تفریح کا استنباط اور اس کی عصری تطبیق، فقہ السرۃ کے تناظر میں خصوصی مطالعہ۔
12. خواتین کے حقوقِ تفریح پر دینی و ثقافتی تحدیات۔
13. صوبہ پنجاب میں گھریلو خواتین کے (INDOOR) تفریحی کھیل، مواقع اور صورتحال: ایک جائزہ۔
14. پاکستان کے دینی مدارس میں طالبات ومعلمات کو دستیاب تفریحی سہولیات، ایک جائزہ۔
15. اصول و مبادئ الترفية للنساء المسلمات (في منطقة خيبر بختونخوا) في ضوء السيرة النبوية۔
16. خواتین کی تفریحی سرگرمیوں کی شرعی و ثقافتی تحدیات کا تحقیقی جائزہ۔
17. جسمانی سرگرمیوں سے خواتین کی صحت پر نفسیاتی اثرات تحدیدات اور مواقع (سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں)۔
18. خواتین کے سفر برائے تفریح کے حقوق (پاکستانی قوانین کا سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ)۔
19. هل ترفية المرأة ضدّ الصالحية۔
20. خواتین کے حقوق تفریح اور اسلامی تاریخ برصغیر میں (دہلی سلطنت)۔
21. سیرت طیبہؐ سے خواتین کی تفریحی سرگرمیاں کا جواز، حدود اور عصری اطلاقات۔
22. عصر حاضر میں خواتین کے لیے تفریحی سہولیات کی دستیابی صوبہ خیبر پختونخوا کا اختصاصی مطالعہ۔
23. سامی ادیان (یہودیت، عیسائیت اور اسلام) میں خواتین کے حقوقِ تفریح تقابلی مطالعہ۔
24. خواتین کے حقوق تفریح اور سوشل میڈیا، محرکات، تحدیدات اور اثرات۔
25. عصری جامعات میں طالبات کو دستیاب تفریحی سہولیات، کوئٹہ شہر کی جامعات کا اختصاصی مطالعہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1. Recreation and the Active Muslimah
2. The Concept of Recreation and Gender Equality in Islam: An Analytical Study in the Context of Seerat-e-Tayyabah
3. Women's Participation in Sports; Constrains, Empowerment and Initiatives in Muslim Countries
4. Pakistani Female Students Participation in Recreational /Sports Activities: A study in Socio-Economic Perspective
5. A Study of Juristic Response towards the Limitations for Women in Recreational Activities.
6. Recreational Activities for Female Students in Religious Madarsas, A Case Study of Jamia Binnoria Al Aalamia Lil Banat

4th International Conference: Social Responsibilities of Women and Seerat e Tayyiba (ICSRWST-2023) on Jan 23 & 24, 2023.

Sheikh Zayd Islamic Center, University of the Punjab, Lahore

1. فرد کی کردار سازی میں ماں کا کردار اور عصری تحدیات
2. سماجی استحکام میں خواتین منصف (Judges) کا کردار عہد نبوی ﷺ کی روشنی میں
3. معاشرتی اقدار کی ترویج میں عورت کی ذمہ داریاں: سیرت ازواج مطہراتؓ کی روشنی میں عصری تجزیاتی مطالعہ
4. انسانی ترقی میں عورت کا کردار۔ شریعتِ اسلامیہ کے تناظر میں
5. عورت کی ذمہ داریاں بحیثیت ماں اور استاد تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
6. عصر حاضر میں خاتونِ خانہ بحیثیتِ قوامہ بیت، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ایک مطالعہ
7. رشتہ نکاح میں خواتین پر خاندانی دباؤ اور اس کے اثرات: سیرت طیبہؑ کے تناظر میں
8. پاکستان معاشرے میں معاشی سرگرمیوں کی انجام دہی میں عورت کی مشکلات اور ان کا حل
9. معاشرے میں مسلمان عورت کا کردار اور اس کی ذمہ داریاں
10. مرد اور عورت: الرجال قوامون علی النساء کے سیاق میں
11. خواتین کا معاشرے میں بطور بیوی کردار اور ذمہ داریاں، سیرتُ النبی ﷺ کی روشنی میں: ایک تحقیقی مطالعہ
12. بحیثیت بیوی خواتین کا کردار، سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں
13. سماجی معیارات کی بہتری میں خواتین کا کردار و ذمہ داریاں
14. تعلیم و تربیت اور کردار سازی میں ماں کا کردار اور عصری تقاضے
15. خواتین کا کردار اور ذمہ داریاں بحیثیت بیٹی، سیرتِ طیبہؑ کی روشنی میں
16. Women Responsibilities Towards Upbringing of Society

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17. Explore the strategies to Empower the Mothers of Adolescent girls with Hearing Impairment to Deal with their Social & Emotional Problems
18. Mothers' Role in Rehabilitation of their Adventitious Visually Impaired Children: A Phenomenological Study
19. Rights of the wife and her social status, a research review in the context of Prophet Muhammad (PBUH)
20. Role of women teachers in character development of students: In the perspective of Seerat e Tayyiba
21. The Responsibilities of a daughter: A Study in the Perspective of Seerah of Hazrat Fatima R. A
22. Role of Women Inculcating the Social Forms Special Reference of Pakistan Society
23. Contemporary Western Thought and Pakistani Women: Challenges and Response
24. Women Responsibilities As a Mother, Sister, Daughter, Wife and Muslim
25. The strength of Muslim Women as a Nation builder
26. Role of Women Inculcating the Social Forms Special Reference of Pakistan Society
27. Women Responsibilities as a sister
28. Communist view of role women in national welfare
29. Role of Women as advisor and Counselor
30. Objectification of Women as a tool in Pakistan
31. Theorization and Application of studying and Reflecting upon Seerah from female perspective
32. The Strength of Muslim Women as Nation Builder: Prospects and Possibilities.
33. Character Building of Individual and Society, Woman, Responsibilities: Gender Study in Light of Prophetic Biography.
34. Some Major Challenges to a Pakistani Woman in Current Scenario.
35. Social issues of Women in Pakistan and Sunnah of the prophet.
36. Understanding Women Role in Social Cohesion & peacebuilding.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حال ہی میں HED ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے تحت قائم ہوئی سیرت چیئرز حکومت پنجاب کے Vission کے مطابق سیرت رحمۃ للعالمین ﷺ چیئرز مختلف یونیورسٹیز میں آرڈر نمبر -MIS (Univ) 11/2019 Dated:05-11-2020 کے تحت قائم کرنے کی تلقین کی گئی جس کے تناظر میں شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ کے تحت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد زکریا ذاکر کی خصوصی دلچسپی سے اس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے تحت کتاب ہذا پیش کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ علوم اسلامیہ، سیرت چیئر، راقم ڈاکٹر عبد الغفار کی نگرانی میں بی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر مختلف حدیث اور سیرت کے موضوعات پر تحقیقات پیش کی جارہی ہیں اس چیئر کے قیام کے مقاصد یہ ہیں۔

- سیرت چیئر کے قیام کا بنیادی مقصد پیغمبر آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ابدی وآفاقی پیغام کو انسانیت کی فلاح وبہبود کیلئے عام فہم بنانا ہے تاکہ یہ دور جدید کے انسانوں کے لئے باعث رحمت ہو اور یہ ثابت ہو سکے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے زندہ جاوید اور متحرک اصول وضوابط آج بھی دکھی انسانیت کے مصائب کا مکمل مداوا ہیں۔
- جدید عصری تقاضوں کی روشنی میں سیرت طیبہ اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر تحقیق واشاعت کا فریضہ سر انجام دینا۔
- سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور حدیث پر مستشرقین کے اعتراضات کا تنقیدی وتجزیاتی علمی جائزہ۔
- سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور حدیث نبوی کے بارے میں نادر قلمی مخطوطات کی تلاش وتحقیق۔
- سیرت چیئر کے تحت بڑی ڈیجیٹل لائبریری کا قیام۔ جس سے طلباء وطالبات کے علاوہ عام افراد بھی استفادہ کر سکیں۔
- قومی اور بین الاقوامی سطح پر شائع شدہ کتب سیرت کے انڈیکس کی تیاری، اشاریہ جات کی تیاری جس پر باقاعدہ کام ہو چکا ہے۔
- سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر سیمینارز، توسیعی خطبات اور کانفرسوں کا انعقاد کروانا۔

سیرت طیبہ کے مختلف موضوعات پر عوام الناس کے شعور کو اجاگر کرنے کیلئے سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور مختلف اداروں میں تقریری وتحریری مقابلے منعقد کروانا۔

- ❖ عملی تحقیق کے ذریعے اماکن سیرت سے متعلق اٹلس کی تیاری کروانا جس سے سیرت کی تحقیق میں رہنمائی مل سکے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- ❖ سیرت کے فروغ اور نشرواشاعت کیلئے اس انداز سے تیار کرنا کہ وہ جدید ذرائع ابلاغ انٹرنیٹ سوشل میڈیا سے استفادہ عصر حاضر کی اہم ضرورت ہے اس کیلئے ایسا مواد تلاش کیا جائے جو فکری، علمی اور عملی جہتوں سے ہماری رہنمائی کرسکے اور انسانی سیرت وکردار کی تعمیر میں اس سے استفادہ کیا جاسکے۔
- ❖ اردو زبان میں سیرت کے موضوع پر انسائیکلو پیڈیا کی تیاری دور حاضر کی اہم ضرورت ہے اس کام کیلئے اسکالرز کی ایک ٹیم تیار کرنا اور ماہرین سے استفادہ کرنا۔
- ❖ سیرت کے موضوع پر اہل علم و تحقیق اور سکالرز کی علمی و تحقیقی آراء کو پہنچانے کیلئے ایک علمی تحقیقی ششماہی مجلّہ کا اجراء کرنا۔
- ❖ مختلف جامعات سیرت چیئر اور انسٹیٹیوٹس اور سیرت کے موضوع علمی و تحقیقی اداروں کے درمیان روابط قائم کرنا۔
- ❖ مختلف اسلامی ممالک کے نصابات اسلامیات اور سیرت کا جائزہ لینے کے بعد ایک جامع نصاب مرتب کرنا جو دور حاضر کے علمی مسائل کا حل پیش کرسکے۔

نوٹ: اب تک جن موضوعات پر اس مسند سیرت کے تحت تحقیقی کام کیے گئے راقم کی کتاب "پاکستانی یونیورسٹیز میں تحقیقات حدیث وسیرت اشاریہ، تجزیہ ولائحہ عمل" میں تمام فہارس موجود ہیں۔

اس کے علاوہ پائیدار سماجی ترقی، سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں کئی ایک قیمتی مقالہ جات تحریر کرکے کتابی شکل میں شائع کیے گئے ہیں۔ جو عوام وخواص، حکّام کے لیے راہ عمل متعین کرتے ہیں۔ جس کی فہرست یہ ہے:

1. سماجی انصاف کی ترقی اور عملی اقدامات کا جائزہ سیرتِ طیبہؐ کی عصری معنویت کے تناظر میں
2. کفالت عامہ کا تصوّر، (حکام وعوام کی ذمہ داریاں) سیرت النبی ﷺ سے رہنمائی
3. عوامی فلاح وبہبود کا تصور، اسلامی فلاحی ریاست کے لیے عملی اقدامات سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
4. سماجی استحکام کیلئے خواتین کی تعلیم وتربیت (تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں)
5. اصلاح معاشرہ کے لیے نوجوان صحابہ کرام کا بطور معلم تقرّر اور ان کا اصلاحی کردار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6. سماجی ترقی کے لیے نسلی تکبر و غرور کا خاتمہ کی ضرورت، سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
7. اصلاح معاشرہ میں مسجد کا کردار، عہد نبوی ﷺ کا خصوصی مطالعہ (تہذیبی و ثقافتی تناظر میں)
8. غذائی قلّت کے اسباب، تدارک کے لیے عملی اقدامات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
9. قحط سالی، وبائی امراض اور اہلِ حکام کی ذمہ داریاں (عہدِ نبوی ﷺ و خلفائے راشدین کے تناظر میں
10. پاکستان میں پانی کی قلت کا حل، تجاویز مطالعہ سیرت نبویہ ﷺ کی روشنی میں
11. محنت و اجرت کا تصور، تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
12. مالی بدعنوانی (Corruption) کرپشن کی روک تھام۔ سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
13. خصوصی افراد کا سماجی ترقی میں کردار کو مثبت بنانے کے لیے عملی اقدامات، سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں
14. سماج میں غلامی کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات سیرت النبی ﷺ سے رہنمائی کے تناظر میں
15. دعوت، ضیافت / مہمان نوازی کی سماجی روایت تعلیمات نبویہ ﷺ کی روشنی میں
16. تفریح کا تصور اسوہ حسنہ ﷺ کے تناظر میں
17. سماجی ترقی میں امن و صلح کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں
18. ماحولیات کا تحفظ اور سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
19. گلوبل وارمنگ (Global warming) شجر کاری کی اہمیت سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
20. اسلامی ثقافتی ڈھانچہ تشکیل وارتقاء مکی دورِ نبوی ﷺ کا تجزیاتی مطالعہ

اس کے علاوہ علوم حدیث و سیرت پر تین اہم کتب سیرت چیئر نے شائع کی ہیں۔

- تکثیری سماج میں بین المذاہب ہم آہنگی اور اُسوہ رسول ﷺ
- اصطلاحات حدیث کے فروق کا علمی، فنّی و تاریخی مطالعہ
- ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی ارمغان علمی خطبات بہاولپور فقہی سیرت نگاری کا اہم منہج (تحقیق، تخریج، تعلیق)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- خطبات سندھ، BS ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر نصابات کی تیاری سیرت پر سمپوزیم کا انعقاد۔

اور آخر میں علوم حدیث وسیرت کے تحقیقی مقالات کا اشاریہ، تجزیہ ولائحہ عمل پیش کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک کئی ایک اہم موضوعات پر ڈاکٹر محمد زید لکھوی کی زیر قیادت اور خصوصی دلچسپی پر سیمینارز کا انعقاد ہو چکا ہے۔ جس میں سے اہم موضوع: "مشتعل ہجوم کی عدالتیں؛ اسباب اور ان کا حل سیرت طیبہؐ کی روشنی میں" جس میں وطن عزیز کے نامور ماہرین، اسکالرز، ڈینز پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، ڈین فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور، پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن، ڈین فیکلٹی آف اسلامک لرننگ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور نے مقالات پیش کیے۔

اس کے علاوہ جن یونیورسٹیز میں خصوصی طور پر اس پر توجہ دی گی ان میں سے سیرت چیئر یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور ہے۔ آغاز ہی سے شعبہ علوم اسلامیہ کے زیر سایہ مسند سیرت قائم کی گئی جس پر نامور اسکالرز کو بطور پروفیسر سیرت اپنی خدمات سرانجام دینے کا موقع ملا جس میں پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری، پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی جیسی نمایاں شخصیات شامل ہیں۔ اسی مسند کے تحت سیرت کے اہم موضوعات پر کتب بھی شائع کی گئیں جس میں سے نمایاں قرآن حکیم کی روشنی میں رسول کریم ﷺ کی شان وعظمت از پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، رسولِ رحمت اور رسول کریم ﷺ سے ہمارے تعلق کے تقاضے از پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کئی ایک اہم موضوعات پر بھی ایم اے سے لے کر پی ایچ ڈی تک مقالات لکھوائے گئے ہیں۔ جس کی مکمل فہرست "علومِ حدیث وسیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل)" از ڈاکٹر عبدالغفار جس کو شعبہ علومِ اسلامیہ، سیرت چیئر یونیورسٹی آف اوکاڑہ نے شائع کیا ہے۔ حال ہی میں پروفیسر ڈاکٹر عاصم نعیم کو مسند سیرت کا قلمدان سونپا گیا ہے امید ہے کہ وہ اس پر خصوصی توجہ فرماتے ہوئے اپنی ماہرانہ علمی بصیرت سے اس کو جلا بخشیں گے۔ اور انہوں نے اس عظیم الشان مسند سیرت ادارہ علوم اسلامیہ کے تحت 2023۔2024ء کے اہداف ومقاصد بھی متعین کیے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مسندِ سیرت، یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور 2023۔2024ء سال کے اہداف۔

دو بین الاقوامی سیرت کانفرنسوں کا انعقاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1. بین الاقوامی سیرت کانفرنس بعنوان: "مطالعۂ سیرت کی نئی جہات (اسلاموفوبیا کے تناظر میں)"
2. بین الاقوامی سیرت کانفرنس بعنوان: "عالمی کساد بازی اور اسلامی معاشیات کی اساسیات سیرتِ نبویؐ کی روشنی میں حل"
3. قومی کانفرنس بعنوان: "سماجی وسیاسی استحکام کے نبوی ﷺ اصول"
4. بی ایس چار سالہ کورس برائے مطالعہ سیرت پروگرام کا آغاز
5. کتبِ سیرت کی تصنیف واشاعت
6. HEC Recognized مجلہ "القلم" کا سیرت نمبر
7. مدارسِ دینیہ کے لیے "مطالعہ سیرت" کورس کے نصاب کی تشکیل واجراء کے لیے کوششیں۔
8. انگریزی زبان میں لکھی گئی اہم کتبِ سیرت کے تراجم
9. کتبِ سیرت کی نمائش (مشاہیر کی سیرت نگاری کا تعارف)
10. پاکستان بھر کی مسانیدِ سیرت کے درمیان روابط، ہم آہنگی اور علمی تعاون کے لیے کوششیں۔

دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں تو یہ مسند شروع ہی سے فعال رہی جس میں خصوصی کردار پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقیؒ اور پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفرؒ کا تھا جنہوں نے اس مسند کے زیر اہتمام کئی کتب و مقالات مثلاً معراج النبی ﷺ پر کیے گئے اعتراضات کا علمی جائزہ سیرت نبویؐ کے مصادر و مراجع۔ الاسراء والمعراج حقائق و اسرار تسمیۃ المشائخ از ابن مندہ۔ کشف النقاب عماوری، الشیحان للاصحاب۔ حمیدۃ الزمان بافضلیۃ ال رسول الاعظم بنص القرآن۔ سیرۃ سید العوالم لابن الفافا۔ مناہج المولوفین فی السیرۃ النبویہ، ڈاکٹر محمد سعد المرصفی شائع کیے اور متعدد بین الاقوامی کانفرنسز کا انعقاد کروایا۔ اب اس مسند پر حال ہی میں بطور ڈائریکٹر Order No.5003/Faculty-1. Dated 20-05-2022 ڈاکٹر سجیلہ کوثر صاحبہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جنہوں نے بڑی فعّالیت اور اپنی ماہرانہ قیادت و بصیرت کے ساتھ تین انٹرنیشنل کانفرنسز کا انعقاد کروایا ہے جو ان کی گہری دلچسپی کا غماز ہے۔

دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سیرت چیئر کا قیام، اغراض و مقاصد اور کام:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کا روز اوّل سے ہی علومِ دینیہ سے گہرا رشتہ ہے اور یہ رشتہ 1987ء میں سیرت چیئر کے قیام سے مزید مضبوط ہو گیا۔ اس چیئر کے قیام کا واحد مقصد نبی آخر الزماں حضرت محمد خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وسلم کی آفاقی و ابدی تعلیمات کو عام فہم اور دل کش انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ مصائب و آلام میں گھری دکھی انسانیت ان تعلیمات کو اپنا کر اپنے دکھوں کا مداوا کرتے ہوئے اپنی آخرت سنوار سکے۔

سیرت چیئر کی کاوشوں پر ایک طائرانہ نظر:

پاکستان کلمہ طیبہ کی بناء پر معرض وجود میں آیا۔ بنابریں اس میں مطالعہ سیرت کی اہمیت و تقاضے اور بڑھ جاتے ہیں۔ نیز خطے کے سربراہان کی اسلام سے وابستگی اور جامعہ کے ابتدائی دینی پس منظر میں بھی سیرت چیئر کا وجود ناگزیر ہو جاتا ہے۔ انہی تقاضوں کی تکمیل کے لیے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں سیرت چیئر کا باقاعدہ قیام 1987ء میں عمل میں لایا گیا تاکہ سیرت نگار اپنی تحقیق اور فکر اسلام کی روشنی میں ملک وملت کی رہبری کر سکیں۔ سیرت چیئر نہ صرف ایک تحقیقی اور مطالعاتی Center of Excellence ہے بلکہ یہ دوسری جامعات کی سیرت چیئرز کے لیے بطور مرکز بھی کام کر رہی ہے۔ سیرت چیئر روز اول سے حسب ذیل مقاصد کی حامل ہے:

1. عصری تقاضوں کی روشنی میں سیرت طیبہؐ اور حدیث نبویؐ کی تحقیق و اشاعت۔
2. سیرت نبویؐ یا ہم پر مستشرقین کے اعتراضات کا تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ۔
3. ماضی کے سیرت نگاروں کے کام کا جدید سائنسی طرز پر تحقیقی جائزہ۔
4. سیرت نبویؐ اور حدیث نبویؐ کے بارے میں نادر قلمی مخطوطات کی تلاش و تحقیق۔
5. سیرت سے متعلق مختلف زبانوں میں لکھی جانے والی کتب کی سیرت چیئر لائبریری میں فراہمی۔
6. قومی اور بین الاقوامی سطح پر شائع شدہ کتب سیرت کے انڈکس کی تیاری۔
7. قومی و نجی سطح پر سیرت نبویؐ کے بارے میں ہونے والے کام کا علمی و تحقیقی جائزہ۔
8. سیرت نبوی ﷺ سے ہم آہنگی کے لیے ورکشاپوں، سیمینارز، توسیعی خطبات اور کانفرنسوں کا انعقاد۔
9. ملکی و غیر ملکی سطح پر سیرت رسول ﷺ پر تحقیق میں معروف محققین اور اداروں سے اشتراک عمل۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10. پاکستانی اداروں میں نصابِ اسلامیات کا سیرت النبیؐ کے حوالہ سے جائزہ اور سفارشات کی تیاری۔
11. سیرت طیبہؐ کے مختلف موضوعات پر طلباء وطالبات کے درمیان تقریری و تحریری مقابلے۔

سیرت چیئر کے تحت ایک مثالی کتب خانہ کی بنیاد ڈالی گئی، جس میں سیرت طیبہؐ اور اس سے متعلق نایاب حوالہ جاتی کتب کا وقیع ذخیرہ ہے، ان کتب سے محققین، یونیورسٹی اساتذہ اور طلبہ ہمہ وقت مستفید ہوتے ہیں۔ اب تک سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیر اہتمام دو قومی کانفرنسیں " اور نو " بین الاقوامی سیرت کانفرنسیں منعقد کروائی جاچکی ہیں۔ ان کانفرنسوں میں ملکی وغیر ملکی نامور محققین اور سیرت نگاروں نے اپنے مقالات پیش کیے۔

1. پہلی انٹرنیشنل سیرت کانفرنس (۱۱ تا ۱۳ فروری ۲۰۰۰ء) میں منعقد ہوئی اس کانفرنس میں ۷۰ کے قریب ملکی وغیر ملکی (برطانیہ، شام، کویت اور ایران) کے سکالرز نے شرکت کی۔
2. دوسری بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۱۷ تا ۱۹ فروری ۲۰۰۴ء) میں منعقد ہوئی جس میں کویت، الجزائر، شام، سعودی عرب، انڈیا اور امریکہ کے سکالرز نے شرکت کی۔
3. تیسری بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۲۰ تا ۲۲ اپریل ۲۰۰۷ء) میں منعقد ہوئی جس میں ملکی محققین کے علاوہ شام، مصر، سعودی عرب، ترکی، انڈیا اور برطانیہ کے نامور سکالرز نے شرکت کی۔
4. چوتھی انٹرنیشنل سیرت کانفرنس (۰۵ تا ۰۷ دسمبر ۲۰۱۰ء) میں انعقاد پذیر ہوئی جس میں ملکی جامعات کے محققین کے علاوہ شام، ترکی، مصر، سعودی عرب اور انڈیا کے سکالرز نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرکت کی۔ پاکستان کی جامعات کے کم و بیش بیالیس محققین و سکالرز نے تحقیقی مقالات پیش کیے۔

5. پانچویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۲۹ تا ۳۱ جنوری ۲۰۱۳ء) میں منعقد ہوئی جس میں ملکی و غیر ملکی (امریکہ، بنگلہ دیش، مصر، کویت، الجزائر، انڈیا اور سعودی عرب کے سرکردہ) سکالرز نے شرکت کی۔

6. چھٹی بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۱۱ تا ۱۳ مئی ۲۰۱۵ء) میں انعقاد پذیر ہوئی ہے جس میں ملکی و غیر ملکی (امریکہ، شام، سعودی عرب، کویت، بنگلہ دیش سے) سکالرز نے شرکت کر کے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔

7. ساتویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۰۸۔۰۹، اپریل ۲۰۱۹ء) کو منعقد ہوئی جس میں ملکی و غیر ملکی (سعودی عرب اور کینیڈا وغیرہ) کے مشہور و معروف سکالرز نے شرکت کی اور مقالات پیش کیے۔

8. پہلی قومی قرآن کانفرنس ۲۰۰۹ء میں منعقد ہوئی جس میں ملک بھر سے محققین نے مقالات پیش کیے۔

9. پہلی قومی سیرت کانفرنس "ہم آہنگ پاکستان سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں "۲۰۱۹ء میں انعقاد پذیر ہوئی جس میں جناب نور الحق قادری وزیر برائے مذہبی امور اور ڈاکٹر قبلہ ایاز چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل سمیت متعدد اسلامی اسکالرز نے خطبات اور مقالات پیش کیے۔

10. دوروزہ تربیتی ورکشاپ برائے ائمہ و خطباء کا (۱۹۔۱۸ جنوری ۲۰۲۲ء) کو انعقاد ہوا جس میں محترم مفتی منیب الرحمن، سابق چیئرمین رؤیت ہلال کمیٹی محترم علامہ زاہد الراشدی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈائریکٹر الشریعہ اکیڈمی گوجرانوالہ، محترم قاری محمد صہیب میر محمدی اور محترم طاہر خاکوانی سمیت نامور مذہبی سکالرز نے شرکت کی۔

11. سیرت چیئر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کے زیر اہتمام آٹھویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس ۰۸-۰۹ فروری ۲۰۲۲ء، کو انعقاد پذیر ہوئی، جس میں ملکی و غیر ملکی بشمول سعودی عرب، مصر اور ترکی کے محققین نے شرکت کی۔ ایک ایسے ماحول میں جب کرونا وائرس نے پوری دنیا کو تہ وبالا کیا ہوا تھا سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے "ملکی سالمیت میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کا کردار سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں (مسائل، امکانات اور حل)" کے عنوان پر سیرت النبیؐ کانفرنس کا اہتمام کیا۔

12. سیرت چیئر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور نے دوسری قومی سیرت کانفرنس بعنوان (اختلاف کے آداب سیرت نبویؐ کی روشنی میں مورخہ ۲۲-۲۳ جون ۲۰۲۲ء) کا انعقاد کیا جس میں ملک کے نامور اسکالرز و محققین نے شرکت کی۔

13. اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے سیرت چیئر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور عصر حاضر کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ماحولیاتی تغیرات کے مہلک اثرات سے نمٹنے کے لیے نویں بین الاقوامی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بعنوان: (ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات اور عالمی بقا: اسباب، تحدیات اور حل، سیرت النبیؐ کی روشنی میں) مورخہ ۲۲-۲۳ فروری، ۲۰۲۳ء) کو انعقاد کر چکی ہے۔

سیرت چیئر اپنے قیام سے اب تک مختلف میادین میں سرگرم عمل ہے۔ سیرت نبویؐ پر توسیعی خطبات، قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں کا انعقاد اس کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ اب تک سیرت چیئر کے تحت نو بین الاقوامی سطح کی کانفرنسوں کا انعقاد ہو چکا ہے، جن میں اکنافِ عالم سے نامور سیرت نگاروں نے اپنے خطبات اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی مقالہ جات پیش کیے، ان کانفرنسوں کی بدولت جہاں سیرت طیبہؐ کے کئی مخفی پہلو اجاگر ہوئے وہیں سیرتی ادب میں وقیع اضافہ ہوا۔ ان سیرت کانفرنسوں کے انعقاد کے بنیادی مقاصد میں مسلمانانِ عالم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت، حقیقی وابستگی و رافتگی پیدا کرنا، امت مسلمہ کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کا حل سیرت طیبہؐ کی روشنی میں تلاش کرنا اور اقوام عالم کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ وارفع اور اجلیٰ تعلیمات کو احسن انداز میں پیش کرنا ہے۔

نویں بین الاقوامی کانفرنس جو ۲۲-۲۳ فروری، ۲۰۲۳ء کو انعقاد پذیر ہوئی، اس کا بنیادی مقصد مملکت خداداد کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے تجاویز فراہم کرنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ماحول دوست ارشادات کی روشنی میں پاکستان کے ماحولیاتی اداروں کو روڈ میپ مہیا کرنا اور ریاست مدینہ کی طرز پر پاکستان کے انتظامی اداروں کی بحالی کے لیے سفارشات مرتب کرنا ہے۔

نئی نسل کی ترقی کے لیے تعلیم کے ساتھ تربیت کے بغیر علم کی اہمیت بے معنی سی ہو کر رہ جاتی ہے۔ جناب وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب (تمغہ امتیاز) کا وژن بھی یہی ہے کہ تربیت، تعلیم کا جزو لاینفک ہے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ ملک وملت کی ترقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں ہی نسلِ نو کی تعلیم و تربیت سے ممکن ہے۔

آٹھویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس

ملکی سالمیت میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کا کردار سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

(مسائل امکانات اور حل)

سیرت چیئر، فیکلٹی آف اسلامک لرننگ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

8-9 فروری 2022ء

1۔ عالمی وحدت امت کے مقومات قرآن وحدیث کی روشنی میں:

- دین، عقیدہ، عبادات، اخوت ایمانی

2۔ عالمی وحدت امت کے مظاہر سیرت طیبہؐ کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- وحدت اُمت کے مظاہر قبل از نبوت
- مواخات مدینہ اور وحدت امت
- صلح حدیبیہ اور وحدت امت
- میثاق مدینہ اور وحدت امت
- خطبہ حجۃ الوادع اور وحدت امت
- رحمۃ للعالمینؐ اور وحدت امت

3۔ عالمی وحدت امت اور تربیتی ادارے

- وحدت امت اور فرد کی ذمہ داری
- گھر اور والدین کا کردار
- ماحول اور نظام تربیت
- مساجد اور وحدت امت
- جدید ٹیکنالوجی اور وحدت امت
- مدارس اور وحدت امت
- وحدت امت میں خانقاہوں کا کردار
- وحدت امت میں رسمی تعلیمی ادارے (سکول، کالج) کا کردار واہمیت
- آئمہ مساجد اور خطبا کا وحدت امت کے حوالے سے کردار

امت وحدت میں نصاب تعلیم اور اساتذہ کا کردار

4۔ امت وحدت کی تشکیل اور ملکی نظام ریاست

- وحدت امت اور نظام سیاست
- وحدت امت اور عدلیہ
- احتساب بیورو، مقننہ، انتظامیہ، فوج اور دفاع، بیت المال، سفارت کاری
- وحدت امت میں جدید اداروں کی توسیع اور تعظیم کا تصور
- وحدت امت میں اختلافِ رائے کا دائرہ کار اور اصول مشاورت
- وحدت امت اور ذرائع ابلاغ
- وحدت امت آئین پاکستان

5۔ نظام ریاست کو وحدت امت کے حوالے سے درپیش مشترکہ چیلنجز

- بین المسالک ہم آہنگی
- غیر مسلم اقوام کا چیلنج اور اس کا تدارک
- تنازعات وخواہشات۔ لسانی مصبیت وتعصب
- وحدت امت کی تکمیل اخلاقیات کی تعلیم وکردار
- اہانت رسول اللہ ﷺ کے پہلو اور اس کے تدارک کے اسباب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہداف ومقاصد

- قومی وحدت اور ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔
- ملکی سالمیت میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔
- دینی مدارس کے نصاب وطریقہ تدریس میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کے مواد کا جائزہ اور عملی پیش رفت۔
- جامعات کے نصاب وطریقہ تدریس میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کے مواد کا جائزہ اور عملی پیش رفت۔
- قومی وحدت اور ہم آہنگی میں دینی مدارس اور جامعات کے کردار کا جائزہ۔

نویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس

ماحولیاتی / موسمی تغیرات اور عالمی بقا؛ اسباب، تحدیات اور حل، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

سیرت چیئر، فیکلٹی آف اسلامک لرننگ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

22-23 فروری 2023ء

1. ماحولیاتی حسن وجمال قرآن وحدیث کے تناظر میں
2. ماحولیاتی تحفظ کا لائحہ عمل اور منصوبہ بندی؛ سیرت طیبہؐ کی روشنی میں
3. ماحولیاتی آلودگی کا تدارک اور ہماری ذمہ داریاں: تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
4. موسمی تغیرات اور سیرت النبی ﷺ۔
5. ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات اور ادارتی ذمہ داریاں مساجد، تعلیمی ادارے، میڈیا سیاسی، مذہبی اور سماجی تنظیمیں: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
6. ماحولیاتی تغیرات اور عوامی ذمہ داریاں سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
7. موسمیاتی تغیرات اور مروجہ مذہبی نکتہ نظر کا جائزہ! امم سابقہ پر نزول آفات اور ان کے اسباب کے تناظر میں۔
8. عصری ماحولیاتی تحدیات: علمائے برصغیر کی تصنیفی مساعی کا مطالعہ وجائزہ۔
9. اسلام کی ماحولیاتی ہدایات اور ان کا جامع ترین تصویر: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
10. گلوبل وارمنگ اور سموگ کے مسئلہ کا حل بذریعہ شجرکاری سیرت طیب ﷺ کا اختصاصی مطالعہ۔
11. موسمیاتی تبدیلیوں کی وجوہات اور سدباب تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12. انسانی زندگی میں آبی ماحول کے تحفظ کی اہمیت اور مسلم سکالرز کی ذمہ داریاں۔
13. موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے مسائل کا تدارک سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
14. موسمیاتی تغیرات اور شہری منصوبہ بندی۔
15. ماحولیاتی تغیرات کے اخلاقی اسباب۔
16. ماحولیاتی تغیرات اور خواتین کی ذمہ داریاں۔
17. ماحولیاتی آلودگی کے معاشرے پر اثرات اور اس کا حل: سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تحقیقی جائزہ۔
18. ماحولیاتی تغیرات اور سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں تعلیمی اداروں کی ذمہ داریاں۔
19. بقاءِ عالم اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے جنگلات کی اہمیت، اسوہ نبوی ﷺ کی روشنی میں: ایک مطالعہ۔
20. پاکستانی معاشرت میں بدعنوانی اور بدانتظامی کی وجوہات و اسباب کا حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں: ایک تجزیاتی مطالعہ۔
21. ماحولیاتی آلودگی سے نجات کے لیے شجرکاری کی اہمیت وافادیت سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
22. ماحولیاتی وموسمی تغیرات کے حالات میں اسلامی اور مذہبی فکر: ایک جائزہ۔
23. ماحولیاتی تغیر، عصری تحدیات اور اسلامی نقطہ نظر۔
24. ماحولیاتی تغیرات کے اسباب واثرات اور اسوۂ نبوی ﷺ سے ہدایت ورشد۔
25. ماحولیاتی تحفظ کے لیے اخلاقی تعلیمات؛ سیرت نبوی ﷺ سے رہنمائی۔
26. ماحولیاتی تغیرات؛ سائنسی، سماجی اور مذہبی تناظر میں۔
27. ماحولیاتی بقاء کے لیے قرآنی تعلیمات اور اسوہ حسنہ ﷺ۔
28. ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات اور جنگلات: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ۔
29. ماحولیاتی تغیر و تبدل میں جنگلات کا کردار: اسوہ سول ﷺ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ۔
30. ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات میں ہماری بداعتدالیاں پاکستان کے خصوصی تناظر میں، اور سیرۃ طیبہ ﷺ کی روشنی میں اس کا حل۔
31. تحفظ ماحول اور ہماری ذمہ داریاں سیرت طیبہ ﷺ کا خصوصی مطالعہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

32. ماحولیاتی تغیرات کے اسباب اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ان کا حل۔
33. موسمیاتی تغیرات اور ریاستی ذمہ داریاں: پاکستان کے تناظر میں خصوصی تجزیہ۔
34. ماحولیاتی تبدیلی اور پانی کی حفاظت کے اصول وضوابط سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
35. ماحولیاتی تغیرات اور اخلاقی تعلیمات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
36. ماحولیاتی، موسمیاتی تغیرات اور عالمی بقاء اور فکری اسباب حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
37. موجودہ ماحولیاتی تغیرات اور ریاستی ذمہ داریاں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں۔
38. ماحولیاتی وموسمیاتی تغیرات کے معاشرتی اسباب اور سیرت طیبہ ﷺ کی رہنمائی۔
39. ماحولیاتی / موسمیاتی تغیرات اور عالمی ذمہ داریاں۔
40. موسمیاتی تغیرات کے معاشرتی اسباب: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
41. موسمیاتی تغیرات کے معاشرتی اسباب۔
42. ماحولیاتی/موسمیاتی تغیرات کے سائنسی نکتہ نظر کا جائزہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
43. ماحولیاتی مسائل اور رفاہ عامہ: سیرتِ نبوی ﷺ سے استفادہ کی صورتیں۔
44. ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے کے لیے شہری انفراسٹرکچر: معاصر تحدیات کے تناظر میں عہد نبوی ﷺ کا خصوصی مطالعہ۔
45. ماحولیاتی تحفظ کے تقاضے، اسوۂ نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
46. ماحولیاتی، موسمیاتی تغیرات اور ہماری ذمہ داریاں، سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
47. پاکستان میں ماحولیاتی تغیرات اور ہماری ذمہ داریاں؛ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ۔
48. ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے رہنما اصول؛ سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ایک تجزیاتی مطالعہ۔
49. بقائے عالم کے لئے موسمیاتی تقاضہ، جنگلات کی اہمیت سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں۔
50. موسمیاتی تبدیلیوں کے اسباب واثرات اور ان کا سدّباب سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
51. موسمیاتی تغیرات اور ادارتی ذمہ داریاں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

52. پانی کی آلودگی، نقصانات، مسئلہ کا حل اور سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی۔
53. ماحولیاتی آلودگی اور پاکستان میں خواتین کے دینی مدارس کا کردار۔
54. قدرتی آفات کے اسباب اور موسمی تغیرات میں باہمی تعلیق: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ۔
55. ماحولیاتی تغیرات میں اثرورسوخ کے حامل افراد اور اداروں کی ذمہ داریاں۔
56. ماحولیاتی تغیرات اور عوامی ذمہ داریاں اور عوامی آگہی سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
57. ماحولیاتی تغیرات اور جنگلات: اسوۂ نبوی ﷺ کے تناظر میں۔
58. ماحولیاتی تغیرات کے متاثرین کی نفسیاتی، اخلاقی اور سماجی تربیت: سیرت نبوی ﷺ کے تناظر میں۔
59. ماحولیاتی / موسمیاتی تغیرات اور ہماری ذمہ داریاں: ابلاغی و سیاسی نقطہ نگاہ سے ایک جائزہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
60. ماحولیاتی / موسمی تغیرات اور مساجد کی ذمہ داریاں۔
61. ماحولیاتی تغیرات: اسباب، خطرات اور عالمی ذمہ داریاں۔
62. ماحولیاتی / موسمیاتی تغیرات اور قانون و پالیسی ساز اداروں کی ذمہ داریاں: پاکستان کی ابتر موسمیاتی تغیرات / ماحولیاتی صورتحال کے تناظر میں۔
63. التدابير الوقائية لحماية البيئة من التغيرات المناخية في السيرة النبوية۔
64. المسؤوليات الفردية والمجتمعية لمواجهة التغيرات البيئة المناخية في ضوء السيرة النبوية۔
65. من الإرشادات النبوية المتعلقة بالحفاظ على البيئة۔
66. التغيرات البيئة وأثرها على البيئة۔
67. الأسباب الفكرية لتغيير المناخ۔
68. ماحولیاتی تغیرات اور اخلاقی تعلیمات: التغير البيئي والتعاليم الأخلاقية۔
69. التلوث البيئي أسبابها وعلاجها في ضوء سيرة النبي العطرة۔
70. الإرشادات النبوية حول الحفاظ على البيئة والمناخ۔
71. البيئة وصيانتها عن التلوّث في ضوء السيرة النبوية ﷺ۔
72. التغيرات البيئة والمسؤلية الشعبية والوعي العام في ضوء السيرة النبوية۔
73. الأسباب الإجتماعية للتغيرات البيئية / المناخية وحلولها في ضوء سيرة النبي ﷺ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

74. مراعاة الحالة النفسية للمتأثرين من فيضانات باكستان عام ۲۰۲۲ء والجهود الخيرية التي بذلت من أجلهم۔

75. الوجود الأخلاقية للتنوع البيني۔

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں 2002ء میں سیرت چیئر کا قیام عمل میں آیا بعد ازاں 17 اگست 2017ء کو پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس لودھی اس کے مسند نشین مقرر ہوئے ان کے بعد پروفیسر ڈاکٹر الطاف حسین لنگڑیال اس مسند پر فائز رہے جنہوں نے کئی ایک اہم موضوعات پر سیمینارز منعقد کروائے اور مقالہ جات تحریر کروائے۔ علامہ ابن عبد البری کتاب الدر فی اختصار المغازی والسیر کا اردو ترجمہ جواہر سیرت کے نام سے شائع کیا۔ حالیہ ایام میں پروفیسر ڈاکٹر عبد القادر بزدار کو اس مسند نشین پر تقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ اس تسلسل کو برقرار رکھیں گے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں سیرت چیئرز "رحمۃ للعالمین" چیئرز کے نام سے قائم ہے۔ جس پر باقاعدہ پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس کا تقرر کیا گیا۔ یونیورسٹی سنیڈیکیٹ کے بارہویں اجلاس منعقدہ 03-05-2014 منظوری ہوئی۔ HED حکومت پنجاب کے مراسلہ کے تحت گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کی اکیڈیمک کونسل کے 23 دیں اجلاس منعقدہ جون 2021ء کو مسند کے لیے رحمۃ للعالمین چیئر کا نام منظور کیا گیا۔ 29 اپریل 2014ء کے رجسٹرار آفس کے مراسلہ کے مطابق ڈاکٹر صاحب کو سیرت چیئر کا کنوینر مقرر کیا گیا بعد ازاں 2 اگست 2021ء کو سیرت رحمۃ للعالمین چیئر کا انچارج مقرر کیا گیا۔ اب آپ سنیئر فیکلٹی ڈین بھی ہیں۔ علوم حدیث وسیرت میں خاص مہارت رکھتے ہیں مطالعات سیرت کیلئے انہوں نے بڑا فعال کردار ادا کیا ہے بذات خود سیرت اسٹڈی پر کئی ایک کتب مثلاً علوم السیرۃ جس پر آپ کو 2021ء میں صدارتی ایوارڈ مل چکا ہے اسی طرح غرایب السیرۃ وغیرہ بہت اہم کتب ہیں۔ مقالہ جات لکھ چکے ہیں اس موضوع پر ملکی وغیر ملکی جامعات میں مقالہ جات پڑھ چکے ہیں۔ B.S ایم فل، Ph.D کی سطح پر سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر اہم تحقیقی، تجزیاتی، عملی پہلوؤں پر مقالہ جات لکھوا چکے ہیں۔ جن کی تفصیل راقم کی کتاب "علوم حدیث وسیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل) از ڈاکٹر عبد الغفار، ڈائریکٹر سیرت چیئر یونیورسٹی آف اوکاڑہ" میں موجود ہے۔

اسی طرح غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان میں بھی باقاعدہ نوٹیفکیشن نمبر GU-DGK/Admn.32/3909 کے تحت پروفیسر ڈاکٹر ارشد منیر لغاری کو ڈائریکٹر سیرت چیئر مقرر کیا ہے۔ انہوں نے مطالعہ سیرت کے کام کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منظّم کرنے کے لیے ابتدائی طور پر افتتاحی سیشن میں ملک پاکستان کے طول و عرض سے ماہرین کو دعوت دی اور آئندہ کے لیے لائحہ عمل طے کیا تاکہ تمام یونیورسٹیز مل کر پیش آمدہ مسائل میں اجتماعی طور پر تحقیقات کو پیش کر سکیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں آغاز ہی سے مطالعہ سیرت پر خاص دلچسپی لی گئی اور ایف اے، بی اے سطح پر ہی سیرت طیبہؐ کا مضمون متعارف کروایا گیا۔ اور حدیث و سیرت کا باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا۔ اب سیرت کا ایک الگ شعبہ موجود ہے جس کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر معین الدین شاہ ہاشمی ہیں انہوں نے اس موضوع پر اہم کانفرنسز بھی منعقد کروائی ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں سماجی انصاف اور فلاح معاشرہ

8-9 دسمبر 2016

تیسری دو روزہ بین الاقوامی سیرت کانفرنس بعنوان: فقہ السیرۃ: اصولی مباحث اور عصری تطبیقات جولائی 2018ء کو انعقاد پذیر ہوئی۔

Three days International Conference
Interfaith Relations: Challenges and Prospects

بین المذاہب تعلقات: تحدیات وامکانات

27-29، ربیع الاول 1444ھ / 24-26 اکتوبر 2022ء

شعبہ بین المذاہب وسیرت سٹڈی، فیکلٹی آف عربی اینڈ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

1. بین المذاہب تعلقات کے تناظر میں اسلاموفوبیا کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات کا جائزہ۔
2. اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ اور سیرت النبی ﷺ۔
3. بین المذاہب تعلقات کے قیام میں سیرت النبیؐ سے راہنمائی: ایک تحقیقی مطالعہ۔
4. بین المذاہب تعلقات اور اسوہ رسول ﷺ: میثاق مدینہ کی روشنی میں۔
5. نقل اسرائیلیات بین المذاہب ہم آہنگی کے تناظر میں۔
6. پاکستانی معاشرہ اور بین المسالک ہم آہنگی و مکالمہ کے اصولوں کا تجزیاتی مطالعہ تعلیمات اسلامی کی روشنی میں۔
7. مکالمہ بین المذاہب کے اصول؛ اردو تفسیری ادب کا تجزیاتی مطالعہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں مسلم مسیحی مکالمہ (حدود، امکانات اور وسائل کے حوالے سے اختصاصی مطالعہ)
9. عصر حاضر میں بین المذاہب ہم آہنگی کا تصور؛ سعید نورسی کے تصورات کا جائزہ۔
10. مذاہب کے درمیان تعلقات معاصر مسلم فکر کے تناظر میں۔
11. کوئٹہ بلوچستان میں اہل زرتشت (پارسی برادری) کی صورت حال اور اہل بلوچستان سے ان کے تعلقات و خدمات۔
12. پختون سماج میں مذہبی انتہا پسندانہ رویے اور شعبہ ہائے مطالعات بین المذاہب؛ امکانات و اصلاحات۔
13. تقارب الشعوب والادیان فی مقالات والحوارات دکتورۃ ھدی درویش۔
14. الامام ابن حزم رحمہ اللہ وجھودہ فی دراسۃ الادیان۔
15. خطاب الکراھیۃ ازمۃ عالمیۃ (دراسۃ وصفیۃ تحلیلۃ من منظور اسلامی)۔
16. الحوار الادیان للتقارب الدینی۔
17. An Exploratory Study of Religious Tourism in Pakistan: Stratagem for Sustainable Interfaith Relations
18. Social Justice and Semitic Faiths.
19. Interfaith Harmony and Social Diversity.
20. Re-discovering the Heritage of Religious Pluralism in Contemporary Pakistan.
21. Reclaiming Social Diversity and interfaith harmony in Pakistan: A Study of Hindu Minority's Festivals in Bahawalpur, Pakistan.
22. Religious Diversity and Interfaith Harmony in Pakistan: A Perspective of Religious Minorities.
23. Role of Pakistani TV Channels in Promoting Interfaith Harmony.
24. Interfaith Harmony and Social Relations: Reflections from the Life of the Prophet Muhammad (SAW)
25. Social Justice and Interfaith Studies.
26. Inter-Faith Harmony: An Analytical Study in the Light of Qur'an and Sunnah.
27. Issues and Implications of Social Exclusion at Higher Education Institutions of Pakistan.
28. Protection of Religious Minority Rights through Higher Judiciary in Pakistan: A Tool for Interfaith Harmony.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29. The Contemporary Challenges of Minorities in Pakistan in the Light of Seerah al-Nabawi.
30. Deep Ecology of Islam and Hinduism: A Contemporary Response to Sustain Earth- Man Relationship in 21st Century.
31. Environment and Interfaith Relations.
32. Ecology and Interfaith Relations: A Comparative Analysis.
33. Hindu Muslim Relations in Sindh with Special Focus on Naushahro Feroze District.
34. A Dialogue between Classical Liberalist Approaches and Interplay of Ethnicity, Nationalism and the Status of Minorities in Pakistan.
35. Ecology and Environment in Native American Religion from the Perspective of Interfaith Relations.
36. Intra-Faith Dialogue: Advantages & Effects.
37. Critical Analysis of Social Media platforms (Facebook, Twitter, YouTube) Regarding Interfaith Dialogue.
38. Challenges to Interfaith Relations and Peaceful Coexistence in Pakistan:An Analysis in the Light of Muslim - Christian Sources.
39. Periyar's Interpretation of Ramayana: Historical Analysis of his Violent Approach towards Brahmins and his Support for Islam.
40. Mass Conversion Movements and their Impact on Interreligious Relations: A Case of *Shuddhi*.
41. Inter-Religious Harmony in Shah Waliullah's Philosophy.
42. The Prophet in South Asia: Translation of Islamic Icons Into South India and Its Role as a Doorway of Religious Pluralism.
43. Role of Religious Synchronization in Formation of Social Ethics.
44. Sir Syed's Paradigm of Interfaith Relations and Advancement of Interfaith Studies in Pakistan.
45. Nature and Perimeters of Relations with Non- Muslims in Islam.
46. Quranic Wisdom on Interfaith Dialogue with *Ahl*-i-*Kitab*.
47. Music as an Interfaith Tool: The Reception of *Qawwali* in the West and the Meeting of Nusrat Fateh Ali Khan Party with the *Novum Gaudium* Gregorian Chant Choir.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

48. Challenges to Inter-Faith Peace in Pluralistic Society: An Appraisal of Modern Approaches for Sustainability.
49. Significance of Sufi Folk Tradition for Interfaith Harmony: Revisiting Sultan Bahoo's(1629-1691) Poetry.
50. The Need for the Promotion of Interfaith Teachings for the Establishment of World's Peace in the Current Era: An Analytical Study.
51. Religious Extremism in Pakistan: Challenges and Prospects.
52. Reducing Hate Speech Through Interfaith Dialogue.
53. Intra-Faith Dialogue as a Peacebuilding Agent: A Socio-Religious Framework for Strengthening Intra-Faith Dialogue in Pakistan.
54. Role of Interreligious Dialogue for Promotion of Peace and Inclusiveness in Pakistani Society.

اور "سیرت اسٹڈی" کے نام سے HEC سے Y Category میں باقاعدہ مجلّہ بھی شائع ہوتا ہے۔ سیرۃ النبی ﷺ پر تحقیقات کرنے کے لیے باقاعدہ ایکسی لینس سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت مطالعہ سیرت کی کئی جہات کو متعارف کروایا جائے گا۔ جون 2022ء میں قومی اور بین الاقوامی شخصیات کو مدعو کرکے باقاعدہ اس کے لیے منصوبہ بندی اور لائحہ عمل بھی تیار کیا گیا۔

مطالعہ سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے یونیوری آف پشاور میں آغاز ہی سے مطالعات سیرت سنٹر قائم ہے جس کے تحت کئی ایک اہم موضوعات پر مطالعات سیرت پیش کیے گئے ہیں اور تا حال اہم موضوعات پر تحقیقی کام جاری ہے۔ اس شعبہ کو بھی عالم اسلام کی عظیم شخصیات کی کہ سرپرستی حاصل رہی ہے جس میں اسلامی نظریاتی کونسل کے موجودہ چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایّاز، پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء شامل ہیں۔

حکومت پنجاب کے سیرۃ رحمۃ للعالمین ﷺ منصوبہ کے تحت یونیورسٹی آف اوکاڑہ، غازی یونیورسٹی کے علاوہ یونیورسٹی آف سرگودھا میں ڈاکٹر محمد فیروز الدین شاہ کھگہ کی زیر نگرانی باقاعدہ منصوبہ جاری ہے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی میں بھی سیرت چیئر قائم ہے کلیہ معارف اسلامیہ میں قائم سیرت چیئر کے پہلے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عزیز الرحمن تھے بعد ازاں جس کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ثانی ہیں جنہوں نے اہم موضوعات پر کانفرنسز کا انعقاد کیا ہے اور بی ایس سے لے کر پی ایچ ڈی تک سیرت کے اہم موضوعات پر مقالہ جات بھی تحریر کروائے ہیں۔ یونیورسٹی آف کراچی میں سیرت چیئر کا آغاز 1989ء پروفیسر ڈاکٹر محمود صدیقی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈائریکٹر شپ سے ہوا ان دنوں پروفیسر ڈاکٹر شہناز غازی کی ڈائریکٹر شپ میں یہ شعبہ فعال ہے۔ یونیورسٹی آف بلوچستان میں مسند سیرت کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی ہیں جس کے تحت یہ شعبہ قائم ہے۔ ان شعبہ جات میں مطالعہ سیرت پر ہونے والے تحقیقی کام کی تفصیل علومِ حدیث وسیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل)" از ڈاکٹر عبدالغفار جس کو شعبہ علومِ اسلامیہ، سیرت چیئر یونیورسٹی آف اوکاڑہ نے شائع میں موجود ہے۔

حال ہی میں 23 مئی 2022ء کو HEC کی طرف سے پلاٹ نمبر 51 بلاک سوک سنٹر ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور میں ایک عظیم الشان Seerat Center For Gender studies and Rights for women کا افتتاح وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی جناب احسن اقبال نے کیا ہے یہ سنٹر اس موضوع پر تحقیقات اور راہنمائی کرے گا امید ہے یہ اپنے اغراض و مقاصد کے اعتبار سے بہتر کام کرے گا۔ بعد ازاں 7 اگست 2023ء کو بھی اس سلسلہ میں چیئرمین HEC پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد کی سربراہی میں ایک پروگرام تشکیل دیا جارہا ہے۔

خواتین یونیورسٹیز میں بھی یہ شعبہ سیرت اسٹڈی ڈاکٹر سیدہ سعدیہ کی زیر قیادت فعالیت کا کردار ادا کر رہا ہے جس میں سے نمایاں گورنمنٹ دی وویمن یونیورسٹی آف سیالکوٹ ہے فعالیت سے کام کر رہا ہے۔ جس نے اپنے آغاز ہی سے سیرت اسٹڈی کی طرف خاص توجہ دی ہے۔ اور کئی ایک بین الاقوامی کانفرنسز اور سیمینارز کا انعقاد ہو چکا ہے اور بی ایس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کورسز بھی تیار کئے گئے ہیں۔ جن موضوعات پر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اس کی کچھ تفصیل پیش کی جاتی ہے۔

پہلی دوروزہ قومی سیرت کانفرنس بعنوان: سیرتِ رسول ﷺ کی عصری معنویت اور عہدِ جدید کی تحدیات بمطابق 21 مارچ 2018ء میں منعقد ہوئی۔ جس میں ملکی اور غیر ملکی ماہرین نے اس اہم موضوع پر مقالات پیش کیے۔

1. سیرت طیبہ کے علمیاتی و اطلاقی مباحث۔ عصری سماجی و اخلاقی تناظر میں
2. جدید معاشی فکر و فلسفہ اور اس کے عملی مظاہر۔ سیرت نبویہؐ کی روشنی میں انتقاد و لائحہ عمل
3. عصرِ جدید میں مذہبی مباحث کا منہاج اور اس کے موضوعات۔ علمِ سیرت سے استفادہ
4. عصری سیاسیات اور ریاستی نظام۔ نبی ﷺ کی سیاسی زندگی کا اطلاقی مطالعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسری دوروزہ بین الاقوامی فقہ السیرۃ کانفرنس 26 فروری 2019ء

شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت چیئر، گورنمنٹ دی وویمن یونیورسٹی آف سیالکوٹ

موضوعات:

1. پاکستان میں خواتین پر تشدد کے اسباب اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں ان کے تدارک کا لائحہ عمل
2. تشکیل سماج کے تربیتی اور عملی پہلو، نبوی سماجی تصورات کے تناظر میں
3. نصاب سازی میں تربیتی واخلاقی جہات (عصری ترجیحات اور فقہ السیرۃ)
4. غیر مسلم اقلیات کے سماجی مسائل اسباب وعلل اور تدارک کالائحہ عمل اور فقہ السیرۃ
5. تادیب وتشدد کی مروجہ صورتیں اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
6. خواتین کی تعلیم کا نبوی منہج اور عصری تقاضے فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
7. معاشرتی مصالحت میں حائل رکاوٹیں اور ان کا تدارک، فقہ السیرۃ کے تناظر میں
8. بین الاقوامی تعلقات کے اصول ومقاصد اور مسائل کا حل (فقہ السیرہ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ)
9. صوبہ پنجاب میں شادی بیاہ سے متعلق علاقائی رسومات، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
10. عصری تکثیری معاشرے کے مسائل اور نوجوانوں کا کردار، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
11. مذہبی فرقہ واریت: اسباب وتدارک پر امن بقائے باہمی کے اصول اور فقہ السیرۃ
12. پیدائش سے متعلق رسومات کے سلبی پہلو، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
13. عورت کی وراثت اور پاکستان میں سماجی وقانونی صورتحال (فقہ السیرۃ کی روشنی میں ایک جائزہ)
14. معذوروں کی کفالت کی معاصر صورتِ حال اور فقہ السیرہ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
15. خاندانی زندگی کے عصری مسائل اور فقہ السیرۃ
16. تشکیل سماج کے دینی وفکری پہلو، نبوی سماجی تصورات کے تناظر میں
17. لاوارث بچوں کی کفالت۔ فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

18. اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے معابد اور مذہبی آزادی، فقہ السیرۃ کے تناظر میں
19. قوامیت رجال اور نظم معاشرہ فقہ السیرۃ کے تناظر میں
20. سماجی استحکام میں عدل قانونی کا کردار فقہ السیرۃ کی روشنی میں
21. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں جسمانی وذہنی تشدد کی مروجہ صورتوں کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں مطالعہ
22. خودکشی کے اسباب اور بچاؤ کی تدابیر: فقہ السیرۃ اور عصری سماجیات کے تناظر میں
23. عائلی نظام میں معاشرۃ بالمعروف کا عصری تصور، فقہ السیرۃ کی روشنی میں
24. اسلامی نظام جاسوسی اور قیام امن، سیرت نبوی کا فقہی مطالعہ
25. سماجیات جدیدہ کے اہداف ومقاصد اور سماجیات نبوی ایک تجزیاتی مطالعہ
26. مساجد کی سماجی اہمیت، کردار اور عصری تقاضے
27. نکاح وطلاق کا اسلامی فلسفہ اور عصری پاکستانی خاندانی نظام (فقہ السیرۃ کے تناظر میں اختصاصی مطالعہ)
28. مکی دور نبوت اور مسلم اقلیت کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
29. مسلم اقلیات کے سماجی معاملات اور فقہ السیرۃ کا اطلاقی مطالعہ
30. خودکشی کے اسباب اور بچاؤ کی تدابیر سیرۃ طیبہ کی روشنی میں تحقیقی جائزہ
31. بچوں پر جنسی تشدد اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں تدارک
32. صلح وجنگ کے آداب۔ سیرۃ طیبہ ﷺ اور عصری سماجیات کے تناظر میں
33. عہد نبوی کے نصاب تعلیم میں سماجی ترجیحات کا تحقیقی مطالعہ
34. تشکیلِ سماج میں ذرائع ابلاغ کا کردار (تجزیاتی مطالعہ)
35. غربت کے خاتمہ کے لیے ازواجِ مطہرات کی مساعی
36. عصری نصاب سازی کے مقاصد ولوازمات نبوی نظام تعلیم اطلاقی مطالعہ
37. بے آسرا خواتین کی فلاح وبہبود، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں جسمانی وذہنی تشدد کی مروجہ صورتوں کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں مطالعہ
39. سماجیات جدیدہ اور نبوی معاشرے کا تقابلی جائزہ
40. عصر حاضر میں جرائم اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں حل
41. سماجی تشکیل وتعمیر میں معاصر مدارس کا کردار اور فقہ السیرۃ ایک تجزیاتی مطالعہ
42. مسلم اقلیات کے عائلی معاملات۔ فقہ السیرہ کی روشنی میں
43. سفارت کاری سے متعلق سیرۃ النبی ﷺ کی تعلیمات
44. پاکستان میں خواتین کی وراثت سے محرومی کا مسئلہ اور سیرت النبی کی روشنی میں اس کا حل
45. معاصر خاندانی نظام پر ذرائع ابلاغ کے اثرات، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
46. نبویؐ حکومت وسیاست کا منہج اخلاق، اہمیت واثرات (عصری سیاسیات کے تناظر میں)
47. سیرت طیبہؐ کی روشنی میں مسئلہ تسعیر اور سماج پر اس کے اثرات
48. نصاب سازی کی عصری ترجیحات فقہ السیرۃ النبویہ کی روشنی میں
49. دور الانفاق فی سبیل اللہ فی رفاهية المجتمع المعاصر فی ضوء فقه السيرة
50. المرأة فی ضوء المواثيق الغربية والسيرة النبوية: الحقوق والحقائق
51. جرائم الاقتصاد فی المجتمعات الإسلامية: أسبابها وعلاجها فی ضوء السيرة النبوية
52. Social Problems of Minorities in Pakistan and their Solution Analysis in the Light of Fiqh-ul-Seerah
53. The Role of Religious Seminaries in the Formation and Development of Society Its Imbroglio and Contemporary Challenges.
54. Causes of suicide in Pakistan and their solution from an Islamic perspective: An Analytical Review.
55. Differentiating Aims and Operational Procedures of Jihad & Terrorism in the light of Prophetic Seerah with respect to Contemporary Applications-
56. Islamophobia and its Social impact on Muslim Word An analytical Study of Fiqh U Seerah
57. Contemporary Business Ethics: A study in the seerah of the prophet Muhammad (SAW)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

58. perspective Personality Development Model for Contemporary Youth in Fiqh-ul-Seerah
59. Contemporary Business Ethics: A study in the seerah of the prophet Muhammad (SAW)
60. Islamic Concept of Decentralization towards Revivalism: Basic Teachings of the Holy Prophet (S.A.A.S) to Combat Violence and Delinking Religious Extremism.
61. The Analysis of Modern Sociology Goals & Objectives in the light of Fiqh-Ul-Seer'ah
62. Practical Depiction of Gender Equality in Fiqh ul Seerah Perspective: An Analytical Assessment
63. Rising Islamophobia in the Contemporary Western Societies and its Solutions in the light of Seerah
64. Western Elements of Society an analytical Study of Holy Prophet's Seeah

تیسری تین روزہ: بین الاقوامی کانفرنس بعنوان: تدریس و تحقیق سیرت کے عصری تقاضے پاکستانی جامعات

1. تحقیق سیرت کے مناہج و اہم مصادر :تعارف و تجزیہ
2. خاکہ نگاری کے اہم اصول و اطلاقات
3. پاکستانی جامعات میں تحقیق سیرت کے رجحانات اور عصری تقاضے(استشراقی، استنباطی، تقابلی، تاریخی و واقعاتی)
4. "سیرت مصطفیٰ "از مولانا ادریس کاندھلوی اور "ضیاء النبی"از محمد کرم شاہ الازہری کا تقابلی جائزہ۔
5. تدریس سیرت میں مختلف فیہ واقعات کی تحقیق و تنقید کے معیارات
6. سیرت نگاری کی ترویج میں ماہنامہ الحق کے مضامین سیرت کا اشاریاتی مطالعہ
7. سیرت چیئر (یو ایم ٹی لاہور) میں ایم فل علوم اسلامیہ، تخصص سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصاب کا تحقیقی و تجزیاتی جائزہ
8. مفتی جمیل احمد تھانوی کا سیرت نگاری میں منہج و اسلوب
9. تنظیم المدارس اور وفاق المدارس بورڈز کے نصاب سیرت کا تجزیاتی مطالعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10. وابستگان و منتخب مشاہیر جماعت اسلامی کی خدمات سیرت :علمی و تحقیقی جائزہ
11. پاکستانی جامعات میں موضوعاتی تحقیق سیرت کے رجحانات اور عصری تحدیات(یونیورسٹی آف لاہور سرگودھا کیمپس کے شعبہ علوم اسلامیہ میں ایم فل کی سطح پر سیر ت نبوی ﷺ پر ہونے والے تحقیقی کام کا اختصاصی جائزہ)
12. دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ،اسلام آباد کی خدمات سیرت کا علمی جائزہ
13. ملکی جامعات میں بی ایس لیول پر تدریس سیرت کا عمومی نصاب اور عصری تقاضے
14. جامعات میں تدریس سیرت النبی اور تربیت نسواں(عصری تقاضے)
15. دینی مدارس و جامعات میں "تخصص فی السیرۃ " کی سیرت و اہمیت اور مجوزہ نصاب
16. مدارس دینیہ میں رائج نصاب سیرت کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ اور عصری تحدیات
17. ایم ایس علوم اسلامیہ(جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ)کا نصاب سیرت:تجزیاتی مطالعہ
18. پاکستانی جامعات میں تحقیق سیرت کے رجحانات اور عصری تقاضے
19. تحقیقات سیرت :ادارہ عربی و علوم اسلامیہ جی سی ویمن یونیورسٹی،سیالکوٹ تجزیاتی مطالعہ
20. سنٹر آف ایکسی لینس :تخصص فی السیرۃ کا نصاب اور سیرتی خدمات۔ ایک تحقیق مطالعہ
21. یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں تدریس سیرت کے نصاب کا جائزہ اور عصری تقاضے
22. اساتذہ جامعہ علوم علامہ بنوری ٹاون کی خدما ت سیرت کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ
23. سیرت کی تدریسی اہمیت اور اس کے تقاضے
24. فکر استشراق اورمطالعہ سیرت النبی ﷺ :پاکستانی جامعات میں تحقیقی مقالہ جات کا تجزیاتی مطالعہ
25. ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا سیرت نگاری میں منہج و اسلوب
26. مکتوباتی ادب میں نقوش سیرت
27. خاندانی زندگی کے عصری مسائل اور ان کا حل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

28. پرامن معاشرے کی تشکیل اور تدریس سیرت کے عصری تقاضے
29. سیرت رسول ﷺ پر عصر حاضر کا عظیم شاہکار، سیرت انسائیکلوپیڈیا"-اللولؤ المکنون"
30. مولانا سید ابو الحسن ندوی کی خدمات سیرت (علمی و تحقیقی جائزہ)
31. عصری تحدیات کے تناظر میں تدریس سیرت کے اطلاقی منہج کی معنویت
32. درس نظامی اور ایم اے اسلامیات کے نصاب سیرت کا تقابلی مطالعہ
33. بی ایس اسلامک اسٹڈیز(COMSATS University) نصاب سیرت : تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ
34. پاکستانی جامعات میں فقہ السیرۃ کے نصاب کی تشکیل کے بنیادی خدوخال
35. منهج تدريس السيرة النبوية كمتطلب جامعي في الجامعة ا إ لسلامية بفلسطين والجامعة البنورية بكراتشي "دراسة مقارنة
36. منهاج تدريس السيرة النبوية في قسم السيرة والتاريخ ا إ لسلامي كلية أصول الدين في الجامعة إلاسلامية العالمية (دراسة تحليلية نقدية)
37. السيرة النبوية في الطاريح الجامعية الباكستانية، جامعة العلامة إ اقبال المفتوحة و الجامعة ا إ لسلامية العالمية، إ اسلام أباد نموذجا
38. أثر المعلم على المتعلم من خلال السيرة لسيد النام صلى الله عليه وسلم
39. Tertiary Curriculum in Seerah Discipline(A Reflection on Malysian University Experience)
40. Battles of The Prophet in Seerah Curriculum: A Critical Evaluation of Its Validity
41. Application of Seerat-e-Muhammad SAAW for Personality Development: An Analytical Study
42. to Develop a 3 Cr. Hr. Course Outline
43. Epistemological Tools of Haqq, Ma'arifa, and Hikma as Teaching Seerah in Educational
44. Institutes
45. Seerah Writing by Prof. Dr. Sultan Shah(An analytical Study
46. Philosophical application of Asmai-e-Rasool(PBUH): An appraisal of Dr Tahir Mustafa's
47. Exclusive Book Phalsafa-e-Asamai-e-Rasool(PBUH)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

48. Theoretical Issues of Madrassa education in Pakistan
49. (Seerah Teaching in urdu (in perspective of GCWUS & LCWUS in BS Urdu Curriculum

اس طرح شعبہ دی وویمن یونیورسٹی آف ملتان نے سیرت کے موضوع پر دوسری دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان: **سماجی نظم ونسق، معاصر تصورات، تقاضے اور چیلنجز سیرت خاتم النبیین ﷺ کی روشنی میں** منعقد کروائی ہے۔

زیر اہتمام: شعبہ علوم اسلامیہ، تقابل ادیان اور شعبہ عربی وویمن یونیورسٹی ملتان

8-9نومبر 2022

جس کے اہم موضوعات یہ ہیں:

1. غربت کے خاتمہ کے لیے کفالت عامہ کا تصوّر، (حکام و عوام کی ذمہ داریاں) خاتمہ کے لیے لائحہ عمل؛ سیرت النبی ﷺ سے رہنمائی۔
2. سماجی نظم ونسق میں خصوصی افراد کے مؤثر کردار کی اہمیت اور مطلوبہ اقدامات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
3. سماجی نظم و نسق معاصر تصورات تقاضے اور چیلنجز سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
4. عائلی حقوق کے تحفظ میں سماجی نظم و نسق کا کردار ؛سیرت النبی ﷺ کا اختصاصی مطالعہ
5. ماحولیاتی تحفظ کے لیے سماجی نظم ونسق کی اہمیت اور سیرت النبی ﷺ۔
6. سماجی نظم و نسق کی تعلیم و تربیت میں ماں کا ادارتی کردار۔
7. عصر حاضر میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے سماجی نظم و نسق کی اہمیت سیرت النبیؐ کے تناظر میں۔
8. عصر حاضر میں اسلامی معاشرے کی تشکیل میں سماجی نظم و نسق کا کردار سیرت النبی ﷺ کا اختصاصی مطالعہ۔
9. قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔
10. معاشرے میں صنفی تفریق اور سماجی نظم و نسق۔
11. تحفظ آب کی اہمیت اور سماجی نظم و نسق سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
12. کمزور طبقات کے حقوق میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔
13. سماجی نظم و نسق میں خواتین کے کردار کی اہمیت سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں عصری تقاضوں کا جائزہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14. سماجی نظم و نسق کے قیام میں اسلام کے نظام عبادت کا کردار۔
15. عقد مواخات کا سماجی نظم ونسق میں کردار اور اس کی معنویت۔
16. سماجی نظم ونسق کے قیام میں معاہدہ حدیبیہ کا کردار اوراس کی عصری معنویت۔
17. عورت اور مسجد کا باہمی ربط اور اسلامی معاشرے کی تشکیل میں کردار سیرت نبویؐ کے حوالے سے۔
18. ہاشمی نظم و نسق اور معاشرتی ڈھانچے میں موافقت کی اہمیت بیعت عقبہ سے استفادہ۔
19. ماحولیات کو در پیش خطرات کے تدارک کے لیے سماجی نظم و نسق کی اہمیت سیرت النبی ﷺ کی
20. روشنی میں۔
21. سماجی نظم ونسق میں راعی کا تصور قرآن و حدیث کی روشنی میں۔
22. احتجاجی سرگرمیاں اور سماجی نظم و نسق۔
23. سماجی نظم ونسق غزوات النبی ﷺ کے تناظر میں۔
24. کمزور طبقات کے حقوق میں سماجی نظم ونسق کے کردار کا مطالعہ۔
25. قرآن و حدیث میں سماجی نظم و نسق کا تصور۔
26. اظہار رائے کی آزادی اور سماجی نظم ونسق سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
27. غربت کے خاتمے کے لئے سماجی نظم و نسق کا کردار سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
28. قرآن حکیم اور احادیث نبوی ﷺ میں سماجی نظم ونسق کا تصور۔
29. علاج معالجہ کے نظام میں سماجی نظم و نسق کی اہمیت۔
30. فرد کی آزادی کا تصور اور سماجی نظم و نسق۔
31. قدرتی وسائل کے تحفظ میں سماجی نظم و نسق کا کردار؛سیرت نبی ﷺ کے تناظر میں تعمیری مطالعہ۔
32. نصاریٰ سے نبوی معاہدات کا سماجی نظم و نسق میں کردار اور ان کی عصری معنویت۔
33. سماجی نظم و نسق کی تعلیم و تربیت کا نبویؐ نظام اور اس کی عصری اہمیت۔
34. سماجی نظم ونسق میں تنظیم اور منصوبہ بندی کی اہمیت ؛سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں خصوصی مطالعہ۔
35. سماجی نظم و نسق اور مہمان نوازی کی روایت، بلوچ روایات کا سیرت نبوی ﷺ کی روشنی پر خصوصی مطالعہ۔
36. قدرتی وسائل کے استعمال میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

37. عہدِ نبویؐ میں سماجی نظم و نسق کی تشکیل میں نوجوانوں کا کردار۔
38. سماجی فلاح و بہبود کے لیے نظم و نسق کی اہمیت: سیرتِ طیبہؐ کے تناظر میں تحقیقی جائزہ۔
39. فرد کی آزادی کا تصور اور سماجی نظم ونسق؛ سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں۔
40. سماجی نظم ونسق کے لیے اسلامی معاشرتی نظام کے مصادر کی اہمیت۔
41. سماجی نظم و نسق میں این جی اوز کا کردار۔
42. نبویؐ نظام اخلاقیات کا کردار سماجی نظم و نسق میں۔
43. قدرتی آفات کے ماحول میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔
44. سماجی نظم و نسق کے قیام میں اسلام کے نظام عبادت کا کردار۔
45. انسان کی نجی زندگی کا تحفظ اور سماجی نظم و نسق؛ نبویؐ تعلیمات کی روشنی میں۔
46. سماجی نظم و نسق میں میثاق مدینہ کا کردار۔
47. معاشی وسائل کی فراہمی میں سماجی نظم و نسق کی اہمیت۔
48. مکی عہد کے سماجی نظم ونسق میں حلف الفضول کا کردار۔
49. عہد نبوی ﷺ کے سماجی نظم و نسق میں مسجد حرام کا کردار اور اس کی عصری معنویت۔
50. آزادی اظہار رائے اور سماجی نظم و نسق: سیرت طیبہؐ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ۔
51. سماجی نظم و نسق میں تعلیمی اداروں کا کردار؛ سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں پاکستانی جامعات کا خصوصی مطالعہ۔
52. سماجی نظم و نسق میں تنظیم اور تشکیل کی اہمیت۔
53. الحوكمة الاجتماعية ودورالايجابي في ضوء السيرة الذاتية۔
54. الحوكمة الاجتماعية ودورها في حماية حقوق الانسان في ضوء السيرة النبوية ﷺ۔
55. الحوكمة الإجتماعيه و دور مسئولية الفرد في تعزيزهو في ضوء السيرة النبويه صلى الله عليه وسلم۔
56. دور المساءلة في الحوكمة الاجتماعية في التعليم االنبوية ﷺ۔
57. دور الحوكمة الاجتماعية في التخليط السياسي۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

58. مقومات التعليم والتدريب في الحوكمة الاجتماعية۔
59. أهمية الحوكمة الاجتماعية في إحلال السلام "دراسة تطبيقية مع إشارة خاصة إلى باكستان في ضوء السيرة النبوية صلى الله عليه وسلم۔
60. دور الاسرة في الحوكمة الاجتماعية والتحديات التي تواجها في ضوء السيرة النبوية ﷺ۔
61. دور المؤسات في الحوكمة الاجتماعية المساجد انموزجا۔
62. الحوكمة الإجتماعية ودورها في تشكيل الدولة الإسلامية في ضوء السيرة النبوية ﷺ۔
63. الحوكمة الإجتماعية ودور الحوار الإيجابي فيها في ضوء السيرة النبوية صلى الله عليه وسلم۔
64. The Role of Hilf-ul-Fudhul in social Governance of the Makki Era
65. Social Governance Sustainable use of natural resource in seerah perspective
66. Role of social Environment in peace building on applied studies of seerah Nabviha.
67. 'Social Governance Strategies, A Review in the context of Hijra Habsha.
68. Management of financial crisis for a sustainable Economic system in the light of seerah of the Prophet SAW.
69. Seerah based social Governance for sustainable society and Globle challenges
70. Role of Social governance in Harmony, An Applied study of Nabvi teachings in Pakistani Context.
71. Role of suffah in Social Governance in Madina.
72. The Role of Hilt – AL Fudhal in social governance of the Makki Era.
73. The Role of social Governance in Economic Development.
74. Governance of Natural Resources as a driver of sustainable development: An Islamic administrative Perspective.
75. Importance and necessity of social management.
76. The role of social management in the formation of the state of Madinah.
77. The social Governance ;contemporary concept prerequisites and challenges in the light of seerah.
78. Gender discrimination and social order in society.
79. The Social Governance in Pakistan ; in the light of Seerah Muhammad SAW.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

80. Role of Social Governance in Empowering the social management Weaknesses in the light of Seerah SAW.
81. Prophetic Leadership and Management for Social Governance:AnAnalytical Review.
82. Social Governance and the significance of *sīra 'uqalā* (سیرہ عقلا) in "New Religious Thinking".
83. Two Approaches of social Governance derived from fiqh-ul-seerah speculation and Contemporary applications.
84. The Role of freedom expression in social Governance in the light of seerah Khatam-un-Nabieen.

ملک عزیز کی سرکاری یونیورسٹیز کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ جامعات میں سے یو ایم ٹی لاہور میں 2016ء سے سیرت چیئر قائم ہے جس کے پہلے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی تھے انہوں نے بڑی محنت و جانفشانی کے ساتھ کورسز تیار کیے اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ نے بھی اسی تسلسل کو جاری رکھا۔ اور ایم فل علوم اسلامیہ تخصّص سیرت النبیؐ کے نام سے ایم فل سطح پر تحقیقی عمل جاری ہے اور کئی ایک اہم مقالہ جات تحریر کیے گئے ہیں۔

پرائیویٹ یونیورسٹیز کے حوالے سے سیرت چیئرز میں قیام کے حوالہ سے شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی، اسلام آباد نے اہم پیش رفت کی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر منصور الحق قاضی جو کہ اس شعبہ سیرت کے حوالہ سے کافی دلچسپی رکھتے ہیں انہوں نے علامہ ڈاکٹر یوسف القرضاوی کی تحریک پر یونیورسٹی میں ڈاکٹر عالم خان کی سربراہی میں مارچ 2023ء کو سیرت چیئر کا افتتاح فرمایا ہے۔ امید ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے فروغ میں یہ چیئر نمایاں کردار ادا کرے گی۔

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد، فیصل آباد کیمپس

International Conference on Islamic Governance Policy

دور حاضر کا شہری نظم ونسق اور اسلامی نقطہ نظر

Islamic Perspectives on Contemporary Urban Governance

شعبہ علوم اسلامیہ، انٹرنیشنل رفاہ یونیورسٹی، اسلام آباد

1. شہروں کی آبادی کا اسلامی فلسفہ اور برصغیر پاک و ہند میں آباد کیے شہروں کا تاریخی جائزہ
2. پاکستان میں پانی کی قلت کا مسئلہ، قرآن مجید اور سیرت طیبہؐ سے رہنمائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3. شہری نظم ونسق میں امن وصلح اور قیام کے لیے قومی اداروں کا کردار اور عملی اقدامات کا جائزہ : سیرت طیبہؐ سے رہنمائی
4. شہریوں کے حقوق اور شاہراہوں پر احتجاج (شریعت اور آئین کے تناظر میں)
5. مسلمانوں کی عہد حکمرانی میں دہلی اور لکھنؤ کا شہری انتظام اور نئے شہری مسائل کا حل ایک تجزیاتی مطالعہ
6. نئے شہروں کی آباد کاری کی روایت اور مسلم حکمرانوں کی کاوشیں (برصغیر کے تناظر میں تاریخی و تجزیاتی مطالعہ)
7. دورحاضر کا شہری نظم ونسق اور اسلامی نقطہ نظر
8. امن و امان کے قیام میں مقامی اداروں کا کردار
9. انصاف کی فراہمی میں ریاستی ذمہ داریاں
10. کھیل و تفریح کی سہولیات مہیا کرنے میں اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں
11. Development of an "Islamic City" With Special Reference to the Ottoman-Turkish Experience
12. Population Mobility in Antakya in the 16th and 17th Centuries.
13. Provision of Social Justice and State Responsibilities in Pakistani Society, an Analytical Study in the Context of Contemporary Issues.
14. Civil Organization in Islamic City and its Application in the Modern Period.
15. The Administrative System for Residential Area and Establishment of new Cities: An Exploration in the light of Sīrah.
16. A Review of the Elements of Effective Urban Management in the Context of the State of Madinah.
17. Contemporary Education System and Islamic State: Reflections from the Indian Subcontinent.
18. Contemporary Education system and Islamic State.
19. Islamic Teachings on Collective Justice.
20. The Role of Local Institutions in the Stability of Pakistani Society and the Establishment of Law and Order, an Analytical Study.
21. Review of Financial Boycotts on the Basis of Religion

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئندہ کے کے لیے لائحہ عمل تجاویز وسفارشات

اعلیٰ تعلیمی کمیشن (H.E.C) نے ایک قومی کمیٹی تشکیل دی ہے جو وطن عزیز کے ماہرین سیرت طیبہ ﷺ اور ماہرین سماجی علوم پر مشتمل ہے۔ جس نے تجویز کیا ہے کہ پاکستان کے آٹھ ممتاز جامعات میں سماجی علوم اور مطالعہ سیرت کے شعبے قائم کیے جائیں۔ ہر جامعہ مذکورہ بالا موضوعات میں سے کسی ایک موضوع پر تحقیقی اور تدریسی سرگرمیوں کا ذمہ دار ہو اور ایک ماہر سیرت اور ماہر سماجی علوم اس پر عمل درآمد کرانے کا ذمہ دار ہو، جس پر اُس کا تقرّر کیا جائے۔ جس کی طرف پیش رفت جاری ہے۔ جبکہ مسانید سیرت کو نئی قوت، نیالائحہ عمل اور جدید منصوبوں سے آراستہ کرکے ان کا احیاء کیا جارہا ہے۔ اور انہیں مزید متحرک اور فعال بنایا جارہا ہے۔ جو وقت کی اہم ضرورت بھی ہے اور اپنی جگہ متعلقہ اداروں کا اہم اور مستحسن اقدام بھی ہے۔ تاہم اس امر کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں سیرت طیبہ ﷺ کو ایک اہم مضمون قرار دے کر اسے انسانی زندگی کے تمام شعبہ اور سب پہلوؤں میں متعارف کرایا جائے۔ نیز سماجی علوم کے ساتھ ساتھ زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی اس ہدایت کو عام کیا جائے۔ تاہم ایسا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مسانید سیرت کے ذمّہ داران ان ضروری پہلوؤں پر توجہ دیں، جو نہ صرف ابھی تک گمنامی میں ہیں، بلکہ ان کی تکمیل کرکے ہی ہم ایک جانب سیرت طیبہ ﷺ کو انسانی زندگی کا مکمل حوالہ بنا سکیں گے، تو دوسری جانب ہم ان مسانید کو حقیقی معنوں میں فعال، مستحکم اور نتیجہ خیز بنا سکیں گے۔ نیز پاکستان کو اسلامی جمہوری، رفاہی اور فلاحی ریاست بنانے کے خواب کو حقیقت کا روپ دے سکیں گے۔ اس لیے ہم ایسے نکات کی نشان دہی کرتے ہیں جنھیں اپنا کر ہم مسانید سیرت کی وسعت، افادیت اور دائرہ کار میں اضافہ کرسکتے ہیں، یہ نکات صرف تجاویز ہیں۔ جن پر مزید غور کیا جائے۔

۱۔ خاتم الانبیاء والمرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح حیات کے حوالے سے لاتعداد کتب، تصنیف اور موضوعات آج بھی مسلم محققین کا پسندیدہ موضوع ہے۔ لیکن پیغمبر اسلام کی ایک معتبر، مستند اور مصدقہ سوانح حیات ابھی تک میسر نہیں ہے۔ یہ کام امت مسلمہ پر قرض ہے کہ وہ اس محسن انسانیت کو ایک ایسی سوانح حیات مرتب کرکے انسانوں کو فراہم کرے، جو تضادات، اختلافات، مبالغوں، خود ساختہ کہانیوں، قیاس آرائیوں، غیر ضروری اضافوں اور ہر طرح کی زمانی اور ثقافتی ملاوٹوں اور آمیزشوں سے مبرّا اور پاک ہو۔ اس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خالق کون و مکان کے پیدا کردہ افضل ترین انسان کی زندگی کا ہر پہلو اور ہر واقعہ بالکل واضح اور شفاف اسلوب میں بیان ہو، جس میں کوئی اختلاف یا شک و شبہ نہ ہو نیز وہ اس طرح سے مکمل ہو کہ اس کا کوئی پہلو تشنہ نہ ہو۔ جن خوش نصیب اصحاب فکر و دانش نے سیرت طیبہ ﷺ کے اس پہلو پر توجہ دی ہے۔ وہ اس موضوع کی حقیقی مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اس لیے اس کٹھن اور دشوار کام کی تکمیل انتہائی ضروری ہے۔ یہ کام امت مسلمہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بھی قرض ہے۔ ریاست پاکستان کے اہل علم و فن اور قومی ادارے اسکی تکمیل کر کے امت مسلمہ اور انسانیت کو ایک بہترین تحفہ دے سکتے ہیں۔

۲۔ سیرت طیبہ ﷺ بلاشبہ انسانی زندگی کے تمام اجزاء اور سب پہلوؤں تک وسیع ہے۔ اس لیے یہ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ محسن انسانیت کی حیات طیبہ، احادیث مبارکہ، اُسوہ حسنہ اور اخلاقی اقدار کے اس پہلو کو پوری ذمہ داری، محنت اور جانفشانی سے ادا کریں اور ایک ایسا وسیع تر منصوبہ ترتیب دیں، جس میں انسانی زندگی کے تمام گوشے شامل ہوں۔ اس منصوبہ پر دو طرح سے عمل در آمد کیا جا سکتا ہے۔ کہ انسانی زندگی کے ہر پہلو اور ہر گوشہ پر ایک الگ کتاب تیار کر کے انسانی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے مہیا کی جائے۔ بعد میں ان کتب، مقالات، مضامین اور شحات قلم کو یک جا جمع کر کے الفبائی ترتیب سے طبع کر دیا جائے۔ اس طرح سیرت طیبہؐ کا ایک دائرہ معارف تیار ہو جائے گا۔ تاہم اس منصوبے کی تکمیل و تنفیذ میں بہت سی عملی مشکلات در پیش ہوں گی۔ اس لیے دوسرا طریقہ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ آغاز سے ہی سیرت طیبہ کے دائرہ معارف کا منصوبہ تشکیل دیا جائے۔ اور ابتداء ہی سے اسے زیادہ سے زیادہ وسیع اور جامع بنایا جائے۔ اس انسائیکلوپیڈیا کے مختلف اجزاء کی تدوین تصنیف بیک وقت اس طرح کی جا سکتی ہے کہ اس دائرہ معارف سیرت کا سارا کام آٹھ شعبوں میں تقسیم کر کے مختلف جامعات میں تقسیم کر دیا جائے اور اس کی تکمیل کے مراحل اور اہداف متعین کر کے جامعات کو اس کی تکمیل کا پابند بنایا جائے۔ اس طرح یہ کام قلیل مدت میں مکمل ہو سکتا ہے۔

۳۔ جدید مصادر کی دستیابی، رُواۃ کی تعداد کا تعیّن، کمپیوٹر کا عام استعمال اور تربیت یافتہ وافر بشری قوت موجود ہونا چند ایسے عوامل ہیں جو نہ صرف سیرت نگاری میں انتہائی مفید اور ممد و معاون ہیں بلکہ وہ دیگر سماجی علوم کی تعمیر و ترقی کیلئے بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس لیے مسانید سیرت کے لیے ضروری ہے کہ پہلے وہ ''سیرت نگاری کا منہج'' متفقہ طور پر تشکیل دیں۔ اس کے مطابق سیرت نگاروں کی تربیت کریں اور بعد ازاں وہ سیرت طیبہ ﷺ کے رواۃ، سیرت طیبہ ﷺ کے پورے مواد اور سیرت طیبہ ﷺ کی معلومات کو پرکھیں، ان تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امور کی درجہ بندی کریں۔ صحیح، ثقہ اور درست معلومات کو ضعیف، موضوع اور زبان زدِ عام معلومات سے الگ کریں یہ ایک انتہائی اہم اور مفید کام ہے۔ جو ایک جانب سیرت طیبہ ﷺ کی ثقہ معلومات مہیا کرے گا، تو دوسری طرف اس کام کی تکمیل سے مستقبل کی سیرت نگاری مستند مواد کی بنیاد پر ہی ممکن ہو گی۔

۴۔ جس طرح مشکل القرآن، مشکل الحدیث، مشکل اسماء الرجال اور مشکل الفقہ کے مضامین پر مصنفین نے قلم اُٹھایا اور ان موضوعات پر مثالی کتب مدوّن کی ہیں۔ اسی طرح ''مشکل السیرۃ'' کے موضوع پر بھی کام کرنا نہ صرف سیرت نگاری کی مشکلات کا حل فراہم کرے گا بلکہ اس طرح سیرت نگاری کے بہت سے عصری تقاضے اور ضرورتیں بھی پوری ہو سکیں گی۔ ہماری دانست میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح نگاری میں سب سے مشکل موضوع تواریخ اور ماہ و سال کے تعیّن کا ہے۔ کہ سیرت طیبہ ﷺ کا کونسا واقعہ کس دن، ماہ یا سال میں پذیر ہوا۔ یہ مسئلہ آغاز سے لیکر آج تک حل نہیں ہوا، بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ پہلو مزید پیچیدہ ہوتا جارہا ہے۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کی ہمیشہ سے شدید ضرورت محسوس ہوتی رہی ہے۔ ہماری رائے میں یہ مسئلہ اس لیے پیدا ہوا کہ بعثت نبوی ﷺ کے وقت عرب معاشرے میں نہ صرف بہت سی تقویم رائج تھیں۔ بلکہ ان کے ہاں ''نسیٔ'' کا رواج بھی عام تھا۔ اس عہد کے عرب معاشرے میں نہ صرف ہر قبیلے کا اپنا اپنا کیلنڈر ہوتا تھا۔ بلکہ مکی اور مدنی کیلنڈر بھی الگ الگ تھے نیز ''نسیٔ'' کے رواج پر عمل کرتے ہوئے عرب سردار اور عرب قبائل مہینوں کے دنوں میں بھی کمی بیشی کرتے رہتے تھے۔ مزید برآں مہینوں میں تقویم تاخیر کرتے رہتے تھے۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مستند اور ثقہ سوانح عمری ترتیب دینے کی ضرورت پوری کرنے کے لیے عرب تقویم (Arab Calendar) کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔ کہ مختلف قبائل اور مختلف مقامات کے رُواۃ کی بیان کردہ تواریخ سیرت میں موافقت اور ہم آہنگی قائم کرکے تواریخ سیرت درست کی جاسکیں۔ جو ایک بڑی علمی خدمت ہو گی۔

۵۔ میری رائے میں مستشرقین اور غیر مسلم مصنفین نے اسلام اور مسلمانوں کے تناظر میں سب سے زیادہ اور رکیک اعتراضات سیرت مطہرہ کے متنوع شعبوں پر کیے ہیں، مارگولتھ سے لیکر منٹگمری واٹ اور جان اسپوسیٹو تک سب غیر مسلم مصنفین نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مستودہ صفات کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ جس کا جواب دینا مسلمانوں کی دینی اور ملی ذمہ داری ہے۔ مسلمانوں نے یہ ذمہ داری ادا کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ لیکن میرا دانست میں ان کا اسلوب قائدانہ نہیں بلکہ معذرت خواہانہ رہا ہے۔ چنانچہ سرسید احمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خان، مولانا شبلی نعمانی اور سلیمان ندوی سے لیکر اب تک سب نے کسی نہ کسی اسلوب میں سیرت طیبہ ﷺ کے بہت سے پہلوؤں پر معذرت خواہانہ رویہ اپنایا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے قائدانہ اسلوب (Leading Role) اپنایا جائے۔ ایسا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سیرت نگار سیرت نگاری میں اسلوب روایت، اسلوب درایت، اسلامی منہاجیات، مغربی اسلوب تحقیق اور عصر حاضر کی متداول اور مروجہ زبان میں بخوبی مہارت رکھتا ہو۔ تاکہ وہ عصر حاضر کو سیرت طیبہ ﷺ کا پیغام مؤثر اور مستند طریقہ سے پہنچا سکے۔ اسی کام کی تکمیل سے انسانیت کا بھلا ہو گا۔

۶۔ سیرت طیبہ ﷺ ایک حیاتیاتی موضوع (Biological Subject) ہے۔ جس طرح انسانی زندگی متنوع بوقلمونیوں سے پُر اور عبارت ہے اور یہ جدید مسائل اور نئے کوائف سے دوچار ہوتی رہتی ہے بعینہ اسی طرح سیرت طیبہ ﷺ میں جدید موضوعات اور مضامین کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ سیرت مبارکہ کا ہر پہلو سراسر بہار ہے۔ اس لیے یہ عمل آج بھی جاری ہے اور مستقبل کا سیرت نگار بھی اس تبدیلی اور اضافے سے دوچار ہو گا۔

لَا تَزِيغُ بِهِ الْأَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَلَى كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ۔ (جامع الترمذی، حدیث 2906)

اس لیے مسانید سیرت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس صورت حال پر فوراً بھرپور توجہ دیں۔ نیز ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے مستقبل کی منصوبہ سازی کریں۔ اس مقام پر سیرت طیبہ کے چند جدید موضوعات کی فہرست بطور نمونہ شامل کی جارہی ہے۔ اس فہرست میں مزید موضوعات کا اضافہ ہوتا رہے گا۔

سیاسیات سیرت، سیرت طیبہ ﷺ اور سفارت کاری، عسکریات سیرت، اجتماعیات سیرت، نفسیات سیرت، وثائق سیرت، سوانح عمری کے جدید آفاق، تقویم سیرت، مشکلات سیرت، اداریات سیرت، سلاطین اور حکمرانوں کو لکھے گئے خطوط، مستقبلیات سیرت، معاشیات سیرت، سیرت طیبہؐ میں سراغ رسانی ہجرت حبشہ کے اسباب و مضمرات، بین الاقوامی قانون اور سیرت، طب نبوی ﷺ سیرت کا موضوعاتی پہلو، سیرت کا مناظراتی ادب، کتب سیرت کی درجہ بندی، جغرافیہ سیرت، آثار سیرت، کتب سیرت کی زبانیں، فہارس کتب سیرت، رجال سیرت، اسلامی علوم و فنون اور سیرت مخطوطات سیرت، خصائص و معجزات سیرت، جزیات سیرت، اسرائیلیات سیرت اور مستقبل سیرت۔

یہ چند موضوعات بطور نمونہ اور مثال تحریر کیے گئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷۔ جیسا کہ سابقہ سطور میں واضح ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ کوئی جامد موضوع نہیں ہے بلکہ متحرک اور سدا بہار مضمون ہے۔ اس میں نئے موضوعات کا پیدا ہونا اور موضوعات میں جدت کا سامنے آنا نیز ذیلی موضوعات کا وجود میں آنا معمول کی بات ہے۔ اس لیے آج کے انسان اور عصر حاضر کے مسلمان کو جو مسائل اور مشکلات در پیش ہیں، وہ سبھی سیرت طیبہ کا موضوع ہیں، اس طرح مسانید سیرت کو مستقبل کی منصوبہ ہندی کرنا ہوگی۔ چنانچہ اگر انسان خلاء (Space) میں عمل دخل کرتا یا کسی اور سیارے پر قدم جماتا اور آباد ہوتا ہے، تو انسان اور مسلمان کو وہاں بھی سیرت طیبہ ﷺ کی ہدات اور رہنمائی مطلوب ہوگی۔ اس لیے سیرت کا مستقبل ایک اہم اور دلچسپ پہلو ہے۔

سیرت طیبہ کے قدیم و جدید موضوعات پر کام کرنے کے لیے محققین کے لیے ضروری ہے کہ وہ سیرت طیبہ ﷺ کے اصلی مصادر تک رسائی رکھتے ہوں۔ ان بنیادی مصادر سے استفادہ کرکے سیرت طیبہؐ کے موضوعات اور تحلیل کرنے کی صلاحیت سے بھی بہرہ ور ہوں۔ انہیں مشرقی زبانوں، غیر ملکی زبانوں اور جدید مناہج تحقیق پر مکمل عبور حاصل ہو۔ وہ انسان اور مسلمانوں کے عصری مسائل سے بخوبی آگاہ ہوں۔ مزید بر آں وہ تحقیق کی تربیت اور تحقیقی رجحانات سے بھی آگاہی رکھتے ہوں۔ تاکہ وہ نہ صرف سیرت نگاری کا حق ادا کر سکیں بلکہ وہ وطنِ عزیز کے استحکام اور ترقی میں خاطر خواہ کردار ادا کر سکیں۔

مسانید سیرت کے پروگرام میں تحقیق کو خصوصی اہمیت حاصل ہونی چاہیے۔ کیونکہ مستقبل میں اعلیٰ تعلیمی ادارے تعلیم و تدریس سے کم اور تحقیق سے زیادہ پہچانے جائیں گے۔ مزید بر آں مسلمانوں کو اقوام عالم میں اپنا مقام حاصل کرنے کے لیے تحقیق پر زیادہ انحصار کرنا ہوگا۔ جبکہ سیرت طیبہ ﷺ کے موضوعات پر تحقیق کرنا مسلمانوں کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ اس لیے سیرت طیبہ ﷺ کے اداروں کے لیے ناگزیر ہے کہ وہ تحقیقی منصوبوں کو پہلی ترجیح کے طور پر اپنائیں اور عصری تقاضوں کے مطابق انفرادی تحقیق کی جگہ اجتماعی تحقیق (Collective Research) کو رواج دیں۔ تاکہ اجتہادی ضرورتیں پوری ہوں اور سیرت طیبہؐ کے موضوعات میں گہرائی پیدا ہو نیز سیرت مبارکہ کے جدید اور مشکل موضوعات کی کم وقت اور بہت انداز میں تکمیل ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت طیبہ ﷺ کے متعلقہ ایسے موضوعات جن پر علمی و تحقیقی کام کرنے کی ضرورت ہے راقم کی کتاب میں تقریباً 600 کے چھ صد کے قریب موضوعات کی طرف رہنمائی ونشاندہی کی گئی ہے۔

کیونکہ سیرت طیبہؐ ہی واحد ایسا نمونہ عمل ہے جس کے ذریعے سے ہر صاحب ایمان روحانی نعمتوں کے بلند ترین مدارج تک پہنچ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اصل منزل تک پہنچنے کیلئے صرف طریقہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رہنمائی فرمائی ہے جو سیرت طیبہؐ کے ذریعے سے ہر انسان کے سامنے واضح ہو جاتا ہے اصل منزل وہی ہے جہاں تک رسول اللہ ﷺ کا طریقہ پہنچتا ہے جو منزل اس راستے سے نہیں ملتی وہ منزل مقصود و مطلوب ہی نہیں "المحجّة البيضاء" یعنی چمکتا ہوا سیدھا راستہ وہی ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم ثبت ہیں۔ محققین، سیرت نگاران کی تمام کوششیں امت کو اسی راستہ پر چلانے کیلئے ہونی چاہئے جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول مکرم حضرت محمد خاتم النبیّین ﷺ سے اعلان کروایا۔

"وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ" (الانعام:153)

"اور یہ کہ یہ میرا راستہ سیدھا ہے پس اس پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو وہ تمہیں اس راستہ سے جدا کر دیں گے، اس نے تمہیں اس کا حکم دیا تاکہ تم پرہیز گاری اختیار کرو۔"

اور رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ ذی قدر ہے:

قد تركتكم على البيضاء، لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا، لا يَزِيغُ عَنْهَا بعدي إلا هالك. (سنن ابن ماجه، رقم 43)

"یقیناً میں تمہیں روشن شریعت پر چھوڑ رہا ہوں۔ اس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے، میرے بعد اس سے صرف وہی کج روی اختیار کرے گا جو ہلاک ہونے والا ہے۔"

مطالعہ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فروغ کیلئے عملی اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ جس میں بنیادی طور پر حکومتی سطح پر مزید سیرت چیئرز کیلئے قومی اسمبلی اور سینٹ سے باقاعدہ Act منظور کروایا جائے اور سیرت چیئرز کیلئے الگ عمارتیں قائم کی جائیں جس میں لائبریری، کمپیوٹر لیبارٹریز، جدید تحقیقی سہولیات انٹرنیٹ وغیرہ فراہم کیے جائیں۔

سیرت چیئرز کو سماجیات کے مطالعہ سے ہم آہنگ کرنے کیلئے یقیناً اہم چیئرز قائم کی گئیں جس کے تناظر میں اہم تحقیقی و تالیفی کام سامنے آئے مگر دو سال کے بعد ان کا یہ عمل رک گیا، ان کی تنسیخ یا توسیع کے متعلق باقاعدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی احکامات کا حال جاری نہیں کئے گئے لگتا یہ ہے کہ یہ مبارک عمل بھی سیاست زدہ ہو رہا ہے گزارش یہ ہے کہ اس پاکیزہ و باسعادت عمل کو سیاست زدہ ہونے سے بچایا جائے اور سالانہ بنیادوں پر مسابقتی عمل کے ذریعے اس منصوبہ کو آگے بڑھایا جائے۔

الحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات وبفضله تتنزل الخیرات والبرکات وبتوفیقه تتحقق المقاصد والغایات وأزکی صلوات الله وتسلیماته علی المبعوث رحمة للعالمین، نبی الرحمة وإمام الهدیٰ سیدنا محمد وآله وصحبه أجمعین.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

لوازمات تحقیق میں "اشاریہ سازی" ایک ایسا فن ہے جس کے بغیر نئی تحقیق سے وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا جس مقصد کے لئے بنیادی تحقیقی سوال اٹھایا جاتا ہے اور تحقیق کسی بھی نوعیت کی ہو اشاریہ سازی اور کتابیات کی مدد سے ہی مطلوبہ مواد، کتب اور ذخائر علمیہ تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے اور (Review of Literature) کا عمل موثر انداز سے پایہ تکمیل تک پہنچتا ہے۔ اس فن پر تالیفات کا باقاعدہ آغاز تیسری اور چوتھی صدی سے شروع ہوا، "احصاء العلوم للفارابی"، "مفاتیح العلوم للخوارزمی" "الفہرست لابن ندیم" (جس کا اردو ترجمہ مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ نے کیا ہے) "کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون" از حاجی خلیفہ چلپی) جس میں انہوں نے اپنے پیش روؤں کے علمی سرمایہ کو محفوظ کیا اور ایسی عمدہ کتب مرتب کیں جو علوم اسلامیہ کے محققین کے لئے عصر حاضر میں بھی ایک ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ عصر رواں میں بھی فہرست سازی پر کام مختلف جہات سے ہو رہا ہے مثلاً مخطوطات و مقالہ جات کی فہارس وغیرہ جس میں ایک اہم کام اردو داں طبقہ کیلئے ڈاکٹر سعید الرحمان نے "اردو اسلامی ریسرچ انڈیکس تحقیقات اسلامیات کے عنوان سے کیا ہے اور سال بہ سال اس فن کو مزید جلا بخش رہے ہیں حالیہ ایام میں فہارس سازی پر ایک اہم کام شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف لاہور کا بھی ہے جو انہوں نے ایک ویب سائٹ کی شکل میں پیش کیا ہے جو آج ہر لائبریری، یونیورسٹی کے علوم اسلامیہ کے شعبہ جات، مقالہ نگاران اور محققین کی ضرورت ہے۔ راقم کو اس فن پر دلچسپی کا آغاز "اخبار تحقیق" ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد کے پہلے شمارہ کے مطالعہ سے ہوا جو اکتوبر دسمبر 2001 میں شائع ہوا جس کے اجراء کا بنیادی مقصد یونیورسٹیز اور اسلامی تحقیق سے متعلق اداروں کے مابین علمی و تحقیقی معاملات پر آگاہی حاصل کرنا تھا۔ اس کے پہلے ہی شمارہ میں جامعات پاکستان میں اسلامی تحقیق کے عنوان سے ڈاکٹر حافظ محمد سجاد الہاشمی ایٹ پروفیسر شعبہ اسلامی فکر علامہ اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے فہارس تیار کرنے کا آغاز کیا اس کی قسط نمبر تین سے حدیث اور سیرت کے موضوعات کا آغاز ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سہ ماہی اخبار علمیہ اپریل جون 2008 کا پہلا شمارہ شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب لاہور سے پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ، موجودہ ڈائریکٹر ادارہ و ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد حمید اللہ چیئر کی ادارت میں شائع ہوا جس میں انہوں نے مطبوعات جدیدہ کے عنوان سے اس سلسلہ کا آغاز کیا۔ اس کتاب میں اشاریہ سازی کے ساتھ ساتھ مختلف سطح پر تحقیقی منصوبہ جات (خصوصاً حدیث و سیرت) پر کام کا آغاز کرنے کیلئے موضوع تحقیق کا انتخاب اور خاکہ تحقیق پر رہنما اصول، تحقیق حدیث و سیرت کے بنیادی مصادر و مراجع، مختلف ویب سائٹس اور سافٹ ویئرز اور تحقیق حدیث و سیرت کیلئے کتب معاجم کا تعارف بالتفصیل دیا گیا ہے۔ امید واثق ہے کہ ہماری یہ ادنیٰ کاوش سے نئے آنے والے محققین کیلئے علم و تحقیق کی نئی راہیں کھلیں گی جو دین و معاشرہ کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ، والسیرۃ چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ۔ اوکاڑہ

زیر اہتمام: سیرت چیئر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ